R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

جنوری فروری ۲۰۰۷ء

بغض وعداوت کے قیمتی اعمال

زبان بندی کے انوکھے طریقے

ظالموں کو ہلاک کرنے کے گُر

مخالفین کو ذلیل وخوار کرنے کے روحانی فارمولے

اعمالِ شر نمبر

دانش عامری

RS.50/=

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد نمبر ۱۴
شمارہ نمبر ۲-۱
جنوری، فروری ۲۰۰۷ء
سالانہ زرتعاون ۲۴۰ روپے سادہ ڈاک سے
چار سو روپے رجسٹرڈ ڈاک سے
فی شمارہ ۲۰ روپے

اس شمارے کی قیمت پچاس روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ 6 سو روپے انڈین
غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون 12 سو روپے انڈین
لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے
لائف ممبری پاکستان میں
15 ہزار روپے انڈین
لائف ممبری غیر ممالک سے
25 ہزار روپے انڈین

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
فون نمبر 224748 (01336)
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
فون 224455 (01336)
موبائل 09359210273

آفس ہاشمی روحانی مرکز
فون 223377(01336)

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمر الٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون: 223377

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

اطلاع عام

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون اور ملک کے غداروں سے اظہار بیزاری کرتے ہیں

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پرنٹر پبلشر حسن احمد صدیقی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Hasan Ahmed Siddiqui Shoaib Ofset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband U. P.

Rs 50/-

کیا اور

کہاں

ذرا سوچئے

امام حسین رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں اگر آپ زندہ ہوتے اور کربلا کا واقعہ آپ کے سامنے پیش آیا ہوتا تو آپ اس وقت کیا کرتے؟ کیا آپ امام کی فوج میں بھرتی ہو جاتے، حق پرستی کا جھنڈا ہاتھ میں لے لیتے، اپنا نام اللہ کے سپاہیوں میں لکھا لیتے، ظالم حکومت کے مقابلہ میں جان دینے پر آمادہ ہو جاتے، فاسق حکمراں کی اطاعت سے انکار کرکے ہر سزا اور ہر عذاب کے برداشت کرنے پر مستعد ہو جاتے، راہ حق میں شہادت کی طلب اور تڑپ آپ کو بے قرار کر دیتی؟ یا اس کے برعکس آپ یہ کرنے لگتے کہ میدان شہادت سے دور اپنے عزیزوں اور ہم وطنوں کے درمیان آرام و عیش سے رہ کر حریرہ و حلوے پکاتے، بانس کی کھپاچوں کو خوشنما اور چمکدار کاغذوں سے آراستہ کرتے، ملذیذ سے لذیذ شربت پیتے پلاتے، اپنے اپنے مقام پر میلہ لگاتے، اس میں کھانے پینے کی دکانیں جماتے اور اپنا سارا وقت باجہ بجانے اور سوز خوانی کا کمال دکھانے میں صرف کرتے؟ اگر خدانخواستہ یہ آخری شق آپ امام کے سامنے اختیار کرتے، تو اللہ کو حاضر و ناظر جان کر خود اپنے ہی دل سے پوچھئے کہ شہیدوں کا وہ سرتاج آپ کی بابت کیا رائے قائم کرتا؟

پھر یہ کیا ہے کہ آج امام حسین کا نام لے لے کر انہی کی محبت کا دعویٰ کر کرکے یہ سب کچھ اس سے بہت زائد آپ کی آنکھوں کے سامنے ہو رہا ہے اور آپ کے دل کو ذرا بھی جنبش نہیں ہوتی! کیا اس لئے کہ آج حسینؓ زندہ نہیں ہیں؟ کیا اس لئے کہ آپ کے عقیدہ میں حسینؓ ہر خاکی انسان کی طرح مردہ ہو چکے ہیں؟ کیا آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ وہ بڑا اور سچا شہید آج اسی طرح مردہ معدوم ہے، جیسے ہر مٹی کا پتلا ہو جایا کرتا ہے؟ اگر آپ کا یہ خیال ہے تو بے شبہ آپ ایک مردہ کی یادگار میں تعزیہ و علم، براق و تابوت کی مردہ یادگاریں قائم کرنے میں حق بجانب ہو سکتے ہیں لیکن اگر اس کے برعکس آپ کا ایمان بھی کتاب کے ان سچے وعدوں پر ہے کہ جو لوگ خدا کی راہ میں اپنی گردنیں کٹا دیتے ہیں وہ کبھی مردہ نہیں ہوتے، ان پر کبھی موت طاری نہیں ہوتی وہ زندہ جاوید ہو جاتے ہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہتے ہیں، وہ "حی قیوم" کے دامن رحمت میں جگہ پاکر خود بھی حیات ابدی کے حصہ دار ہو جاتے ہیں، تو اس عقیدہ کے ساتھ آپ اس بڑے شہید، شہیدوں کے اس امام کو کیونکر مردہ تصور کر سکتے ہیں؟ وہ یقیناً زندہ ہے اور اتنی لطیف و بلند، پاک و پاکیزہ زندگی کا مالک ہے جس کا پورا اندازہ بھی ہماری ناقص عقلیں اور ہمارے دماغ نہیں کر سکتے۔

حسینؓ آج بھی زندہ ہیں۔ حسینؓ کی صدائے حق آج بھی بدستور گونج رہی ہے۔ حسینؓ آج بھی میدان شہادت میں پیش قدمی کرنے کے لئے آپ کو طلب کر رہے ہیں۔ حسینؓ آج بھی فاسق حکومت کے مقابلے میں اعلان آزادی کے لئے اہل ایمان کی فوجیں بھرتی کر رہے ہیں۔ حسینؓ کو آپ کے حلوے اور ملیدہ، ڈھول اور تاشہ کی قطعاً ضرورت نہیں، یہ سارا اس ذات گرامی، اس ہستی اقدس کے سامنے پیش کرنا، اس ذات مبارک کے ساتھ گستاخی کرنا ہے۔ حسینؓ کو آج ضرورت ہے، آپ کے دل کی، آپ کے ایمان کی، آپ کے تقویٰ کی، آپ کی صبر کی، آپ کی استقامت کی، آپ کی حق پرستی کی، آپ کے جذبۂ آزادی، آپ کے عزم و ہمت کی، آپ کے ولولۂ باطل شکنی کی اور آپ کے ذوق شہادت کی۔ ہے کوئی جو اس زندہ حسینؓ کی آواز پر لبیک کہے؟ ہے کوئی جو یزیدی اور طاغوتی طاقتوں سے مقابلہ و جہاد کے لئے زندہ حسینؓ کی فوجوں میں بھرتی ہوکر اپنی ابدی زندگی کا حق پیدا کرے؟
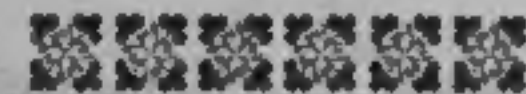
کاش ہم سوچیں

بقلم خاص
حسن الہاشمی

یہ سال ایک دکھ سے شروع ہوا۔ اس سال کی پہلی تاریخ ایک غم ناک خبر لے کر آئی اور وہ تھی صدام حسین کی پھانسی کی خبر۔ صدام حسین کیا تھے اور کیا نہیں۔ یہ بحث الگ ہے لیکن اس میں کوئی شک نہیں وہ اس وقت حق اور انصاف کی ایک علامت ہی بن کر رہ گئے تھے۔ وہ ان سامراجی طاقتوں سے برسر پیکار تھے جو نہ صرف مسلمانوں کی دشمن ہیں بلکہ وہ دین اسلام کی تباہی کے بھی گندے خواب دیکھنے کی عادی ہو چکی ہیں۔

صدام حسین ان یہودیوں اور عیسائیوں کے سامنے اپنی آخری سانس تک سینہ سپر رہے جو دین اسلام کو نیست و نابود کرنے کی تمنائیں کر رہے ہیں اور اپنی بساط کے مطابق ساری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف اور اس دین اسلام کے خلاف غل غپاڑہ مچا رہے ہیں جو اس دنیا میں انسانوں کو انسان بنانے کے لئے نازل ہوا تھا۔

سامراجی طاقتوں نے عیدالاضحیٰ کے دن صدام حسین کو پھانسی دے کر مسلمانوں کی تذلیل و تضحیک کی ایک ذلیل ترین حرکت کی ہے اور اس حرکت سے انہوں نے ملک عراق کے قانون کے پرخچے بھی اڑا دئے ہیں۔

اس دنیا کے ظالم لوگوں نے ہمیشہ اس طرح کی حرکات دوسرے لوگوں کو ڈرانے کے لئے کی ہیں تاکہ جو لوگ ان کے سامنے رکوع اور سجدے نہیں کرتے وہ اپنی بے بسی کا کچھ اندازہ کر سکیں۔ صدام حسین کی پھانسی مسلمانوں میں خوف و ہراس پھیلانے کے لئے تھی اور عید کے دن پھانسی دینے کا مطلب یہ تھا کہ اگر تم ہمارے سامنے اپنا سر تسلیم خم نہیں کرو گے تو تمہاری عیدیں اور تمہاری خوشیاں اسی طرح پامال ہوتی رہیں گی اور عیدالاضحیٰ کے دن جانوروں کے بجائے انسان کے خون بہائے جائیں گے۔

ہندوستان میں جب مودی سرکار نے گجرات میں مسلمانوں کے گھر جلائے اور معصوم مسلمانوں کو موت کے گھاٹ اتارا، ان کی عورتوں کی عصمت دری کی اور ان کے بچوں کو ان کی نظروں کے سامنے قتل کیا تاکہ مسلمان اس ملک میں اپنے برے انجام سے باخبر رہیں چنانچہ فرقہ پرست طاقتوں نے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے بار بار اس دھمکی کی بجالی بھی کی کہ اگر تم باز نہ آئے تو پورے ملک کو گجرات بنا دیں گے۔

ہندوستان کے فرقہ پرست یہ کھیل ہندوستان کی حد تک کھیل رہے ہیں اور یہی کھیل امریکہ کے صدر جارج بش پوری دنیا میں کھیل رہے ہیں۔ فرقہ پرست لوگ مسلمانوں کو جلا کر ہندوستان میں خوف زدہ کر رہے ہیں اور امریکہ صدام حسین جیسے لوگوں کو پھانسی پر چڑھا کر پوری دنیا کے مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کی پالیسی پر چل رہا ہے۔

امریکہ اور امریکہ کے سامنے گھٹنے ٹیکنے والے لوگ صرف مسلمانوں کے باہمی اختلاف کا فائدہ اٹھا کر مسلمانوں کو ذلیل کر رہے ہیں۔ اگر مسلمانوں کا مسلکی اختلاف ختم ہو جائے اور مسلمانوں میں اتحاد پیدا ہو جائے تو امریکہ، برطانیہ اور اسرائیل جیسے ممالک مسلمانوں کا ایک بال بھی بیکا نہیں کر سکتے۔

صدام حسین کو پھانسی ایک شیعہ سے دلوا کر شیعہ حضرات کے ہاتھوں مٹھائی تقسیم کرانے کا مطلب صرف یہی تھا کہ مسلمان شیعہ سنی جھگڑوں میں الجھ کر رہ جائیں اور دنیا کو یہ احساس نہ ہو سکے کہ یہود اور نصاریٰ مسلمانوں کی قبریں کھودنے کے کام میں مصروف ہیں۔

کاش ہم مسلمانوں کی آنکھیں کھل سکیں اور ہم مسلکی اختلافات سے جو دین اسلام کے لئے یقیناً زہر قاتل ہے اور جو اسلام کے خوش نما چہرے کو مسخ کرنے کا کام انجام دے رہا ہے دستبردار ہو جائیں اور اس خوش گمانی سے کہ بس ہم ہی حق پر ہیں باقی دوسرے مسلمان باطل پر۔

اگر اب بھی ہماری آنکھیں نہ کھلیں تو دین اسلام کی جو بھی دنیا میں رسوائی ہوگی اس کے ذمہ دار ہم خود ہوں گے اور ہم دنیا کی رسوائی کے ساتھ ساتھ آخرت کے عتاب سے بھی دوچار ہوں گے اور اللہ کی ناراضگی دونوں جہان میں ہمارے حصے میں آئے گی۔ ☆

حدیث مبارکہ

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

"بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے اور نہ چھپ کر دوسروں کی باتیں سنو، نہ ٹوہ لگاؤ نہ دوسرے کے سودے پر شخص دھوکا دینے کے لئے بڑھ کر قیمت لگاؤ نہ آپس میں ایک دوسرے سے حسد کرو نہ باہم بغض رکھو نہ آپس میں بول چال بند کرو اور سب اللہ کے بندے آپس میں بھائی بھائی بن جاؤ۔"

بڑی باتیں

* حضرت امام غزالیؒ نے فرمایا دو انسانوں کا پیٹ کبھی نہیں بھرتا۔ ایک طالب مال دوسرا طالب علم۔
* بابا فرید شکر گنجؒ نے فرمایا دشمن کو مہربانی اور احسان سے جیتو اور دوست کو نیک سلوک سے۔
* ابوبکر بن داؤد نے فرمایا کہ اگر مجھ سے خدا کا تصور چھین لیا جائے تو میں پاگل ہو جاؤں۔
* حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن بدترین حالت اس شخص کی ہوگی جس نے دوسروں کی دنیا بنانے کے لئے اپنی آخرت خراب کرلی۔
* جب تجھے نیکی کرکے خوشی ہو اور برائی کرکے پچھتاوا تو تو مومن ہے۔

خیر

حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا۔

"خیر کا یہ مطلب نہیں کہ تم اپنا مال اور اپنی اولاد بڑھالو۔ خیر کا مطلب یہ ہے کہ اپنا علم بڑھاؤ، اپنی بردباری میں عظمت پیدا کرو اور عبادت باری تعالیٰ کرکے لوگوں میں برتری حاصل کرو۔ اگر اچھا کام کیا تو حمد خدا بجالاؤ اور اگر برا کام ہو جائے تو استغفار کرو۔

خیر دنیا میں صرف دو آدمیوں کے لئے ہے۔ ایک تو اس شخص کے لئے جو گناہ کرتا ہے اور اس کا تدارک (توبہ) کرتا ہے۔ دوسرے اس کے لئے جو نیک عمل میں جلدی کرتا ہے جو عمل تقویٰ کے ساتھ کیا جائے وہ کم ہو بھی کیسے سکتا ہے۔

اقوال زریں

* جب دولت گھر کے دروازے سے اندر داخل ہوتی ہے تو نیکیاں کھڑکی کے راستے باہر نکل جاتی ہیں۔
* علم کے ساتھ عمل اور دولت کے ساتھ شرافت نہ ہو تو دونوں بیکار ہیں۔
* علم حاصل کرنے کے لئے مطالعہ اتنا ہی ضروری ہے جتنا کنول کے پھول کیلئے پانی۔
* انسان کا بہترین ساتھی علم ہے۔
* دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف دیکھنا گناہ ہے۔
* غلط دوست سے بچنا چاہئے دوست انسان کی پہچان ہوتے ہیں۔

کی خوشبو

گل چیں

نازیہ مریم ہاشمی

کام کی باتیں

* سچ بولنے والا دشمن جھوٹے دوست سے اچھا ہے۔
* بیماری گھوڑے کی رفتار سے آتی ہے اور چیونٹی کی رفتار سے جاتی ہے۔
* عورت کا دل اس کے دماغ پر حکومت کرتا ہے۔
* دوسروں کی غلطیاں بھول جاؤ مگر اپنی بھی غلطی کبھی نہ بھولو۔
* امن چاہتے ہو تو اپنے کان اور آنکھیں استعمال کرو مگر زبان بند رکھو۔

انمول موتی

* فقیر کو صدقہ دے کر احسان نہ جتاؤ بلکہ اس کے قبول کرنے پر خود احسان مند ہو۔
* سعید وہ ہے جس کا دل عالم ہو، جس کی زبان شاکر ہو اور جس کا بدن صابر ہو۔
* تیرے سب سے بڑے دشمن تیرے برے ہم نشین ہیں۔
* خوش خلقی اور خاموشی ہلکی ہیں چینے پر اور بھاری ہیں میزان پر۔
* انجام کی خرابی، ابتدائی کی برائی سے ہوتی ہے لہٰذا ابتدا کو اچھا بنا۔
* آخرت کا کام آج کر دنیا کا کام کل پر چھوڑ دے۔
* بغیر عمل کے بہشت کی آرزو کرنا اور بغیر ادائے سنت کے امید شفاعت کرنا جہالت اور حماقت ہے۔
* دل کی صفائی چاہتا ہے تو آنکھ جہاں سے بند کرلے یہی وہ رخنہ ہے جہاں سے غبار آتا ہے۔
* آنکھ روتی ہے تو عرش الٰہی کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔
* جو اچھی بات سنو لکھ لو اور جو لکھ لو اسے حفظ کرو جو حفظ ہیں ان کو بیان کرو۔
* اپنی ضرورتوں اور خواہشوں کو کم رکھو گے تو راحت پاؤ گے۔

لفظوں کے موتی

* انسان کی زندگی کے متلاطم سمندر میں محبت سلوک اور احسان کے چند چھوٹے چھوٹے جزیرے ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ساحل میں اس کی شکستہ کشتی اکثر پناہ لیتی ہے۔
* زندگی کی شاہراہوں پر انسانی ہزاروں قدم اٹھاتا ہے اور سینکڑوں منزلیں طے کرتا ہے مگر صرف ایک غلط قدم، صرف ایک سانس کبھی کبھی اس کی ساری زندگی تباہ کر دیتا ہے۔

علم کا راستہ

ارسطو سکندر اعظم کو پڑھانے لگا تو سکندر اعظم جو شہزادہ تھا اکتا گیا۔ اس نے ارسطو سے پوچھا۔

"علم کے حصول کا کوئی آسان راستہ نہیں؟"

ارسطو نے کہا۔ ہمارے ملک میں دو قسم کے راستے ہیں۔ ایک قسم کچے اور دشوار راستوں کی ہے جس پر کسان مزدور اور عام لوگ چلتے ہیں۔ راستوں کی دوسری قسم شاہی خاندان کے لئے مخصوص ہے۔ یہ راستے پکے اور خوبصورت ہیں لیکن علم کی منزل تک ایک ہی راستہ جاتا ہے۔ جس پر شاہ اور گدا اکٹھے چلتے ہیں۔"

آنکھ

آنکھیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔

(۱) جسمانی آنکھ: جو انسان وحیوان ان دونوں کو حاصل ہے۔ اس کا فعل صرف دیکھنا ہے۔

(۲) عقلی آنکھ: یہ آنکھ بصیرت کہلاتی ہے جو صرف انسان کے ساتھ مخصوص ہے۔

(۳) ایمانی آنکھ: یہ آنکھ خدا پرستوں کی ملکیت ہے۔ جو دنیا کے علاوہ عالم بالا کا بھی نظارہ کرتی ہے۔

شمع فروزاں

* کوئی شیشہ انسان کی اتنی حقیقی تصویر پیش نہیں کرسکتا جتنی اس کی بات چیت۔ (بینس جونس)
* گفتگو ختم کرنے کا وقت وہ ہوتا ہے جب دوسرے کچھ کہے بغیر اثبات میں سر ہلا رہے ہوں۔ (باکلر)
* کسی سے کسی بات کی تائید کے لئے بھی کوئی نہ کوئی حمایتی نکل آتا ہے۔ (گولڈ اسمتھ)
* جو بات معلوم نہ ہو اس کے اظہار میں شرم نہ کرنی چاہئے۔ (ارسطو)
* اچھی بات چاہے کسی نے کہی ہو وہ اچھی ہے، اسے غور سے سنو۔ (بقراط)
* سچ بات کہنے کی عادت ڈالو چاہے وہ کتنی ہی کڑوی ہو، سچ سننے کی عادت ڈالو چاہے وہ تمہارے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔ (حکیم محمد سعید)
* جو لوگ معمولی معمولی باتوں پر روٹھ جائیں ان سے بہتر ہے کسی بچے سے دوستی کرلیں۔
* ہم انصاف کو تو بے حد پسند کرتے ہیں مگر انصاف کرنے والوں کو بہت کم۔
* بہت زیادہ بولنے والے کی بہت کم باتیں لوگوں کو یاد رہتی ہیں۔
* وقت سے پہلے کبھی اپنے ارادے کا اظہار نہ کرو۔
* بہترین کی امید رکھو اور بدترین کے لئے تیار رہو۔

* جو شخص اپنے خلوص کی قسم کھائے اس پر کبھی اعتبار نہ کرو۔
* ہمیں کل کی کچھ خبر نہیں، ہمارا کام آج خاموش رہنا ہے۔
* آنسو غم کو مایوسی بننے سے روکتے ہیں۔
* یہ نمکین پانی کے چند قطرے جن کو ہم لوگ آنسو کہتے ہیں اپنے اندر غم اور خوشی دونوں سمیٹے ہوئے ہیں۔
* غم کے موقع پر آنسو نکلنا ایک عام سی بات ہے کیونکہ آنسو ہی غم کا اظہار ہیں اور یہ آنسو ہی غم میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں مگر بہت زیادہ خوشی ملنے پر بھی آنسو نکل پڑتے ہیں۔ وہ آنسو خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ آنسو بھی پھولوں کی مانند ہیں جو غم اور خوشی دونوں ہی میں انسان کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہ مختلف انداز میں آنکھوں سے بہتے ہیں، کسی کے بچھڑنے پر، کسی کی جدائی پر یا کسی کے اچانک مل جانے پر یہ آنسو موتیوں کی طرح ہماری آنکھوں سے بہنے لگتے ہیں۔

جسے لے گئی ہے ہوا ابھی ابھی وہ ورق تھا دل کی کتاب\
کہیں آنسوؤں سے مٹا ہوا کہیں آنسوؤں سے لکھا ہوا

وضو

ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے پوچھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! ہم سمندر میں سوار ہوا کرتے ہیں اور پینے کے لئے تھوڑا سا پانی اپنے ساتھ رکھ لیتے ہیں، اگر اس سے وضو کریں تو پیاسے مریں۔ کیا ہم وضو کرلیں، سمندر کے پانی سے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا، سمندر کا پانی پاک ہے اور مردہ اس کا حلال ہے۔ ان لوگوں نے صرف پانی کا سوال کیا تھا آپ نے کھانے کی بھی آسانی کردی۔ یہ سبب کمال شفقت اور رحمت کے شاید جیسے سمندر میں پانی تمام ہوجاتا ہے، کھانا بھی ختم ہوجائے تو سمندر کے جانور کھائے۔ بعض علماء کے نزدیک یہ مچھلی سے خاص ہے، دریا کے جانور میں صرف مچھلی درست ہے باقی جانور درست نہیں اور بعض علماء کے نزدیک دریا کے تمام جانور درست ہیں۔ کیونکہ یہ حدیث عام ہے اور کلام اللہ میں بھی لفظ عام مذکور ہے۔ یعنی تمہارے واسطے شکار دریا کا اور کھانا دریا کا جائز ہے۔

وفا

* وفا کی خوشبو ہر انسان میں نہیں ہوتی۔
* محبت کے بدلے وفا خوش نصیب کو ملتی ہے۔

* وفا کے بدلے اکثر اشکوں کے تحفے ملتے ہیں۔
* وفا ایسا جذبہ ہے جو کسی کسی کے دل میں ہوتا ہے۔
* وفا کرنے والا ہمیشہ خون کے آنسو روتا ہے۔
* وفا دنیا میں بہت کم لوگوں کو ملتی ہے۔
* وفا کے زخم ہمیشہ انسان کو ملتے ہیں۔
* وفا کا زیور کسی کسی کے پاس ہوتا ہے۔
* وفا کرنے والی آنکھ ہمیشہ نم رہتی ہے۔

سنہرے لوگوں کی سنہری باتیں

* آپ خواہ کوئی اور کچھ بھی ہوں اس بات سے ضرور اتفاق کریں گے کہ جہاں ہر شخص بزعم خود کچھ ہوتا ہے وہاں دوسرا کوئی کچھ نہیں ہوتا۔
* اپنے متعلق آپ خود کچھ نہ کہئے۔ یہ کام آپ کے جانے کے بعد ہوجائے گا۔
* جب ہم کسی سے مشورہ یا نصیحت طلب کرتے ہیں تو ہمارے تحت الشعور میں یہ بات چھپی ہوتی ہے کہ یہ مشورہ یا نصیحت ہماری مرضی کے برخلاف نہ ہو۔
* ہر انسان ایک بند کتاب کی مانند ہے جس کا سرورق کچھ اور اور اندر کچھ اور ہوتا ہے۔
* انسان کو دو چیزیں متحرک رکھتی ہیں ایک شوق دوسرا خوف۔
* رات کی تنہائی میں انسان کی آنکھ سے ٹپکنے والے آنسو زمانے بدلتے ہیں اور طوفان کا رخ موڑ دیتے ہیں۔
* ضروری نہیں ہے کہ زندگی کے البم میں آخری تصویر آخری صفحے پر ہی لگے۔

تصورات

* ہم برف کے مجسمے بناتے ہیں اور جب وہ پگھلنے لگتے ہیں تو ہم رونے لگتے ہیں۔ (سر والٹر اسکاٹ)

زندگی ایک پھول ہے اور محبت اس کی خوشبو۔ (اسٹالن)

* شعور کی گہرائی میں سلگتے ہوئے لاوے غموں کے آنسوؤں سے نہیں بجھائے جاسکتے۔ (ڈی ایس ہیلٹ)

حضرت علیؓ کے اقوال

* عقیدہ میں شرک رکھنا شرک کے برابر ہے۔
* موت ایک بے خبر ساتھی ہے۔
* دوستی ایک خود پیدا کردہ رشتہ ہے۔
* آدمی کی قابلیت زبان کے نیچے پوشیدہ ہے۔
* معافی نہایت ہی اچھا انتقام ہے۔
* گناہوں پر نادم ہونا ان کو مٹا دیتا ہے اور نیکیوں پر مغرور ہونا ان کو برباد کردیتا ہے۔
* ادب بہترین کمالات اور خیرات افضل ترین عبادت میں سے ہے۔
* غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

موتی مالا

* جس کا لباس باریک اور ہلکا ہوگا اس کا دین بھی ضعیف ہوگا۔
* ظالم کے مرنے سے ملول ہونا ظلم میں شامل ہوتا ہے۔
* مال حرام سے صدقہ دینے والا ناپاک کپڑا، پیشاب سے دھونے والے کی مثال کے برابر ہے۔
* جو شخص حرام کھاتا ہے اس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑجاتے ہیں۔

ایک دفعہ حضرت موسیٰ نے خدا سے عرض کی۔

''الٰہی جس شہر کے لوگوں نے تیری نافرمانی کی ہو، جب تیرا عذاب اس شہر پر نازل ہوتا ہے تو سارے شہر کو ہلاک کردیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس میں اچھے لوگ بھی ہوتے ہیں۔'' حضرت موسیٰ علیہ السلام کو گرمی سی محسوس ہوئی اور ایک درخت کے سائے میں بیٹھ گئے۔ پھر آپ کو نیند آگئی اور وہیں سوگئے۔ درخت کے پاس چیونٹیوں کا مسکن تھا ایک چیونٹی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاؤں پر کاٹ لیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جلال میں اٹھے اور اپنے قدم سے ساری چیونٹیوں کو مسل دیا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

''دیکھا اے موسیٰ! تجھے کاٹا تو ایک چیونٹی نے تھا مگر اس کی پاداش میں ساری مسلی گئیں۔ پھر اللہ نے فرمایا۔

''میرا عذاب مطیع وعاصی دونوں پر آتا ہے مگر عاصی کے لئے تو عذاب ہی ہوتا ہے لیکن مطیع کے لئے رحمت برائے آخرت ہوتا ہے۔''

یہی تو ہے زندگی

* ہمیں جان لینا چاہئے کہ زندگی مشکل ہے۔ اگر ہم اس حقیقت کو جان لیں تو پھر اس میں مزید کوئی مشکل نہیں رہتی۔
* مسئلہ یہ ہے کہ ہم جو بوتے ہیں اس کے بالکل برعکس کاٹنا چاہتے ہیں، ہم وہی کچھ کاٹیں گے جو کچھ بوئیں گے۔
* الزام تراشی اور شکایت کی روش کو ترک کر دیں۔ اپنے آپ کو اس مقام تک لے جائیے جہاں آپ اپنے آپ کے سوا کسی اور کو الزام نہ دیں۔
* خود کو تمام اچھائیوں، خوبیوں، خامیوں، جسامت اور خصوصیات کے اعتبار سے مکمل طور پر قبول

حکیم سقراط کی باتیں

* سقراط سے سوال کیا گیا۔ "موت سے بھی سخت تر کوئی چیز ہے۔" اس نے جواب دیا۔ "زندگی۔ کیونکہ ہر قسم کے رنج اور مصیبتیں زندگی میں سہنی پڑتی ہیں اور موت ان سے رہائی دلاتی ہے۔"

منتخب اشعار

دعا بہار کی مانگی تو اتنے پھول کھلے
کہیں جگہ نہ رہی میرے آشیانے میں

*

عریانیوں پہ شوق سے تنقید کیجئے
چادر بھی کوئی دیجئے درس حیا کے ساتھ

*

اتنی ارزاں تو نہ تھی درد کی دولت پہلے
جس طرف جائیے زخموں کے لگے ہیں انبار

*

خوشی سے سب پہ لٹاتے ہیں پیار کی دولت
غریب لوگ بھی کتنے امیر ہوتے ہیں

*

غم نڈھال خالی شکم، مفلسی کا بوجھ
ایسے میں کوئی بچہ شرارت کرے بھی کیا

*

زندگی جس کا بڑا نام سنا جاتا ہے
ایک کمزور سی ہچکی کے سوا کچھ بھی نہیں

*

چھوڑ ماضی کو ترا حال مبارک ہو تجھے
میری جانب سے نیا سال مبارک ہو تجھے

پیش بندی

"تم ایک نہایت حسین لڑکی ہو۔"

"مجھے معلوم ہے تم دل میں ایسا نہیں سمجھتے .... لیکن پھر بھی کہہ رہے ہو۔"

"میں اصل میں اس لئے کہہ رہا ہوں کہ اگر میں ایسا نہیں کہوں گا تب بھی تم دل میں ایسا ہی سمجھتی رہوگی۔"

***

"آئندہ میں کسی لڑکی سے شادی کی درخواست نہیں کروں گا۔"

"کیوں، کیا پھر کسی لڑکی نے تم سے شادی سے انکار کر دیا۔"

"نہیں .... آج ایک لڑکی نے ہاں کر دی۔"

مشورہ

جیولری کی دکان میں ایک نوجوان نے ہیرے کی قیمتی انگوٹھی منتخب کی پھر جیولر سے فرمائش کی "اس پر باریک الفاظ میں کندہ کرا دیں" الیاس کی طرف سے .... نیلم کے لئے۔

جیولر نے ادھر ادھر دیکھا پھر نیچی آواز میں ہمدردانہ لہجے میں بولا "اگر برا نہ مانو تو ایک مشورہ دوں۔ انگوٹھی پر تم صرف یہ الفاظ کندہ کرا لو "الیاس کی طرف سے ...."

ایسا بھی ہوتا ہے

پڑوسن دوسری پڑوسن سے "مجھے سو روپے اُدھار دینا۔"

"مگر میرے پاس تو صرف اسی روپے ہیں۔"

پہلی پڑوسن۔ "تو لایئے اسی روپے ہی دیدیجئے۔ بیس روپے آپ کے اوپر ادھار ہے۔"

✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽

قسط نمبر ۹۶

علاج بالقرآن

حسن الہاشمی
فاضل دارالعلوم دیوبند

بہ سلسلہ سورہ رحمٰن

اگر کوئی شخص بلندی مرتبہ کا خواہش مند ہو تو اس کو چاہئے کہ بوقت تہجد سورہ رحمٰن ۲۱ مرتبہ اس طرح پڑھے کہ اول و آخر ۲۱ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بلندی درجات کی دولت سے سرفراز ہوگا۔

چیچک سے نجات کے لئے

مونگ کے تین دانے لے کر ہر ایک دانے پر ایک بار سورہ رحمٰن پڑھ کر دم کرے پھر ان دانوں کو نگل لے۔ انشاء اللہ چیچک سے نجات ملے گی۔

زبان بندی کے لئے

دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھنے کے بعد سات مرتبہ سورۃ رحمٰن پڑھ کر اس نقش پر دم کرے اور اس کو کالے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ انشاء اللہ دشمن و بدخواہ کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام
یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام	یاذوالجلال والاکرام

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت ہو اور وہ چاہتا ہو کہ وہ حاجت پوری ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ عروج ماہ میں کسی بھی شب میں بعد نماز عشاء چار رکعات نفل اس طرح ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ رحمٰن کی یہ آیات تلاوت کرے۔ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھے۔ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ۝ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ۝ تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد یہ آیات پڑھیں۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝ نماز سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت بیان کرے۔ انشاء اللہ بہت جلد پوری ہوگی۔

کنوئیں کے پانی کو میٹھا کرنے کے لئے

گیارہ مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پڑھ کر ایک پیالہ پانی لے کر اس پر دم کریں اور اس پانی کو کنوئیں میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ کنوئیں کا پانی میٹھا ہو جائے گا۔

بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دے۔ انشاء اللہ بھاگا ہوا شخص واپس آجائے گا۔

۷۸۶

یطوفون بینھا وبین حمیم آن

یطوفون بینھا وبین حمیم آن (دائیں جانب)

من المشرق — والمغرب

فلاں ابن فلاں

الیہا — بہا اخر

یطوفون بینھا وبین حمیم آن (بائیں جانب)

یطوفون بینھا وبین حمیم آن

فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کی روزی میں خوب اضافہ ہو اور خوب خیر و برکت بھی ہو تو اس کو چاہئے کہ گیارہ روز تک عشاء کی نماز کے بعد سات سو مرتبہ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پڑھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ انشاء اللہ کاروبار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ عقل حیران ہوگی۔ اس عمل کو پاک صاف ہو کر کسی تنہائی کی جگہ میں پڑھیں تو افضل ہے۔ اگر اس عمل سے پہلے دو رکعت نفل ادا کریں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔

(باقی آئندہ)

قسط نمبر:۱۴

اسماء رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی

عظمت و افادیت

حسن الہاشمی

فاضل دارالعلوم دیوبند

سیدنا حمید صلی اللہ علیہ وسلم

اس نام کی خوبی یہ ہے کہ یہ نام حق تعالیٰ شانہٗ کا بھی ہے۔ اور یہی نام سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے اس کے معانی ہیں۔ بے حد تعریف کے قابل۔ یعنی وہ ذات جو قابل تعریف ہو اور جس کی تعریف حد سے زیادہ کی جاتی ہو۔ اس کے اعداد ۶۲ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے وہ بکثرت اس نام کا ذکر کرے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص مختلف گناہوں میں مبتلا ہو اور ان سے حفاظت چاہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ نماز کی پابندی کرے اور ہر فرض نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۶۲ مرتبہ کیا کرے۔ کچھ ہی دنوں میں اس کو گناہوں سے نجات مل جائے گی۔ اس اسم مبارک کے ذکر سے شراب، زنا، جوا، سٹے بازی وغیرہ جیسے معاصی سے حفاظت ہوتی ہے۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کسی گناہ گار کو یہ اسم مبارک سات سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے پلا دیں تو اس کو گناہوں سے توبہ مانگنے کی توفیق نصیب ہوگی۔ اس کا دل گناہوں سے نفرت کرنے لگے گا اور رفتہ رفتہ وہ ہر طرح کے گناہ کبیرہ سے پوری طرح محفوظ ہو جائے گا۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص عشاء کے بعد اس اسم مبارک کا ورد ایک ہزار مرتبہ کر لیا کرے تو اس کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا ہو جائے اور دنیا میں اس کو عزت و مقبولیت کی دولت عطا ہو۔

اس اسم مبارک کا نقش انسان کو متقی اور پرہیزگار بناتا ہے اور اس میں عبدیت کی اعلیٰ صلاحیت پیدا کرتا ہے۔

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف الف، و، ف، ط، م، ش، یا ذ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۱۶	۲۴
۲۳	۲۱	۱۸
۱۷	۲۵	۲۰

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱	۱۶	۱۴	۲۱
۲۲	۱۳	۱۹	۸
۱۷	۱۰	۲۰	۱۵
۱۲	۲۳	۹	۱۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۱۷	۲۳	۲۲
۲۵	۲۱	۱۶
۲۰	۱۸	۲۴

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث، یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۸	۱۵	۱۸
۱۴	۱۹	۲۰	۹
۱۶	۱۳	۱۰	۲۳
۱۱	۲۲	۱۷	۱۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۲	۲۳	۱۷
۱۶	۲۱	۲۵
۲۴	۱۸	۲۰

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف د، ح، ل، ع، ر، خ، یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۱۲	۱۱	۲۲
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۵	۱۸	۲۱	۸

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۰	۲۵	۱۷
۱۸	۲۱	۲۳
۲۴	۱۶	۲۲

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ان سب پر ۹۲ مرتبہ سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر دم کردے تو ان کی قوت تاثیر دگنی ہو جائے۔ عاملین کو چاہئے کہ ان نقوش کو باوضو لکھیں اور نقش لکھنے سے پہلے سات مرتبہ درود شریف پڑھ لیں۔

سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک صفاتی نام حکیم بھی شامل ہے۔ اس کے معانی ہیں حکمت اور دانائی والا۔ چونکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم حکیم و دانا تھے اور حد سے زیادہ عقل و حکمت ان کے اندر موجود تھی اس لئے آپ بھی حق تعالیٰ کی طرح حکیم اور دانا کہلائے اور آپ کو بھی وہی خطاب ملا جو حق تعالیٰ کو ان کی حکمت و دانائی کی بنا پر ازل سے ملا ہوا تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ حق تعالیٰ بذات خود حکیم و دانا تھے اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ خطاب محض ان کی حکمت اور دانائی کی وجہ سے حق تعالیٰ کی طرف سے اور دنیا بھر کے انسانوں کی طرف سے عطا ہوا۔

اس کے اعداد ۸۷ ہیں۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کا ذکر روزانہ ۸۷ مرتبہ کرے گا اس کو ہر مشکل سے نجات ملے گی۔

● اکابرین کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی شخص حکمت و دانائی کی دولت سے سرفراز ہونا چاہے تو وہ "سیدنا حکیم صلی اللہ علیہ وسلم" ہر فرض نماز کے بعد ۸۷ مرتبہ پڑھا کرے۔

● اگر میاں بیوی کے درمیان نفرت ہو اور اس نفرت کو محبت میں بدلنا چاہیں تو اس اسم مبارک کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کرکے دونوں کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان کی نفرت محبت میں بدل جائے گی۔

● بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مصیبت میں گرفتار ہو گیا ہو کہ اس سے نجات حاصل کرنے کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آ رہی ہو

اس کو چاہئے کہ دو نفل ادا کرنے کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر تین ہزار مرتبہ کرے اور اس عمل کو لگاتار سات روز تک کرے انشاء اللہ مصیبت سے خود بخود نجات مل جائے گی۔

● اگر کوئی شخص ناحق قید خانے میں ہو تو اس کو چاہئے کہ ظہر کی نماز کے بعد اس اسم مبارک کا ذکر ۹۰۰ مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ اس کو قید سے رہائی نصیب ہوگی۔

● اگر کسی کی اولاد فسق و فجور میں مبتلا ہو تو اس کو چاہئے کہ روزانہ اس اسم مبارک کو ۸۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے اپنے بچوں کو پلائے۔ انشاء اللہ ۴۰ دن میں وہ بچے فسق و فجور سے باز آجائیں گے اور ان کے اندر نیکیوں کی صلاحیت پیدا ہوگی۔

● اگر کسی عورت کے پستانوں میں دودھ کم اترتا ہو اور اس کا بچہ بھوکا رہ جاتا ہو تو اس کو چاہئے کہ صبح شام ۸۷ مرتبہ اس اسم مبارک کا ذکر کرے۔

● اس اسم مبارک کا نقش گناہوں سے باز رکھنے میں اور انسان کے اندر تقوے کی صلاحیت پیدا کرنے میں بے حد مفید ہے۔

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف الف، ہ، ط، م، ف، ش یا ذ ہو ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مشرق کرلے اور ایک زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۲	۲۹
۲۸	۲۶	۲۴
۲۳	۳۰	۲۵

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ب، و، ی، ن، ص، ت یا ض ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب مغرب کرلے اور دو زانو ہو کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵	۲۰	۱۸	۲۵
۲۶	۱۷	۲۳	۱۲
۲۱	۱۴	۲۴	۱۹
۱۶	۲۷	۱۳	۲۲

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۳	۲۸	۲۷
۳۰	۲۶	۲۲
۲۵	۲۴	۲۹

جن حضرات وخواتین کے نام کا پہلا حرف ج، ز، ک، س، ق، ث یا ظ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کیلئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب شمال کرلے اور ایک ٹانگ اٹھا کر اور ایک بچھا کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۲	۱۹	۲۲
۱۸	۲۳	۲۴	۱۳
۲۰	۱۷	۱۴	۲۷
۱۵	۲۶	۲۱	۱۶

مذکورہ حضرات وخواتین کو بچے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۷	۲۸	۲۳
۲۲	۲۶	۳۰
۲۹	۲۴	۲۵

جن حضرات و خواتین کے نام کا پہلا حرف و، ح، س، ر، خ، ل یا غ ہو۔ ان کو گلے میں ڈالنے کے لئے یا بازو پر باندھنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت اگر عامل اپنا رخ جانب جنوب کرے اور آلتی پالتی مار کر نقش لکھے تو افضل ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱	۱۹	۱۵	۲۶
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۳	۱۳	۱۸	۲۳
۱۹	۲۲	۲۵	۱۲

مذکورہ حضرات و خواتین کو پینے کے لئے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کو لکھتے وقت بھی اگر عامل مذکورہ شرائط کا خیال رکھے تو بہتر ہے۔

۷۸۶

۲۵	۳۰	۲۳
۲۴	۲۶	۲۱
۲۹	۲۲	۲۷

ان تمام نقوش کو لکھنے کے بعد اگر عامل ۷۸ مرتبہ سید نا حاتم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان نقوش کی قوت و تاثیر کئی گنا بڑھ جائے۔ عامل کو چاہئے کہ یہ نقوش باوضو لکھے اور نقش لکھنے سے پہلے ۱۵ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔
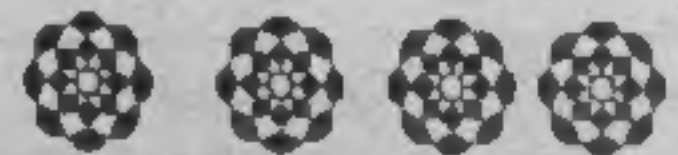
باب اعمالِ شر

اس باب میں وہ اعمال پیش کئے جائیں گے جن کا تعلق منفی اعمال سے ہوگا۔ مثلاً بغض وعداوت، زبان بندی، ہلاکت دشمن اور بندش کاروبار وغیرہ۔ یہ باب ہمارا پسندیدہ باب نہیں ہے کیونکہ ان اعمال سے کوئی بھی نااہل عامل دوسروں کو خواہ مخواہ مبتلائے اذیت کرکے ان کی دنیا اور اپنی آخرت برباد کرسکتا ہے۔ لیکن ان اعمال کے بغیر "صنم خانہ عملیات" کی تکمیل ممکن نہیں تھی اس لئے بادل نخواستہ انہیں صنم خانہ عملیات میں شامل کیا جارہا ہے۔ ان "اعمال شر" کی اشاعت اس لئے بھی ضروری تھی کہ بعض مواقعات پر ان کا استعمال کرنا اور ان سے استفادہ کرنا ناگزیر ہوجاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی مرد اور عورت میں ناجائز تعلقات ہوں اور وہ بدکاریوں میں مبتلا ہوں اور ان کی بدکاری کسی گھرانے یا کسی خاندان کے لئے موجب رسوائی اور موجب ندامت بنی ہوئی ہو تو ان کے تعلقات کو ختم کرنے کے لئے عمل بغض وعداوت کرنا ضروری ہے اور اس وقت اس طرح کے عمل سے چشم پوشی کرنا گناہ ہے۔ اسی طرح اگر کسی عورت کی زبان درازی سے کوئی گھرانہ برباد ہو رہا ہو یا کسی شخص کی جھوٹی گواہی سے کسی مظلوم کے خلاف چلنے والا مقدمہ پایۂ ثبوت کو پہنچنے والا ہو یا کسی پولیس کے مخبر کی جھوٹی خبر سے کسی شریف انسان کے خلاف کوئی غلط فیصلہ ہوسکتا ہو تو ایسے موقعوں پر زبان بندی کا عمل کرنا ضروری ہے تاکہ غلط بولنے والے کی زبان کو بند کیا جاسکے۔ اسی طرح اگر کسی شخص کا غلط کاروبار زوروں پر ہو اور اس کی بڑھتی ہوئی آمدنی دوسروں کے لئے دردِ سر بنی ہوئی ہو یا دوسروں کے لئے نقصان دہ ثابت ہو رہی ہو تو ایسے ظالم اور فاسق انسان کے کاروبار کو از راہ مصلحت بند کیا جاسکتا ہے۔ اور اس کے لئے بندش کاروبار کے اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص بذریعۂ رشوت یا بذریعۂ خوشامد کسی دفتر میں کسی کا حق مار کر آگے بڑھ رہا ہو تو اس کی ترقی روکنے کے لئے بندش ترقی کا عمل کیا جاسکتا ہے اور یہ شرعاً جائز ہوگا۔ اس طرح کی ضرورتوں کی وجہ سے "اعمال شر" کی یعنی منفی اعمال کی ضرورت پڑتی ہے اس لئے مجبوراً اس باب کو شامل کتاب کیا گیا ہے۔ لیکن تمام طلبائے عملیات اور تمام عاملین یہ بات یاد رکھیں کہ "اعمال شر" کا استعمال غیر ضروری جگہوں پر محض کسی کو ستانے کے لئے یا محض روپے پیسے کے لالچ میں یا محض ذاتی بدلے لینے کے لئے کیا جائے گا تو یہ روحانی عملیات کی توہین کے مترادف ہوگا اور اس سے اپنی آخرت برباد ہوجائے گی۔

راقم الحروف تقریباً چالیس برسوں سے روحانی عملیات کی لائن میں جدوجہد کر رہا ہے۔ اس دوران لوگوں سے دشمنی بھی بندھی ہے، مخالفین نے دھمکیاں بھی دی ہیں اور ستانے والوں نے ستایا بھی ہے لیکن خدا گواہ ہے کہ راقم الحروف نے اپنے کسی بدخواہ کسی دشمن اور حاسد کے خلاف کوئی عمل کرنے کا ارادہ بھی نہیں کیا کیونکہ راقم الحروف کے نزدیک روحانی عملیات

سے ناجائز فائدہ اٹھانا اور اپنی خداداد صلاحیتوں کو منفی کاموں کے لئے استعمال کرنا حرام ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ہماری مرتب کردہ کتاب سے استفادہ کرنے والے حضرات بھی ان اعمال منفی کا کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور ان کا استعمال غیر شرعی کاموں میں نہ کریں۔ کیونکہ غیر شرعی کاموں میں اعمال شر کے استعمال سے وقتی کچھ فائدے ہو سکتے ہیں لیکن پھر آخرت کی تباہی یقینی ہے جو ایک مسلمان کے لئے نقصان عظیم ہے۔ محض روپے پیسے کی خاطر یا محض ذاتی انتقام اور نفسانی سکون کی خاطر میاں بیوی میں جھگڑے کرانا، کسی شریف انسان کے کاروبار کو بند کر دینا، کسی شریف لڑکی کا نکاح باندھ دینا، خواہ مخواہ کسی کی زبان بند کر دینا وغیرہ قطعاً ظلم ہے اور ظلم کرنا ہمارے رب کو پسند نہیں ہے۔

ہم اپنے تمام قارئین سے درخواست کریں گے کہ وہ اعمال شر کا استعمال صرف ان امور میں کریں جہاں شریعت اجازت دیتی ہو اور عاملین کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان اعمال کا استعمال ذاتی معاملات میں نہ کریں اور اگر کوئی ان کی مخالفت کرتا ہو یا ان کے خلاف بکواس کرتا ہو یا ان کا راستہ روکنے کی کوشش کرتا ہو تو اس کو نظر انداز کریں اور دشمنوں کو معاف کر دینے کی روش اپنائیں۔ تمام عاملین اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے ایک مرتبہ حق تعالیٰ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر تم اپنے مخالفین اور اپنے ستانے والوں سے اتنا بدلہ لے لو جتنا انہوں نے ستایا ہے اور جس قدر انہوں نے مخالفت کی ہے تو یہ تمہارے لئے جائز ہے لیکن اگر تم ان کو معاف کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ عاملین کو چاہئے کہ وہ کسی بھی فن میں مہارت حاصل کرنے کے بعد اس کا ناجائز فائدہ نہ اٹھائیں اور اپنے مخالفین کو معاف کر کے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کریں۔ روحانی عملیات کی لائن پہلے ہی بہت بدنام ہو چکی ہے اگر عاملین احتیاط سے کام نہیں کریں گے اور اگر وہ افراط وتفریط اور رطب ویابس سے خود کو نہ بچائیں گے تو روحانی عملیات کی لائن اور زیادہ مشکوک ہو جائے گی اور دنیا وآخرت میں فائدے کے بجائے نقصان سامنے آئے گا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین تمام قارئین کو اس بات کی توفیق بخشے کہ وہ منفی اعمال کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے گریز کریں اور ان اعمال کا استعمال ان ہی موقعوں پر کریں جہاں ان کا استعمال کرنے کی شریعت اجازت دیتی ہو۔ "روحانی عملیات" ایک سمندر ہے اور اس سمندر کا کوئی کنارہ نہیں ہے۔ روحانی عملیات کے موضوع پر بہت کچھ لکھنے کے بعد بھی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ سمندر میں سے صرف ایک پیالہ بھر پانی ہم نکالنے میں کامیاب ہوئے ہیں لیکن ہم بہت احتیاط کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں کہ "صنم خانہ عملیات" میں ضرورت کے سبھی اعمال پیش کر دیئے گئے ہیں جو کچھ باقی ہیں وہ متفرقات میں آ جائیں گے۔ اس لئے "صنم خانہ عملیات" روحانی عملیات کی ایک جامع کتاب بن گئی ہے اور اس سے استفادہ کرنے والے کسی موضوع سے انشاء اللہ تشنہ نہیں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہماری کاوشوں کو قبولیت کا شرف بخشے اور عملیات کی لائن میں پھیلی ہوئی گندگی کو رفع کر کے آخرت کا خوف رکھنے والے عاملین کی ایک ٹیم پیدا کر دے جو اس کے بندوں کی رہنمائی بھی کریں اور خیر خواہی بھی

خادم

حسن الہاشمی

طریقہ نمبر: ایک ان دونوں نقشوں کو بھوج پتر پر لکھ کر دونوں فریق کے نام مع والدہ کے ساتھ دو پرانی قبروں کے درمیان دبا دیں انشاء اللہ دونوں کے درمیان جو ناجائز تعلقات ہیں وہ ختم ہو جائیں گے۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

یاقہار یاقہار یاقہار

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

اللّٰہم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر: ۲ سورۂ یٰسین کی یہ آیت ۱۳ مرتبہ پڑھ کر مندرجہ ذیل طریقہ سے پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں۔ ۱۳ دن تک لگاتار پلائیں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی واقع ہو گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ سَوَآءٌ عَلَیۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ فَهُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَخَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ۝ البغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر: ۳ ناجائز تعلقات کو ختم کرانے کے لئے مندرجہ ذیل حروف وآیات کو کچی اینٹ پر لکھ کر اس کو دریا میں یا نہر میں ڈال دیں۔

۱۹ لا ۱۱۱ م لالا ۱۱۱ ۱۱۷ ۱۱ک م ط ط ۸۸ ۱۱ ۱۱ ط ۱۱ م

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں (اس کے بعد سورۂ فاتحہ الگ الگ حروف میں لکھے۔ پھر اس کے بعد یہ حروف لکھیں۔ اهیا اشراهیا وبحق محمد صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ اجمعین۔

طریقہ نمبر: ۴ اس نقش کو لکھ کر کسی حائضہ عورت کو یا کسی کتے کو کھلا دیں۔

۹۱۴ عــم ۱۱۱ ۸۸ ۱۱۱ ۹۹ ۸۸۷ ۵۱۱ ۵۱۸

طریقہ نمبر:۵ نمک کی سات ڈلیاں لے کران پر سورۂ یٰسین کی یہ آیت سات سات مرتبہ پڑھے۔اس کی بعد ہر ڈلی کو آگ میں ڈالتے وقت کہے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

آیت یہ ہے۔وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

طریقہ نمبر:۶ سورۂ ہمزہ کے مفردات، اس نقش کے ساتھ اور اسماء چہار کے ساتھ قبرستان میں دفن کرے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

طریقہ نمبر:۷ سورۃ القارعہ کے مفردات لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔اللّٰھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بحق ہٰذہ سورہ۔اس کے بعد اس نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی کر اس کو دریا کے کنارے پر دفن کرے۔اگر مچھلی رہو ہو تو بہتر ہے۔نقش کو سرسوں کے تیل میں بھگو کر پھر مچھلی کے منہ میں رکھیں۔

طریقہ نمبر:۸ اعداد رنج مرنج میں جو ۵۴۶ ہیں۔دونوں فریق کے نام مع والدہ کے شامل کریں اور کل تعداد کے مطابق اسماء پنج گنج پڑھیں اور اس عمل کو ۱۳ دن تک کریں۔انشاء اللہ دونوں کے درمیان جدائی ہوگی۔

اسماءِ پنج گنج یہ ہیں۔یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ۔

طریقہ نمبر:۹ دونوں فریق کے نام مع والدہ کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مثلث کے دو نقش تیار کریں۔ایک آتشی اور ایک آبی چال سے نقش پُر کریں۔دونوں نقش کالی روشنائی سے لکھیں۔اور ان دونوں کو سات سات کی تعداد میں لکھیں۔اس کے بعد ان نقوش کو ہفتے کے دن زحل کی ساعت میں یا منگل کے دن مریخ کی ساعت میں قینچی سے کاٹیں اور ہر نقش کے نو ٹکڑے کریں۔آبی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے اور آتشی نقش کے بھی ۶۳ ٹکڑے ہوں گے۔ان کو آپس میں رلا دیں۔پھر ان سب کی الگ الگ آٹے کی گولیاں بنائیں اور گولیاں بناتے وقت وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۔ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دیں۔اگر یہ دونوں مرغ لڑنے والے ہوں تو بہتر ہے۔دونوں مرغوں کو برابر گولیاں کھلائیں۔یعنی ایک مرغے کو ۶۳۔انشاء اللہ ایک ہی دن میں دونوں کے درمیان جھگڑا شروع ہوگا۔

طریقہ نمبر:۱۰ جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور ان کے درمیان جدائی ڈالنا شرعاً ضروری ہو تو ان کے اعداد مع والدہ نکال کر نقش مثلث تیار کریں۔اس کو زرد کاغذ پر لکھیں اور اس کو چولہے میں دفن

کریں۔پھر دوسرے زرد کاغذ پر یہ حروف لکھیں۔

م ر ج ال ب ح ر ی ن ی ل ت ق ی ان ب ی ن و م اب د ز خ ل ای ب غ ی ان۔ان حروف کو قینچی سے الگ الگ کاٹ لیں اور ایک ایک کر کے ان کو آگ میں ڈالیں اور ہر ایک حرف کے ساتھ ایک کالی گول مرچ بھی ڈالیں۔انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد جدائی واقع ہوگی۔

طریقہ نمبر:۱۱ سفید اور چکنے کاغذ پر دو نقش بنائیں۔ایک نقش پر ایک شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔اور دوسرے نقش پر دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔اس کے بعد ان دونوں نقوش کو دو تانبے کے لوٹوں میں ڈال دیں اور ۱۴ راتوں تک ۱۲ بجے کے بعد ان دونوں لوٹوں کو آپس میں ٹکرائیں۔روزانہ پانچ منٹ تک ٹکرائیں اور ٹکراتے وقت "یابدوح" لاتعداد مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

ع ۱۴ ۱۰ ۱۱ ۲ ع ع ۳ ۸ ۷ ۳ ع ع ۹ ۱ ۴

عصـ ۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱۱ ـہ

۱۷۹۳ھ و ۳۹۷۱ھ

اس طرح کے دو نقش بنائیں۔ایک نقش کے نیچے ایک شخص کا نام مع والدہ اور دوسرے نقش کے نیچے دوسرے شخص کا نام مع والدہ لکھیں۔

طریقہ نمبر:۱۲ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کو یہ نقش گھول کر آدھا آدھا پانی پلا دیں۔انشاء اللہ دونوں کی غلط قسم کی دوستی ختم ہوگی۔

۷۸۶

۳۵	۱۰	۴۲	۳۱	۱۱	۹
۲	۵۵	۴۳	۹۲	۷	۷
۴۴	ع	۲	ع	ہ	۱۳

طریقہ نمبر:۱۳ دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانے کے لئے یہ نقش بنائیں اور اس کو آگ میں جلا دیں۔

۷۸۶

۱۳۷۳	۱۳۷۷	۱۳۸۰	۱۳۶۷
۱۳۷۹	۱۳۶۸	۱۳۷۳	۱۳۷۸
۱۳۶۹	۱۳۸۲	۱۳۷۵	۱۳۷۲
۱۳۷۶	۱۳۷۱	۱۳۷۰	۱۳۸۱

بغض فلاں ابن فلاں علیٰ بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے لباس پر یہ نقش لکھ کر اس کپڑے کو کسی ویران جگہ دفن کر دے دونوں میں جدائی واقع ہوگی۔

۷۸۶

یاقاھر	ذوالبطش	الشدید	انت الذی
ذوالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	یاقاھر

فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کے درمیان جدائی واقع ہو

طریقہ نمبر:۱۵ جن دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو ان کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں ڈالے۔
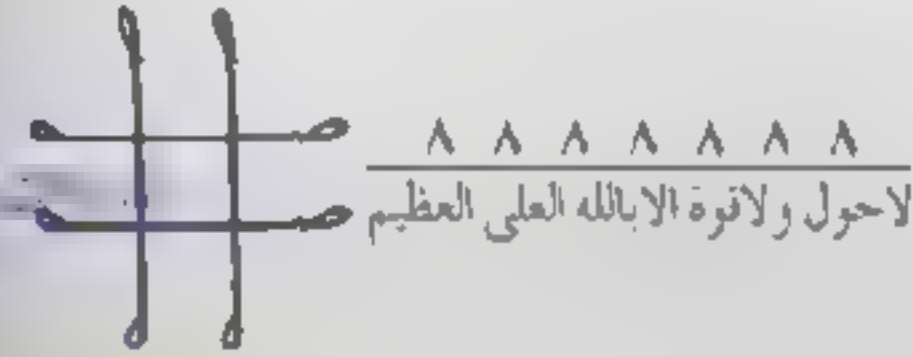
طریقہ نمبر:۱۶ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ جدائی پیدا کرنے کے لئے لاجواب نقش ہے۔

ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف
ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف	ف

بقهرك یاقهار یاقهار یاقهار

الهم خالف بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۷ قمری مہینے کے آخری سنیچر کو زحل کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔ نقش کے اوپر کپڑے کے بجائے کالا ڈورا چڑھادیں۔

۷۸۶

۱۶۹۷	۱۷۰۳	۱۷۰۲
۱۷۰۵	۱۷۰۱	۱۶۹۶
۱۷۰۰	۱۶۹۸	۱۷۰۴

البغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۸ اس نقش کو کالے کتے کو کھلائیں۔

ک ۱۱۱۱۱۱ ع ۹۹ ۱۱۱۱۲۷

البغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھ کر دریا کے کنارے دبا دیں۔ جدائی ہو جائے گی۔

۷۸۶

۱۱	۲۴	۳۱	۱۸
۲۲	۱۷	۱۴	۲۳
۱۶	۱۹	۲۶	۱۳
۲۵	۱۴	۱۵	۳۰

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۰ اس نقش کو زوال ماہ کے کسی سنیچر کو زحل کی ساعت میں لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

۷۸۶

والقینا	بینھم	العداوۃ	والبغضاء
بینھم	العداوۃ	والبغضاء	الی
العداوۃ	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیمه

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۱ زحل کی ساعت میں کالی روشنائی سے یہ نقش لکھیں اور نقش کے اوپر بسم اللہ یا ۷۸۶ نہ لکھیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔ اللہم فرق بینہم فلاں ابن فلاں بحق عزرائیل۔ اس نقش کو نیلے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی پرانی قبر میں دبادیں اور نقش دباتے وقت کہیں کہ اے صاحب قبر اگر فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت ہو گئی تو میں تمہارے نام کی فاتحہ کراؤں گا۔ نقش یہ ہے۔

۹۸۳	۹۷۲	۹۸۶
۹۱۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷

طریقہ نمبر:۲۲ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو۔ مندرجہ ذیل نقش لکھ کر ان دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کر دیں۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۳ مندرجہ ذیل کلمات لکھ کر انہیں پانی میں گھول لیں پھر اس پانی میں کوئی بھی ترکاری پکا کر ان دونوں کو کھلادیں جن کے درمیان عداوت پیدا کرنی ہے۔

ادم وحراء وموسیٰ وھارون وفرعون ویعقوب واللّٰہ یحزی القوم الظالمین والقینا بیسھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیمہ سواہ ومازادہ۔

طریقہ نمبر:۲۴ عداوت کے لئے اسماء جلالی کو پڑھ کر شنگرف پر دم کریں اور دونوں کے ناموں کے ساتھ آگ میں ڈال دیں۔ اسماء جلالی یہ ہیں۔

یَاجَبَّارُ یَاقَهَّارُ یَامُمِیْتُ یَاقَابِضُ یَامُذِلُّ یَاضَارُّ یَاشَدِیْدُ۔

طریقہ نمبر:۲۵ مرد اور عورت کے ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو بکرے کے شانے پر لکھ کر اس کو کسی کنوئیں میں ڈال دیں۔

لَعَلَّكَ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَه ورب الاعلی بلسیا وناله مظلمون ۱۸۱ ۱۱۷۷ ہ ہ

جدائی وفراق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں پیدا شود

طریقہ نمبر:۲۶ مندرجہ ذیل نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر کسی پرانی قبر میں دفن کریں۔

اللہم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۲۷ مندرجہ ذیل نقش کو خالی انڈے میں رکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔

ط ۱۱ ۲۷ ســـ ۲۶ عـــ ۲۲۶۱ ۱۹ ہہ ہ

درمیان فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں جدائی شود

طریقہ نمبر:۲۸ پرانی قبر کی مٹی لے کر گیارہ مرتبہ سورۂ فیل پڑھے اور ہر بار ان دونوں کے نام مع والدہ لینا چاہئے پھر اس مٹی کو دونوں میں سے کسی کے گھر میں ڈال دے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس قبر سے مٹی اٹھائی تھی وہیں جا کر ڈال دے۔ دونوں میں عداوت پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر:۲۹ ناجائز تعلقات کو ختم کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت کو لکھ کر دونوں میں سے کسی ایک کے تکیہ میں رکھ دے۔ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ۔ فلاں ابن فلاں میں جدائی پیدا ہو۔

طریقہ نمبر:۳۰ جن دو شخصوں کے درمیان عداوت کرانی ہو ان کے نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھ کر ان میں مریخ کے حروف کا اضافہ کر دیں پھر مکرر حروف کو وضع کر کے ان حروف کو مقلب التکسیر کر دیں۔ مقلب التکسیر کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ایک حرف چھوڑ کر سطر بناتے چلے جاؤ۔ جب زمام نکل آئے تو اس کے تین تین حروف کاٹ لیں اگر تین تین حروف نہ بن رہے ہوں تو حسب ضرورت ایک دو یا تین ق بڑھا لیں۔ اور جو تین حروف کاٹیں ان کی پشت پر عزرائیل لکھ دیں۔ اس کے بعد نیم کے درخت کی لکڑیاں جلا کر آگ میں ایک ایک پرچہ تین دن تک ڈالیں اور دونوں کے درمیان عداوت کی نیت رکھیں۔ انشاءاللہ تین دن میں ناجائز تعلقات کا سلسلہ ختم ہوگا۔

طریقہ نمبر:۳۱ جن دو شخصوں میں ناجائز تعلقات ہوں ان دونوں کے نام لے کر زحل یا مریخ کی ساعت میں نقش مثلث آتشی چال سے حسب قاعدہ تیار کریں۔ پھر اس نقش کو مردے کے کفن پر لکھیں۔ یعنی جب مردے کے لئے کفن کا کپڑا آیا ہو اس میں سے تھوڑا سا حاصل کر لیں اور جب مردہ دفن ہو جائے اسی کی قبر میں اگلے دن اس نقش کو دفن کر دیں۔ اور قبر کے سرہانے بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَه بحق یا عزرائیل۔ اس عمل کو لگاتار تین دن تک کریں۔ نہایت ہی سریع التاثیر عمل ہے۔

طریقہ نمبر:۳۲ جن دو میں اختلاف کرنا مقصود ہو ان کے لئے کالے کپڑے کے دو گڈے بنائیں۔ اگر وہ دونوں مرد ہوں تو دونوں گڈے بنائیں۔ اگر ایک مرد اور ایک عورت ہو تو ایک گڈا اور ایک گڑیا بنائے اور اگر دونوں عورت ہوں تو دو گڑیا بنائیں۔ اس کے بعد ۳۲ سوئیاں لے کر ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے اور ۱۶ سوئیاں ایک گڈے کے ذیل کے مقامات پر گھسا دے۔ ان سوئیوں کو گھسانے سے پہلے ان پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ کے دم کر دے۔

وَمَارَمَيْتَ اِذْرَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى۔

سوئیاں ان مقامات میں گھسائے۔ دو سر میں، دو آنکھوں میں، دو کانوں میں، دو ناک کے نتھنوں میں ایک منہ میں، ایک سینے میں، ایک پیٹ میں ایک کمر میں ایک پیشاب کی جگہ، ایک پاخانہ کے مقام پر دونوں ہاتھ کی ہتھیلی میں۔ اس طرح سولہ سولہ سوئیاں دونوں گڈوں میں گھسائیں۔ پھر ان دونوں کو الگ الگ باقاعدہ کفن میں لپیٹ کر ان کی نماز جنازہ حسب قاعدہ پڑھے اور دونوں کو الگ الگ کسی قبر میں دبا دیں۔ گڈے کو مرد کی قبر میں دبائے اور گڑیا کو عورت کی قبر میں۔

اس کے دونوں کے ناموں کے اعداد مع والدہ نکال کر مربع کا ایک عدد تیار کرے اور اس کو رفتار معکوس سے پُر کرے۔ نقش بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے کل اعداد پہلے خانہ میں رکھ کر پھر ہر خانے میں سے ایک عدد کم کرتا رہے۔ اس طرح نقش کو مکمل کرے اور روزانہ ایک نقش اسی طرح ۹ دن تک بنائے۔ پھر ان سب کو کسی قبرستان میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ ۹ دنوں کے اندر ناجائز تعلقات ختم ہوں گے۔

نقش معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

طریقہ نمبر:۳۳ جن دو شخصوں میں نفرت کرانی ہو ان کے فوٹو سامنے رکھ کر یہ عمل اس وقت کرنا ہے جب قمر برج عقرب میں ہو۔ تین دن کا عمل ہے۔ عمل بہت آسان ہے۔ اس عمل کو کرتے وقت رجال الغیب کا لحاظ رکھیں۔ اور نیم کے درخت کے کوئلے یا پھر کیکر کے کوئلے حاصل کریں۔ انہیں سلگا لیں۔ اور سو کالی مرچ لے کر بیٹھ جائیں۔ سورہ القارعہ کو ایک مرچ پر تین بار منفوش تک پڑھیں اور کالی مرچ کو دہکتے ہوئے کوئلوں میں ڈال دیں۔ اس طرح یہ

عمل ایک مرچ پر تین بار اور سو مرچوں پر تین سو بار پڑھا جائے گا اور تین دنوں میں نو سو بار پڑھا جائے گا۔ ہر روز عمل کے آخر میں صرف ایک بار یہ کہیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔ فلاں ابن فلاں کی جگہ دونوں کے نام مع والدہ لیں۔ انشاء اللہ تین دن میں مفارقت ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر:۳۴ جب چاند برج عقرب میں ہو اس وقت یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکال کر حسب قاعدہ مخمس کا نقش تیار کریں۔ اور ان اعداد میں ۱۸۰۲ عدد بڑھا لیں۔ نقش تیار ہونے کے بعد ایک بھگونے میں پانی بھر لیں اور ایک پرانی قینچی لے کر اس پر ۳۱۳ مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کر دیں۔ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ پھر اس قینچی کو پانی میں ڈال کر گرم کریں۔ جب پانی کھول جائے تو بھگونہ چولہے سے اتار کر اس پانی کو کسی کیاری یا گملے میں ڈال دیں۔ ٹھنڈی ہونے کے بعد اس قینچی سے نقش کو اس طرح کاٹیں کے تمام خانے سلامت رہیں۔ کل ۲۵ خانے ہوں گے۔ کوئی سے بھی دو خانے ایک ایک کر کے دونوں شخصوں کے گھر کی چوکھٹ میں دبا دیں اور ۲۳ خانے قبرستان میں ۲۳ قبروں میں دبا دیں دونوں میں عداوت قائم ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر:۳۵ اس نقش کو الگ الگ دو کاغذ پر بنائیں اور ان دونوں پر ان دونوں شخصوں کے نام مع والدہ لکھ دیں اور کسی پرانی قبر کے دائیں بائیں دونوں نقش دبا دیں۔ بہت جلد نفرت دونوں کے درمیان پیدا ہوگی۔

یاقہار یاقہار یاقہار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اچبز اچبز اچبز

اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۳۶ عداوت و نفرت کے لئے یہ عمل بھی مجرب ترین اعمال میں شمار ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار سے مندرجہ ذیل نقش روزانہ ۲۷ مرتبہ لکھے اور روزانہ آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالے۔ اس کے بعد جب اماوس کا وقت آئے تو اسی نقش کو ان دونوں ناموں کے ساتھ جن میں دشمنی کرانی ہے لکھ کر پانی میں ڈال کر پانی کو گرم کریں۔ نقش کو چکنے کاغذ پر یا بٹر پیپر پر لکھیں تاکہ حروف مٹ جائیں اس پانی کو ایک شیشی میں رکھ کر اس کو کسی کیکر کے درخت کی جڑ میں دبا دیں۔ تین دن کے بعد اس کو نکال کر اسی شیشی کو ان دونوں میں سے کسی ایک کے سامنے

توڑ دیں۔ دونوں میں شدید نفرت پیدا ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۴	۱۴	۲
۶	بجق یابدوح	[illegible]
۳۱۰	۷	۳

آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالنے والا نقش بس اسی طرح لکھیں لیکن جب نفرت کے لئے اماوس میں نقش بنائیں تو بجق یابدوح کے نیچے البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں بھی لکھیں۔

طریقہ نمبر: ۳۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی مقصود ہو ان کے لئے یہ عمل بے حد مؤثر ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ صبح کو دو غریب انسانوں کو کھانا کھلا کر غسل کرے اور سفید چادر پہن کر کسی چوراہے سے ۴ کنکریاں اٹھا کر لائے۔ گھر سے نکلنے کے بعد واپس آنے تک کسی سے کوئی بات نہ کرے پھر مندرجہ ذیل آیات کو ۱۳ مرتبہ مع عبارت پڑھ کر کنکریوں پر دم کرے۔ اس کے بعد دو دو کنکریاں ان دونوں کے مکان میں ڈال دے۔ اگر خود نہ ڈال سکے تو کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ لگاتار ۴ دن تک یہ عمل کرے۔ اگر ان چار دنوں میں ان کے درمیان عداوت قائم نہ ہو تو پانچویں دن دریا کے کنارے مرگھٹ کی جگہ جائے۔ وہاں سے کسی مردے کی راکھ کو حاصل کرے۔ اس کے بعد پھر سفید چادر اوڑھ کر کسی چوراہے کی ۴ کنکریاں پہلے کی طرح اٹھا کر لائے اور ان کو سامنے رکھ کر اور اس پر وہ راکھ ڈال کر جو مردہ گھاٹ سے اٹھائی تھی پھر ۱۳ مرتبہ وہی عمل پڑھے اس کے بعد دو دو کنکریاں اور کچھ راکھ دونوں کے گھر خود ڈالے یا کسی نابالغ بچے سے ڈلوادے۔ یہ عمل صرف دو دن تک کرے۔ انشاء اللہ دونوں کے ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے اور زبردست قسم کی عداوت ونفرت دونوں کے درمیان قائم ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰی ہ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ہ وَجَآءَ رَبُّكَ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں صَفًّا صَفًّا یاقاھرُ یاقاھرُ بقاھرُ۔

طریقہ نمبر: ۳۸ قمری مہینے کے آخری سنیچر یا منگل کے دن زوال کے وقت کسی پرانی قبر کے سرہانے بیٹھ کر گیارہ سو مرتبہ یہ آیت پڑھے۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ اس کے بعد دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان عداوت پیدا ہو۔

طریقہ نمبر: ۳۹ دو پرانی قبروں کے درمیان بیٹھ کر اس وقت جب چاند عقرب میں ہو، پانچ سو مرتبہ سورۂ تَبَّتْ پڑھے۔ اس کے بعد یہ دعا کرے کہ فلاں ابن فلاں اور فلاں ابن فلاں کے درمیان نفرت پیدا ہو جائے۔

طریقہ نمبر: ۴۰ تھوڑی سی رائی لے کر دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر ۳۰۳ مرتبہ سورۂ قریش پڑھیں اور ہر سیکڑے پر ان دونوں کے نام لیں جن کے درمیان عداوت کرانی ہو۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان عداوت پیدا ہو جائے گی۔ عمل کے بعد اس رائی کو وہاں ڈال دیں جہاں یہ دونوں اٹھتے بیٹھتے ہوں۔

طریقہ نمبر: ۴۱ سورۂ تَبَّتْ کو ۲۷ مرتبہ دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر پڑھیں اور اسی وقت سات مقام کی مٹی پر دم کریں، یہ مٹی پہلے سے جمع رکھیں۔ وہ سات مقام یہ ہیں۔ (۱) جہاں گدھا لوٹا ہو (۲) جہاں چیل نے بیٹ کی ہو (۳) کسی بھی قبر کی مٹی (۴) کسی ویران مسجد کی مٹی جہاں پابندی سے نماز نہ ہوتی ہو (۵) کسی ویرانے مکان کی مٹی جہاں کوئی رہتا نہ ہو (۶) کسی بھی چوراہے کی مٹی (۷) کسی مردہ گھاٹ کی مٹی جہاں غیر مسلمین کو جلایا یا دفنایا جاتا ہو۔ عمل کے بعد ان تمام مٹیوں پر جو ایک جگہ ہوں گی دم کرلیں اور دونوں میں سے کسی ایک مکان میں ڈال دیں یا دونوں کے مکان میں ڈالیں۔ مجموعی مٹی زیادہ سے زیادہ ڈھائی سو گرام ہو اور کم سے کم سو گرام ہو۔

طریقہ نمبر: ۴۲ جن دو شخصوں کے درمیان پھوٹ پیدا کرنی ہو اس نقش کو ان میں سے کسی ایک کے مکان میں دفن کردیں۔

۱۱ ۹۹ ۱۱ ۹۹ ۷۱۱ ۳۱۱ ۲ھ

۷۸۶ | وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ
فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں | ۷۸۶

اللہ ۵۱ = ۷۶ ۱۵

طریقہ نمبر: ۴۳ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت کرانی ہو ان میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ نقش لکھ کر آگ میں جلادیں۔ مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۸	۷	۹
۷	۷	۸
۲	۲۱	۲

۱۳ ۳۹ ۸۸۸۸ ۹۹۹ ۸ ۸۸ ۷

لاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم

البغض فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۴۴ اگر چاہیں کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ہوجائے تو چاہئے کہ نماز کے بعد پچاس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں اور ہر دہائی پر ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ۔ عمل کے ختم پر تین مرتبہ یہ کہے۔ البغض فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۴۵ اگر دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنی ہو تو مندرجہ ذیل نقش کو تانبے کی لوح پر کندہ کرا کے چولہے میں دفن کریں۔ اس نقش کو زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں کندہ کریں۔ موثر نقش ہے۔ بہت جلد دونوں کے درمیان جدائی پیدا ہوگی۔

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۴۶ مندرجہ ذیل نقش ۱۶ مثلثوں پر مشتمل ہے۔ اس نقش کو صحیح رفتار کے ساتھ مردے کے کفن پر لکھیں اور اس نقش کو زوال ماہ کے کسی بھی منگل کو زحل کی ساعت میں لکھیں۔ لکھتے وقت کڑوا بادام منہ میں رکھیں اور آہستہ آہستہ اس کو چبائیں۔ پھر اس نقش کو اسی مردے کی قبر میں دبا دیں جس کے کفن کے بچے ہوئے کپڑے پر نقش لکھا گیا ہے۔

۷۱	۶۴	۷۹	۹۸	۹۱	۹۶	۱۲۵	۱۱۸	۱۲۳	۸	۱	۶
۶۶	۶۸	۷۰	۹۳	۹۵	۹۷	۱۲۰	۱۲۲	۱۲۴	۳	۵	۷
۶۷	۷۲	۶۵	۹۴	۹۹	۹۲	۱۲۱	۱۲۶	۱۱۹	۴	۹	۲
۱۱۶	۱۰۹	۱۱۴	۱۷	۱۰	۱۵	۶۲	۵۵	۶۰	۱۰۷	۱۰۰	۱۰۵
۱۱۱	۱۱۳	۱۱۵	۱۲	۱۴	۱۶	۵۷	۵۹	۶۱	۱۰۲	۱۰۴	۱۰۶
۱۱۲	۱۱۷	۱۱۰	۱۳	۱۸	۶	۵۸	۶۳	۵۶	۱۰۳	۱۰۸	۱۰۱
۲۶	۱۹	۲۴	۱۳۳	۱۳۶	۱۳۱	۸۰	۷۳	۷۸	۵۳	۴۶	۵۱
۴۱	۴۳	۴۵	۱۳۸	۱۳۰	۱۳۲	۷۵	۷۷	۷۹	۴۸	۵۰	۵۲
۴۴	۴۷	۲۰	۱۳۹	۱۳۴	۱۳۷	۷۶	۸۱	۷۴	۴۹	۵۴	۴۷
۸۹	۸۲	۸۷	۳۴	۲۷	۳۲	۳۵	۲۸	۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۲۳
۸۴	۸۶	۸۸	۲۹	۳۱	۳۳	۳۰	۳۲	۳۴	۱۲۹	۱۳۱	۱۳۳
۸۵	۹۰	۸۳	۳۰	۳۵	۳۸	۳۱	۳۶	۲۹	۱۳۰	۱۳۵	۱۲۸

اس نقش کو دفن کرنے کے بعد ۱۲ دن تک لگاتار وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ پڑھے اور دونوں کے درمیان عداوت و تفریق کی دعا کریں۔ انشاء اللہ دونوں کے درمیان بہت جلد تفریق پیدا ہوگی۔

طریقہ نمبر:۴۷ جن دو شخصوں کے درمیان نفرت پیدا کرانی ہو ان کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۴۳۲۶ کا اضافہ کریں اور حسب قاعدہ نقش مخمس بنائیں اور نقش کو ان دونوں میں سے کسی کے بھی گھر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔ اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۴۸ روٹی کے ٹکڑے پر اس کو لکھ کر کتے کو کھلائیں اور نقش کے نیچے دونوں شخصوں کے نام بھی لکھ دیں۔

۹۱۱ ط۸ ۱۱۲۵ ۷۱ل ل۱۱ و۱ ۶۱

طریقہ نمبر:۴۹ سات ڈلیاں نمک سانبھر کی لے کر دونوں شخصوں کے نام مع والدہ اور اس آیت کو ہر کنکری پر سات سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ دونوں میں بہت جلد جدائی ہوگی۔ آیت یہ ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

طریقہ نمبر:۵۰ ان نقوش کو دو قبروں کے درمیان دبا دیں۔ انشاء اللہ جدائی ہو جائے گی۔

عـــه	۱ع	۱۰	ع
۹	۲	۳	البغض فلاں ابن فلاں
۳	اعلا	۸	۷
علی بغض فلاں ابن فلاں	۹	۱۲	۱۳

طریقہ نمبر:۵۱ دو شخصوں میں جدائی ڈالنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی ٹھیکرے پر لکھ کر اس کنوئیں میں یا اس مٹکے میں ڈال دیں جس کا پانی دونوں پیتے ہوں۔

اللہ	عـــه	اللہ
اللہ		اللہ

فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۵۲ باوضو ہو کر سورۂ فاتحہ پڑھیں پھر سورۂ یٰسین شروع کریں۔ جب لفظ مُبین پر پہنچیں تو کہیں بحق سورۂ یٰسین وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اور جن لوگوں میں عداوت ڈالنی ہو ان کا

خیال کریں۔ اس کے بعد یہ پڑھیں فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یہ پڑھکر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر ماریں اور کہیں اللھم فرق بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں (یہاں ان دونوں کے نام لے کر پھر تین بار آمین کہیں) اس طرح ساتوں مبین پر یہ عمل کر کے سورۂ یٰسین پوری کریں۔

واضح رہے کہ کسی مبین سے پیچھے لوٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ختم عمل پر یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الطَّاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

جو شخص کسی عورت سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو اس کو دوسری عورت کے پاس جانے سے روکنے کے لئے بیوی کو چاہئے کہ وہ یہ نقش اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ شوہر بدکاری سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۱	ں	۴	۱۵

الٰہی بحق اسماء متبرکہ و نقش مذکورہ فلاں ابن فلاں از جائے گناہ باز آید ۵۱۱=۱۱۱

طریقہ نمبر ۵۴: زوال کے وقت ایک مٹھی بھر خاک کسی پرانی قبر کی لے کر اس پر ۲۱ مرتبہ سورۂ فیل پڑھ کر دم کرے۔ اس کے بعد ان دونوں شخص کے نام مع والدہ لے کر ان کے اعداد نکالے اور کل اعداد کے برابر "یا قاہر" پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ مٹی دونوں میں سے کسی ایک کے مکان میں پھینک دے۔

طریقہ نمبر ۵۵: وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اسماء چہار کے اعداد کے مطابق پڑھ کر پانی پر دم کر دیں۔ پھر اس پانی سے آٹا گوندھ کر اس سے روٹی پکائیں اور دو شخصوں کو کھلا دیں جن میں پھوٹ ڈالنے کا ارادہ ہو۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات خراب ہو جائیں گے۔

بغض و عداوت کے مزید اعمال "صنم خانۂ عملیات" کے متفرقات میں دیئے جائیں گے لیکن تمام عاملین اور قارئین سے گزارش ہے کہ وہ ناحق کسی کو پریشان نہ کریں۔ اور ان ہی تعلقات کو ختم کرنے کی کوشش کریں جو ناجائز ہوں۔ جائز تعلقات میں دراڑ ڈالنا کبیرہ گناہ ہے اور اس کی سزائیں بھی عبرتناک ہیں۔

زبان بندی کے اعمال

طریقہ نمبر ۱: دشمنوں کی زبان بندی کے لئے یہ عبارت لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔ بِقَاهِرٌ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَايُطَاقُ انتقامہ عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر ۲: جتنے بھی لوگ دشمن اور بدخواہ ہوں ان کے سروں کے بال حاصل کریں۔ اور ہر کے بالوں پر تین تین گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر تین تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر پھونک ماریں۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ۔ اگر بالوں کا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو پھر کسی نابالغ لڑکی سے سوت کتوا کر اس کے اتنے ہی ڈورے لے لیں جتنے دشمن ہوں اور ہر ڈورے پر تین تین گرہ لگائیں اور ان بالوں یا ڈوروں کو کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دیں۔

طریقہ نمبر ۳: حاسدوں کی بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۹۸	۱۰۱	۱۰۴	۲۱
۱۰۳	۹۲	۹۷	۱۲
۹۳	۱۰۶	۹۹	۹۶
۱۰۰	۹۵	۹۴	۱۰۵

طریقہ نمبر ۴: مندرجہ ذیل دو نقش دشمنوں کی زبان بندی کی نیت سے لکھیں۔ ایک نقش قبرستان میں کسی قبر میں دبا دیں اور دوسرا نقش اپنے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمنوں کی زبان بند ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۲۰
۱۹	۲۶	۲۱

طریقہ نمبر ۵: دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند کرنے کی نیت سے اس نقش کو لکھ کر کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔

۷۸۶

١٦٥٦	١٦٥١	١٦٥٨
١٦٥٧	١٦٥٥	١٦٥٣
١٦٥٢	١٦٥٩	١٦٥٤

طریقہ نمبر ۶: زوال ماہ میں منگل کے دن زحل کی ساعت میں مندرجہ ذیل کلمات لکھیں اور کسی پتھر کے نیچے دبا دیں۔ انشاء اللہ مخالفین ایک حرف بھی زبان سے نہ نکال سکیں گے۔

اللہ اللہ اللہ اللہ ط ـــ ع ع ع ح ح ح ح احم مرب انہ لا لا لا لا لا لا

نانها اهیا اشراهیا ارونی مارشه اللهم اعقد اللسان فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۷: دشمن اور مخالفین کی زبان بندی کرنے کے لئے ان کلمات کو لکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔ ص ص ص و و و ہ ہ ہ ہ ع ع ع ب ب ب ب ب ج ج ج ط ط ط الہ الا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْم صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْن صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْن صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَنْطِقُوْن۔

طریقہ نمبر ۸: کسی کی زبان بند کرنے کے لئے جب کہ اس کی مخالفت اور زبان درازی سے نقصان عظیم ہوتا ہو، یہ عمل مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے۔ سب سے پہلے اپنے مطلب کی سطر اس طرح بنائیں۔

عقد اللسان فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ۔

ان دونوں سطروں کو آپس میں امتزاج دے کر پھر ان کی تکسیر جفری کریں اور زمام نکالیں۔ اس کے بعد جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش مثلث خاکی چال سے مرتب کریں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

بستم عقل و ہوش و بطن احساس ظاہری و باطنی فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں۔ دو نقش تیار کریں، ایک مطلوب

کے تکیہ میں رکھیں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کریں اور دوسرا اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

تکسیر کی ہر سطر کے حروف بنائیں۔ اگر سطر میں حروف طاق ہوں تو تین یا پانچ حروف کے کلمات بنائیں اور اگر حروف جفت ہوں تو چار حروف کے کلمات بنائیں۔ جو بھی کلمات بنیں انہیں نقش کے اردگرد لکھ دیں۔

طریقہ نمبر ۹: اس نقش کو لکھ کر کسی شیشی میں رکھیں، اس میں پانی نہ بھریں البتہ اس کی ڈاٹ یا ڈھکن بند کر کے گھر میں رکھ دیں۔ انشاء اللہ دشمنوں اور بدخواہوں کی زبان بند ہو گی نقش یہ ہے۔

۷۸۶

٦٧٣٨٩٣	٦٧٣٨٩٧	٦٧٣٩٠٠	٦٧٣٨٨٦
٦٧٣٨٩٩	٦٧٣٨٨٧	٦٧٣٨٩٣	٦٧٣٨٩٨
٦٧٣٨٨٨	١٣٣٣٢	٦٧٣٨٩٥	٦٧٣٨٩٢
٦٧٣٨٩٦	٦٧٣٨٩١	٦٧٣٨٨٩	٦٧٣٩٠١

طریقہ نمبر ۱۰: اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔ بدخواہوں کی بدخواہی سے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

١٣٣١٣	١٣٣١٧	١٣٣٢٠	١٣٣٠٦
١٣٣١٩	١٣٣٠٧	١٣٣١٢	١٣٣١٨
١٣٣٠٨	١٣٣٢٢	١٣٣١٥	١٣٣١١
١٣٣١٦	١٣٣١٠	١٣٣٠٩	١٣٣٢١

طریقہ نمبر ۱۱: بدخواہوں کی بدخواہی اور مخالفین کی شرانگیز گفتگو سے محفوظ رہنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گھر میں لٹکا دیں۔

۷۸۶

٢٣٥٢٢	٢٣٥٢٦	٢٣٥٢٩	٢٣٥١٥
٢٣٥٢٨	٢٣٥١٦	٢٣٥٢١	٢٣٥٢٧
٢٣٥١٧	٢٣٥٣١	٢٣٥٢٣	٢٣٥٢٠
٢٣٥٢٥	٢٣٥١٩	٢٣٥١٨	٢٣٥٣٠

طریقہ نمبر:۱۲ اس نقش کولکھ کر دریا کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۱۷۶۵۸	۱۷۶۶۱	۱۷۶۶۴	۱۷۶۵۱
۱۷۶۶۳	۱۷۶۵۲	۱۷۶۵۷	۱۷۶۶۲
۱۷۶۵۳	۱۷۶۶۶	۱۷۶۵۹	۱۷۶۵۶
۱۷۶۶۰	۱۷۶۵۵	۱۷۶۵۴	۱۷۶۶۵

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۳ اس نقش کولکھ کر بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں۔

۷۸۶

ح	و	د	ب
۲	۴	۶	۸
۶	۸	ب	د
د	۲	۸	۶

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۴ زبان بندی اور تسخیر دشمن کے لئے مندرجہ ذیل نقش ۲ عدد بنا کر ایک کسی پتھر کے نیچے دبائیں اور ایک اپنے بازو پر باندھیں۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں تیار کریں۔

۷۸۶

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

(درمیان میں:) فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۱۵ مندرجہ ذیل دو نقش تیار کرکے ایک دشمن کی چوکھٹ پر دبا دے اور ایک اپنے بازو پر باندھے۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

۷۸۶

۲۷۰	۲۶۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۶۹	۲۶۷
۲۶۶	۲۷۳	۲۶۸

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

حاسد بدخواہ اور بدگوکی زبان بندی کے لئے اس نقش کولکھ کر مچھلی کے منہ میں رکھ کر مچھلی کا منہ سی دیں پھر اس کو بہتے پانی میں یا کسی دریا میں یا بڑے تالاب میں پھینک دیں۔ نہایت مجرب تعویذ ہے۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۳۴
۳۵	۲۴	۲۸	۳۳
۳۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

اگر کسی محفل میں کسی کی طرف سے بدگوئی کا اندیشہ ہو تو اس نقش کولکھ کر اپنی زبان کے نیچے رکھ لے۔ کوئی بھی اس کے خلاف زبان نہیں کھول سکے گا۔

طعج طعج طعج

اس نقش کولکھ کر کسی جاری نہر کے کنارے پر دفن کرے۔ انشاء اللہ حاسد اور دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

بستم زبان فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں
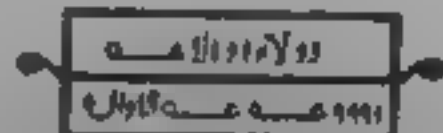
طریقہ نمبر:۱۹ اس نقش کو لکھنے کے بعد اس میں سوئی گاڑ دیں پھر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ زبان بند ہوگی۔

۱۹ ۸ ۲۵ ۱۱ ۱ ۸ ۱۱ ھ

لاہ ۱۲ مع ۸ ۱۱۱ ۷ ۱ ۸ ۱۲

زبان بندکردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر ۲۰: اس نقش کو ساعت زہرہ میں لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ تمام دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۸	۲۰۶
۲۰۵	۲۱۲	۲۰۷

طریقہ نمبر ۲۱: دشمنوں کی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

لا	سح	ع
ی	ع	ع
دع ع	۹ع	ع

ع ۱۰	۱۳۳
من د	دع
ع	داع

طریقہ نمبر ۲۲: اگر دشمنوں، حاسدوں اور بدخواہوں کی طرف سے مسلسل بدکلامی اور بدزبانی ہوتی ہو اور کسی بھی طرح یہ لوگ خاموش نہ ہوتے ہوں تو ان سب کی زبان پر قفل چڑھانے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس عمل کو تین مرتبہ سنیچر کے دن ساعت زحل میں کریں۔ لگاتار تین ہفتوں تک کریں۔ انشاء اللہ سب کی زبان بند ہو جائے گی۔

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْم
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايَرْجِعُوْن
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ يعقلون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لايفقهون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لايمكرون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لاينطقون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ يتكلمون
صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لايُبْصِرُوْن

برجگرش فلاں ابن فلاں۔ عصاء کلیم اللہ برزبانش فلاں ابن فلاں۔ مہر سلیمان بردہنش فلاں ابن فلاں خاموش خاموش از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں گنگ وکور باشد بحق کلام ربانی وبحق ایں عزیمت بستم عقل وہوش وچشم وگوش ودہن وزبان دل وجان فلاں ابن فلاں از جانب سخن کردن فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر ۲۳: اگر کسی ظالم کی مجلس میں جانا ہو اور یہ چاہیں کہ اس کی زبان بند رہے تو یہ عمل تین مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ اس کے بعد اس کے پاس جائیں۔ انشاء اللہ وہ ایک حرف بھی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْم يَااِلٰهَ الاوّلين ہر کہ مارا بد گوید زبانش بند شود وضَربْتُ عَلَيْهِ عصاء موسیٰ علیہ السلام برجگرش آرہ حضرت زکریا علیہ السلام وبرتنش کرم حضرت ایوب علیہ السلام ودردہنش مہر حضرت سلیمان علیہ السلام وبرزبانش قفل رجال الغیب وبرجانش قہر خدائے جبار وقہار بحق یابدوح یابدوح یابدوح وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَاتَصِفُوْن يَااللّٰه يَااللّٰه۔

طریقہ نمبر ۲۴: کسی کی مخالف کی مجلس میں جانے سے پہلے یہ عمل تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه برزبانش عصاء موسیٰ کلیم اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحق یَارَحْمٰن یَارَحْمٰن یَارَحْمٰن یَارَحِیْم یَارَحِیْم یَارَحِیْم۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايَرْجِعُوْن۔

طریقہ نمبر ۲۵: اگر کسی حاکم کے شر سے ڈر ہو تو اس کے پاس جاتے وقت تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰى اَفْوَاهِهِمْ وَلَايُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْن ○ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَايَعْقِلُوْن○

طریقہ نمبر ۲۶: حاکم کی زبان بندی کیلئے تین مرتبہ یہ پڑھ کر اس کے پاس جائیں۔ اس کی بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم○ لَاتَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى○

طریقہ نمبر ۲۷: افسروں اور معاشرے میں قتل وغارت کرنے والوں کے شر اور بدگوئی سے محفوظ رہنے کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو سات دن تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھیں اور اپنے اوپر دم کرلیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے برے حملے اور بدزبانی سے محفوظ رہیں گے۔ اس عمل کے فائدے بے شمار ہیں ان کو لکھنا ممکن نہیں ہے۔

عمل یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ بِخَفِيِّ لُطْفِ اللّٰهِ بِلُطِيْفِ مَنَعَ اللّٰه بجميل شر اللّٰه دخلت فی كنف اللّٰه وَتَشَفَّعْتُ برسول اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم بدوام ملك اللّٰه بلاحول ولاقوة الّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم هيا هيا اهيل اهباش اهليش حجت ونفسى بحجاب اللّٰه وصنعتها بايات اللّٰه وبالآيات النسبات بحق مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْم۔ جبرائيل من يمينى وميكائيل من يسارى واسرافيل خلفى وسيدنا محمد صلى اللّٰه عليه وسلم اماقى وعصاء موسى عليه السلام بيدى فمن رانى مابنى وخاتم سليمان عليه السلام على لسانى فمن

تکسمت وتوجهت اليه قضاء حاجتي ونور يوسف عليه السلام على اوجهي فمن رأني يحبني والله محيطٌ بي وَهُوَ الْمُسْتَعَانُ على اعدائي لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وصلى الله على سيدنا محمد نبي الرحمة وكاشف النعمة وعلى اٰله واَصحابه اَجمعين۔

طریقہ نمبر:۲۸ مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں یا کسی پرانے درخت پر لٹکادیں۔ دشمنوں کی زبانیں بند ہوں گی۔

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحيم ۔ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ۝ يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ۝ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ۝

طریقہ نمبر:۲۹ جو شخص یہ کلمات لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ دشمنوں کی بدکلامی سے محفوظ رہے گا۔ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ۝ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ۝ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حمعسق حميت كهيعص كفيت عقدت عنك ياحامل هذهٖ الآيات السبعه الخلق والبشر من كل انس بلف لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ وصلى الله على سيدنا محمد رسول الله عليه وسلم۔

طریقہ نمبر:۳۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے یہ نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

يَاقَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انتقامه عقد

اللسان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۳۱ مندرجہ ذیل نقش اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کی بدکلامی سے محفوظ رہیں گے۔

اه اه اه الله الله الله الله مهر مهر مهر اهيا اشراهيًا ادونی اشاره لف

ال شعری ال شعری ماه ماه زبان فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں

ابن فلاں اتم المؤمنين بحق اياك نعبد واياك نستعين۔

طریقہ نمبر:۳۲ جس جگہ کے لوگوں سے شور ہنگامہ نعرے بازی یا بدکلامی کا خطرہ ہو وہاں سے گزرتے ہوئے یہ کلمات پڑھتے ہوئے گزر جائے، کوئی کچھ نہیں بول سکے گا۔ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ۔ جو کوئی مجھے برا کہے اس کی زبان بند ہو بحق يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ۔

طریقہ نمبر:۳۳ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس طلسم کو اپنے دائیں بازو پر باندھے۔

هـ صا صا حاد ع ع ع ع یااللّٰہ لا حول ولا قوة الا باللّٰہ العلی العظیم

طریقہ نمبر:۳۴ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل عمل کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اور کرشمۂ قدرت دیکھیں۔ کوئی بھی شخص ایک حرف بھی اپنی زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

ا ح ۸۸ے ااا ط ع ۲۸ اا لا ع اااا

اااا ع اا ۸۸ ہ لا ع ااا ن کان ۲۱ ح اا

اقبل ولا تخاف نَجَوْتَ لاتخف انك انت الاعلىٰ انى لايخاف لدى المرسلون ط قال رجلان من الذين يخافون انعم الله عليهما ادخلوا عليهم الباب ج فاذا دخلتموه فانكم غالبون وعلى الله فتوكلوا ان كنتم مؤمنين ط اقبل يافلاں ابن فلاں كما اقبل الخطيب على المنبر والسلطان على العسكر عقدت لسان من نخاصمه ولسان كل ناطق لايتكلمون فى حامل كتابى هذا الا بخير اويصمتون ۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يبصرون جعلت حامل كتابى هذا مويدًا منصورًا على كل احدٍ كما نصر الله نبيه محمد صلى الله عليه وسلم بالملٰئكه وجبرائيل عن يمينه وميكائيل عن شماله واسرافيل من وراء ظهره واسماء الله محيطةٌ به شاهت الوجوه وعنت الله الوجوه للحى القيوم ماهت باهت ناهت حت محت الظلاما محلا اهلا اقبل ناجيا منصورًا موكدً بالواحد لاحدٍ الفرد الصمد الذى لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوًا احد۔

طریقہ نمبر:۳۵ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو اپنے بازو پر باندھیں۔

ح ۸ اا ۲ ط ا ط ۱۰ ااا ۹۸ ااا ۸ اا

ح و ر س ص ط ع کـ م

طریقہ نمبر:۳۶ اگر ایک شخص یا بہت سارے لوگوں کی زبان بند کرنی ہو تو اس طلسم کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں سلوالیں۔ حیرتناک انداز میں سب چپ ہو جائیں گے اور سب مخالفین یا کسی طرح کا مطالبہ کرنے والوں کی زبانوں پر تالے پڑ جائیں گے۔

فا لا ما ـ لا ے ل مه

ما ـ ح ح ـ ـ ـه ل معه

طمه مل ی لا ه وز م ۱۸ ۲۲۳ ۱۹۱۱ ے

اہ مال ـ ما لا ح

عـ اصمت لسان كل ناطق الابخير او مره

مه ا هـ ۱۱ ۔ ۹ ملمه اعتقه ياعنقودوا ربط الا

لسنة بحق الودود عجل عجلا سلطمطليفى

سلسلسلسكهل

طریقہ نمبر: ۳۷ اس نقش کو لکھ کر کسی کنوئیں میں ڈالیں۔

بستم زبان فلاں ابن فلاں
علی حب فلاں ابن فلاں
در چاہ الا الا طف ۵۶

طریقہ نمبر: ۳۸ دشمنوں کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۲۱۱	۲۰۳	۲۰۹
۲۰۶	۲۰۸	۲۱۰
۲۰۷	۲۱۲	۲۰۵

طریقہ نمبر: ۳۹ کسی حاکم کے پاس جاتے وقت اگر اس کی ڈانٹ یا بدکلامی سے بچنا مقصود ہو تو زمین سے پانچ کنکری اٹھائیں۔ پہلی پر کاف، دوسری پر ہ، تیسری پر ی، چوتھی پر ع، اور پانچویں پر ص پڑھ کر پہلی کنکری دائیں طرف پھینکیں اور کہیں قولہ پھر دوسری بائیں طرف ڈالیں اور کہیں الحق، پھر تیسری کنکری اپنے پشت کی طرف پھینکیں اور کہیں ولہ، پھر چوتھی کنکری اپنے سامنے کی طرف ڈالیں اور کہیں الملک، پھر پانچویں کو اپنے سر پر رکھ کر پڑھیں۔

كهيعص حمعسق امسك عليك لسانك يافلاں ابن فلاں بحق الاسم الاعظم و بحق هذه الاسماء الشريفة كهيعص حمعسق صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ انشاء اللہ حاکم کی زبان بند رہے گی۔

طریقہ نمبر: ۴۰ جو شخص کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے ہوئے اس کے قہر وغضب سے ڈرتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کی زبان بند رہے تو مندرجہ ذیل نقش کو لکھتے ہوئے اگربتی یا لوبان کی دھونی دے پھر اس کو ٹوپی میں یا جیب میں رکھ کر حاکم کے پاس چلا جائے۔ انشاء اللہ وہ چپ رہے گا اور بہت ہی شفقت کے ساتھ پیش آئے گا۔

۷۸۶

ح ۷۸۸ ۱۱۱ ط ۱۱ م ۶۸ ۱۱ لا ع ۱۱۱ ۱۱ ۱۱
۱۱ ۱۱۴ ۸۸ ۵ لا ع ۱۱۱ ن ن کان ۳۱ ح ۱۱
ہ ع ۱۱ ف ۸۸۸ ـہ ۸ ـہ ۱۱ x ع

طریقہ نمبر: ۴۱ کسی کی زبان بندی کے لئے قبلہ کی طرف پشت کر کے بیٹھے اور اپنے منہ میں موم رکھ لے اور اس عمل کو اماوس کے وقت کرے۔ طریقہ یہ ہے کہ دشمنوں کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال

کر اس میں ۲۶۴۴ کا اضافہ کرے۔ پھر مثلث کا نقش بنائے اور خاکی چال سے اسے پُر کرے۔ نقش نیلے کاغذ پر تیار کرے اور اس نقش کو کسی ویران مکان میں یا کسی ویران جگہ میں دفن کر دے۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

طریقہ نمبر: ۴۲ کوئی بیوی یا شوہر اگر حد سے زیادہ زبان چلاتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر کسی جگہ گاڑ دیں اور روزانہ اس جگہ پر تین مرتبہ جوتے ماریں۔ انشاء اللہ زبان بند ہوگی۔

نقش یہ ہے، اس پر ۷۸۶ نہ لکھیں۔

۷	۲	۳۵۰	۳۴۳
۳۴۶	۳۴۷	۳	۶
۱	۸	۳۴۴	۳۴۹
۳۴۸	۳۴۵	۵	۴

طریقہ نمبر: ۴۳ مندرجہ ذیل نقش کو کسی مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کا منہ سی دیں اور اس مچھلی کو کسی قبر میں دبا دیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۲۵۴۹	۲۵۶۲	۲۵۵۹	۲۵۵۶
۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۵۰	۲۵۶۱
۲۵۵۴	۲۵۵۷	۲۵۶۳	۲۵۵۱
۲۵۶۲۳	۲۵۵۲	۲۵۵۳	۲۵۵۸

طریقہ نمبر: ۴۴ کسی کی طرف سے بدگوئی کا خطرہ ہو یا کسی کی طرف سے یہ خطرہ ہو کہ وہ چغل خوری یا مخبری کرے گا یا کسی کی طرف سے اس بات کا اندیشہ ہو کہ وہ مقدمہ میں اپنے خلاف جھوٹی گواہی دے گا تو اس کے لئے یہ عمل کارآمد ثابت ہوگا۔ اس عمل کی برکت سے انشاء اللہ اس کی زبان ہر جگہ بند رہے گی اور وہ کچھ بھی خلاف بولنے پر قادر نہ ہو سکے گا۔

عمل یہ ہے کہ سات روز تک لگاتار پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد ۷۸۶ مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر تین مرتبہ یہ کہیں عقدۃ اللسان فلاں ابن فلاں۔

طریقہ نمبر:۴۵ کسی حاکم وافسر کے پاس جاتے وقت اس نقش کو اپنے پاس رکھے تاکہ اس کی پھٹکار اور ڈانٹ ڈپٹ سے محفوظ رہے۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

طریقہ نمبر:۴۶ اس نقش کو دریا کے کنارے دفن کردے۔ دشمن کی زبان بند رہے گی۔

۷۸۶

دردائیل	۱ / ۹	جبرائیل
بحق یابدوح زبان فلاں ابن فلاں بند شود		
دردائیل	۲ / ۸	میکائیل

طریقہ نمبر:۴۷ مندرجہ ذیل نقش چھ عدد لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۴۶	۷۴۹	۷۳۳	۷۳۰۹
۷۳۱	۷۴۰	۷۴۵	۷۳۰
۷۴۱	۷۳۳	۷۴۷	۷۴۳
۷۴۸	۷۴۳	۷۴۲	۷۳۳

اس نقش کی پشت پر یہ نقش بنائیں۔

۲	
۱		۹		۶
۷		۸	۵

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں

بحق اسرائیل

فی حق فلاں ابن فلاں

ایک نقش کسی پرانے درخت پر لٹکادیں، ایک کنوئیں میں ڈالیں، ایک پرانی قبر میں دبادیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں، ایک جلادیں، ایک اپنے بازو پر باندھیں۔

مندرجہ ذیل نقش کو سو بار لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا یا نہر میں ڈالیں۔ اس کے بعد پھر ایک نقش لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاءاللہ تمام بدخواہوں اور دشمنوں کی زبان بند رہے گی۔

۳۶	۲۲	۲۹	۳۲
۲۸	۳۳	۳۵	۲۳
۳۰	۲۷	۳۴	۳۱
۲۵	۳۷	۳۸	۲۲

زبان بند کردم فلاں ابن علی حب فلاں ابن فلاں

زبان بندی کے لئے مندرجہ ذیل نقش بھی تیر کی طرح کام کرتا ہے۔ اس نقش کو زوال ماہ میں ہفتے کے دن ساعت زحل میں لکھیں۔ اور اپنے پاس رکھیں۔ انشاءاللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

۷۸۶

۸۲۳	۸۱۵	۸۲۱
۸۱۷	۸۲۰	۸۲۲
۸۱۹	۸۲۴	۸۱۶

طریقہ نمبر:۵۰ دشمن کی زبان بندی کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ دشمن کی زبان بند ہوگی۔

ا خ د ر س ط ع ک ل م د ہ لا ء یا غفور یا غفور

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں

طریقہ نمبر:۵۱ اگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ کوئی شخص کسی محفل میں اپنے خلاف بولے گا یا توہین کرے گا تو اس نقش کو لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر باندھ کر محفل میں جائیں۔ انشاء اللہ بطور خاص حفاظت رہے گی اور بدخواہوں کی زبان بند رہے گی کوئی بھی ایک حرف بھی مخالفت کا زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

۷۸۶

۱۲۵۶۱۸	۱۲۵۶۲۱	۱۲۵۶۲۵	۱۲۵۶۱۱
۱۲۵۶۲۳	۱۲۵۶۱۴	۱۲۵۶۱۷	۱۲۵۶۲۲
۱۲۵۶۱۳	۱۲۵۶۲۷	۱۲۵۶۱۹	۱۲۵۶۱۶
۱۲۵۶۲۰	۱۲۵۶۱۵	۱۲۵۶۱۳	۱۲۵۶۲۶

طریقہ نمبر:۵۲ اگر کسی شخص کی کسی افسر کی یا کسی مخبر اور چغل خور کی زبان بند کرنی ہو تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام میں حروف صوامت کے اعداد شامل کر کے ایک مثلث خاکی چال سے تیار کرو۔ اس کے بعد اس کے نام اور والدہ کے نام کو الگ الگ حروف میں کر کے ایک سطر تیار کرو اور اس کے نیچے حروف صوامت کی دوسری سطر تیار کرو۔ پھر ان کو آپس میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اگر تمام حروف جفت ہوں تو چار چار حروف سے کلمات بناؤ اگر طاق ہوں تو پانچ پانچ حروف سے کلمات بناؤ۔ اس کے بعد نقش کے نیچے یہ لکھے۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں فی حق فلاں ابن فلاں بحق یا حرائیل۔ اس کے بعد اس نقش کو مخالف کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ اس طرح زبان بند ہوگی کہ دیکھنے والوں کو بھی حیرت ہوگی۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ ا ح د ر س ص ط ع ک ل م د ہ۔
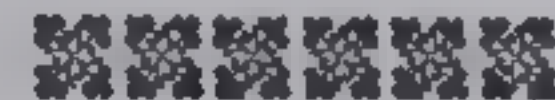
متفرق اعمالِ منفی

دشمن کو عہدے، منصب سے معزول کرنے کے لئے دشمن کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکالیں اور اس میں یہ اعداد شامل کر کے ایک مثلث خاکی تیار کریں۔ اعداد ۲۳۰۲۔ پھر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے پر یہ مثلث نقل کریں، اگر کپڑا دستیاب ہونا ممکن نہ ہو تو کوئی بھی پرانا کپڑا لے کر اس پر مثلث نقل کریں۔ نقل کرتے وقت ان چیزوں کی دھونی لیں۔

قند سیاہ، سنگدانہ سیاہ ماش اور دھنیا۔ ان سب چیزوں کو کوٹ کر باریک کر لیں اور ان کی دھونی لیں۔ تعویذ تیار کرنے کے بعد کسی ویران مسجد میں یا ویران مکان میں دبا دیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن اپنے منصب سے معزول ہو جائے گا۔

دشمن کو تباہ و برباد کرنے کا عمل گیہوں کے آٹے کو گوندھ کر ایک ہزار گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ہر گولی پر ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ یَاعَزِیْزُ اللّٰہُ یَابَاسِطُ یَاطَاطَائِیْلُ یَاعِطْرَائِیْلُ یَارَقْتَمَائِیْلُ یَاسَرَاکِیْطَائِیْلُ۔ پھر ان گولیوں کو جنگلی پرندوں کو کھلا دیں۔ اس کے بعد مذکورہ عمل کو دو سو مرتبہ زوال کے وقت پڑھتے رہیں۔ ۱۳ دنوں تک دشمن برباد ہوگا۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا نقش اس نقش کو لکھ کر کسی بیری کے درخت پر لٹکا دیں۔ چند دنوں کے بعد دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ اس نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

۱۳۵۶	۱۳۵۹	۱۳۶۲	۱۳۴۹
۱۳۶۱	۱۳۵۰	۱۳۵۵	۱۳۶۰
۱۳۵۱	۱۳۶۴	۱۳۵۷	۱۳۵۴
۱۳۵۸	۱۳۵۳	۱۳۵۲	۱۳۶۳

دشمن کو بیمار کر ڈالنے کا عمل کسی دریا کے کنارے پر بیٹھ کر سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور ایک کچی اینٹ اپنے پاس رکھ لیں۔ جب سورۂ یٰسین مکمل کر لیں تو اس اینٹ پر چھری سے لکیر کھینچ دیں۔

اس طرح کل لکیریں ۴۱ ہوں گی۔ اس کے بعد اس اینٹ کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔

دشمن کو ہلاکت تک پہنچانے کا عمل

اسم الٰہی "یَاقَاهِرُ" کو ایک ہزار مرتبہ پڑھیں اس حساب سے پڑھیں کہ تقریباً ایک ہفتے میں تعداد پوری ہو جائے۔ روزانہ آسمان کی طرف دیکھ کر پڑھیں۔ ایک ہفتے میں دشمن ہلاکت کے قریب پہنچ جائے گا (اس طرح کے اعمال بہت مجبوری میں اور کافر وظالم کے خلاف کریں خواہ مخواہ لوگوں کو ستا کر اپنی عاقبت برباد نہ کریں)

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے

دشمن کو بیمار کرنے کے لئے اس کے نام اور والدہ کے اعداد میں ۳۳۹۲ اعداد شامل کریں اور درج ذیل چال سے اس نقش کو پُر کریں۔ نقش منگل کے دن لکھیں اور نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کرنے کے بعد روزانہ ۱۳ دنوں تک یہ آیت پڑھیں۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۝

نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

دشمن کی حالت خراب کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کے حالات، معاملات یا مقدمات وغیرہ خراب کرنے ہوں تو سات روز تک سات سو مرتبہ سورۂ فیل پڑھیں اور دشمن کی بربادی کا تصور رکھیں۔

جگہ، مکان یا دکان خالی کرانے کا عمل

اگر کسی شخص کو کسی جگہ سے نکالنا مقصود ہو تو اس نقش کو کسی بڑ یا یا جنگلی کبوتر کے پیر میں باندھ کر اور اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے اس قابض کے پیچھے سے چھوڑ دو۔ انشاء اللہ اس نقش کی برکت سے وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔

XX ااا اا اا ھے ٯ

لا ااا # اا آ آشمخیال حال اسرافیل

ملومائیل میططرون نوگلوایا خدام ھذاہ الاسماء المبارکہ

فلاں ابن فلاں اس جگہ کو چھوڑ کر چلا جائے

تباہی دشمن کے لئے

۷ عدد سیاہ مرچ لے کر ان میں سے ہر ایک پر ۷ مرتبہ مندرجہ ذیل کلمات پڑھیں۔ پھر ان سیاہ مرچوں کو دشمن کے گھر میں مختلف جگہوں پر دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن تباہ ہو گا۔ کلمات یہ ہیں۔ كَمَا خَالَفْتَ وَفَرَّقْتَ بَيْنَ فِرْعَوْنَ وَسَحَرَتِهٖ فَرِّقْ وَخَالِفْ فُلَانًا ابنِ فُلَانًا وَخَعَلْهُمْ مُتَبَعِّضِيْنَ بِالْمُفَرِّقِ بِالْمُفَرِّقِ۔

دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کا عمل

دو قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ یہ عمل پڑھیں۔ "يَاقَاهِرُ ذُو الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ أَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَاقَاهِرُ" اور یہ عمل لگاتار ۱۳ دنوں تک کریں۔ دشمن کسی شدید مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔

دکان کی تباہی کے لئے

اگر کسی کی دکان کو تباہ کرنا ہو اور اس کی دکان سے اپنے کاروبار کو شدید نقصان پہنچ رہا ہو یا دشمن اپنی آمدنی کے غلط فائدے اٹھا کر اللہ کے بندوں کو پریشان کر رہا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دکان میں دفن کر دیں۔

ع ا

فلاں ابن فلاں

۱۴ ۱۳

۱۶ ۱۹

روزگار

۳ ۱۷ ۱۸
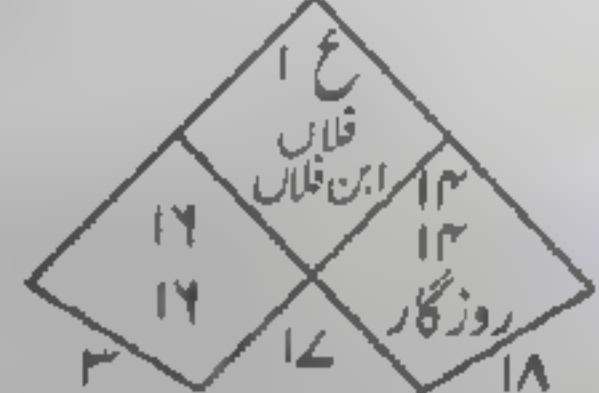
روزگار کی جگہ جس چیز کی دکان ہو وہ لکھ دیں۔ مثلاً کرانہ کی دکان، میڈیکل اسٹور، جنرل اسٹور، گوشت کی دکان وغیرہ۔

دشمن کی تباہی کے لئے

کسی دشمن کی تباہی کے لئے کسی قبر کی پائنتی بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ "اللہ الصمد" پڑھیں۔ اول وآخر درود شریف نہ پڑھیں اور تین دن تک عمل جاری رکھیں۔

دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے

کسی دشمن کو خانہ خراب کرنے کے لئے "ہاروت وماروت" کے اعداد نکال کر ایک نقش تیار کریں اور اس کی پشت پر یہ نقش نقل کر دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں میں دشمن ابتری کا شکار ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۹	۶۳۳	۶۴۱
۶۳۰	۶۳۸	۶۳۶
۶۳۵	۶۴۳	۶۳۷

بیمار کردم خانہ خراب کردم فلاں ابن فلاں

دشمن کو رسوا و برباد کرنے کے لئے

اس نقش کو ایک مہینے تک چاند کی پہلی تاریخ سے آخری تاریخ تک کچی اینٹ پر لکھیں اور روزانہ اس اینٹ کو دریا میں پھینک دیں۔ دشمن رسوا بھی ہوگا اور برباد بھی ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	۱۰۶	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

فلاں ابن فلاں

ظالم کو برباد کرنے کے لئے

ظالم کو برباد کرنے کے لئے کسی پہاڑی کوے کے خون سے یہ نقش لکھے اور دشمن کی خواب گاہ میں دفن کرے۔

۱۲۲۳۱۲۱۲ ھ ۱۱۲۱ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے

دشمن کو شدید مرض میں مبتلا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش کو کسی مردے کے کفن پر لکھیں اور اس کی پشت پر دو مثلث نقش بھی لکھیں۔ اس کے بعد اس نقش کو سامنے رکھ کر سورۂ فیل پڑھیں۔ لگاتار تین دن تک روزانہ ۱۳ مرتبہ۔ جب سورۂ فیل پڑھتے ہوئے ترمیھم پر پہنچیں تو تین بار شاہت الوجوہ پڑھیں۔ انشاء اللہ دشمن اگر فاسق و فاجر ہوگا تو قسم قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۱۲	۹۱۵	۹۱۸	۹۰۴
۹۱۷	۹۰۵	۹۱۱	۹۱۶
۹۰۶	۹۲۰	۹۱۳	۹۱۰
۹۱۴	۹۰۹	۹۰۷	۹۱۹

پشت پر یہ دو نقش لکھیں۔

۷۸۶

۲۷۶	۲۷۰	۲۷۸
۲۷۷	۲۷۵	۲۷۲
۲۷۱	۲۷۹	۲۷۳

۷۸۶

۹۴۳	۹۳۸	۹۴۵
۹۴۴	۹۴۲	۹۴۰
۹۳۹	۹۴۶	۹۴۱

زنا کاری کو ختم کرنے کے لئے

اگر کسی مرد کے کسی عورت سے ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے اس نقش کو اس وقت لکھیں جب قمر عقرب میں ہو یا پھر اماوس کے دنوں میں لکھیں۔ اس نقش کو دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے پر لکھیں اور نقش کو ایک ہی سانس میں پورا کریں۔ اگر کاغذ پر لکھیں تو لال کاغذ پر لکھیں لیکن دونوں میں سے کسی ایک کے پہنے ہوئے کپڑے میں لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد دونوں کے تعلقات ختم ہو جائیں گے۔

۷۸۶

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۸	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

بستم فعل زنا فلاں ابن فلاں بین فلاں بنت فلاں بحق عزرائیل

گھر میں روکنے کے لئے

اگر کسی کی بیوی گھر میں رہنا پسند نہ کرے یا بار بار وہ مائیکہ میں جانا چاہے یا کوئی شخص گھر میں نہ ٹکتا ہو اور ہر وقت گھر سے باہر رہتا ہو تو اس کے لئے اماوس میں عمل کرے۔ اس کے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کرے۔ اور خاکی چال سے نقش تیار کرے اس کے بعد گھر کی چوکھٹ پر دفن کر دے۔ اسی نقش کو اس شخص کے لئے بھی استعمال کر سکتے ہیں جس کے بارے میں یہ چاہیں کہ وہ اپنے گھر میں داخل نہ ہو۔ فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو اپنے گھر سے نہیں نکالنا تو نقش کو چوکھٹ پر اندرونی حصے میں دفن کریں اور کسی کو اپنے گھر میں نہیں بلانا ہے تو نقش کو چوکھٹ پر باہر کی جانب دفن کریں۔

منگنی باندھنا

اگر یہ چاہیں کہ کسی کی منگنی یا رشتہ کسی اور جگہ طے نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس لڑکی کا نام اور اس کی والدہ کا نام لے کر ان کے اعداد نکالیں اور ان لوگوں کے نام کے اعداد بھی مع والدہ نکالیں جو اس کی منگنی کرانے کی فکر میں ہوں۔ ان سب کے اعداد نکالیں، نقش مثلث خاکی چال سے پُر کریں۔ تین نقش تیار کریں۔ ایک کسی

پرانے درخت پر لٹکا دیں، ایک لڑکی کی چوکھٹ پر دفن کر دیں اور ایک نقش پانی میں گھول کر اس کا پانی لڑکی کے مکان کے سامنے چھڑک دیں۔ ناموں کے اعداد نکالنے کے بعد ان میں ۵۴۳ کا اضافہ کریں اور نقش کے اوپر ۷۸۶ کے بجائے ابجد لکھیں۔ اس طرح کے اعمال بہت ہی مجبوری میں کریں اور کسی کی بیٹی کیلئے مسائل کھڑے کرتے ہوئے اللہ سے ڈریں۔

دشمن کو گھر سے نکالنا

جب یہ ارادہ ہو کہ کسی دشمن کو گھر سے یا محلے سے باہر نکال دیں، سورۂ فیل کے اعداد میں اس دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے خاکی چال سے نقش مثلث بنائیں اور اس دشمن کے گھر میں یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ شخص جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا۔ سورۂ فیل کے اعداد یہ ہیں، ۵۲۳۶۔

کسی کو عہدے سے گرانا

اگر کسی کو اس کے منصب یا عہدے سے گرانا چاہیں تو آیت کریمہ وما رمیت اذ رمیت ولٰکنّ اللّٰہ رمٰی کے اعداد، اس شخص کے نام کے اعداد شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔ اس کے بعد خاکی چال سے ایک مثلث بنا کر اس کو کسی قبر میں دبا دیں اور دبانے کے بعد ایک سو تیرہ (۱۱۳ مرتبہ) مذکورہ آیت پڑھیں۔ کچھ دنوں کے بعد وہ اپنے عہدے سے معزول ہو جائے گا۔

آیت کے اعداد ۲۴۷۰ ہیں۔

کسی کا عشق ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کو کسی سے عشق ہو اور وہ اس کے عشق میں پاگل ہوا جا رہا ہو تو اس آیت کے اعداد، اس کے نام کے اعداد میں شامل کریں اور اس کی ماں کے نام کے اعداد بھی شامل کر لیں اور نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے اس کو کسی نہر یا دریا کے کنارے دبا دیں۔ ان شاء اللہ عشق کا بھوت اتر جائے گا۔ آیت یہ ہے۔ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰهِیْمَ ۝ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَیْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ۝ اس آیت کے اعداد ۶۳۷۲ ہیں۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

یہ بات یاد رکھیں کہ کسی کو جان سے مارنے کی شریعت اجازت نہیں دیتی۔ یہ عمل صرف اس وقت جائز ہے جب کوئی شخص کافر فاسق ہونے کے ساتھ حد درجہ ظالم بھی ہو اور اس کے ظلم و ستم سے اللہ کی مخلوق پریشان ہو لیکن وہ کسی طرح قانون کی زد میں نہ آ رہا ہو ایسے ظالموں اور جابروں کے لئے اس طرح کا عمل کیا جا سکتا ہے لیکن بہتر ہوگا کہ اس طرح کا عمل کرنے سے پہلے کسی مفتی سے اجازت حاصل کر لیں اور اپنی عاقبت برباد نہ کریں۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ یاقاھر اور یاقابض کے اعداد میں اس شخص کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے سنیچر کے دن قبرستان میں بیٹھ کر سات نقوش بنائیں اور نقوش بنانے کے بعد نو سو تین مرتبہ "یا قابض" اور تین سو چھ

مرتبہ "یاقاھر" پڑھ کر ان نقوش پر دم کریں۔ جس وقت یہ عمل کریں قبرستان میں اپنا حصار کر لیں۔ گھر آنے کے بعد دو نقش الگ کر لیں۔ بقیہ پانچ نقوش کو قینچی سے ایک ایک کر کے کاٹ دیں ہر نقش کے تین ٹکڑے کریں۔ نقش کو ہاتھ سے نہ پھاڑیں، قینچی ہی سے کاٹیں اور کاٹتے وقت یہ تصور کریں کہ آپ دشمن کو کاٹ رہے ہیں۔ اس کے بعد آٹے کے دو پتلے بنائیں، اس کے پیٹ کے اندر ایک نقش رکھ دیں اور اس کے ساتھ یاقابض کا نقش بھی رکھ دیں جو ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس پتلے کو قبر میں دبا دیں اور اس قبر کی تھوڑی سی مٹی اٹھا کر لے آئیں۔ دوسرا نقش، دوسرے پتلے کے پیٹ میں رکھ دیں اور اس کے ساتھ یا قاہر کا نقش بھی رکھ دیں۔ یہ پتلا اور قبر سے اٹھائی ہوئی مٹی دشمن کے گھر میں دبا دیں یا اس کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ چند ہی دنوں میں وہ اپنے انجام کو پہنچے گا۔

یا قابض کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۰	یا قابض	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۱	۳۰۳
۳۰۴	۲۹۷	۳۰۲

یا قاہر کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۱	یا قاہر	۹۹
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۰۵	۹۸	۱۰۳

دشمن کو ذلیل وخوار کر کے اپنے قدموں میں لانے کا عمل

یہ عمل حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منسوب ہے اور تجربہ میں سو فی صد درست ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کو کرنے سے دشمن ذلیل وخوار ہو کر پالتو کتے کی طرح دم ہلاتا ہوا عامل کے قدموں میں آ گرتا ہے اور خوشامد کی آخری حدوں کو پار کر جاتا ہے۔ اس عمل کو نماز فجر کے بعد روزانہ گیارہ مرتبہ لگاتار ۴۰ دن تک پڑھنا ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِیْ اَعْدَائِیْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ لِسُلَیْمَانَ ابن داؤد علیہ السلام وَلَیِّنْهُمْ كَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ علیہ السلام وَذَلِّلْهُمْ كَمَا ذَلَّلْتَ فِرْعَوْنَ لِمُوْسٰی علیہ السلام وَقَهِّرْهُمْ كَمَا قَهَرْتَ اَبَاجَهْلٍ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بحق كٓهٰیٰعٓصٓ وبحق حٰمٓ عٓسٓقٓ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ۝ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کا عمل

سو گرام سرسوں یا رائی کے دانے لیں اور ہر دانے پر ۴۱ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور تعداد پوری ہونے پر پھونکیں اور ہر بار جب ہوالا بتر پر پہنچیں تو کہیں کہ فلاں ابن فلاں برباد ہو۔ جب تمام دانوں پر پڑھ لیں وہ دانے دشمن کے گھر پھنکوا دیں۔ کچھ ہی دنوں کے بعد دشمن تباہ

و برباد ہو جائے گا۔

زمین کم کرنے کا عمل

اگر ظالموں کے خوف کی وجہ سے یہ چاہے کہ زمین وقت پیمائش کم نکلے تاکہ ظالم اسے ہڑپ نہ کر سکے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ چار آیات اس زمین کے چاروں کونوں میں لکھ کر دفن کر دے۔ بوقت پیمائش زمین کم نکلے گی جب پیمائش ہو جائے تو کاغذوں کو نکال کر پانی میں بہا دیں۔

آیت نمبر ایک: اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا۔

آیت نمبر دو: نَطْوِی السَّمَآءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ۔

آیت نمبر تین: اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ۔

آیت نمبر چار: وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ۔

دشمن کو ایذا پہنچانے والا عمل

مٹی کا برتن لے کر جو بالکل نیا اور کورا ہو اس پر یہ نقش لکھیں اس کے بعد اس کو کنوئیں یا تالاب میں ڈالیں۔ دوسرا نقش نیب کی پتی پر لکھ کر دشمن کی گزرگاہ میں دفن کرے۔ دشمن طرح طرح کی اذیتوں میں مبتلا ہو کر برباد ہو جائے گا۔

پہلا نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴	۱۱	۱۸	۲۱
۱۷	۲۲	۲۳	۱۲
۱۹	۱۶	۱۳	۲۶
۱۴	۲۵	۲۰	۱۵

فلاں ابن فلاں برباد شود

دوسرا نقش جو نیب کی پتی پر لکھا جائے گا وہ یہ ہے

۷۸۶

۱۰	۵	۳	۱۵
۳	۱۶	۹	۲
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱۰

فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کو آخری انجام تک پہنچانے والا عمل

جب چاند برج عقرب میں ہو تو یہ نقش خاص طور پر اس دشمن کے لئے لکھیں جو کافر و فاسق ہونے کے ساتھ ساتھ ظالم و جابر بھی ہو اور جس کے وجود سے ہزاروں لوگوں کو اندیشہ ہو ایسے دشمن کے لئے یہ نقش لکھیں اور سامنے رکھ کر دشمن کے نام کے اعداد کے مطابق یہ عزیمت پڑھیں۔ یَا قَاهِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ۔ پڑھتے وقت دشمن کا تصور

کریں۔ جب تعداد پوری ہو جائے تو اس نقش کو آگ میں ڈال دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲	۶	۲۰	۲۵۰	۱۸
۱۹	۲۵۴	۱۷	۱۱	۵
۱۶	۱۰	فلاں ابن فلاں	۲۳	۲۵۳
۸	۲۲	۲۵۲	۱۵	۹
۲۵۱	۱۴	۱۳	۷	۲۱

دشمن کو برباد کرنے کا عمل

یہ عمل انتہائی مجبوری کی حالت میں کرے، چاند کی تین راتوں میں ۱۲، ۱۳، ۱۴ نصف شب کے بعد غسل کرے، پاک صاف لباس پہن کر مصلے پر بیٹھے دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں ثنا کے بعد سورۂ فاتحہ اس کے بعد ۳۰ مرتبہ سورۂ فیل، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۳۰ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے۔ جب نماز سے فارغ ہو جائے تو سجدے میں جا کر یاقادر تین بار یامقتدر تین بار یاعزیز تین بار یاعلیم تین بار پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ خُذْ لِیْ حَقِّیْ فلاں ابن فلاں وَاجْعَلْهُ عِبْرَةً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِکْهُ کَمَا اَهْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اگر دشمن ایک سے زیادہ ہو تو سب کا نام لے۔ مندرجہ ذیل نقش نماز سے پہلے تیار کر کے سجدے کی جگہ مصلے کے نیچے رکھ لے۔ اس کے بعد اس نقش کو اپنے بازو پر باندھ لے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	ق
ق	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا
ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ر	د
د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م	ر
ر	د	ا	ق	ر	د	ت	ق	م
م	ر	د	ا	ق	ر	د	ت	ق
ق	م	ر	د	ا	ق	ر	د	ت
ت	ق	م	ر	د	ا	ق	ر	د
د	ت	ق	م	ر	د	ا	ق	ر

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

اللہ قہار دائم رب متین قیوم تواب دلیل رقیب

دشمن کا پیشاب بند کرنے کا عمل

اس عمل کو بہت مجبوری کی حالت میں اس وقت کرے جب دشمن کے ظلم وستم سے پریشان ہوگیا ہو اور کوئی چارہ باقی نہ رہ گیا ہو۔ مندرجہ ذیل عمل کو ساعت منحوس میں انڈے کے پوست پر لکھیں۔ اور اس انڈے کو سرخ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کے آگ میں دبادیں اور چھٹے روز نکال دیں۔

ان ـــــــــــ ف ح ل ر ب ک و ا ن ج ر

اعطینـــــــــــ ان ش ا ن ء ک ـــــــــــ اك

الکوثـــــــــــ ھ و ا ل ا ب ت ر ـــــــــــ ر

بستم پیشاب فلاں ابن فلاں

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

جو کوئی اسم "یَا مُمِیْتُ" ۵۲۱ کھجوروں کی گٹھلیوں پر پڑھ کر ہر گٹھلی پر نو مرتبہ پڑھ کر ۴۶۸۹ مرتبہ پڑھا جائے گا۔ عمل کے بعد ان گٹھلیوں کو زمین پر انسان کی سی شکل بنا کر بچھائے۔ پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر نماز جنازہ پڑھے اور دشمن کی موت کا تصور کرے۔ اس کے بعد ان گٹھلیوں کو سفید کپڑے میں پوٹلی بنا کر قبرستان میں دبادے۔ دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

(واضح رہے کہ اس طرح کا عمل فتویٰ حاصل کر کے بہت مجبوری میں کرے اور ہر حال میں اللہ سے ڈرے جہاں شریعت ظالموں کے خلاف اس طرح کے عمل کی اجازت دے وہیں عمل کرے ورنہ آخرت کا نقصان ہے۔)

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کے لئے

ہر نماز کے بعد دشمن کا خیال کرتے ہوئے سو مرتبہ یَامُنْتَقِمُ پڑھے، ایک مہینہ نہیں گزرے گا کہ دشمن تباہ وبرباد ہوجائے گا۔ اس عمل میں آگے پیچھے درود شریف نہیں پڑھنا چاہئے۔

دشمن کو عبرتناک سزا دینے کا طریقہ

اگر کوئی شخص بے حد نقصان پہنچا رہا ہو اور برابر کبھی کو پریشان کرتا ہو تو اس کے قد کا ناپ لے کر اس کے برابر کالا دھاگا لیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو وہ جس بیڈ پر سوتا ہو اس کا ناپ لے کر اس کے برابر ڈورا لے لیں پھر اس ڈورے کے ساتھ اسی ناپ کے چھ ڈورے مزید لے لیں لیکن یہ سب دوسرے رنگ کے ہوں، پہلا ڈورا کالا ہو باقی دوسرے رنگ کے ہوں۔ اس کے بعد ان سب کو ایک جگہ کر کے سات سو مرتبہ سورۂ فاتحہ اس نیت سے پڑھنی ہے کہ دشمن کو عبرتناک سزا ملے۔ ہر سیکڑے پر ایک گرہ لگا دینی ہے۔ سات سو مرتبہ پڑھنے کی صورت میں سات گرہ لگ جائیں گی۔ اس کے بعد اس ڈورے کو اس مٹکے کے نیچے دبادیں جس کا وہ پانی

پیتا ہو ورنہ گھر میں کسی ٹھنڈی سی جگہ پر دبادیں۔ دشمن دشمنی سے باز آجائے گا ورنہ ایسی بیماری میں مبتلا ہوگا جو اس کے لئے جان لیوا ثابت ہوگی۔

دشمن کو تباہ وبرباد کرنے کا عمل

چار چوراہوں کی کنکریاں لے کر ہفتہ یا منگل کو ٹھیک بارہ بجے دن میں یہ عمل کریں۔ اول گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پھر گیارہ مرتبہ سورۂ فیل پھر گیارہ مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر ان کنکریوں پر دم کریں اور دشمن کا نام مع والدہ لے کر دم کریں۔ دل ہی دل میں دشمن کی بربادی کی نیت رکھیں۔ اس کے بعد ان کنکریوں کو وہاں ڈالدیں جہاں دشمن اٹھتا بیٹھتا ہو یا جہاں سے دشمن گزرتا ہو۔ کنکریاں تین چوراہوں کی تین تین لیں اور ایک چوراہے کی دو۔ چند ہفتوں کے بعد دشمن تباہ وبرباد ہوجائے گا۔

دشمن کو بیمار ڈالنے کے لئے

دو رکعت نماز نفل بہ نیت دشمن کو پلنگ پر ڈالنے کی کر کے پڑھیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ فیل دس مرتبہ پڑھیں۔ دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ تبت دس مرتبہ پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد سورۂ واللیل دس مرتبہ پڑھیں اس کے بعد ۱۱۲ سو مرتبہ یہ پڑھیں۔ یابدیع العجائب بالبدیع۔ اس عمل کو ۱۲ دن تک جاری رکھیں۔ اگر یہ اطلاع ملے کہ دشمن زیادہ بیمار ہوگیا تو عمل ۱۲ دن سے پہلے ہی ترک کردیں ورنہ دشمن ہلاک ہوجائے گا اور کسی کو ہلاک کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ عبرت کے لئے صرف بیمار کردینا ہی کافی ہے اور ایسے عمل کو بہت ہی مجبوری میں کسی کے بے جا ظلم وستم اٹھانے کے بعد کرنا چاہئے۔

دشمن کو روسیاہ کرنا

جمعرات کے دن روزہ رکھیں اور عشاء کی نماز کے بعد کسی ویران مکان کی مٹی پر یہ آیت قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ سے سَوَآءَ السَّبِیْلِ تک پڑھیں۔ (سپارہ لا یحب اللہ:۶) پھر مٹی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دیں۔ دشمن روسیاہ ہوگا۔

عقدِ شہوت

کسی کی شہوت باندھنے کے لئے اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں "یامذل" کے اعداد شامل کرلیں۔ اس کے بعد خاکی چال سے نقش مثلث مرتب کر کے اس کو کسی ٹھنڈی جگہ دبادیں لیکن اس طرح کے عمل بدکاری کے خاتمہ کے لئے کریں ورنہ گناہگار ہوں گے۔

دشمن کی تباہی اور اخراج کے لئے

اس نقش کو دو عدد لکھیں، ایک دشمن کی گزرگاہ میں دبادیں، ایک ۲۴ گھنٹے سرکہ میں بھگو کر وہ سرکہ دشمن کی دہلیز پر چھڑک دیں۔ ان شاء اللہ دشمن یا تو وہ جگہ چھوڑ کر چلا جائے گا یا تباہ ہوجائے گا۔

ابن فلاں	ا	فلاں
ج	ھ	ز
	ط	

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کا نقش

اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن پر عنقریب ذلت طاری ہوگی۔ چال آتشی تنزل اعداد کے ساتھ نقش بھریں۔

۷۸۶

۱	۷۹۹	۸۱	خ
۸۳	۵۹۹	۲	۷۹۸
۵۹۸	۷۹	۸۰۱	۳
ض	۴	۵۹۷	ف

دشمن پر آفات بڑھانے کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں لکھ کر کڑوے تیل میں فتیلہ بنا کر جلا دیں اور رخ دشمن کے گھر کی طرف رکھیں۔ لگاتار تین فتیلے تین راتوں تک جلا دیں، دشمن پر مصائب نازل ہوں گے۔

۷۱ ع	۶۹۶ ع	۶۹۷ ع
عـــ ۶۹ ع	۶۹۸ ع	۷۲ ع
۶۹۹ ع	۷۹۵ ع	۶۹ ع

بحق القارعہ ما القارعہ فلاں ابن فلاں برباد شود

دشمن کی ہلاکت کے لئے

منگل کے دن مریخ کی ساعت میں زوال ماہ میں یہ نقش لکھے اور مینڈک کے منہ میں رکھ کر کسی مردہ گھاٹ میں دفن کردے۔ ۳۰ دن میں دشمن اخلاقی موت مر جائے گا۔

عـــلا صلح

ع وہ ان در ف و ۶ ۱۱ ۴۱ بسم اللہ صح

عـــی صح ۱۱۱ ۱۹۳ ۹۳

فلاں ابن فلاں

دشمن کے گھر والوں کو بیمار کرنے کے لئے

اس نقش کو لکھ کر جس کی چوکھٹ میں گاڑ دو گے اس کے سب گھر والے بیمار رہیں گے۔

نقش یہ ہے۔

		۹		
		۷		
۸	۴	۱۰	۲	۵
		۳		
		۱		

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد نکالے (اس میں ماہ کے اعداد شامل کرنے کی ضرورت نہیں) ان اعداد میں ۱۳ کا اضافہ کرلے۔ کل اعداد کے برابر رات کو کھلے آسمان کے نیچے "یاقاہرُ ذوالبطشِ الشدیدِ انتَ الّذیْ لایُطاقُ انتقامہ یاقاہر" جب تعداد پوری ہو جائے تو برہنہ ہو کر یہ نقش لکھے۔ (یہ نقش اصولی طور پر غلط ہے لیکن اسی طرح مؤثر ہے)

۷	۱۳	۱۹	۲۵	۱
۲۰	۲۱	۲	۸	۱۴
۳	۹	۱۵	۱۶	۲۲
۱۱	۱۷	۲۳	۴	۱۰
۲۴	۵	۶	۱۲	۱۸

نقش لکھنے کے ۲۴ گھنٹے کے بعد اس کو آگ میں جلا دیں۔

دشمن کو مقہور اور مغلوب کرنے کے لئے

بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ دشمن کوئی بھی اقدام کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا۔ وہ مقہور اور مغلوب رہے گا۔ یہی نقش زبان بندی کے لئے بھی کارآمد ہے۔ زبان بندی کے لئے مچھلی کے منہ میں رکھ کر منہ سی کر مچھلی کو پانی میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۲۹	۳۲	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۳
۲۴	۳۸	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۵	۳۷

باب العقود

مختلف بندشوں کے اعمال

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بند کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے ہاتھ پر باندھے۔ انشاء اللہ حیرتناک طریقے سے زبان بند ہوگی، ایک حرف بھی مخالفت میں زبان سے نہیں نکال سکے گا۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

بابدٌ وح بابدٌ وح بابدٌ وح، کلید لاالٰہ الّا اللّٰہ بر حالش محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم وبر ربانش عصاء موسیٰ وبر جگرش عصا مہر سلیمانؑ وحرتھانش بستم زبان ودل وهوش فلاں ابن فلاں ناعس نکشایم کسے نکشاید بحق کھیٰعص حمعسق برحمتك یاارحم الراحمین بابدٌ وح بابدٌ وح بابدٌ وح بابدٌ وح بابدٌ وح

زبان بندی کے لئے کسی کی بھی زبان بندی کرنے کے لئے اس نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں اس کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ کسی بھی جگہ مخالفت نہیں کر سکے گا۔

٧٨٦

ق	س	ع	م	ح
٧١	٣٦	٩	١٠١	٩١
١٠	١٠٢	٩٢	٦٧	٣٧
٥٨	٦٨	٣٨	١١	١٠٣
٣٩	١٢	٩٩	٥٩	٦٩

اس نقش کی رفتار یہ ہے۔

٧٨٦

٧	١٣	١٩	٢٥	١
٢٠	٢١	٢	٨	١٤
٣	٩	١٥	١٦	٢٢
١١	١٧	٢٣	٤	١٠
٢٤	٥	٦	١٢	١٨

زبان بندی کے لئے جس کی زبان بند کرنی ہو اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ٨٠٧ بڑھا دیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث خاکی چال سے لکھ کر اس کو کسی پتھر کے نیچے دبا دیں اور نقش کے نیچے لکھ دیں۔ زبان بند کردم فلاں ابن فلاں ئی حق فلاں ابن فلاں۔ زبان بند ہو جائے گی اور مخالف بدگوئی اور مخالفت سے دور رہے گا۔ خاکی چال یہ ہے۔

٧٨٦

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	١	٦

تعلقات باندھنا دو شخصوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا کرنے کے بعد یہ تعویذ اس لئے کر دیں تاکہ ان دونوں میں آئندہ بھی تعلقات نہ ہونے پائیں یا اگر دو شخصوں کے درمیان یا ایک عورت اور ایک مرد کے درمیان غلط تعلقات قائم ہونے کا اندیشہ ہو تو اس وقت بھی اس عمل کو از راہ احتیاط کرنا چاہئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے اعداد مع والدہ نکال کر ان میں ٣٣٣٦ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث حسب قاعدہ ان اعداد کا بنا کر اس کو کسی پرانی قبر میں دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ عزیمت لکھ دیں۔

كَتَبْتُ هذا التعويذ لِبُغضِ فلاں ابن فلاں بُغضًا شَدِيْدًا۔

دشمن کے راستے باندھنے کے لئے اگر یہ چاہیں کہ دشمن جس طرف جائے اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے اور وہ کسی بھی جگہ کامیابی سے ہمکنار نہ ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ١٧١٤ کا اضافہ کر لیں اور نقش مخمس خالی القلب تیار کریں۔ پھر اس نقش کو دشمن

کی گزرگاہ میں جہاں سے وہ عام طور پر آتا جاتا ہو دبا دیں۔ دشمن کی راہیں بند ہو جائیں گی۔

نقش مخمس خالی القلب کے دو طریقے ہیں۔

طریقہ (۱) یہ ہے کہ کل اعداد کو ۶۰ سے تقسیم کر دیں، خارج قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر پھر ہر خانہ میں اتنے ہی بڑھاتے چلے جائیں۔ مثلاً اگر خانہ اوّل میں ۴ رکھا ہے تو دوسرے خانہ میں ۸۔ اور تیسرے خانہ میں ۱۲۔ اور چوتھے خانہ میں ۱۶ اسی طرح رکھتے چلے جائیں لیکن یہ رفتار وہاں کام دے گی جہاں ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد کچھ باقی نہ بچے۔

اس نقش کی رفتار یہ ہے گی۔

۱۵	۹	۱	۱۱	۲۴
۸	۱۹	۱۸	۱۲	۳
۱۴	۱۰	فلاں ابن فلاں	۱۳	۲۳
۷	۵	۲۰	۲۲	۶
۱۶	۱۷	۲۱	۲	۴

طریقہ (۲) یہ ہے کہ ۶۰ سے تقسیم کرنے کے بعد اگر کچھ بچ جائے تو دیکھیں کہ باقی قسمت کتنا ہے اگر ۳۰ سے زیادہ ہو تو خارج قسمت میں صرف ایک عدد کا اضافہ کر کے حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔ اور اگر باقی قسمت ۳۰ سے کم ہو تو پھر خارج قسمت کو جوں کے توں پہلے خانہ میں رکھ کر نقش پُر کرتے رہیں لیکن جب ۱۹ خانہ تک نقش بھر لیں تو اس کے بعد پہلی لائن اوپر کے دائیں سے بائیں کے ۴ خانوں کے اعداد جمع کر کے جو بھی حاصل جمع آئے اس کو ۲۰ ویں خانہ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد حسب قاعدہ نقش پُر کرتے چلے جائیں۔

اس طریقہ (۲) کی رفتار یہ ہے۔

۸	۲	۱۶	۲۰	۱۴
۱۵	۲۴	۱۳	۷	۱
۱۲	۶	فلاں ابن فلاں	۱۹	۲۳
۴	۱۸	۲۲	۱۱	۵
۲۱	۱۰	۹	۳	۱۷

عشق باندھنے کے لئے

اگر کسی لڑکے اور لڑکی میں عشق ہو اور اس عشق کی وجہ سے خاندان کی رسوائی کا اندیشہ ہو تو ان کے عشق کو باندھنے کے لئے یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام لے کر ان کے اعداد نکالیں۔ اور ان میں ۱۲۴۲ کا اضافہ کریں اس کے بعد ایک نقش مثلث آتشی چال سے اور ایک نقش مثلث آبی چال سے لکھیں اور ان دونوں نقوش کو تالاب یا نہر کے دو کناروں پر دبا دیں۔ ایک نقش ایک کنارے پر اور دوسرا نقش دوسرے کنارے پر۔ دونوں کے تعلقات سرد پڑ جائیں گے۔

مثلث کی آبی چال یہ ہے

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مثلث کی آتشی چال یہ ہے

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

ترقی باندھنے کے لئے

اگر کوئی شخص دوسروں کا حق مار کر یا دوسروں کی راہ میں روڑے اٹکا کر خود ترقی کر رہا ہو اور رشوت و خوشامد کا سہارا لے کر حق داروں کو پیچھے چھوڑ کر خود آگے بڑھتا چلا جا رہا ہو اس کی ترقی روکنے کے لئے اور اس کو عہدے سے گرانے کے لئے یہ عمل کریں۔ سب سے پہلے ایسے شخص کے نام کے حروف مع والدہ الگ الگ لکھ دیں۔ افسر اور حاکم کے نام کے حروف الگ الگ لکھیں۔ جو اس کو ترقی دینا چاہتا ہو۔ اگر سرکار خود اس کو آگے بڑھانا چاہتی ہے تو پھر سرکار کے حروف ہی کافی ہیں۔ اس کے بعد حروف صوامت لیں۔ اب ان تینوں کو تین سطروں میں لکھ لیں۔

پہلی سطر میں مخالف کا نام مع والدہ۔

دوسری سطر میں افسر کا نام یا پھر سرکار۔

تیسری سطر میں حروف صوامت۔

اس کے بعد ان تینوں سطروں کے حروف امتزاج دے کر ایک سطر بنا لیں۔ اس کے بعد ان کو چار چار حروف سے مرکب کر کے کلمات بنا لیں۔ آخر میں جو حروف باقی رہیں ان کا ایک کلمہ بنا لیں۔ مخالف کے نام مع والدہ اور افسر کے نام میں جس قدر حروف صوامت ہوں ان کو نکال کر ان میں ایل بڑھا کر مؤکل بنا لیں۔ مخالف کے نام اور افسر کے نام میں سے جس قدر حروف صوامت نکلے ہوں ان کے اعداد نکال کر ان میں ۲۷۳۹ کا اضافہ کر لیں اور حسب قاعدہ ایک نقش مثلث زرد کاغذ پر بنا کر اس کو اس دفتر یا محکمہ میں دبا دیں جہاں مخالف ملازمت کر رہا ہے۔ اس کی ترقی رک جائے گی اور ممکن ہے کہ اس کا موجودہ

عہدہ اور منصب بھی چھن جائے۔

نقش تیار ہونے کے بعد نقش کے چاروں کونوں میں موکل کا نام لکھ دیں۔ دائیں بائیں اور اوپر کی سائڈ میں مرکب کلمات لکھ دیں اور نقش کے نیچے یہ عبارت لکھ دیں۔

برائے ازالہ منصب فلاں ابن فلاں بحق یا مانع

کسی کا کاروبار باندھنے کے لئے

اگر کسی کے ناجائز کاروبار سے دوسرے لوگوں کا نقصان ہو رہا ہو یا کوئی شخص پیسہ کما کر دوسرے لوگوں کے حقوق کی پامالی کر رہا ہو تو ایسے شخص کے کاروبار کو بند کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ اس کے نام اس کے والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں اس کی دکان کے نام کے اعداد شامل کرلیں ورنہ جس چیز کی دکان ہے اس کے اعداد شامل کرلیں۔ مثلاً دکان کرانہ، جنرل اسٹور، میڈیکل اسٹور وغیرہ اور اس میں مزید ٧٠٢١٢ اعداد کا اضافہ کر کے ایک مثلث خالی البطن بنائیں اور اس کو اس کی دکان میں یا اس کی رہائش گاہ میں دفن کردیں اس کا کام بند ہو جائے گا۔

مثلث خالی البطن کا قاعدہ یہ ہے کہ کل اعداد کو ١٢ سے تقسیم کردیں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش بھرنا شروع کریں۔ دوسرے خانہ میں اتنے ہی بڑھا کر لکھیں جتنے اعداد پہلے خانہ میں تھے۔ اسی طرح بڑھا کر نقش کو پورا کریں۔ اگر تقسیم برابر نہ ہو اور باقی بچ جائیں تو چھٹے خانہ میں باقی بچے ہوئے اعداد بڑھا کر رکھ دیں اس کے بعد حسب قاعدہ نقش مکمل کرلیں۔ اس کو ایک مثال سے سمجھیں۔ مثلاً اسم اللہ کا نقش خالی البطن بنانا ہو تو پہلے اللہ کے اعداد نکالیں گے جو ٦٦ ہیں۔ اب ٦٦ کو ١٢ سے تقسیم کردیں گے۔

١٢) ٦٦ (٥
٦٠
٦

٥ خارج قسمت ہے اور ٦ باقی القسمت۔ نقش اس طرح بنے گا۔

١٥	٣٦	٥
٣١	فلاں ابن فلاں	٢٥
١٠	٢٠	٣٦

٦ کا اضافہ

اس نقش کی چال یہ ہوگی۔

٣	٨	١
٧		٥
٢	٤	٦

کسی کے ارادے اور عزائم باندھنے کے لئے

اگر کسی کے ارادوں اور عزائم سے خوف ہو اور چاہتے ہو کہ اس کے ارادوں کو باندھ دیں تا کہ وہ کوئی اقدام نہ کر سکے تو اس کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ٢٨٢٣ کا اضافہ کرلیں اور اس کا نقش مربع خاکی چال سے تیار کر کے اس کو شہر کے اسٹیشن پر دبا دیں۔ نقش کے نیچے یہ کلمات لکھ دیں۔

بند کردم عزائم را فلاں ابن فلاں بحق یا خافض

اس کے بعد روزانہ ٣١٣ مرتبہ "یا خافض" پڑھتے رہیں لگاتار ١٣ دنوں تک۔ مربع کی خاکی چال یہ ہے۔

١٠	٥	٤	١٥
٣	١٦	٩	٦
١٣	٢	٧	١٢
٨	١١	١٤	١

بندش کے طریقے

کسی بھی کاروبار، سفر، نکاح، ترقی اور دیگر معاملات کو بند کرنے کے لئے کچھ طریقے اصول یاد رکھیں۔ اگر یہ طریقے اور یہ اصول ذہن نشین ہو گئے تو کسی بھی کام کی بندش کرنا عامل کے لئے آسان ہوگا۔

سب سے پہلے حروف صوامت کو ذہن میں رکھیں۔ جن کے ذریعہ بندش کی جا سکتی ہے۔

حروف صوامت یہ ہیں۔ الف، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ل، م، ہ، ک، و۔

ان حروف کی عناصر کے اعتبار سے ترتیب یہ ہے۔

آتشی۔ الف، ہ، ط، م۔ مجموعی اعداد ٥٥

بادی۔ ص، و۔ مجموعی اعداد ٩٦

آبی۔ د، ح، ل، ع، ر۔ مجموعی اعداد ٣١٢

خاکی۔ ک، س۔

الف یہ حرف آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا اَللّٰہُ، اعداد ٦٦۔ یَا اَحَدُ، اعداد ١٣۔ یَا اَوَّلُ، اعداد ٣٧۔ یَا آخِرُ، اعداد ٨٠١۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ٩١٧ ہیں۔

ہ یہ حرف بھی آتشی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا ہَادِیُ، اعداد ٢٠۔

(ط) یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَاطَاهِرُ،اعداد،۲۱۵۔

(م) یہ حرف بھی آتشی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَامَالِكُ،اعداد،۹۱۔ یَامُومِنُ، اعداد۱۳٦۔ یَامُهَيْمِنُ ،اعداد۱۴۵۔یَامُتَكَبِّرُ،اعداد۲۲۲۔یَامُصَوِّرُ،اعداد۳۳٦۔یَامُعِزُّ،اعداد۱۱۷۔یَامُذِلُّ، اعداد۷۷۔یَامُجِيْبُ،اعداد۵۵۔یَامَجِيْدُ،اعداد۵۷۔یَامَتِيْنُ،اعداد۵۰۰۔یَامُحْصِيْ،اعداد۱۴۸۔یَامُبْدِئُ،اعداد۵٦۔ یَامُعِيْدُ ،اعداد۱۲۴۔یَامُحْيِيْ،اعداد۶۸۔یَامُمِيْتُ،اعداد۴۹۰۔یَامَاجِدُ،اعداد۴۸۔یَامُقْتَدِرُ،اعداد۷۴۴یَاقَيُّوْمُ،اعداد۱۸۳۔ یَامُؤَخِّرُ،اعداد۸۴٦۔یَامُتَعَالِیْ،اعداد،۵۵۱۔یَامُنْتَقِمُ،اعداد۶۳۰۔یَامُنْعِمُ،اعداد۲۰۰یَامُقْسِطُ،اعداد۲۰۹۔یَامُغْنِیْ، اعداد۱۱۰۰یَامُعْطِی ،اعداد۱۲۹۔ یَامَانِعُ،اعداد۱۲۱۔یَامُبِيْنُ،اعداد۱۰۲۔یَامُعِيْنُ،اعداد۱۷۰۔ مجموعی اعداد۸۵۲۹۔

آتشی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد۹٦۸۱۔

جن دشمنوں کے نام آتشی حرف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۹٦۸۱ کا اضافہ کر کے مثلث البطن بنائیں۔نقش کے پیٹ میں دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھیں اور نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اس نقش کو آگ میں جلا دیں۔مثلث خالی البطن کا طریقہ یہ ہے، کل اعداد کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔اس کے بعد خارج قسمت جو آئے اس کو نقش کے پہلے خانہ میں رکھ دیں اس کے بعد ہر خانہ میں اتنے ہی اعداد کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔یہ طریقہ اس صورت میں ہے جب ۱۲ سے برابر تقسیم ہو جائے، اگر برابر تقسیم نہ ہو کر باقی قسمت کچھ بچ جائے تو کل بچے ہوئے اعداد کو چھٹے خانہ میں جوڑ دیں۔پھر حسب قاعدہ نقش مکمل کریں۔

مثلاً ۷۸٦ کا نقش مثلث خالی البطن بنانا ہے تو پہلے ان کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم کے بعد خارج قسمت ٦۵ ہے اور باقی القسمت ٦ ہے۔

۱۲)۷۸٦(٦۵
۷۲
٦٦
٦۰
٦

نقش اس طرح بنے گا۔

۱۹۵	۵۲٦	٦۵
۳٦۱	فلاں ابن فلاں	۳۲۵
۱۳۰	۲٦۰	۳۹٦

برائے بندش کاروبار

نقش مثلث خالی البطن کی چال یہ ہے۔

۳	۸	۱
۷	۲۰۸	۵
۴	۳	٦

(ص) یہ حرف بادی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَاصَمَدُ،اعداد۱۳۴۔یَاصَبُوْرُ،اعداد۲۹۸۔بادی حروف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد۴۳۲۔

جن دشمنوں کے نام بادی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔مخالف اور دشمن کے نام کے اعداد مع والدہ کے اعداد نکال کر ان میں ۴۳۲ کا اضافہ کریں۔پھر حسب قاعدہ نقش مربع بادی چال سے بنائیں۔نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور اپنے مخالف کا نام مع اسم والدہ کے لکھیں۔اس کے بعد اس نقش کو زرد کپڑے میں پیک کر کے بیری، نیم، کیکر یا پیپل کے درخت پر لٹکا دیں۔

(د) یہ حرف آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَادَيَّانُ،اعداد ٦۵۔

(ح) یہ حرف بھی آبی ہے اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَاحَسِيْبُ،اعداد ۸۰۔یَاحَافِظُ،اعداد۹۸۹ یَاحَفِيْظُ،اعداد۹۹۸۔یَاحَقُّ،اعداد۱۰۸۔یَاحَكِيْمُ،اعداد۷۸۔یَاحَلِيْمُ،اعداد۸۸۔یَاحَمِيْدُ،اعداد۶۲۔ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد۲۴۰۳۔

(ل) یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والا اسم الٰہی یہ ہے۔ یَالَطِيْفُ،اعداد۱۲۹۔

(ع) یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَاعَلِيْمُ،اعداد ۱۵۰۔یَاعَظِيْمُ،اعداد۱۰۲۰۔ یَاعَلِیُّ،اعداد۱۱۰۔یَاعَزِيْزُ،اعداد۹۴۔یَاعَدْلُ،اعداد۱۰۴۔ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔۱۳۲۸۔

(ر) یہ حرف بھی آبی ہے۔اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔یَارَبُّ،اعداد۲۰۲۔یَارَشِيْدُ،اعداد۵۱۴۔ یَارَقِيْبُ،اعداد۳۱۲۔یَارَزَّاقُ،اعداد۳۰۸۔یَارَحْمٰنُ،اعداد۲۹۸۔یَارَحِيْمُ،اعداد۲۵۸۔یَارَافِعُ،اعداد۳۵۱۔ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد یہ ہیں۔۲۲۴۳۔

جن مخالفین کے نام حروف آبی سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔مخالف کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد میں ۲۲۴۳ جمع کر کے حسب قاعدہ نقش مثلث خاکی چال سے بنا کر کسی ویرانے میں دبا دیں اور نقش کو کالے یا خاکی کپڑے میں لپیٹ دیں۔نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ لکھیں اور اپنا مقصد لکھیں۔مثلاً برائے بندش کاروبار، برائے بندش شادی، برائے بندش خواب وغیرہ۔

ك یہ حرف، حرف آبی ہے۔ اس حرف سے شروع ہونے والے اسماء الٰہی یہ ہیں۔ یَا کَرِیۡمُ، اعداد ۲۷۰۔ یَا کَافِیُ، اعداد ۱۱۱۔ یَا کَبِیۡرُ، اعداد ۲۳۲۔ یَا کَفِیۡلُ، اعداد ۱۴۰۔ ان اسماء الٰہی کے مجموعی اعداد ہیں، ۷۵۳۔

جن دشمنوں اور مخالفین کے نام آبی حروف سے شروع ہوتے ہوں ان کی بندش کرنے کے لئے ان اعداد کا استعمال کریں۔ مخالف اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۷۵۳ کا اضافہ کریں پھر حسب قاعدہ آبی چال سے ایک نقش مربع لکھیں اور اس کو بیری یا پیپل کے پتے میں لپیٹ کر آٹے میں گولی بنالیں اور اس گولی کو دریا یا نہر میں پھینک دیں۔ نقش کے نیچے مخالف کا نام مع والدہ اور اپنا مقصد بھی لکھ دیں۔

مربع کی آبی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

مثلث کی خاکی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بندش کرنے کا ایک اور طریقہ

مخالف کا نام مع والدہ الگ الگ حروف میں لکھیں۔ یہ ایک سطر ہوئی۔

مقصد کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ مثلاً زبان بند کردم، کاروبار بند کردم، شادی بند کردم وغیرہ۔

یہ دوسری سطر ہوئی۔

تیسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ پھر ان کو امتزاج دیں۔ جس سطر کے حروف زیادہ ہوں ان کو آخر میں نقل کردیں۔ مثال۔

نسیم ابن راشدہ کی ترقی روکنی ہے تو اس طرح کارروائی کریں گے۔

(نام مع والدہ) ن س ی م ر ا ش د ہ

(مقصد) ت ر ق ی ب ن د ک ر د م

(حروف صوامت) ا ج ز ر س ص ط ع ل م ہ ک و

(امتزاج) ن ت ا س ر ح ی ق د م ی ر ر ب س ا ن ص ش د ط د ک ع ہ ر ل م م ہ ک و

ان حروف کے کلمات بنائیں، چار چار حروف کے، جیسے کہ نتاس، رحیق، دمیر، ربسا، انصش، دطدک، عھرل مھکو۔

مخالف اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر مثلث کا ایک نقش خاکی چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے اپنا مقصد لکھیں اور مخالف اور اس کی ماں کے نام لکھیں۔ نقش کے تین طرف مذکورہ کلمات لکھ دیں۔ اس کے بعد اس نقش کو قبرستان میں دبا دیں۔ مقصد حاصل ہوگا۔

نسیم، راشدہ کے لئے نقش اس طرح بنے گا۔ نسیم اور راشدہ کے اعداد ہوئے ۶۷۰۔ ان میں قانون کے گھٹائے ۱۲، باقی رہے ۶۵۸۔ تین سے تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۱۹ آئے اور ایک باقی رہا۔ اس لئے نقش کسر کا بنے گا اور ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

نتاس رحیق دمیر

ربسا انصش دطدک

۲۲۲	۲۲۸	۲۲۰
۲۲۱	۲۲۳	۲۲۶
۲۲۷	۲۱۹	۲۲۴

عھرل مھکو

بند کردم کاروبار فلاں ابن فلاں

اسی طرح مختلف معاملات کی بندش کی جا سکتی ہے۔ مثلاً

بند کردم بدکاری فلاں ابن فلاں۔

بند کردم نکاح فلاں ابن فلاں۔

بند کردم ترقی فلاں ابن فلاں۔

بند کردم شہوت فلاں ابن فلاں۔

بند کردم زبان فلاں ابن فلاں وغیرہ۔

بعض جگہوں پر کچھ وضاحت بھی کردینی چاہئے۔ مثلاً بستم ہاتھ فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تاکہ مارنہ سکے) یہ وضاحت اس جگہ کے لئے جہاں شوہر بیوی کو مارتا ہو یا مثلاً بستم ذکر فلاں ابن فلاں فی حق فلاں بنت فلاں (تاکہ زنا پر قادر نہ ہو) یا مثلاً بستم قدم فلاں ابن فلاں تاکہ سفر نہ کرسکے۔ اس طرح کسی بھی معاملے میں کسی کی بھی بندش کی جاسکتی ہے لیکن اس طرح کی بندش جائز اور ناگریز معاملات میں کریں۔

کٹ پیس

محفل سے اٹھانے کے لئے اگر کوئی شخص کام میں مخل ہو رہا ہو تو اس کو محفل سے ہٹانے کے لئے دل ہی دل میں اس کو پڑھو۔ انشاء اللہ وہ شخص خود بخود چلا جائے گا۔ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّ جَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ذٰ لِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ○ تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ○

کسی مکان یا دکان سے بھگانے کے لئے اگر کسی شخص کو کسی مکان یا دکان سے دل برداشتہ کرنا ہو تو ان آیات کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے تین دن تک کھلا دیں۔ اگر ان ہی آیات کو لکھ کر اور ان کے نیچے اس شخص کا نام مع والدہ لکھ دیں۔ تب ہی مقصود حاصل ہوگا۔

آیات یہ ہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ○ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ○

دشمن کو ذلیل وخوار کرنے کے لئے اگر کسی دشمن سے مسلسل دکھ اٹھا رہا ہو اور خواہش ہو کہ ذلیل وخوار ہو اور ذلت اس پر طاری ہو جائے تو مندرجہ ذیل چار عدد نقش لکھ کر چار چوراہوں پر دفن کردے۔ اور نقش کی پشت پر مندرجہ ذیل عبارت لکھ دے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۴	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۳	۵۶

عبارت یہ ہے۔

یاقہار احرق قلب فلاں ابن فلاں بحق نار اللہ الموقدۃ التی تطلع علی الافئدۃ۔

(زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں ہے)

زبان بندی کے لئے کسی حاکم اور افسر کی زبان بند کرنے کے لئے اس کے سامنے جاتے وقت شہادت کی انگلی سے یہ لکھیں۔ لَا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ○

کسی پر سستی اور نیند طاری کرنے کے لئے اگر کسی کو وقت نیند میں مبتلا کرنا ہو تو کسی پرانی قبر میں مٹی پر سات مرتبہ یہ آیت پڑھ کر مٹی پر دم کرکے دشمن کے گھر میں جس وقت وہ سویا ہوا ہو پھینک دیں۔ ہمیشہ سوتا رہے گا یا سست رہے گا۔ آیت یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ۔

ناجائز تعلقات ختم کرنے کے لئے اگر کسی مرد کے کسی عورت کے ساتھ ناجائز تعلقات ہوں تو ان کو ختم کرنے کے لئے ۱۳ مرتبہ یہ پڑھ کر کسی چیز پر دم کرکے دونوں میں سے کسی ایک کو کھلا دیں۔ انشاء اللہ ان میں جدائی پیدا ہوگی۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا۔ فلاں ابن فلاں علی بغض فلاں ابن فلاں۔

مکان خالی کرانے کے لئے اگر کسی سے مقبوضہ مکان خالی کرانا ہو تو کسی چڑیا کے پر پر یہ لکھ کر اس کو اڑا دیں۔ ختام ھذاہ الاسماء فلاں ابن فلاں مکان چھوڑ دے بحق فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰۤى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ العجل العجل۔

عشق دور فع کرنے کے لئے اگر کوئی شخص کسی کو بھلانا چاہتا ہو تو اپنے محبوب کے نام کے اعداد میں ۵۴۶ جمع کرکے جو تعداد بنے اتنی مرتبہ روزانہ ۱۲ دن تک اسماء پنج گنج پڑھے۔ انشاء اللہ عشق رفع ہوگا۔ اور دل میں سکون پیدا ہوگا۔ اسماء پنج گنج یہ ہیں۔ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔

عشق ختم کرنے کا عمل لوہے کو اس قدر گرم کریں کہ خوب سرخ ہو جائے پھر اس کو ٹھنڈے پانی میں ڈال کر ٹھنڈا کرلیں اور اس وقت یہ کہا جائے کہ جس طرح لوہا ٹھنڈا ہو گیا ہے اسی طرح فلاں ابن فلاں کا دل فلاں ابن فلاں کے لئے ٹھنڈا ہو جائے۔ تین مرتبہ ایسا کرکے اس پانی سے عاشق کا منہ دھلا دیں۔ انشاء اللہ اس کا دل اپنے محبوب سے ہٹ جائے گا۔

عشق زائل کرنے کے لئے محبوب کے بال لے کر انہیں ہانڈی میں اس طرح جلا دیں کہ جلاتے وقت دھواں باہر نہ نکلے پھر اس میں پانی بھر دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ پانی عاشق کو پلا دیں۔ اس

کا دل اپنے محبوب سے پھر جائے گا۔ ایسی نفرت ہوگی کہ اس کی طرف دیکھنا پسند نہیں کرے گا۔

زبان دراز شوہر کے لئے

اس نقش کو لکھ کر کالے کپڑے میں پیک کر کے رکھ لے اور روزانہ اس پر شوہر کے نام کے اعداد کے برابر جوتے مارے۔ جب اس کی زبان درازی ختم ہوجائے تو اس نقش کو گھر میں کسی جگہ دبا دے۔

٧	٢	٣٥٠	٣٣٣
٣٤٦	٣٤٧	٣	٦
١	٨	٣٤٤	٣٤٢
٣٤٨	٣٤٥	[illegible]	٤

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں

کاروبار بند کرنے کے لئے

اگر کسی کا کاروبار بند کرنا ہو تو سیسے کی پلیٹ پر چھ سو مرتبہ "خ" لکھ کر دبا دو تو اس کا کاروبار بند ہوجائے گا اور گراہکوں کی آمد و رفت ایک دم رک جائے گی۔ اس عمل کو اس وقت کریں جب قمر منزل بلعہ میں ہو۔

دشمن کی زبان بند کرنے کے لئے

اگر کسی دشمن کی زبان بند کرنی ہو تو حرف "ق" کو سو مرتبہ لکھ کر اس کے نیچے لکھ دیں۔

زبان بند کردم فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بحق عطرائیل۔

دشمن کا گھر گرانے کے لئے

اگر کسی ظالم و فاسق کے گھر میں ١٥ مرتبہ حرف "ض" لکھ کر دبا دیں تو اس کا گھر منہدم ہوجائے گا۔ ورنہ اس گھر کا مالک اپنے عہدے سے معزول ہوجائے گا۔

دشمن کی ہلاکت کے لئے

دشمن کے نام میں جتنے بھی حروف ہوں ہر دو حرف کے درمیان حرف "ض" لکھیں۔ پھر کل حروف کے اعداد نکال کر اس کا ایک نقش خاکی چاک سے بنا کر دشمن کے گھر میں دبا دیں۔ دشمن شدید بیمار ہوجائے گا اور کبھی اس کی تندرستی بحال نہیں ہو سکے گی۔ اور اگر اس نقش کو کسی بھٹی میں دبا دیں تو دشمن ہلاک ہوجائے گا۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

حرف "غ" کو ستر مرتبہ پڑھ کر دشمن کا تصور کر کے دشمن کے گھر کی طرف رخ کر کے پھونک دیں۔ اس عمل کو لگاتار ١٣ دن تک کریں۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

مستقل عنوان
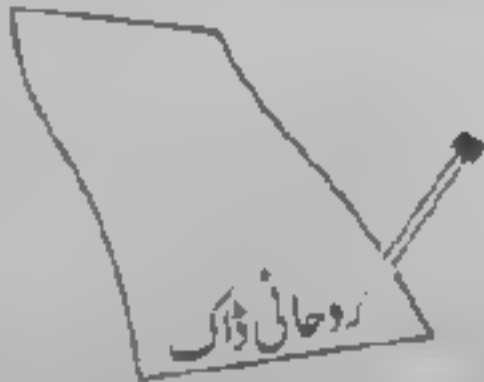
ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

حالات کی کرم فرمائیاں

سوال از۔ مولانا سرور ——— جھار کھنڈی

دسمبر ۲۰۰۶ء کا شمارہ طلسماتی دنیا خرید کر مطالعہ کیا۔ میں طلسماتی دنیا اپریل ۲۰۰۶ء سے خرید کر پڑھتا آرہا ہوں۔ جب یہ شمارہ بک سٹال پر نہیں ملتا ہے تو مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے۔ چوں کہ میں صوفی ہوں اور شاعر بھی۔ مجھے اردو اور عربی سے گہرا لگاؤ ہے۔ عملیات سے متعلق نئی نئی عملی باتیں جاننے اور سیکھنے کے لئے نئی نئی کتابیں خرید کر پڑھتا ہوں۔ میرا اصول ہے کہ میں کسی کو علم سیکھنے کے لئے کتاب پڑھنے کے لئے نہ دیتا ہوں اور نہ مانگ کر کسی سے کتاب پڑھتا ہوں۔ کتاب خرید کر پڑھوں گا تو اردو زبان کی ترقی ہوگی اور میری زبان اردو زندہ رہے گی۔ پریشان لوگوں کی پریشانیاں دعا، تعویذات کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اسی سے تھوڑی بہت آمدنی بھی ہوجاتی ہے۔ اسی سے میری زندگی بسر ہوتی ہے۔ پچھلی زندگی میں قسم قسم کی تجارت کی لیکن فائدہ کچھ نہیں ہوا۔ یہ میرا روحانی سفر شروع اور آخری بھی ہے۔

میں نماز میں آپ کی صحت کے لئے اور رسالہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی عمر عطا کرے۔ آمین اور طلسماتی دنیا دن دونی رات چوگنی ترقی کی منازل طے کر رہا ہے اور خوب ترقی کرے۔

میں سمجھتا ہوں کہ طلسماتی دنیا پورے ہندوستان میں ایک واحد رسالہ ہے جو ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی کی پریشان زندگیوں کی رہنمائی کر رہا ہے۔ ہندوستان میں اس قسم کے رسالے کی بے حد ضرورت ہے۔

میری شادی ١٩٨٩ء میں پرنسپل عبدالغفار کی صاحبزادی نشاط آرا سے ہوئی۔ میں چار بچوں کا باپ ہوں۔ دو جڑواں لڑکے پیدا ہوئے۔ پہلے لڑکے کا نام محمد ضیا فیضان اور دوسرے کا نام محمد ذکی سفیان ہے۔ تیسرے کا نام محمد لئیق امان اور چھوٹے بچے کا نام محمد کاشف شایان ہے۔ چاروں بچے والدین کا کہنا نہیں مانتے ہیں اور پڑھنے لکھنے میں دل نہیں لگاتے ہیں۔ ان چاروں بچوں پر سحر و آسیب کے اثرات ہیں یا نہیں؟ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میری اہلیہ نشاط آرا کو پرانی رانچی پنچایت دفتری حصہ میں سسرال میں رہنے کے لئے مکان ملا ہے۔ لیکن میری ساس ممتاز بیگم اپنی بیٹی سے ہمیشہ لڑتی ہی رہتی ہے اور گھر خالی کرنے کو بولتی ہے لیکن میری اہلیہ گھر خالی کرنا چاہتی ہے نہیں۔ ماں بیٹی دونوں آپس میں خوب لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں۔ کوئی دعا ہے بتائیے عمل کرنے کے بعد دونوں میں محبت ہوجائے۔ آپس میں صلح ہوجائے۔

کیا میری اہلیہ نشاط آرا سحر و آسیب کی شکار ہیں۔ اگر ہیں تو علاج بتائیے۔

میرے دوست اے۔ کے شرما کی ایک بیٹی پونم کماری ١٥ سالہ ہے، ماں کا نام اوما شرما ہے، لڑکی کی عمر ١٥ سال ہے۔ یہ کبھی ہنستی ہے کبھی روتی ہے، الٹی سیدھی باتیں کرتی ہے۔ جب اس لڑکی سے پوچھا

جاتا ہے کہ تم دوپہر میں کھانا کھائی ہے؟ حالانکہ کھانا کھاچکی ہے۔ لیکن جواب دیتی ہے کہ کھانا نہیں کھائی ہوں۔ میرا کھانا پوجا کھائی ہے۔ میں سمجھتا ہوں یہ پوجا نام کی لڑکی چڑیل ہے جو ۲۰۰۳ء سے اس لڑکی پر حاوی ہے۔ پونم کماری کے والدین بہت پریشان ہیں بہت جگہ دعا تعویذ کرائے لیکن کہیں سے فائدہ نہیں ہوا۔ آپ روحانی علاج بتایئے میں عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ زندگی دینے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

طلسماتی دنیا میرے لئے روحانی سفر کی ساتھی ہے۔ اس سے میری رہنمائی بھی ہوتی ہے۔

ہر مرض کی شفا کلام خدا میں ہے
ہر مرض کی دوا دعاتن دعا میں ہے

جون ۲۰۰۶ء کے شمارہ میں ''روحانی قوتیں بڑھانے کے طریقے اعمال'' کے عنوان سے اشاعت ہوئی ہے۔

(الف) (عمل نمبر ۲) میں تین مرتبہ استغفار اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر حاضرات کا عمل تین مرتبہ پڑھے۔ یہ حاضرات کا عمل تحریر فرما کر علم دیجئے۔

(ب) عمل نمبر ۱۳ اور عمل نمبر ۷ کی عمل کرنے کے لئے آپ کی اجازت چاہتا ہوں۔ اگر آپ اجازت دے دیں تو مہربانی ہوگی اس کے لئے میں آپ کا شکر گذار ہوں گا۔ رات کافی ہو رہی ہے۔ خط لکھنا بند کرتا ہوں۔ امید ہے کہ آپ بخیر و عافیت ہوں گے۔

جواب

آپ کا یہ اصول قابل تعریف ہے کہ اردو رسائل خرید کر پڑھتے ہیں۔ مانگ تانگ کے نہیں جب کہ دیکھنے میں یہ آتا ہے کہ جو لوگ اس دنیا میں اردو زبان کی وجہ سے مشہور ہیں ان کے گھر میں اردو زبان کے سوا سب کچھ نظر آتا ہے۔ ہم ایسے کئی شاعروں اور ادیبوں سے واقف ہیں کہ جنہوں نے اردو زبان کی بیساکھیوں کے ذریعہ اپنی شہرت پر چلنا سیکھا ہے لیکن اپنے ذاتی لیٹر ہیڈ بھی انگریزی میں چھپے ہوئے ہیں اور یہ لوگ انگریزی میں دستخط کرکے مرعوبیت کا اور اردو زبان کے ساتھ ناانصافی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو تمام ارباب حس کے لئے محسوس کرنے والی بات ہے۔ اگر سب مسلمانوں کی سوچ اور سب اردو کو چاہنے والوں کی سوچ آپ جیسی ہو جائے تو اردو کو چپے چپے پر چھا جانے سے کون روک سکتا ہے۔ دنیا یہ سمجھتی ہے کہ اردو مسلمانوں کی زبان ہے اور اسی لئے اس کی مخالفت فرقہ پرستوں کی طرف سے کی جاتی ہے لیکن مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ وہ اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دلوانے سے ہچکچاتے ہیں۔ اپنے بچوں کو ہندی اور انگریزی کی تعلیم ضرور دلانی چاہئے کیوں کہ آج کل دو ہی زبانیں سرکاری زبان سمجھی جاتی ہیں ہندی اور انگریزی لیکن اس کے ساتھ ساتھ اگر ہم اپنے بچوں کو اردو زبان کی تعلیم دیں اور اس لئے دیں کہ ہمارے دین کا لٹریچر عربی اور فارسی کے بعد زیادہ تر اردو زبان میں ہے تو ہمارے لئے دور اندیشی کی بات ہوگی۔ ہم نے دیکھا ہے کہ جو لوگ اردو زبان سے نابلد ہوتے ہیں وہ عموماً دین اسلام سے بھی نابلد ہوتے ہیں اردو کتابیں اور رسالے خرید کر پڑھنا ان ناشروں کو تقویت پہنچاتا ہے جو اردو کی اشاعت و ترویج میں لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سوچ فکر کو مزید تقویت بخشے اور آپ کے اس جذبے کو قبول کرے۔ آپ نے طلسماتی دنیا کی علمی خدمات کے لئے جن اچھے کلمات کا اظہار کیا ہے اس کے ہم قدر دان ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حق تعالیٰ ہمیں مزید محنت و کاوش کی توفیق دے اور آپ جیسے تمام مخلصین و محسنین کے حسن ظن کو باقی رکھے۔

ہمارے لئے یہ بات قابل فخر ہے کہ طلسماتی دنیا سے اکثر غیر مسلمین بھی استفادہ کرتے ہیں اور بعض ہندو بھائیوں نے اس رسالہ سے فائدہ اٹھانے کے لئے اردو زبان پڑھنی سیکھی ہے۔

آپ نے اپنے بچوں کے بارے میں لکھا ہے کہ وہ کہنا نہیں مانتے۔ یہ شکایت فی زمانہ عام ہے کہ ان کی اولادیں ان کی نافرمانی کرتی ہیں اور ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتیں۔ دراصل یہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے کہ گھر کے چھوٹے گھر کے بڑوں کے سر پر بیٹھنے کی کوشش کریں گے۔ ایک بار سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب عورت اپنی ماں کو جنے گی۔ یہ بات پہلے سمجھ میں نہیں آتی تھی آج کے اس دور نافرمان میں بہت آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے۔ آج کل بیٹیاں اپنی ماؤں سے اس طرح سے باتیں کرتی ہیں جیسے یہ اپنی ماں کی ماں ہوں۔ یہی حال بیٹوں کا ہے وہ باپ سے اس انداز سے مخاطب ہوتے ہیں جیسے ان کا باپ ان کا ہم عمر ہو یا ان کا دوست ہو اور بعض گھروں میں جہاں جہالت اپنے پورے شباب پر ہے وہاں باپ کی تذلیل و تحقیر کرنے سے بھی باز نہیں آتے۔ ایسے بچوں کے لئے جو ایسے ماں باپ کے نافرمان ہوں آسان علاج یہ ہے

کہ روزانہ ''یا سلام یا حفیظ'' سو مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے انہیں پلائیں اور رات کو سوتے وقت سورہ یٰسین پڑھ کر ان کے دونوں کانوں میں دم کریں۔ یہ عمل اسی وقت کارگر ہوگا جب بچے سو جائیں۔ چند ہفتے اس عمل کو پابندی سے کریں انشاء اللہ بچوں کے اندر سدھار پیدا ہوگا، وہ اپنے والدین کی اطاعت کرنے پر مجبور ہو جائیں گے اور ان کے اندر متانت اور سنجیدگی بھی پیدا ہوگی۔

اپنی اہلیہ نشاط آرا کو سمجھائیں کہ وہ روزانہ ''یا ودود یا لطیف'' ممتاز بیگم کے اعداد کے مطابق پانچ سو ساٹھ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد ممتاز بیگم کے دل میں نشاط آرا کے لئے نرم گوشہ پیدا ہوگا اور وہ اپنی بیٹی سے محبت کرنے پر مجبور ہوگی۔

سحر یا آسیب کو دفع کرنے کے لئے مندرجہ ذیل نقش نشاط آرا کے گلے میں ڈالیں اور قرآن حکیم کی آخر دونوں سورتوں کو چالیس مرتبہ پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کیا کریں پھر اس بوتل کا پانی صبح شام نشاط آرا کو پلائیں۔ اس طرح ایک مہینے میں ۴ بوتلیں تیار کرلیں اور ایک ہفتے میں ایک بوتل کا پانی ختم کریں۔ انشاء اللہ آسیب ہو یا سحر نجات مل جائے گی۔

گلے میں ڈالنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۳۹۳	۳۳۹۶	۳۳۹۹	۳۳۸۵
۳۳۹۸	۳۳۸۶	۳۳۹۲	۳۳۹۷
۳۳۸۷	۳۵۰۱	۳۳۹۳	۳۳۹۱
۳۳۹۵	۳۳۹۰	۳۳۸۸	۳۵۰۰

بحرمتے ایں نقش پر بلا دفع شود

پونم کماری کا علاج کسی اچھے تجربہ کار عامل سے کرائیں تو بہتر ہے۔ جہاں تشخیص واضح نہ ہو وہاں علاج کرنے میں بہت دشواری ہوتی ہے۔ پونم کماری کی جو کیفیت آپ نے بیان کی ہے اس سے کچھ بھی اندازہ نہیں ہوتا۔ اس طرح کی حرکتیں وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر سحر کے اثرات ہوتے ہیں، وہ مریض بھی کرتے ہیں جن پر جنات مسلط ہوتے ہیں اور وہ مریض بھی کرتے ہیں جنہیں کوئی نفسیاتی بیماری ہوتی ہے۔ جب مرض واضح نہیں ہے تو اس کا علاج ممکن نہیں ہے۔ کسی بھی مریض کا صحیح علاج اسی وقت ممکن ہے جب تشخیص صحیح ہو جائے۔ اگر الل ٹپ علاج کیا جائے گا اور اندازہ سے تعویذ دئے جائیں تو اتفاقاً تیر نشانے پر بھی لگ سکتا ہے اور تکے بازی سے مرض میں زبردست اضافہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے ہماری ذاتی رائے یہ ہے کہ پونم کماری کو کسی تجربہ کار عامل کو دکھائیں۔ اپنی سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرکے اپنے لئے اور مریض کے لئے نئی مشکلات کی داغ بیل نہ ڈالیں۔ اگر آپ نے اس کا تازہ فوٹو بھجوایا ہوتا تو تشخیص ہم بھی کچھ نہ کچھ کر دیتے اور ممکن تھا کہ مرض کی صحیح پکڑ ہو جاتی۔ فی الحال آپ اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈال سکتے ہیں لیکن یہ تعویذ وقتی کنٹرول کے لئے ہوگا۔ اس کے مکمل علاج کے لئے کسی اچھے عامل سے رجوع کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔ وقتی فائدہ کے لئے تعویذ یہ ہے۔

۷۸۶

اجب یا اسرافیل بحق الف

د	ج	ب	ا
ا	ب	ج	د
ج	د	ا	ب
ب	ا	د	ج

[illegible]

آپ نے اپنے خط کے آخیر میں لکھا ہے کہ اللہ کا کلام ہر مرض کے لئے باعث شفا ہے۔ یہ بات بے شک سو فی صد درست ہے کہ کلام خداوندی میں ہر مرض کو دفع کرنے کے لئے آیات موجود ہیں اور اس میں بھی کوئی شک نہیں ہے کہ کسی بھی مرض سے نجات اسی وقت ممکن ہے جب اللہ رب العزت کی مرضی شامل حال ہو۔ کسی بھی بیماری کو اللہ تعالیٰ ہی رفع کرتے ہیں اور ان ہی کی طرف سے تندرستی اور صحت کے احکامات جاری ہوتے ہیں۔ دوائیں، جڑی بوٹیاں اور تعویذات و نقوش محض ایک سبب اور وسیلے کی حیثیت رکھتے ہیں۔ کسی بھی مریض کو تندرستی اور شفا اسی وقت حاصل ہوتی ہے جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے شفا اور تندرستی کا اشارہ ہو جائے ورنہ دیکھنے میں یہ بھی آتا ہے کہ دواؤں کا ری ایکشن مریض کو موت کے گھاٹ اتار دیتا ہے اور غذائیں مریض کے لئے وبال جان بن جاتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ جب شفا دینے والی ذات رب العالمین کی ہے تو کوئی بھی اناڑی حکیم، ڈاکٹر یا عامل دواؤں کے ذریعے یا روحانی علاج کے لئے چند کتابیں لے کر بیٹھ جائے اور تجربے شروع کردے۔ لائن کوئی بھی ہو اس کی مہارت حاصل کرنے کے بعد میدان میں آنا چاہئے

محض جذبہ اور محض حسن نیت کسی تجربہ کی اجازت نہیں دیتے۔ اس بنا پر آپ کا جذبہ خدمت خلق اور آپ کی نیت تو قابل قدر ہے لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اللہ کے بندوں کی صحیح خدمت کرنے کے لئے آپ روحانی علاج کرنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کریں اور اس لائن کا سفر باقاعدہ شروع کرنے کے لئے کسی کو اپنا استاد مانیں اور اس کے مشورے پر بتدریج محنت و ریاضت کریں۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو وہ اس لائن کا صرف ایک حصہ ہے۔ حاضرات روحانی علاج کی کوئی بنیاد نہیں ہے۔ کسی بھی ڈاکٹر کے ہاتھ میں تھرما میٹر اسی وقت اچھا لگتا ہے جب وہ علاج کرنے کی مہارت رکھتا ہو اور اس نے ڈاکٹری کی تعلیم مکمل طور پر حاصل کرلی ہو۔ تھرما میٹر صرف یہ بتائے گا کہ مریض کو بخار ہے یا نہیں اور اگر بخار ہے تو کس ڈگری کا ہے۔ اس سے زیادہ تھرما میٹر کا کام نہیں ہے۔ تھرما میٹر سے بخار کا اندازہ کرنے کے بعد اب یہ کام ڈاکٹر کا ہے کہ وہ مریض کو کیا دوا دیتا ہے کیوں کہ بخار بھی دسیوں قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تجربہ کار ڈاکٹر ہی سمجھ سکتا ہے کہ مریض کا بخار دفع کرنے کے لئے ہمیں کون سی دوا مریض کو دینی ہے۔ علم حاضرات کی حیثیت محض ایک تھرما میٹر کی ہے۔ اس کے ذریعہ عامل یہ اندازہ لگاتا ہے کہ فلاں شخص کو روحانی بیماری کیا ہے؟ وہ سحر زدہ ہے یا آسیب زدہ۔ یہ اندازہ کرنے کے بعد روحانی علاج اپنی سوجھ بوجھ سے کرتا ہے۔ اس کے لئے روحانی علاج میں مہارت ضروری ہے جو بغیر محنت و کاوش کے حاصل نہیں ہوتی اور اصلی چیز روحانی علاج میں ہر طرح کے مرض کو دفع کرنے کی صلاحیت ہی ہے۔ ایک تجربہ کار عامل جو روحانی علاج کا مکمل علم رکھتا ہے بروقت یہ فیصلہ کرتا ہے کہ کس مریض کو کس طرح لے کر چلنا ہے اور اسے کون سے فارمولے کے ذریعہ فائدہ پہونچانا ہے۔ روحانی عملیات کی لائن میں قدم رکھتے وقت کسی بھی سنجیدہ طالب علم کو ان اوراد و وظائف پر غور کرنا چاہئے جو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں اور جن کی پابندی کے بغیر کسی طالب علم کا عامل بننا ممکن نہیں ہے۔ رہی حاضرات وغیرہ کی بات تو ان کی حیثیت بنیادی نہیں ہے۔ یہ صرف معلومات حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ ان چیزوں کا علم بعد میں رفتہ رفتہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اگر شروع میں کوئی بھی طالب علم حاضرات اور موکلین کے چکر میں پڑجاتا ہے تو اس کی نظر ان وظائف اور اس چلہ کشی سے ہٹ جاتی ہے جو اس لائن میں سنگ بنیاد کا مقام رکھتے ہیں اور جب بنیاد ہی غلط پڑتی ہے تو اس پر جو عمارت بنتی ہے وہ بھی غلط ہی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ ابھی آپ حاضرات وغیرہ کے چکر میں نہ پڑیں۔ آپ بنیادی ریاضتوں پر دھیان دیں اس کے لئے کسی قابل اعتبار عامل کی رہنمائی حاصل کریں اور روحانی علاج کے لئے اپنے مطالعہ کو بڑھائیں۔ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی میں دونوں جہان کی راحتیں پنہاں ہیں۔ صحیح عامل بننے کے بعد اگر کوئی مریض دوران علاج ختم ہوجاتا ہے تو عامل کی آخرت اور دنیا میں کوئی پکڑ نہیں ہے لیکن اگر کچھ سیکھے اور جانے بغیر کوئی شخص کسی کا علاج کرتا ہے اور دوران علاج کی کسی غلطی کی وجہ سے مریض ہلاک ہوجاتا ہے تو معاملہ دنیا و آخرت میں جواب دہ ہے۔ اس لئے روحانی عملیات کی لائن میں روحانی فارمولوں کا مطالعہ کریں اور بنیادی ریاضتوں کے ذریعہ اپنے روحانی سفر کا آغاز کریں۔ چمتکار دکھانا خدمت خلق نہیں ہے وہ محض لوگوں کو پھنسانے کے طریقے ہیں۔ خدمت خلق یہ ہے کہ ہم اللہ کے بندوں کے مصائب اور امراض کو دفع کریں اور اس کے لئے روحانی علاج میں تجربہ اور مہارت چاہئے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ حاضرات میں بیشتر یہ بھی ہوتا ہے کہ عامل کی غلط رہنمائی کی جاتی ہے اور جب عامل محض حاضرات ہی کے بھروسے پر اپنی دکان چلاتا ہے تو زیادہ غلطیاں کرتا ہے کیوں کہ اس کا اپنا کوئی بھی وجود نہیں ہوتا۔ حاضرات کے موکل جدھر چاہے اسے ہنکاتے ہیں اور کبھی کبھی عامل کا اچھا خاصا بے وقوف بنا دیتے ہیں۔ اس لئے دور اندیشی کا تقاضا یہ ہے کہ عامل اپنے اندر خود صلاحیت پیدا کرے اور حاضرات کے بھروسے پر نہ رہے۔

سادگی اور خوش فہمی

سوال از : ماجد قادری ——————— حیدرآباد

الحمد للہ امید ہے کہ حضرت بخیر ہوں گے۔ عرضیکہ میری ایک گذارش ہے جو آپ کی خدمت میں پیش کررہا ہوں۔

میرا نام ماجد ہے، میں حیدرآباد میں رہتا ہوں اور میرا تعلق بزرگوں سے رہا ہے اور ابھی بھی ہے۔ میں ایک جاہل انسان ہوں لیکن بزرگوں کی صحبت میں رہ کر بہت کچھ سیکھ لیا ہوں۔ میں کئی بار سورہ اخلاص کا چلہ کیا، بہرہ درود شریف کا ورد کیا ہوں اور مدینہ کا شرف حاصل ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ مجھے روشنی عطا فرمایا جو آنکھیں بند کرتے ہی مریضوں کا حال معلوم ہوتا ہے اور بتا دیتا ہوں۔ لیکن نہ مجھے قرآن پڑھنا آتا ہے نہ مجھے اردو لکھنے پڑھنے آتا ہے۔ اب مجھے روحانیت سے بہت شوق ہو رہا ہے۔ میں مریضوں کا علاج بھی کررہا ہوں۔ لوگ ہمارے پاس بھی آتے ہیں، میں صرف دم کردیتا ہوں، ہمارے پیر و مرشد کا کرم ہے اب میں آپ سے رہنمائی حاصل کرنا چاہتا ہوں اور میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کے پاس کتنا علم ہے اور ہماری رہنمائی کس طرح کریں گے۔ کیا آپ وہاں سے مدد کریں گے یا مجھے آنا پڑے گا۔ میں تو ایک جاہل انسان ہوں، مجھے پڑھنے آتا نہیں، ہاں اگر آپ مجھے رات بھر وظیفہ پڑھنے دیں تو پڑھ سکتا ہوں۔ آپ کی طلسماتی دنیا پڑھ کر بہت سارے لوگ عامل بن رہے ہیں۔ آپ کی کتاب دوسرے سے پڑھوا کر سیکھوں گا۔ آپ میرے سوالوں کا جواب طلسماتی دنیا میں دیں۔ میں آگے ماہ میں کتاب خرید کر اپنے سوالوں کا جواب تلاش کروں گا اور آپ کے ہاتھ پر بیعت ہوجاؤں گا۔ اگر آپ میرے سوالوں کا جواب دیں گے یا طلسماتی دنیا میں شائع نہ کریں تو میں آپ کا دامن گیر رہوں گا۔ یہ خط میں دوسروں سے لکھوا رہا ہوں۔ میرا خط بہت خراب ہے، آپ بھی سمجھیں گے کہ کیسے جاہل سے پالا پڑا۔

جواب

یہ تو خوشی کی بات ہے کہ آپ کا تعلق بزرگوں سے رہا ہے، اچھے مسلمانوں کا یہ طرز ہوتا ہے کہ وہ خود کو بزرگان دین سے وابستہ رکھتے ہیں اور ان کی بابرکت صحبتوں سے اپنے کردار کی نوک پلک درست کرتے ہیں۔ صحبت ہی کی وجہ سے بیشتر مسلمان مقام ولایت تک پہنچے لیکن یہ جان کر افسوس ہوا کہ آپ ان پڑھ ہیں اور ان پڑھ ہونا بے شک ایک جرم ہے۔ بچپن میں اگر اپنی اولاد کو والدین نہ پڑھائیں یہ ان کا قصور ہے لیکن ہوش مند ہوجانے کے بعد انسان خود بھی تعلیم کی طرف دھیان نہ دے تو یہ اس کی غلطی ہے۔ آج کل تعلیم بالغان کے سلسلے تو ہر شہر میں چل رہے ہیں، ان سلسلوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ ایسے کسی بھی فرد کی خدمت حاصل کرکے خود کو جہالت کے دائرے سے باہر نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تمام عمر جاہل رہنے سے بہتر ہے کہ انسان کسی کو اپنا استاد بنالے اور ۲۴ گھنٹوں میں سے دو گھنٹے اپنی تعلیم کے لئے وقف کردے۔

روحانی عملیات کی لائن میں آنے کے لئے تعلیم ضروری ہے اور روحانی عملیات کی لائن میں آکر خدمت خلق کرنے سے کہیں زیادہ ضروری یہ ہے کہ پہلے آپ لکھنا پڑھنا سیکھیں۔ آپ کا یہ فرمانا کہ میرے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آنکھیں بند کرتے ہی لوگوں کے احوال معلوم ہوجاتے ہیں یہ محض خوش فہمی ہے اولاً تو ایسا ممکن نہیں ہے لیکن اگر کسی خاص فضل رب کی وجہ سے ایسا ممکن ہے تو پھر اس پر تکیہ کرکے نہیں بیٹھنا چاہئے۔ دین اسلام نے جہالت کو ناپسند کیا ہے اور تعلیم کو بہت اہمیت دی ہے۔ آخری پیغمبر پر رب سے پہلی وحی لفظ "اقرا" سے شروع ہوئی جس کا مطلب ہے پڑھو۔ جو اسلام تعلیم کی اہمیت پر زور دیتا ہو اور جس اسلام کا خالق جہالت کو ناپسندیدہ قرار دے کر اپنے قرآن میں یہ فرماتا ہو قل ھل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون اے محمد ﷺ کہہ دیجئے کہ پڑھے لکھے لوگ اور ان پڑھ لوگ برابر نہیں ہوسکتے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ جہالت سے نکلنے کی ہر ممکن کوشش کرے اور تعلیم و تدریس کی طرف دھیان دے۔

روحانی عملیات رب العالمین کے فضل و کرم سے جڑی ہوئی ہے۔ جو عاملین جاہل ہوتے ہیں وہ اپنے رب کے فضل و کرم کے حق دار کیسے بن سکتے ہیں کیوں کہ اسلام کو شارع علیہ السلام کو اور خداوند قدوس کو جہالت پسند نہیں ہے۔ جب جہالت پسند نہیں تو جاہلوں کو وہ کیسے پسند کریں گے اور جب جاہلوں کو پسند نہیں کریں گے تو انہیں کوئی رتبہ کیوں کر عطا کریں گے۔ ہماری رائے یہ ہے کہ روحانی عملیات میں اگر آپ کسی قابل بننا چاہتے ہیں تو پہلے لکھنا پڑھنا سیکھئے اور کسی کرامت کو اہمیت دے کر صراط مستقیم سے ادھر ادھر ہونے کی غلطی نہ کیجئے۔

جہاں تک کسی بھی مریض کو پانی دم کرکے دینے کی بات ہے یا کسی مریض پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کا معاملہ ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تعویذ دینا یا کسی اور چکر میں پڑنا بغیر پڑھے لکھے ٹھیک نہیں ہے۔ وہ خود آپ کے لئے دنیا و آخرت میں خسارہ کا سبب بنے گا۔

آپ نے ہمیں دھمکی بھی دی ہے کہ اگر میں آپ کے سوالوں کا جواب نہیں دوں گا تو آپ دامن گیر ہوجائیں گے۔

عزیزم! کسی سے کچھ طلب کرتے ہوئے اس طرح کی دھمکیاں دینا بجائے خود ایک جہالت ہے۔ آپ ہم سے کچھ مانگ رہے ہیں اور ہم آپ کو کچھ دے رہے ہیں۔ ہمارا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے بلند ہے۔ اللہ خود ہی دیکھ رہا ہے اس پر بھی آپ دھمکی دے رہے ہیں تو اللہ خود انصاف کرے گا کہ دامن گیر ہونے کا استحقاق کون رکھتا ہے؟ لیکن آپ مطمئن رہیں ہم آپ کا دامن آپ کی کسی غلطی پر بھی نہیں پکڑیں

گے کیوں ہم سمجھتے ہیں کہ تعلیم نہ ہونے کی وجہ سے آپ کو یہ خبر ہی نہیں ہے کہ کس شخص سے کس طرح بات کرنی چاہئے اسی لئے ہم چاہتے ہیں کہ آپ باقاعدہ تعلیم یافتہ ہو جائیں پھر آپ کے اندر شعور پیدا ہو جائے گا کہ چھوٹوں سے کس طرح بات کرنی چاہئے اور بڑوں سے کس طرح۔ آپ نے یہ بھی لکھ دیا ہے کہ آپ کا غصہ بہت خراب ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کوئی صفت نہیں ہے یہ ایک عیب ہے اور ہم دعا کرتے ہیں کہ رب العالمین آپ کو اس طرح کے عیوب سے نجات عطا کرے اور آپ کو تعلیم یافتہ بنا کر پھر اس قابل بنادے کہ لوگوں کی خدمت کریں، لوگوں کے درد و کرب کو سمجھیں اور خود غصہ کرنے کے بجائے لوگوں کا غصہ برداشت کریں اور قرآن حکیم کی اس آیت کے مصداق ہو جائیں والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس وہ غصے کو پی جاتے ہیں اور لوگوں کی خطاؤں سے درگذر کرتے ہیں۔

عملیات سیکھنا چاہتے ہیں

سوال از ذوالفقار احمد صدیقی ——————— کانچی پورم

بفضلہٖ ربی عافیت سے ہیں اور امید ہے کہ آپ حضور والا بھی بخیر ہوں گے۔ میں مدراس سے متصل صحابی رسول سیدنا حضرت تمیم انصاری رضی اللہ عنہ کے مزار اقدس جو ضلع کانچی پورم، کوولم شریف میں واقع ہے اسی روضہ کے سامنے مسجد محمدی میں امامت کر رہا ہوں، اس وجہ سے کافی لوگوں سے ملاقاتیں ہوتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے لوگ بیماری یا کسی اور مجبوری کے تحت تعویذات کا سوال کرتے ہیں لیکن یہ کام نہ جاننے کی سبب منع کر دیتا ہوں، بہت مایوسی ہوتی ہے، خواہش ہے کہ اس کام کو سیکھ لوں، آج تین سال گذر گئے لیکن صحیح راستہ دکھانے والا نہیں مل سکا، مدراس ہی کے ایک شخص سے اس بات کا ذکر کیا تو آپ کا رسالہ بھی دئے اور آپ سے رابطہ کے لئے کہے۔ رسالہ پڑھ کر ایسا محسوس ہوا کہ اندھیری زندگی میں روشنی آگئی ہو۔ اب آپ سے ادبا گذارش ہے کہ میری رہنمائی فرمائیں اور عملیات کے قانون و ضابطہ و آداب و اصول سے واقف کرائیں تاکہ راہ عمل ہمارے لئے آسان ہو۔ آپ کا بہت بہت شکر گذار رہوں گا۔ رہنے والا بہار کا ہوں لیکن یہاں پر امامت کر رہا ہوں۔

امید ہے کہ اس ناچیز کی ضرور خیر خواہی فرمائیں گے۔ بہت ہی شدت سے جواب کا منتظر ہوں۔

جواب

روحانی عملیات کی منزلیں طے کرنے کے لئے ضروری ہے کہ باقاعدہ کسی کے شاگرد بن کر سبقاً سبقاً اس فن کو حاصل کرنے کی کوشش کریں اور بنیادی ریاضتوں پر پوری توجہ مرکوز کریں۔ یہ لائن بہت زیادہ مشکل نہیں ہے لیکن اتنی آسان بھی نہیں ہے کہ جس کا جی چاہے وہ محنت سے عامل بن جائے جیسا کہ آج کل تا فٹ لوگ عامل بن رہے ہیں اور روزانہ بڑے بڑے شہروں میں نئے نئے بورڈ لوگوں کے گھروں پر لگنے شروع ہو گئے ہیں۔ اخبارات کے رنگین اشتہارات یہ ثابت کرتے ہیں کہ جو لوگ کل تک چنے بھونا کرتے تھے اب وہ بابا بن گئے ہیں اور جعلی رچا کر لوگوں کو بے وقوف بنا رہے ہیں۔ کسی بھی لائن میں دسترس حاصل کرنے کے لئے جو محنت کرنی پڑتی ہے روحانی عملیات میں اس سے زیادہ محنت کرنی پڑتی ہے۔ مثلاً ڈاکٹر بننے کے لئے سات سال تک طالب علم پڑھتا ہے، حکیم بننے کے لئے دو تین سال تک کسی کے سامنے زانوئے تلمذ طے کرتا ہے، انجینئر یا کچھ بننے کے لئے بھی چند سالوں تک تگ و دو کرتا ہے، بس اتنے ہی سال اگر کوئی طالب علم روحانی ریاضتوں کو کسی کی رہنمائی میں انجام دے تو وہ عامل بن جاتا ہے لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس لائن کا ذوق رکھنے والے لوگ ایک دم میدان حاضرات میں چھلانگ لگا دیتے ہیں یا پھر ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی کوشش کرتے ہیں جو بے سود ثابت ہوتی ہے۔ آپ کے ذہن میں باقاعدگی کے ساتھ اس لائن پر چلنے کا جذبہ پیدا ہوا اور یہ قابل قدر ہے۔ ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کو استقامت عطا کرے اور آپ کے لئے اس لائن کی مشکلات کو آسانیوں میں بدل دے۔ آپ کسی بھی معتبر عامل کی رہنمائی میں یہ روحانی سفر شروع کریں اور اگر ہم سے رہنمائی حاصل کرنے کا ارادہ ہو تو پانچ سو روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھجوائیں، اپنے دو فوٹو بھجوائیں، اپنا نام، والدین کے نام اور اپنی عمر لکھیں۔ انشاء اللہ آپ کی باقاعدہ رہنمائی کی جائے گی اور آپ کو شاگردوں کا لٹریچر روانہ کیا جائے گا۔

گھریلو الجھنیں

سوال از مجاہدہ اقبال حسین ——————— ممبئی

طلسماتی دنیا رسالہ پڑھ رہی ہوں، اس رسالے کے ذریعہ ڈاک کے ذریعے آپ میری بھی مشکلات حل فرما دیجئے۔ میرے گھر

میں چار فیملی رہتی ہے ایک ساتھ میں، میں سب سے بڑی بہو ہوں، گھر میں مجھ سے سب لوگوں سے ایک تناؤ سا رہتا ہے، میری ساس مجھ سے سیدھی طرح سے بات نہیں کرتی ہیں، بات بات پر مجھ سے الجھ جاتی ہے، میرا اور ان کا جھگڑا ہوتے ہی رہتا ہے، وہ ابھی ابھی حال ہی میں بیوہ ہوئی ہیں، میں نہیں چاہتی ہوں کہ ان سے میرا جھگڑا ہوتا رہے، ان کی باتیں اگر مجھے لگ گئی تو تباہ ہو جاؤں گی، پھر سوچتی ہوں کہ میرا اعبادات کر کے کچھ فائدہ نہیں کہ ان سے الجھ جاتی ہوں اور ایک مشکلات ہے کہ میں جب بھی کوئی کام میں ہاتھ ڈالتی ہوں نیا کوئی کام شروع کرتی ہوں تو نقصان اور خسارے کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔ میں ہمیشہ پانچ وقت کی نماز اور قرآن شریف صبح روزانہ پڑھتی ہوں۔ میرا لڑکا عادل وہ ہمیشہ ہر دو دن کے بعد بیمار پڑ جاتا ہے، اس کی عمر ۲۱ سال کی ہے۔ میرے شوہر جگہ جگہ کام کے لئے جاتے ہیں لیکن جب وہ لوٹ کر آتے ہیں جتنی کمائی رہتی ہے وہ سب ہم لوگوں کی بیماری میں صرف ہو جاتی ہے یا کچھ مشکلات آن پڑتی ہے گھر میں کچھ بھی ہوتا ہے تو میرے شوہر کچھ نہیں کہتے ہیں ایسا لگتا ہے کہ ان کا منہ بند کر دیا گیا ہے۔ آپ ہی کوئی عمل بتائیے اور میری ان سب مشکلات کو دور کیجئے طلسماتی رسالے کے ذریعے یا ڈاک کے ذریعہ بھیج کر میری حفاظت کے لئے کوئی تعویذ اور کوئی وظیفہ بتائیے جس سے میری مشکل آسان ہو اور مجھے دین اور دنیا میں کامیابی ملے اور ایک بات یہ ہے کہ نام کے جو اعداد ہیں نکالنے مجھے آ گئے ہیں لیکن مثلث میں جو اعداد پر کئے جاتے ہیں وہ سمجھ کے باہر ہیں برائے مہربانی سمجھا دیجئے۔

میرا لکی نمبر بتائیے اور میرا ستارہ اور کون سا دن میرے لئے صحیح ہے؟ میری تاریخ پیدائش ۱۹۵۹-۶-۱۱ اور میرا نام مجاہدہ اقبال حسین ہے، میری والدہ کا نام عابدہ خاتون، میرے والد کا نام محمد ابراہیم، میرے شوہر کی ماں کا نام سعیدہ بانو اور میرے شوہر کے والد کا نام عبدالحمید ہے۔ برائے مہربانی میری اس مشکلات کو حل فرما دیجئے۔ میں بہت پریشان ہوں، اس لئے آپ کی خدمت لے رہی ہوں۔

جواب

ہر فرض نماز کے بعد "یاسلام یالطیف" ۲۱ مرتبہ پڑھ لیا کریں اور اس نیت سے پڑھا کریں کہ آپ کی ساس مہربان رہیں اور آپ کے ساتھ حسن سلوک کا معاملہ کریں۔ آپ صبر و ضبط سے بھی کام لیں، عورتیں بیوہ ہونے کے بعد چڑچڑی ہو جاتی ہیں، دراصل ان کا تو سبھی کچھ ختم ہو جاتا ہے اور ان کی دنیا ویران سی ہو کر رہ جاتی ہے، ایسے عالم میں بہت کم خواتین ایسی ہوتی ہیں جو خود کو سنبھالے رکھتی ہیں اور اہل خانہ کے ساتھ نارمل طریقے سے پیش آتی ہیں ورنہ اکثر خواتین کا حال یہ ہوتا ہے کہ بیوہ ہونے کے بعد ڈپریشن میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور نفسیاتی طور پر بے کار ہو کر رہ جاتی ہیں وہ صحیح فیصلے نہیں کر پاتیں، اسی لئے گھر میں طرح طرح کے جھگڑے اور تنازعے کھڑے ہو جاتے ہیں، اگر آپ نے ان کی اس کیفیت کو سمجھ لیا اور انہیں اپنے شوہر کی ماں سمجھ کر جو ایک اعتبار سے آپ کے لئے بھی ماں کا درجہ رکھتی ہیں معاف کر دیا تو آپ کے مسلسل صبر و ضبط کی وجہ سے اور آپ کے اچھے رویہ کی وجہ سے ایک دن آپ کی ساس بھی آپ کی شرافت، محبت اور آپ کی نظر انداز کر دینے کی پالیسی کی قدر کرنے لگیں گی اور اپنی غلطیوں کو محسوس کر کے اور آپ کو بیٹی کی طرح چاہنے لگیں گی، اپنے لڑکے عادل کو روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ماہ کی پابندی سے عادل کی تندرستی بحال ہو جائے گی اور اس کا کام میں بھی دل لگنے لگے گا۔ اپنے شوہر کو روزانہ سو مرتبہ "سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ" پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ انشاء اللہ کسی بھی طرح کے اثرات ہوں گے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔ آپ اپنی بیماری کے لئے یہ نقش گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۲۳۶۵	۲۳۶۸	۲۳۷۱	۲۳۵۷
۲۳۷۰	۲۳۵۸	۲۳۶۴	۲۳۶۹
۲۳۵۹	۲۳۷۳	۲۳۶۶	۲۳۶۳
۲۳۶۷	۲۳۶۲	۲۳۶۰	۲۳۷۲

اگر آپ کا نام مجاہدہ ہے تو آپ کے نام کے اعداد ۵۸ ہیں، مرکب عدد ۱۳ ہے اور آپ کے نام کا مفرد عدد ۴ ہے۔ آپ کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۵ ہے۔ ۴ اور ۵ میں شدید اختلاف اور ٹکراؤ ہے۔ گویا آپ کے نام کا مفرد عدد آپ کی تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے ٹکراتا ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور کام بنتے بنتے بگڑیں گے۔ مجموعی طور پر زندگی ابتری کا شکار رہے گی، بہاریں بھی زندگی کے چمن میں اس طرح آئیں گی کہ ان پر خزاں کا شبہ ہوگا، پھول بھی اس طرح کھلیں گے کہ ان کی خوشبو سے

زیادہ وان کی بچپن سے روح پریشان رہے گی، ہر چیز ادھوری نظر آنے گی اور گھر کا ماحول اکثر و بیشتر پراگندہ رہے گا، اعداد کا ٹکراؤ انسان کی زندگی میں عجیب عجیب طرح کی مشکلیں پیدا کرتا ہے اور انسان عام حالات میں بھی بے کل دکھائی دیتا ہے۔ جب آپ اعداد نکالنے کے طریقے سے واقف ہیں تو آپ نے خود ہی اپنا جائزہ لے لیا ہوتا۔ اب اس ٹکراؤ سے نجات پانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ روزانہ "یا وہاب" صبح شام ستر مرتبہ پڑھا کریں۔ آپ کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ کا ملکی عدد ۲ ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے بطور خاص مبارک ہے۔ البتہ پیر کا دن آپ کے لئے منفی رول ادا کرے گا، آپ اپنے اہم کاموں کو بدھ کے دن انجام دینے کی کوشش کریں اور پیر کے دن اہم کام کرنے سے گریز کریں۔

آپ کو ہم مثلث بنانے کا قاعدہ سمجھاتے ہیں بہت آسان طریقہ ہے۔ ذرا سا دماغ پر زور ڈالیں تو سمجھ میں آجائے گا۔ سب سے پہلے یہ بات یاد رکھیں کہ نقش کوئی سا بھی ہو مثلث ہو یا مربع ہو یا مخمس ہو صحیح نقش کی پہچان یہ ہے کہ اس کا میزان ہر طرف سے برابر آئے گا، اگر کسی بھی سطر کا میزان بدلا ہوا ہے تو سمجھ لیں نقش بنانے میں کوئی غلطی ہوئی ہے۔ مثلاً آپ کے نام کے اعداد کا نقش مثلث بنانا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے ان اعداد میں سے ۱۲ گھٹا دیں۔ جو باقی بچیں اس کو ۳ سے تقسیم کردیں۔ خارج قسمت جو اعداد ہوں ان کو پہلے خانہ میں رکھ کر ہر خانہ میں ایک کا اضافہ کرتے چلے جائیں۔ یہ اس صورت میں ہوگا جب ۳ سے برابر تقسیم ہوجائے اور اگر برابر نہ ہو بچے ایک یا ۲ بچ جائیں تو ایک بچنے کی صورت میں ساتویں خانہ میں اور دو بچنے کی صورت میں پانچویں خانہ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اس بات کو مثال سے سمجھ لیں۔

آپ کے نام کے کل اعداد ۵۸ ہیں۔ ان میں سے ۱۲ گھٹا دئے تو ۴۶ بچے۔ ۴۶ کو ۳ سے تقسیم کیا گیا تو ۱۵ خارج قسمت آیا اور ایک باقی آیا۔

۳) ۴۶ (۱۵
۳
———
۱۶
۱۵
———
۱

چوں کہ تقسیم برابر نہیں ہوئی۔ ایک باقی رہا تو ساتویں خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

آپ کے نام کے عدد کا نقش اس چال کے مطابق اس طرح بنے گا۔

۲۰	۱۵	۲۳
۲۲	۱۹	۱۷
۱۶	۲۴	۱۸

اس خانہ میں چونکہ ایک کا اضافہ ہے اس لئے ۲۱ کے بجائے یہاں ۲۲ لکھا ہے۔

دیکھیے اس نقش کی میزان ہر طرف سے ۵۸ آرہے گی۔ اسی طرح آپ اللہ کے کسی بھی نام کا یا کسی بھی انسان کے نام کا نقش بنا سکتی ہیں۔ اگر یہ طریقہ سمجھ میں نہ آئے تو اس کو بار بار پڑھیں اور خود کسی بھی نام کا نقش بنائیں انشاء اللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔ میزان ضرور کرکے دیکھیں۔ جب میزان ہر طرف سے برابر آجائے تو سمجھ لیں کہ نقش صحیح بن گیا ہے۔

برائے حفاظت حمل

سوال از شبنم ——— حیدرآباد

طلسماتی دنیا نظر کے سامنے آیا پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ یہ کتاب مخلوق خدا کے لئے ایک رہنمائی کرتا ہے۔ میں ایک مریض ہوں تین سال ہوگئے میری شادی کو ابھی تک اولاد نہیں ہوئی اور حمل ٹھہرتا ہے تو گر جاتا ہے۔ اس کا ایک تعویذ طلسماتی دنیا میں شائع کردیں میں اب ہر ماہ طلسماتی دنیا کا گاہک بن جاؤں گا۔ طلسماتی دنیا میں تعویذ بھیجنے کی بات کررہی ہوں۔ ضرور بھیجئے۔

جواب

حمل ٹھہرنے کے ایک ماہ بعد مندرجہ ذیل تعویذ لکھ کر سرخ کپڑے میں پیک کرکے حاملہ کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ حمل گرنے سے محفوظ رہے گا اور بچہ صحیح سلامت پیدا ہوگا۔ پیدائش کے بعد تعویذ کو کسی نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۷۲	۷۵	۷۸	۶۵
۷۷	۶۶	۷۱	۷۶
۶۷	۸۰	۷۳	۷۰
۷۴	۶۹	۶۸	۷۹

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۳	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش کو چال کے اعتبار سے پُر کریں۔ چال کا لحاظ نہیں رکھیں گے تو نقش بے اثر رہے گا۔

سورۂ اخلاص کا باموکل عمل

سوال از عبدالرشید نوری ——— بھوپال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۂ اخلاص شریف کا باموکل عمل کیا ہے؟ اس کا پورا طریقہ کیا ہے؟ تعداد اور وقت کیا ہے؟ اس کے پڑھنے کے فائدہ کیا ہیں؟ کیا اس کے پڑھنے سے موکل سامنے حاضر ہوتا ہے؟ اور کتنے دنوں میں؟ اس کی خوشبو کیا ہے؟ پڑھنے کے دوران پرہیز کیا ہے؟ پوری تفصیل سے عمل شائع کریں۔ طلسماتی دنیا کے قارئین اس سے فائدہ اٹھائیں۔ نوازش ہوگی۔ التجا کے ساتھ درخواست ہے۔ امید قوی ہے کہ یہ عمل ضرور شائع کریں گے۔

جواب

سب سے پہلے آپ اپنے دل کو امور دنیا سے خالی کریں اور بالکل تنہائی اختیار کرکے ۸ جمعرات تک یہ عمل پورا ہوگا۔ نویں جمعرات سے سورۂ اخلاص کی دعوت شروع ہوگی۔ اس کے بعد ۱۵ دن کا عمل ہوگا۔ روزانہ روزہ رکھیں اور ترک حیوانات کریں۔ کوشش کریں کہ افطار جو کی روٹی، نمک اور زیتون سے کریں ہر فرض نماز کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر نصف شب کے بعد بھی ایک ہزار مرتبہ پڑھیں چودہ دن تک کل ۸۴ ہزار مرتبہ ہوگی۔ آخری دن ذکر میں گذارے اس دن کسی سے بات نہ کرے یہ جمعرات کا دن ہوگا اور عمل کا آخری دن ہوگا۔ اس دن تمام نمازوں کے بعد سورۂ اخلاص پندرہ ہزار مرتبہ ہوجائے گی۔ جس کمرے میں آپ یہ عمل کریں وہاں تمام دن خوشبو بسائے رکھیں اور رات کو ۱۲ بجے کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر عمل ختم کردیں اور آخر میں یہ دعا کریں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّ لَا وَلَدًا یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَنْ یُّجِیْبُوْنِیْ اِلٰی مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَقْسَمْتُ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ مَا تَعْقِدُہٗ اِلَّا مَا اَسْرَعْتُمْ بِالْاِجَابَۃِ

عمل ختم ہوتے ہی موکل حاضر ہوں گے ان کے چہرے اس قدر چمک دار ہوں گے کہ ان پر نظر نہیں ٹھہر سکے گی، چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوں گے۔ وہ آپ سے کہیں گے کہ السلام علیکم یا عبد صالح ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم اس سورۃ کے موکل ہیں۔ بتاؤ تمہارا مقصد کیا ہے؟ آپ یہ جواب دیں کہ میں چاہتا ہوں کہ میں جس جائز کام کا حکم دوں تم فوراً بجالاؤ۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خلاف شرع تم سے کوئی کام نہیں کراؤں گا، وہ کہیں گے کہ ہماری کچھ شرطیں ہیں یہ کہ تم کوئی گناہ نہ کرنا، جھوٹ نہ بولنا، شراب نہ پینا، زنا نہ کرنا، پیاز اور لہسن نہ کھانا اور مچھلی نہ کھانا اور ہر جمعہ کو لازماً غسل کرنا اور ہر سال دس ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر تمام گذرے ہوئے مسلمانوں کو ایصال ثواب کرنا اور ہر ہفتہ ۱۱ بار سورہ اخلاص پڑھ کر بھی مرحومین کو ثواب پہونچاتے رہنا۔ جمعرات کے دن روزہ رکھنا، اگر جمعرات کے دن عید ہو تو روزہ چھوڑ دینا۔ آپ یہ شرطیں قبول کرلیں۔ موکلین آپ سے مصافحہ کرکے چلے جائیں گے اور کہیں گے کہ آج سے ہم تمہارے بھائی ہیں اور نیک کاموں میں تمہاری مدد کریں گے۔ آپ کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ جب میں یاد کروں آپ آجائیں اور میری مدد کریں۔ ان میں سے ایک کہے گا کہ میرا نام عبدالواحد ہے جس وقت تم سورہ اخلاص ۱۱ مرتبہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالواحد میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا، دوسرا کہے گا کہ میرا نام عبدالصمد ہے جس وقت تم ۱۱ مرتبہ یہ سورہ پڑھ کر کہو گے یا عبدالصمد میں فوراً حاضر ہوجاؤں گا، تیسرا کہے گا میرا نام

عبدالحسن سے جس وقت ۱۱ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھ کر ہوئے یا عبدالحسن میں فوراً حاضر ہو جاؤں گا۔

جب آپ اس نعمت سے سرفراز ہو جائیں تو اپنے رب کا شکر ادا کریں جس کی رحمت اور فضل کے بغیر کوئی کامیابی نہیں ملتی۔

آپ نے پوچھا کہ اس عمل کے فائدے کیا ہیں تو اس عمل کے فائدے بیان کرنا آسان نہیں ہے۔ یہ ایک عظیم الشان دولت ہے اگر یہ حاصل ہو جائے تو انسان عملیات کا بے تاج بادشاہ بن جاتا ہے۔ بہ اعتبار یہ ایک مشکل ترین عمل ہے لیکن اتنا مشکل نہیں ہے کہ انسان کر نہ سکے۔ اگر آپ پختہ ارادہ کرلیں تو ان شاء اللہ آپ اس عمل کو کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ عمل کا ارادہ اسی وقت کریں جب اس کو مکمل کرنے کا پروگرام بنالیں۔ جو عمل درمیان میں چھوڑ دیا جاتا ہے وہ بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ اس طرح کے اعمال معتدل موسم میں انجام دیے جاتے ہیں۔ نہ زیادہ گرمی ہو نہ زیادہ سردی اور بہتر یہ ہے کہ اس عمل کو شروع کرنے سے پہلے سورہ اخلاص زیادہ سے زیادہ پڑھنے کی مشق کریں۔ جب آپ اندازہ کر لیں کہ ایک ہزار مرتبہ سورہ اخلاص آپ کتنی دیر میں پڑھ سکتے ہیں تو اس کے بعد عمل پر بیٹھیں۔ دوران چلہ کشی زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں ان سے اجتناب رکھیں۔ مثلاً جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، گالی گلوچ اور فضول باتیں وغیرہ۔ اس عمل کو صیغۂ راز میں رکھیں۔ عمل سے پہلے اور بعد میں اور دوران عمل کسی کو نہ بتائیں کہ آپ ایسا عمل کر رہے ہیں۔ یا اس میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ آپ کو کامیابی سے ہم کنار کرے۔ آمین

لوح تسخیر اکبر

سوال از ———— محمد احتشام الدین صدیقی

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند کے ماہ مارچ ۲۰۰۴ء کا شمارہ زیر نظر ہے اس شمارہ میں لوح تسخیر اکبر کے نام سے ایک تحریر موجود ہے اس نقش کی ایک فوٹو کاپی ساتھ منسلک ہے۔ میرا اور میری والدہ محترمہ کا نام بھی تحریر کر رہا ہوں وہ اس نقش میں کہاں اور کس طرح بھرا جائے، نقش پر نشان سرخ لگا کر بتائیں۔ آپ روی سید کے نام اعداد کے ساتھ عام اسماء وغیرہ کے ملا کر ۱۲،۹۳۱ کو کس طرح مثلث میں پر کیا ہے۔ وہ اگر تفصیل سے تحریر کریں تو بہت سوں کو فائدہ ہوگا۔

فقط محمد احتشام الدین صدیقی بن وجاہت النساء مرحومہ ۱۲۹۳۱ میں ان کے اعداد جمع کے ان کے حصے کس طرح کریں یہ تحریر کریں اور وہ جہاں پر کریں یہ جس نشان سے ذریعہ بتائیں۔

جواب

"لوح تسخیر اکبر" کا طریقہ مئی ۲۰۰۱ء کے شمارہ میں واضح انداز سے سمجھایا گیا تھا۔ آپ کی فرمائش پر ایک بار پھر اس کی وضاحت کی جاتی ہے۔ لوح تسخیر اکبر ۱۰ مثلثوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں ۹ مثلثیں عددی ہوتی ہیں جو ایک سے شروع کر ۸۱ عدد تک ختم ہوتی ہیں۔ درمیان کی مثلث جو دسویں مثلث ہوتی ہے وہ خصوصی ہوتی ہے اور اس میں اس شخص کا نام بھی شامل ہوتا ہے جس کے لئے یہ لوح تیار کی جا رہی ہو۔ اس مثلث میں جو درمیان میں ہوتی ہے جن آیات کے اعداد شامل کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

اعداد اسماء باری تعالیٰ	۱۵۵۷
سورہ یوسف آیت نمبر ۳۱ کے عدد	۳۹۲۹
سورہ بقرہ آیت نمبر ۹۵ کے اعداد	۱۳۹۳
سورہ ق آیت نمبر ۳۹ کے اعداد	۲۱۲۳
سورہ فتحہ آیت نمبر ۷ کے اعداد	۳۷۹۹
	۱۲۹۳۱

اسماء باری تعالیٰ سے مراد وہ اسماء ہیں جو لوح کے چاروں طرف آیات قرآن کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔ ان اعداد میں طالب اور اس کی ماں کے اعداد شامل کرکے لوح تیار کی جاتی ہے مثلاً آپ کے نام کے اعداد ۹۳۷، اور آپ کی والدہ کے نام کے اعداد ۱۵۵۷ اور ان کی مجموعی تعداد ۱۳۹۴ ہے۔ ان کو جو مذکورہ اعداد ہیں جمع کیا تو کل ہوا ۱۴۳۳۵۔ ان میں سے ۱۲ قانون کے گھٹا دئے باقی رہے ۱۴۳۲۳ ان کو تقسیم کیا ۳ سے۔

$$
\begin{array}{r}
۳\,)\,۱۴۳۲۳\,(\,۴۸۰۷ \\
۱۲ \\
\hline
۲۳ \\
۲۳ \\
\hline
\times \\
۲۳ \\
۲۱ \\
\hline
(۲)
\end{array}
$$

خارج قسمت ۴۸۰۷ اور باقی قسمت ۲۔

گویا کہ نقش میں کسر ہے اس لئے چوتھے خانہ میں ایک کا اضافہ ہوگا۔

آپ کے نام کے اعداد کو ۴ سے تقسیم کیا تو باقی قسمت ایک رہا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کا عنصر آگ ہے اس لئے نقش آتشی چال سے بنے گا۔ آپ کے نام کا لوح تسخیر اکبر اس طرح بنے گا۔

۵۱	۳۶	۵۳	۹	۱	۸	۲۹	۲۴	۱۷
۵۲	۵۰	۴۸	۶	۵	۳	۲۰	۱۹	۲۲
۴۷	۵۴	۴۹	۲	۹	۴	۲۵	۲۷	۲۶
			۳۲	۳۷	۳۰			
۶۰	۵۵	۶۲	۴۳	[illegible]	[illegible]	۴۴	۱۱	۴۲
۶۱	۵۹	۵۷	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۴۵	۴۳	۴۱
۵۶	۶۳	۵۸	[illegible]	[illegible]	۳۱	۴۰	[illegible]	۴۲
			۳۸	۳۵	۴۰			
۱۵	۱۰	۱۷	۷۸	۷۳	۸۰	۳۳	۲۸	۳۵
۱۶	۱۴	۱۲	۷۹	۷۷	۷۵	۳۴	۳۲	۳۰
۱۱	۱۸	۱۳	۷۴	۸۱	۷۶	۲۹	۳۶	۳۱

اس لوح اکبر کو اپنے داہنے ہاتھ پر باندھیں یا فریم میں لگا کر اپنے گھر میں آویزاں کریں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اس وضاحت کے بعد آپ لوح بنانے کا طریقہ سمجھ گئے ہوں گے۔ اس لوح کو ماہ سعید کی مبارک ساعت میں اگر آپ تیار کریں گے تو اس کی قوت وتاثیر میں اضافہ ہوگا۔

زندگی کی لاپروائیاں

سوال از ہدایت النساء ———— مدراس

حضرت مولانا صاحب! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو ۱۱۵ برسوں کی حیات دیوے۔ آمین اللہ بے شمار لوگوں کو آپ سے فائدہ پہنچائے۔ آمین

میرا ستارہ کیا ہے؟ میں پیدائش سے ہی بیمار ہوں۔ میں ۱۹۴۴ء میں بنگلور میں پیدا ہوئی۔ بارہ وفات کے مہینے میں چاند کی ۱۵ تاریخ وانگریزی مہینہ مارچ کا۔ اتوار کے روز پیدا ہوئی۔ وہاں سے نکل کر چھ مہینے کا بچہ عیدگاہ کے محلے میں کرائے کے گھر میں ۲۷ سال رہے۔ میری ماں کا نام محمودہ بی اور باپ کا نام بادشاہ حسینی۔ میرے باپ سید ذات کے تھے پیدا ہونے کے دوسرے روز میری ماں کو استادنی کی نوکری ملی اور باپ کو ۱۰۰ روپے تنخواہ سے سیٹھ کی دکان میں اردو خطوط لکھنے کی نوکری ملی۔ میں ماں کے پیٹ کو پہلن بچی ہوں۔ ہم چار بہنیں اور چھ بھائی ہیں۔ بچپن میں ڈھائی برس کا بھائی چیچک سے (نمبر ۵) اور چھوٹا چھ مہینے کا بخار سے آٹھ روز میں دونوں بھائی گزر گئے۔ مجھے ۸ سال کی عمر میں ملیریا بخار آیا۔ ماتا آئی۔ ۱۳ سال کی عمر میں ٹائیفائڈ بخار آکر اتار ہو کر بالغ ہوگئی۔ اس لئے اس پیریڈ میں مجھے طاقتور غذائیں نہیں کھلا سکے۔ ۲۴ سال کی عمر میں میری شادی شفیع مرد سے ہوئی جن کا نام نور محمد ہے۔ شادی کے بعد پھر ٹائیفائڈ بخار آیا۔ ان بیاہ پن میں مجھے ڈنگی بخار آکر یرقان ہونے سے اسپتال میں داخل کیا گیا۔ مجھے تین بیٹے ہیں۔ صرف بڑا بیٹا اس گھر میں پیدا ہوا۔ میری زندگی میں مجھے ۹ بار یرقان ہو کر اب بہتر ہوں۔ عرض ہے کہ اس گھر میں پچھواڑے بڑا رام پھل کا درخت تھا۔ پاس ہی پاخانہ تھا۔ رات کے وقت گیارہ بجے ہوں کبھی بھی میرے چھوٹے بھائیوں کو پاخانے گئے تو میں اس درخت کے پاس کھڑی رہتی۔ تب مجھے ڈر نہیں ہوتا تھا۔ ماہواری کے غلیظ کپڑے ایسے ہی پچھواڑے ڈال کر رکھتی، دو یا تین روز کے بعد دھو کر ڈالتی تھی۔ میری ماں کی سہیلی (استادنی) ایک دفعہ گھر کو آئے۔ ان کی آنکھیں بلی کی آنکھیں تھیں۔ ان کو اچھی طرح جن دکھائی دیتا تھا۔ میری ماں سے بولے کہ بہن اس رام پھل کے جھاڑ پر کالی کا جوڑا رہتا ہے۔ تم دوپہر ۱۲ بجے اور مغرب کو ہرگز جھاڑ کے پاس مت جاؤ۔ بات یہ ہے کہ میں نماز کی پابند نہیں ہوں۔ مگر ان بیاہ پن سے میں رمضان میں پورے روزے رکھتی ہوں، دو یا تین یا چار وقت کی نمازیں باقاعدہ رمضان میں پڑھتی ہوں۔ ۲۰۰۶ء کے رمضان میں قرآن میں ۱۴ جز تک پڑھی۔ نماز کو ابھی تک ہے کہ بھی خیال ہوا پڑھ لی۔ دن رات ریڈیو کے گانے سنتی ہوں۔ میرے بڑے بیٹے کو کمائی برابر نہیں رہنے سے لڑکی والے گھر داماد رکھ لئے۔ مجھے ۲ سال کا پوتا بھی ہے۔ صرف میری بہو مہینے میں ایک دفعہ آکر ایک روز رہ کر جاتے ہیں مگر میری بہنیں بھائیاں اور بادبیں کوئی مجھے پرواہ نہیں کرتے اور جھکتے ہی نہیں۔ میری بہنوں میں صرف دو بہنیں ہی ۵ وقت کی نماز کے پابند ہیں۔ مگر دونوں بہنیں بیوہ ہیں مجھے کہتے ہیں کہ "ضرور سایہ ہوگا جسم کا خون سوکھا ڈالا۔ نماز پڑھنے نہیں دیتا۔ میں روزانہ رات کو سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر خود سینہ پر پھونک کر لیتی ہوں۔ تب بھی بشارے دیکھتی ہوں لیکن صبح کو بشارے بھول جاتی

ہوں۔ ہم دونوں شوہر بیوی میں ۲۸ برسوں سے گہرے تعلقات بھی نہیں ہیں۔ میرا چوتھا بھائی اب تک میرے گھر کو ۴ وقت آ کر ہیں اور پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ میرے دوسرے بہنیں اور بھائی شادی کو گئے تھے۔ میری سگی موسیری زاد بہن اپنی پہلن بیٹی کی شادی کو ہم پانچوں کو دعوت نہیں دئے۔ دوسرے سب شادی کو گئے تھے۔ میرا چوتھا بھائی کھیر پوری کے فاتحہ (پہلا وقت) کر کے ہم پانچوں کو دعوت نہیں بولے۔ میرے دوسرے بیٹے کو راستے میں مل کر میری دونوں بہنیں بولتے ہیں کہ ”تم تمہارے چھوٹے بھائی کے ساتھ بی آپا کو کھیر پوری کے فاتحہ کو بھیج دو۔ ہم وہیں دعوت کو جارہے ہیں۔“ میں سچ کہتی ہوں مولانا۔ ان لوگوں کو وہم ہو گیا کہ مجھے صفر ے پر نہیں بٹھانا۔ آپ ہمارے حق میں فرشتہ رحمت ہیں۔ میری طبیعت کے بارے میں کہ دال میں کالا کیا ہے؟ مہربانی سے جنوری کے طلسماتی دنیا کے رسالے میں ”روحانی ڈاک“ میں ضرور جواب دو کیوں کہ آپ کے پاس ہزاروں خطوط آتے ہیں۔ اس لئے آپ سکون سے ہی جنوری کے رسالے میں ضرور جواب دو۔ میں ہر ماہ رسالے کی خریدار نہیں ہوں۔ انشاء اللہ جنوری کا رسالہ خریدنے کا ارادہ ہے۔ میری طرف سے آپ کو ڈھیر ساری شبھ کامنائیں۔

جواب

آپ نے یہ تو لکھا ہے کہ آپ مارچ میں پیدا ہوئی تھیں لیکن آپ نے یہ وضاحت نہیں کی کہ آپ مارچ کے شروع میں پیدا ہوئی تھیں یا مارچ کے آخیر میں۔ اگر آپ کی پیدائش مارچ کی ۲۱ تاریخ سے پہلے کی ہے تو آپ کا برج حوت اور ستارہ مشتری ہے اور اگر آپ کی تاریخ پیدائش ۲۱ مارچ کے بعد کی ہے تو آپ کا برج حمل اور ستارہ مریخ ہے۔

آپ نے اپنے جو حالات تحریر کئے ہیں ان سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کا ستارہ مشتری ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش مارچ کے آخری ہفتے کی ہے۔ (واللہ اعلم)

آپ نے جو حالات لکھے ہیں انہیں پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ نے شروع ہی سے اپنی صحت کی طرف دھیان نہیں دیا۔ یہ کہنا کہ میں شروع ہی سے بیمار ہوں ایک حقیقت بھی ہو سکتی ہے اور اپنے رب سے ایک شکایت بھی اور یہ شکایت اس لئے بجا نہیں کہ اللہ رب العزت نے ہر بیماری کا علاج پیدا کیا ہے۔ ہر بندے اور بندی کا فرض ہے کہ وہ اپنی بیماری کا علاج کرے اور ممکنہ طور پر بیماری سے نجات پانے کی کوشش کرے۔ اپنے ساتھ انصاف یہی ہے کہ انسان اپنی صحت کی طرف دھیان دے اور جو بھی بیماری لاحق ہو اس کا علاج کرے اور یہ بات بھی ذہن نشین رکھنی چاہئے کہ جو انسان اپنے ساتھ انصاف نہیں کر سکتا اس سے یہ توقع رکھنا فضول ہے کہ وہ دوسروں کے ساتھ انصاف کرے گا۔ ہمارے خیال میں آپ اپنی صحت سے غافل رہیں اور اپنے ساتھ ظلم کیا جو ایمان و اسلام کے نقطہ نظر سے اچھا نہیں ہے۔ خیر جو کچھ ہوا اسے بھول جائیں اور آئندہ اپنی صحت کا خیال رکھیں اور اپنا جسمانی اور روحانی دونوں طرح کا علاج کرائیں اور اپنی غذاؤں پر بھی نظر ثانی کر لیں۔ اس میں آپ کی بھلائی ہے۔

محترمہ بہن! یہ بات بھی یاد رکھیں کہ انسان کو زندگی ایک ہی بار ملتی ہے۔ اس زندگی کی قدر و قیمت پہچاننا انسان کا فرض اولین ہے۔ یہ زندگی خدا کی امانت بھی ہے اور امانت کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ ہم اس کو جوں کی توں لوٹا دیں۔ اس میں کسی طرح کی کانٹ چھانٹ اور خیانت کے مرتکب نہ ہوں۔ جو لوگ اپنی تندرستی کو کسی کارن تباہ کرتے ہیں وہ خدا کی امانت میں خیانت کے مرتکب ہوتے ہیں۔ دنیا کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ بیماریاں انسانوں کی اپنی لاپرواہی اور اپنی بدپرہیزی کی بنا پر ہوتی ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ انسان اپنی غذاؤں اور چال ڈھال پر کڑی نظر رکھے تب ہی تندرستی بحال ہو سکتی ہے۔ اگر ہم کھانے پینے میں اور اپنے پہننے میں احتیاط نہیں برتیں گے تو اپنی اس تندرستی کو تباہ کر ڈالیں گے جو اللہ کا عطا کردہ قیمتی سرمایہ ہے۔ بزرگوں کا فرمان ہے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ جب جان ہی نہیں ہوگی تو جہان کس کام کا ہوگا اور صرف جان سے بھی کچھ نہیں ہوتا۔ جان تو ان لوگوں کے جسم میں بھی ہوتی ہے جو فالج زدہ ہوں جن پر لقوے نے حملہ کر دیا ہو جو ٹی بی کے مریض ہوں یا جن کے کسی حادثہ میں ہاتھ پاؤں ٹوٹ گئے ہوں لیکن ان کی زندگی کس کام کی ہوتی ہے؟ اس لئے صرف جان سے بھی جہان نہیں ملتا۔ جان کے ساتھ ساتھ تندرستی اور اعضاء کی سلامتی بھی ضروری ہے اور وہ اسی وقت ممکن ہے جب ہم اپنے جسم اور اپنی روح دونوں کا خیال رکھیں۔

آپ نے جسم کے ساتھ تو انصاف کیا ہی نہیں۔ آپ نے اپنی روح کے ساتھ بھی انصاف نہیں کیا۔ آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ آپ

دین اسلام کے سب سے بڑے اور بنیادی فرض نماز میں کوتاہی برت رہی ہیں شاید آپ کو معلوم نہیں کہ اسلام اور کفر کے درمیان ایک نماز ہی ہے جو فاصلہ پیدا کرتی ہے، ایک دیوار ہے جو اسلام اور کفر کے درمیان کھڑی ہو کر مسلمان اور کافر ہونے کا فرق بتاتی ہے۔ جب یہ دیوار گر جاتی ہے تو پھر مسلمان حدود کفر میں داخل ہو جاتا ہے اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ قیامت کے دن سب سے پہلے بندے سے جو باز پرس ہوگی اس میں سب سے پہلے نماز کے بارے میں تحقیقات کی جائے گی اور جس کی نمازیں درست نکل گئیں اس کی دوسری عبادات پر زیادہ غور نہیں کیا جائے گا اور شاید آپ کو یہ بھی نہیں معلوم کہ نماز جسمانی اور روحانی صحت کا ذریعہ بنتی ہے اور نماز پڑھنے کے بعد انسان رفتہ رفتہ گناہوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اگر آپ پابندی کے ساتھ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے لگیں گی تو آپ کو ان خرافات سے نجات مل جائے گی جن کا ذکر آپ نے اپنے خط میں کیا ہے۔

نماز پڑھنے کے بعد روزانہ ”یاسلام یالطیف“ پڑھا کریں۔ کم سے کم ۱۱ مرتبہ اور زیادہ سے زیادہ ۳۰ مرتبہ اور ہر جمعہ کو سو مرتبہ درود شریف پڑھا کریں۔ اس کے ساتھ ساتھ سورہ کہف کی تلاوت کیا کریں اس سے آپ کو خرافات سے اور امراض سے نجات ملے گی اور آپ کی ازدواجی زندگی میں اچھا انقلاب آئے گا۔

آپ نے اپنے رشتے داروں کی جو باتیں نقل کی ہیں ان کو اپنے ذہن سے کھرچ دیں۔ ان خرافات میں خود کو نہ الجھائیں اور دوسروں کا پیار پانے کا سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم خود دوسروں سے پیار کرنے لگیں۔ اس دنیا میں پیار سے بڑی کوئی طاقت نہیں ہے اور پیار سے بڑا کوئی تعویذ نہیں۔ جب آپ سب سے پیار کریں گی تو سب لوگ بھی آپ سے پیار کرنے پر مجبور ہوں گے اور پیار اپنا انعام خود ہے۔ اگر آپ کا پیار پا کر بھی لوگ آپ سے نفرت کریں تب بھی آپ کو ایک طرح کا سکون حاصل رہے گا کیوں کہ محبت اپنی جزا خود ہی ہے۔ اللہ جنہیں پیار و محبت کی توفیق عطا کرتا ہے وہ اس کے خاص بندے ہوتے ہیں۔ اگر پیار کرنے کی توفیق آپ کو مل گئی تو سمجھیں کہ اللہ کی نگاہ کرم آپ پر ہوگئی۔ آپ کی طبیعت کے بارے میں بس اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ یہ ایسی دال ہے جس میں کوئی کالا نہیں ہے۔ آپ کی سوچ ذرا کچی ہے صرف اپنے احوال پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ہم دعا کریں گے کہ رب العالمین آپ کے عقائد میں پختگی پیدا کرے۔ آپ کو جسمانی اور روحانی صحت عطا کر دے اور آپ کو خاندانی رسومات اور خرافات سے نجات دے۔ آمین

کون سا عدد قمری

سوال از حبیب الرحمٰن ــــــــــ حیدر آباد

۵ ۴ ۸ ۲ ۳ ۱ ۲ ۱ ۲ ۸
۹ ۳ ۱ ۵ ۴ ۳ ۳ ۳ ۱
۳ ۳ ۶ ۹ ۷ ۶ ۶ ۴
۷ ۱ ۶ ۷ ۳ ۳ ۱
۸ ۷ ۳ ۲ ۷ ۴
بذریعہ علم ابرام ⟵ ۲ ۲ ۶ ۹ ۲
۸ ۸ ۶ ۲
۷ ۵ ۸ ح برج سرطان ستارہ قمر
۳ ۳
۷

ستارہ مریخ ⟵ ۹ ⟵

ستارہ نپ چون بذریعہ اہرام ۷ ماہ اگست صفحہ نمبر ۴۵

حبیب الرحمٰن ح-۸ ستارہ قمر ۸

اعداد نکالنے کا طریقہ کتاب علم الاعداد صفحہ نمبر ۱۵

مفرد عدد اوپر کے حساب سے

قبلہ محترم ان تینوں نمبروں میں سے کون سے نمبر کی اہمیت ہے تاکہ ہم دوسروں کو بھی بتا سکیں۔ آپ کی کتاب علم الاعداد میں نمبر وار تفصیل دی گئی ہے۔ ہم آپ کی کتاب علم الاعداد کے حساب سے ۹ نمبر کو اہمیت دے کر عمل کرتے ہیں ہماری اس کشمکش کو دور کریں۔ نوازش ہوگی۔

جواب

ہمارا اپنا تجربہ یہ ہے کہ نام کے حروف سے جو عدد برآمد کیا جاتا ہے وہ شخصیت کا عدد ہوتا ہے اور انسان کی شخصیت اسی عدد کے تحت پروان چڑھتی ہے۔ اس لئے اچھے نام کی ایک اہمیت ہے۔ یعنی اچھا نام وہ ہوتا ہے کہ جس کے معانی اچھے ہوں جو مختصر ہو اور جس کا مفرد عدد تاریخ پیدائش کے مفرد عدد سے متصادم نہ ہو۔

نام کے حرف اول سے جو عدد بنتا ہے وہ روحانی عدد ہوتا ہے۔

ان کی اہمیت دوسرے معاملات میں ہوتی ہے۔ یہ انسان کی شخصیت پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

رہی ان حروف کے اعتبار کی بات جو انسان کے برج سے تعلق رکھتے ہیں تو ان کی بھی اپنی ایک حقیقت ہے لیکن صرف اتنی کہ اگر نام ان ہی حروف سے شروع ہو تو افضل ہے۔ مثلاً ایک شخص کی پیدائش ۲۲ جون سے ۲۳ جولائی کے درمیان ہوئی تو اس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہوگا اور جس شخص کا برج سرطان ہو اس کے لئے مبارک حرف ح، ہ ہیں یعنی بڑی اور چھوٹی ہا گویا کہ اس کا نام اگر ح یا ہ سے شروع ہو تو افضل ہے۔ لیکن نام ایسا رکھنا چاہئے جو مجموعی تاریخ پیدائش کے عدد سے ٹکراتا نہ ہو۔

مثلاً ایک شخص ۲۷ رجون ۱۹۹۲ء کو پیدا ہوا تو اس کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ۲۷+۶×۲۰۰۰=۲۰۲۵=۹ بنا۔

ایسے شخص کا نام جو مذکورہ تاریخ میں پیدا ہوا ہو ۹ عدد کا رکھنا بہتر ہوگا ورنہ ایسے عدد کا نام رکھیں جو ۹ کا دشمن نہ ہو۔ جیسے ایک اور چار وغیرہ۔

یہ بات بھی یاد رکھیں کہ قسمت کا اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو انسان کے برج سے وابستہ ہو جیسے سرطان سے قمر وابستہ ہے۔ گویا کہ جس انسان کا برج سرطان ہوگا اس کی تقدیر پر سب سے زیادہ قمر اثر انداز ہوگا۔ جس ستارے کی ساعت میں انسان پیدا ہوتا ہے وہ ستارہ بھی تقدیر پر اثر انداز ہوتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن پہلی ساعت میں پیدا ہوا تو اس کی قسمت پر شمس اثر انداز رہے گا۔ نام کے عدد سے متعلق جو ستارہ ہو وہ بھی کچھ نہ کچھ اثر انداز ہوتا ہے۔ لیکن اصل ستارہ وہی کہلاتا ہے جو برج سے متعلق ہو۔

بذریعہ علم ابجد جو اعداد برآمد کئے جاتے ہیں وہ بھی اپنا ایک اثر رکھتے ہیں۔ لیکن وہ شخصیت سے زیادہ تقدیر پر اور حالات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس تفصیل کے بعد ہم یہ عرض کریں گے کہ آپ کا اصل عدد جو سب سے زیادہ آپ کی شخصیت پر اثر انداز ہوگا وہ ۹ ہے۔ بذریعہ ابجد جو عدد برآمد ہو رہا ہے وہ آپ کے حالات سے ہے اور تقدیر پر تو اثر انداز ہوگا لیکن شخصیت پر نہیں۔

آپ نے اپنی تاریخ پیدائش نہیں لکھی ورنہ اور بھی زیادہ وضاحت کے ساتھ ہم جواب دیتے لیکن ہم نے جو کچھ عرض کیا ہے وہ آپ کی کشمکش کو دور کرنے کے لئے کافی ہے۔

گھریلو مسائل

سوال از محمد سیم ——— کانپور

حضرت میرے سوالوں کا جواب دے کر میری پریشانی کا حل بتائیں۔ پچھلے ۲۲-۲۳ سالوں سے پریشانیوں میں ہوں، اب کاروبار ختم ہو گیا، جب بھی شروع کرتا ہوں چند مہینہ یا سال بھر تو صحیح رہتا ہے پھر دھیرے دھیرے سب ختم ہو جاتا ہے اور قرض دار ہو جاتے ہیں شروع سے کوئی کام کرائیں۔ پڑھا اور کاروبار کیا اس لئے مزدوری کر نہیں سکتے۔ اس پریشانی کی وجہ کیا ہے اور اس لئے نجات کیسے ملے گی اور آگے ترقی کیسے ملے گی۔ ہم اس مکان کی نحوست سے کیسے محفوظ رہیں۔

ہم آرڈر کے لئے دکان پر جاتے ہیں مگر دوکاندار ہماری طرف توجہ نہیں کرتا نہ آرڈر وغیرہ دیتا ہے۔ جب کہ دوسروں کو دیتا ہے۔ ان کی طرف توجہ کرتا۔ میرے لڑکے لڑکی کے بارے میں بھی بتائیں وہ ہمارا اور اپنی ماں دونوں کے ہی دباؤ میں نہیں برابر جواب دیتے ہیں۔ ان سب بھائی بہنوں میں بھی نہیں بنتی ہے۔ لڑکے صرف خیالی پلاؤ پکایا کرتے ہیں۔ محنت کارخانہ میں کرتے ہیں لیکن جو لگن جستجو ایک کاروباری کی ہونا چاہئے وہ نہیں ہے۔

ایسا کریں کہ وہ دباؤ میں رہیں آپس میں میل محبت سے رہیں عقل مند بن جائیں اور کاروبار کی طرف توجہ کریں، کامیاب کاروبار کریں۔

جواب

بچوں کو شروع ہی سے اپنے کنٹرول میں رکھنا چاہئے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ شروع ہی سے گھر کا ماحول اس انداز کا ہو کہ جس میں بچوں کی تربیت آسانی کے ساتھ ہو سکے اور ہم اپنے بچوں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر سکیں۔ سب سے پہلے ہمیں اپنے تعلقات بہتر رکھنے چاہئیں یعنی میاں بیوی کے تعلقات۔ جن گھروں میں ازدواجی زندگیاں پرسکون نہیں ہوتیں ان کے گھر سے محبت اور خیر و برکت ختم ہو جاتی ہے جو ماں باپ آپس میں لڑتے جھگڑتے ہیں ان کے بچے باغی سے ہو جاتے ہیں اور انہیں محبت اور پیار پر یقین نہیں آتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بھی بات بات پر جھلاتے ہیں، اکڑتے ہیں اور سب کے بارے میں ان کی سوچ منفی ہوتی ہے۔

آپ اپنے تعلقات میں استحکام پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ روزانہ "یا لطیف" ۱۲۹ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے سب بچوں کو پلائیں۔ روزانہ گھر میں سورۂ یٰسین اور سورۂ مزمل کی تلاوت کرنے کا معمول بنالیں اور آپ روزانہ پابندی سے "یا سلام یا مغنی" ۲۰۰ مرتبہ صبح و شام پڑھا کریں۔ جمعہ کے دن ۱۰۰ مرتبہ درود ابراہیم پڑھیں۔ دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ انشاء اللہ گھر میں خیر و برکت ہوگی اور کاروبار انشاء اللہ بڑھتا چلا جائے گا۔

بندشوں سے نجات کے لئے

سوال از افتخار حسن ——— فرید آباد

آج کل بندشوں کی ہوا بہت چل رہی ہے۔ لوگ از راہ دشمنی اور از راہ حسد دوسروں کے کاروبار اور ان کی ترقیاں رکوانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ غلط سلط قسم کے عاملین ان لوگوں کی اپنے مفادات کی خاطر بہت مدد کرتے ہیں۔ اسی طرح کا معاملہ میرے ساتھ بھی ہو رہا ہے۔ میرا اچھا چلتا کاروبار ایکدم بند ہو گیا۔ شروع شروع میں میں اندازہ نہیں کر سکا۔ پھر مقامی کئی عاملوں سے ملا تو انہوں نے بتایا کہ آپ کا کاروبار بند کر دیا گیا ہے۔ میں نے علاج بھی کرایا لیکن خاطر خواہ فائدہ نہیں ہو سکا ہے۔ میں آپ کا رسالہ چند ماہ سے پڑھ رہا ہوں اور اس رسالے کو پڑھ کر مجھے اطمینان ہوا کہ میرے کاروبار کی بندشیں آپ کے ذریعہ ختم ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو میں دیوبند بھی آ سکتا ہوں لیکن اگر میرے سوال کا جواب طلسماتی دنیا کی روحانی ڈاک میں دے دیں تو آپ کی ذرہ نوازی ہوگی۔

جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل روحانی عملیات کے نام پر جو دھینگا مشتی ہو رہی ہے وہ قابل افسوس ہے۔ معمولی معمولی مخالفتوں کو لے کر لوگ ایک دوسرے کے کاموں پر تالے ڈال رہے ہیں اور ایک دوسرے کا استحصال کر رہے ہیں۔ کسی کے چلتے چلاتے کاروبار کو بند کر دینا ایک جرم عظیم ہے لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس جرم عظیم کے ہزاروں لوگ مرتکب ہو رہے ہیں۔ آپ کے کاروبار کے بارے میں معلوم ہو کر دکھ ہوا۔ ہم آپ کے لئے ایک عمل لکھ رہے ہیں جو بسم اللہ الرحمن الرحیم کا عمل ہے اور یہ عمل آپ کے لئے نہایت مفید و موثر ثابت ہوگا۔ اس عمل کو آپ پورے یقین اور اعتقاد کے ساتھ کریں اور اپنی آنکھوں سے رب العالمین کی قدرت کا مظاہرہ کریں۔ یہ عمل ۱۹ دن کا ہے۔ اس عمل کو دن رات کے ۲۴ گھنٹوں میں کسی بھی وقت کر سکتے ہیں لیکن آپ اپنی مرضی سے جو وقت بھی مقرر کریں گے اس کی پابندی کریں مثلاً اگر آپ اس عمل کے لئے جگہ بھی متعین کر لیں تو بہتر ہے۔ کبھی کسی جگہ کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی وقت اور کبھی کسی وقت پڑھنے سے عمل کے اندر کمزوری اور نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

اس عمل کو اگر نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ عمل سے پہلے تازہ غسل کیا کریں، عمل پڑھتے وقت سفید لباس پہنیں اور دوران عمل لوبان یا اگربتی جلائیں۔ ۱۹ دن تک زبان سے متعلق جتنے گناہ ہیں جیسے جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، تمسخر اور فضول باتوں سے خود کو محفوظ رکھیں اور غیر ضروری باتوں سے بھی اجتناب کریں۔ جب کوئی کام اور شغل نہ ہو تو درود شریف پڑھتے رہیں۔ نیت یہ رکھیں کہ آپ کو بندشوں سے نجات مل جائے اور آپ کا کاروبار دن بدن ترقی کرنے لگے۔ کھانے پینے کا کوئی خاص پرہیز نہیں ہے البتہ ۱۹ دن تک پیاز اور لہسن اور مچھلی کا استعمال نہ کریں۔ اگر آپ شادی شدہ ہیں تو ۱۹ دن تک بیوی کے ساتھ خلوت نہ کریں۔ روزانہ عمل کے اختتام پر دعا کریں اور آخری دن بطور خاص اپنے کاروبار کے لئے دعا کریں۔ انشاء اللہ اگر آپ نے روزانہ مقررہ تعداد میں کوئی کمی بیشی نہیں کی تو حیرتناک طریقہ سے آپ کو کامیابی ملے گی۔ تمام بندشیں ختم ہو جائیں گی اور آپ کا کاروبار پہلے سے بھی زیادہ چلنے لگے گا۔ ذیل میں ہم ۱۹ دن تک پڑھنے کا چارٹ دے رہے ہیں۔ لکیر سے اوپر ترتیب ہے اور نیچے اس دن کی تعداد ہے۔ اس ترتیب اور تعداد میں کمی بیشی نہ کریں ورنہ مطلوبہ مقصد پورا نہیں ہوگا۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۷۹۱	۸۱۶	۸۱۶	۷۸۷	۸۴۶	۸۳۶	۷۸۶
۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۷۸۷	۸۳۶	۸۴۶	۷۹۳	۹۸۶	۸۱۶	۷۸۷
۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵		
۸۴۶	۷۹۶	۷۹۳	۹۸۶	۸۱۶		

بندش کا اندیشہ

سوال از : نعیم اختر ——— آگرہ

آپ کا رسالہ پڑھ کر علم و عمل کی روشنی نصیب ہو رہی ہے اور بے شمار لوگ اس رسالے کی روشنی سے مستفیض ہو رہے ہیں۔ آپ روحانی ڈاک

کے ذریعہ عوام کی جو رہنمائی کر رہے ہیں وہ بہت بڑی خدمت ہے۔ عوام تو عوام خواص بھی اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ ہم نے اپنے علاقے کے علماء اور صلحاء کو اس رسالے کے مضامین سے استفادہ کرتے دیکھا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس دور میں اس طرح کے رسالے کی شدید ضرورت تھی اور اللہ کا کرم ہے کہ اس نے آپ سے یہ کام لیا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ یہ رسالہ مزید ترقی کرے اور دنیا کے چپے چپے پر اس کی روشنی پھیلے۔

ہم یہ محسوس کرتے ہیں کہ ہمارے کاموں میں کسی طرح کی رکاوٹ ہے۔ کئی مرتبہ یہ لگتا ہے کہ کام بنتے بنتے ایک دم رک گیا۔ اس کے لئے حل بتائیں۔ عنایت ہوگی۔

جواب

نماز فجر کے بعد ۱۳۱ مرتبہ "یا سلام" پڑھا کریں۔ نماز ظہر کے بعد سو مرتبہ "اللہ اکبر" نماز عصر کے بعد سو مرتبہ "اللہ قادر" نماز مغرب کے بعد سو مرتبہ "اللہ باقی" اور نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ "اللہ عظیم" پڑھا کریں۔ اول و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف پڑھیں اور یہ نقش زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

اللہ قادر ۳۰۵	۱۰۸۷	۱۷۸	اللہ اکبر ۲۹۸
۱۷۷	۲۹۹	۳۰۴	۱۰۸۸
۳۰۰	۱۸۰	۱۰۸۵	۳۰۳
اللہ عظیم ۱۰۸۶	۳۰۲	۳۰۱	اللہ باقی ۱۷۹

اس نقش کو ہر کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈالیں اور اس رب کی قدرتوں پر کامل یقین رکھیں جو بے شک سب سے بڑا بھی ہے۔ سب سے زیادہ عظیم بھی ہے۔ وہ قادر مطلق اور وہ ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ بے شک ہر چیز فانی ہے صرف ذات باری تعالیٰ باقی رہنے والی ہے۔ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ یہیں اللہ کی آخری کتاب نے بتایا ہے کہ رب العالمین کے سوا ہر چیز فانی ہے اور ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔

رکاوٹوں سے نجات کے لئے

سوال از۔ فاروق ——— اجمیر شریف

کوئی ایسا عمل بتائیں جو رکاوٹوں اور بندشوں سے نجات عطا کرتا ہو۔ آج کل کوئی بھی شخص کسی کی بھی بندش کرا دیتا ہے۔ آپ طلسماتی دنیا کے ذریعہ ایسا عمل بتائیں جو سبھی کے لئے اور سبھی بندشوں کو ختم کرنے کے لئے کارآمد ہو۔ اللہ آپ کو جزائے خیر عطا کرے۔

جواب

سورۂ نصر کا نقش ہر طرح کی رکاوٹ اور ہر طرح کی بندشوں کے لئے مفید اور موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد سورۂ نصر ۹ مرتبہ پڑھیں اور اس کا نقش اپنے دائیں بازو پر باندھیں اور اس کا نقش حرفی فریم میں لگا کر گھر یا آفس میں آویزاں کریں۔

بازو پر باندھنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۰	۱۵۳۳	۱۵۳۷	۱۵۲۳
۱۵۳۲	۱۵۲۴	۱۵۲۹	۱۵۳۵
۱۵۲۵	۱۵۳۹	۱۵۳۲	۱۵۲۸
۱۵۲۳	۱۵۲۷	۱۵۲۶	۱۵۳۸

سورۂ نصر کا نقش حرفی یہ ہے۔

اللہ	فی دین	یدخلون	الناس	ورایت	والفتح	نصر اللہ	اذا جاء
افواجا	اللہ	فی دین	یدخلون	الناس	ورایت	والفتح	نصر اللہ
فسبح	افواجا	اللہ	فی دین	یدخلون	الناس	ورایت	والفتح
بحمد	فسبح	افواجا	اللہ	فی دین	یدخلون	الناس	ورایت
ربک	بحمد	فسبح	افواجا	اللہ	فی دین	یدخلون	الناس
واستغفرہ	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	اللہ	فی دین	یدخلون
انہ کان	واستغفرہ	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	اللہ	فی دین
توابا	انہ کان	واستغفرہ	ربک	بحمد	فسبح	افواجا	اللہ

سورۂ نصر کے یہ دونوں نقش زبردست فتوحات کا ذریعہ بھی بنے ہیں اور ہزاروں بار کا تجربہ ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ان نقوش کے ذریعے اپنے بندوں کو بندش سے چھٹکارا نصیب کرے۔ آمین ☆

معارف الاعداد

قسط نمبر: ایک

علم اعداد سے متعلق ایک معلوماتی سلسلہ

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

عدد ایک

عدد ایک کا ستارہ شمس، برج اسد، مبارک دن اتوار، پیر، مبارک پتھر نیلم اور پکھراج ہے۔

جس شخص کا عدد ایک ہوتا ہے وہ حد سے زیادہ صاف ستھرے خیالات کا انسان ہوتا ہے، فنون لطیفہ کا شوقین ہوتا ہے، اس کے مزاج میں لطافت، ندرت اور جوش ہوتا ہے، ایک عدد والا انسان اپنے عزائم کو ہمیشہ بلند رکھتا ہے اور اس کے دل میں جو خواہش بھی پیدا ہوتی ہے اس کو پورا کرنے کی ہر ممکن جد و جہد کرتا ہے۔

ایک عدد کا انسان زبردست مستقل مزاج ہوتا ہے اس کے ارادے سچے ہوتے ہیں، اس کی آواز پر کشش ہوتی ہے۔ اس عدد کے لوگ زیادہ تر وکیل، مقرر، شاعر یا پیر مرد ہوتے ہیں اور جو بھی کچھ ہوتے ہیں ان میں بلا کی صلاحیتیں ہوتی ہیں اور یہ لوگ دوسروں کو متاثر کرنے کے فن سے پوری طرح مالا مال ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے خیالات اور اپنے تصورات کو مسحور کن انداز سے لوگوں کے سامنے پیش کر سکتے ہیں، مال و دولت اور علم و ہنر کے بغیر بھی یہ خود کو نمایاں کرنے کی قدرت رکھتے ہیں، یہ اپنی وقعت کرانے کے فن سے واقف ہوتے ہیں، ان میں زبردست قوت فیصلہ ہوتی ہے، یہ کسی بھی معاملے میں کوئی فیصلہ لینے میں دیر نہیں لگاتے، جھٹ پٹ کسی نتیجے پر پہنچ جاتے ہیں، ان کی فہم و فراست مسلمہ ہوتی ہے اور کسی بھی معاملے کی گہرائی میں پہنچ جانا ان کے لئے مشکل نہیں ہوتا۔

ایک عدد کے لوگ تخریب کاری سے متنفر ہوتے ہیں یہ لوگ نہ خود تخریب کار ہوتے ہیں نہ انہیں تخریب کاری پسند ہوتی ہے۔ انہیں بھونڈے مذاق اور چھچھورے پن سے بھی وحشت ہوتی ہے اور یہ اس طرح کی باتوں سے کوسوں دور رہتے ہیں، یہ اگر مذاق بھی کرتے ہیں تو اس میں ایک طرح کی سنجیدگی ہوتی ہے، ان میں ایک طرح کا وقار اور رعب ہوتا ہے، جو لوگ ان کے مخالف ہوتے ہیں، وہ بھی ان کے روبرو بات کرنے سے ہچکچاتے ہیں اور کوئی بحث کرنے کی ہمت نہیں کر پاتے۔

ایک عدد کے لوگ جذباتی ہوتے ہیں بسا اوقات اپنے خیالات اور اپنی بات چیت پر قابو نہیں پاتے، یہ لوگ کسی کا محکوم بننا پسند نہیں کرتے انہیں اگر پسند ہوتا ہے تو حاکم بننا، افسر بننا حکم چلانا، انہیں دوسروں کی ماتحتی ہرگز گوارا نہیں ہوتی، یہ لوگ حد سے زیادہ خوددار اور غیرت مند ہوتے ہیں حد سے زیادہ جذباتی اور حد سے زیادہ حساس ہوتے ہیں، اور قول و فعل کے بہت پکے اور سچے ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر ممکن طریقے سے دولت و شہرت حاصل کرنے کی فکر میں لگے رہتے ہیں، اپنے عقل و فہم و فراست اور ذہانت اور مستقل مزاجی کی وجہ سے ان میں حاکم اور افسر بننے کا مادہ پایا جاتا ہے۔

ان کے مزاج میں اگرچہ تندی اور سختی ہوتی ہے لیکن نرم دلی کی وجہ سے اور نیک خصلتوں کی وجہ سے ان کا ستارہ ہمیشہ عروج پر رہتا ہے، یہ لوگ اپنی قوت ارادی اور خود اعتمادی کی بدولت ترقی کی منزلیں طے کرتے رہتے ہیں۔

ایک عدد کے لوگ بالعموم تندرست ہوتے ہیں، یہ لوگ قانون سے بالاتر ہو کر زندگی گزارنا پسند کرتے ہیں، انہیں یہ بات ہرگز گوارہ نہیں ہوتی کہ کوئی ان کی بات کو ٹالے یا لیت و لعل سے کام لے، اگر کوئی ان کے حکم کی تعمیل نہیں کرتا تو ان کے صبر کا پیمانہ چھلک جاتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ تقریر کرنے میں ماہر ہوتے ہیں اور برجستہ کسی بھی موضوع پر کلام کر سکتے ہیں، یہ لوگ کسی بھی موضوع پر بے جھجک بول سکتے ہیں، ایک عدد کے لوگ اپنی ہار تسلیم نہیں کرتے، یہ اگر ہار بھی جاتے ہیں تو بہت جلد اپنی خداداد صلاحیتوں کی بنا پر پھر فتح یاب ہو جاتے ہیں،

ایک عدد کے لوگ نمائش اور ریا، و نمود کے قائل نہیں ہوتے۔ یہ کسی بھی معاملے میں کامیاب ہونے کے بعد مطمئن ہو جاتے ہیں اور اپنی کامیابی کی تشہیر کو پسند نہیں کرتے۔

ایک عدد کے لوگ انتھک جدوجہد کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کام کرتے ہوئے کبھی تھکن محسوس نہیں کرتے۔ ان کی موجودگی انجمن اور سوسائٹی کی قدر و منزلت میں اضافہ کرتی ہے اور یہ لوگ اپنی صلاحیتوں سے اپنی موجودگی کو اس طرح ثابت کرتے ہیں کہ اس میں کسی طرح کی ریاء و نمود کا پہلو اجاگر نہیں ہوتا۔ ایک عدد کے لوگ خدمت خلق کرتے وقت پوری طرح محتاط ہوتے ہیں اور بے جا قسم کی تشہیر سے خود کو بچاتے ہیں۔ اس لئے ان کو کوئی بھی خدمت سونپ کر پورا اطمینان کیا جا سکتا ہے۔

بلند تعمیری اوصاف، ملکیت، تکمیل خواہش، ربط ضبط، عناد، یقین، فہم و فراست، حسن گفتگو، بلند ہمتی، آزاد خیالی، اقتدار و اختیار، اظہار صداقت وغیرہ ان میں بدرجہ اتم موجود ہوتے ہیں۔ ایک عدد والے لوگوں میں کچھ بری عادتیں بھی ہوتی ہیں جن کی موجودگی کی وجہ سے ان کی شخصیت کبھی کبھی مجروح ہو کر رہ جاتی ہے۔ جیسے حد سے زیادہ قدامت پرستی، بے جا خرچ، ہر کس و ناکس پر بھروسہ کرنا، خوشامد اور چاپلوسی سے خوش ہونا، بے وقوف لوگوں کو اپنے گرد جمع رکھنا وغیرہ۔ اس طرح کی عادتوں کی وجہ سے ایک عدد والوں کو نقصان بھی ہوتا ہے۔

ایک عدد کے لوگ نقصانات سے زیادہ متاثر نہیں ہوتے اور نقصانات کی بھی پرواہ بھی نہیں کرتے۔ ایک عدد والے لوگ پکے وفادار ہوتے ہیں یہ کسی کے ساتھ بھی از خود بے وفائی نہیں کرتے یہ ساتھ نبھانے کی بھرپور صلاحیتیں رکھتے ہیں۔ ایک عدد کے لوگ دوسروں کی خطاؤں سے درگزر کرنے کا مزاج رکھتے ہیں، یہ چھوٹی چھوٹی خامیوں پر گرفت نہیں کرتے۔ ایک عدد کے لوگ اپنی شریک حیات کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتے ہیں اور یہ لوگ ازدواجی زندگی بالعموم خوش گوار گزارتے ہیں۔

یہ خصوصیات ان لوگوں کی بیان کی گئی ہیں جن کے نام کا مفرد عدد ایک ہو۔ رہے وہ حضرات جن کی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک بنتا ہو۔ یعنی جو لوگ انگریزی مہینے کی یکم، ۱۰، ۱۹ یا ۲۸ تاریخ کو پیدا ہوئے ہوں ان کی خوبیاں اور خامیاں یہ ہیں۔

- حکم چلاتا ہے، ربط ضبط قائم رکھ سکتا ہے، اعتقاد پختہ ہوتا ہے، آزاد خیال ہوتا ہے، عزت و مرتبہ کا حامل ہوتا ہے، صاحب عقل و خرد ہوتا ہے، دانا ہوتا ہے، اختیارات با آسانی حاصل کر لیتا ہے۔
- قدامت پرست ہوتا ہے اپنی بات پر اڑ جاتا ہے، کسی کی پرواہ نہیں کرتا، فضول خرچ ہوتا ہے، طبیعت میں جھلاہٹ ہوتی ہے جس کام کے کرنے کا خبط پیدا ہو جائے اس کو لاکھ روکئے یہ بھی کر گزرتا ہے، ضدی ہوتا ہے، حد سے زیادہ جذباتی ہوتا ہے۔
- اس کو زرد، گولڈن، بادامی رنگ راس آتے ہیں، اس کو فیروزہ، اپل، کہربا، پکھراج اور گارنیٹ اللہ کے فضل سے فائدہ پہنچاتے ہیں۔
- ایک عدد والے لوگ اگر ایک ہی عدد کے لوگوں سے دوستی رکھیں تو خوب نبھتی ہے ورنہ انہیں ۴ اور ۹ عدد کے لوگوں کو فوقیت دینی چاہئے۔
- یہ لوگ اگر اپنے کاموں کی شروعات یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ کو کریں تو کامیابی قدم چومتی ہے۔
- اتوار، پیر کا دن ان کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ اگر یہ دن یکم، ۱۰، ۱۹، یا ۲۸ تاریخوں میں پڑ جائیں تو سونے پر سہاگہ ہوتا ہے۔
- ان کی زندگی کا اہم عرصہ ۲۲ جولائی سے ۲۳ اگست کے درمیان کا ہوتا ہے۔ جن حضرات کے نام (ا م) سے شروع ہوتے ہیں وہ ان کے لئے مبارک ثابت ہوتے ہیں۔
- ان کو یہ بیماریاں، خدانخواستہ لاحق ہو سکتی ہے۔ درد کمر، دردِ چشم، امراض قلب، بلڈ پریشر، شوگر، امراض حلق وغیرہ۔
- ان کی زندگی کا انیسواں، اٹھائیسواں، ۳۷ واں، پچپن واں اور ۶۴ واں سال بہت اہم ہوتا ہے۔
- ان لوگوں کو اکتوبر، دسمبر اور جنوری میں بطور خاص اپنی صحت کا خیال رکھنا چاہئے۔ کیونکہ کوئی بھی مہلک بیماری ان مہینوں میں ان پر حملہ آور ہو سکتی ہے۔

اگر مجموعی تاریخ پیدائش کا مفرد عدد ایک ہو تو

ایک عدد والا ہمیشہ آزادی کا شائق رہے گا، اس کے لئے کسی قسم کی پابندی ناقابل برداشت ہوگی، مزاج میں غرور و تکبر زیادہ ہوگا، کسی کی رائے پر جلدی سے عمل نہیں کرے گا، ہر طرح سے قابل اعتماد ہوگا اس میں ذمہ داری کی خدمت انجام دینے کی کافی صلاحیت ہوگی، دوسروں پر بیٹھ حکمرانی کرے گا، فطری طور پر شجاع اور بہادر ہوگا، اس شخص کی جسمانی صحت بالعموم اچھی رہے گی، چہرے کا رنگ مائل بہ سرخی رہے گا۔

ایک عدد اگر بذریعہ عمل اہرام حاصل ہو

جس شخص کے نام کا عدد مستقلاً ایک ہوگا اس میں اقتدار کی ہوس ہوگی، وہ زندگی میں نئی نئی ایجادات و اختراعات کرتا رہے گا، وہ تمام لوگوں سے بہت کم تعلق رکھے گا، اس کی قوت استدلال بہت زیادہ ہوگی، وہ اپنی بگڑی کو خود سنوار لینے کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوگا، اس کو تحائف بہت حاصل ہوں گے، اس عدد والے کو مخفی علوم سے لگاؤ ہوگا، یہ شخص اپنی بات کا پکا ہوگا، خلوص و دیانت اس میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوگی، اس کو غیبی امداد بھی ملے گی، یہ اپنی زندگی کے اکثر معاملات میں کامیابیوں سے ہمکنار ہوگا، اس میں فیاضی بہت ہوگی اور جذبۂ خدمت بھی اس میں بدرجہ اتم ہوگا، یہ ضرورت مندوں کی، مسکینوں کی اور محتاجوں کی دل کھول کر امداد کرے گا۔

ایک عدد والے تمام حضرات کے لئے مندرجہ ذیل اسماء الٰہی کا ورد انشاء اللہ مؤثر ثابت ہوگا۔ "یارحمٰنُ، یامومنُ، یامقیتُ، یاجلیلُ، یامجیبُ، یاواحدُ، یاولیُّ، یاوالیُ، یارشیدُ، یاصبورُ"

ایک عدد والوں سے براہ راست آخری بات

آپ اپنی کمزوریوں پر پردہ ڈالیں۔ جو خوبیاں آپ میں موجود ہیں ان کی اصلاح جاری رکھیں، کسی کے دباؤ میں نہ آئیں، آپ اپنے کاموں میں کسی کی سفارش کا سہارا نہ لیں، آپ کی ذات بجائے خود ایک سفارش ہے۔ آپ اپنے کاروبار میں ذاتی طور پر دلچسپی لیں، لمبی مدت کے منصوبے نہ بنائیں، کسی کی نقل نہ کریں، اپنی چال پر قائم رہیں، آپ اگرچہ حوصلہ مند ہیں لیکن اپنی زندگی میں اعتدال پر قائم رہیں تیز رفتاری سے آپ کو نقصان ہوگا۔

(باقی آئندہ)

دشمن کو دفع کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد مع اعداد والدہ نکال کر ان میں ۲۰۴۵ کا اضافہ کریں اور منگل کے دن پہلی ساعت میں اونٹ کی کھال پر چڑیا کے خون سے نقش مثلث لکھیں اور اس مثلث کی رفتار خاکی رکھیں۔

اس کے بعد اس نقش کو کسی ویران جگہ دبا دیں اور دباتے وقت دشمن کا تصور کرتے ہوئے ۳ بار انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن دفع ہو جائے گا۔

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی اثر ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کردیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہو اس انسان کے دشمن خود بد جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہوجاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت

جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اس گھر میں خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ اچانک کی موت کا ڈر نہیں ہوتا، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے۔ یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ ہریدوار میں پایا جاتا ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش گول ہونا ضروری ہے جو کہ نیپال میں پایا جاتا ہے۔ جو کہ مشکل سے اور قسمت والوں کو ہی ملتا ہے۔ ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا۔

ملنے کا پتہ: ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی، دیوبند

علم الاعداد

بذریعہ عمل اہرام

ایک علمی پکڑ جو آپ کی شخصیت اور قسمت کے پرت کھولتی ہے

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

عدد برآمد کرنے کی دو مثالیں، ان مثالوں کو بغور دیکھیں تاکہ آپ کو اپنے نام کا عدد برآمد کرنے میں دشواری نہ ہو۔

واضح رہے کہ نام میں جتنے بھی حروف ہیں ان کی صرف اکائی معتبر ہوگی۔ مثلاً کسی حرف کے ۵۰ ہیں تو صفر الگ کرکے ۵ لئے جائیں گے۔ مثلاً حرف ی کے ۱۰ ہیں تو صفر ہٹا کر ایک ہی لیا جائے گا یا مثلاً حرف ذ کے ۷۰۰ ہیں تو دونوں صفر ہٹا کر صرف ۷ لئے جائیں گے۔ اس طرح نام کے تمام حروف کے صفر ہٹا کر ایک سطر بنائی جائے گی پھر اس سطر میں دو دو عدد باہم جوڑ کر نیچے ایک دوسری سطر تیار کی جائے گی۔ ایک عدد دو مرتبہ جڑے گا۔ دائیں والے عدد کے ساتھ بھی اور بائیں والے عدد کے ساتھ بھی۔ یہ دوسری سطر پہلی سطر کے مقابلہ میں کم ہوتی رہے گی۔ یہاں تک کہ آخر میں صرف ایک عدد باقی رہ جائے گا۔ بس یہی شخصیت کا عدد ہے۔ اس بات کو دو مثالوں کے ذریعہ سمجھ لیں۔

مثال (۱) شکیل احمد

ش ک ی ل ا ح م د

۳۰۰ ۲۰ ۱۰ ۳۰ ۱ ۸ ۴۰ ۴

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

اب اس سطر کے اعداد کو باہم جوڑ کر دوسری پھر تیسری پھر چوتھی سطر تیار کی جائے گی اور اس عمل کو اس وقت تک جاری رکھیں جب تک مفرد عدد برآمد نہ ہوجائے۔ دیکھئے۔

۳ ۲ ۱ ۳ ۱ ۸ ۴ ۴

۵ ۳ ۴ ۴ ۹ ۴ ۸

۸ ۷ ۸ ۴ ۳ ۲

۶ ۶ ۳ ۷ ۵

۳ ۹ ۱ ۳

۳ ۱ ۴

۴ ۵

۹

آپ اس مثال پر غور کریں اور پہلی سطر دیکھیں۔ عدد ۲۳ کے ساتھ جوڑا گیا ہے تو ۵ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۵ رکھ دیے گئے پھر ۲ عدد جو ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تھا ایک ساتھ جوڑا گیا تو ۳ بنے نیچے کی سطر میں ۵ کے بعد ۳ رکھ دیا گیا۔ پھر ایک جو ۲ کے ساتھ جوڑا گیا ۳ کے ساتھ جوڑا گیا تو ۴ بنے۔ نیچے کی سطر میں ۳ کے بعد ۴ رکھ دیا گیا وغیرہ۔ گویا کہ ہر عدد دو مرتبہ جوڑا جائے گا پہلے عدد کے علاوہ اور سطر ایک عدد گھٹتی چلی جائے گی۔ آپ دیکھ لیں۔ پہلی سطر میں اعداد ۸ ہیں دوسری میں ۷ ہیں تیسری میں ۶ ہیں اس طرح گھٹتے گھٹتے ایک باقی رہ جائے گا۔

یہ طریقہ عمل اہرام کہلاتا ہے آخر میں جو مفرد عدد بچے گا وہی آپ کی شخصیت کی حقیقت کھولے گا۔

دوسری مثال۔ عارفہ خاتون

ع ا ر ف ہ خ ا ت و ن

۷۰ ۱ ۲۰۰ ۸۰ ۵ ۶۰۰ ۱ ۴۰۰ ۶ ۵۰

ہر عدد کا صفر الگ کرکے صورت یہ بنے گی۔

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

اب مفرد عدد برآمد کرنے کے لئے عمل اہرام کریں گے۔ یعنی ایک عدد کو دوسرے عدد میں جوڑ کر نیا عدد بناتے چلے جائیں اور صفر کو نظر انداز کرتے رہیں گے

۷ ۱ ۲ ۸ ۵ ۶ ۱ ۴ ۶ ۵

۸ ۳ ۱ ۴ ۲ ۷ ۵ ۱ ۲

۲ ۴ ۵ ۶ ۹ ۳ ۶ ۳

۶ ۹ ۲ ۶ ۳ ۹ ۹

۶ ۲ ۸ ۹ ۳ ۹

۸ ۱ ۸ ۳ ۳

۹ ۹ ۲ ۶

۹ ۲ ۸

۲ ۱

۳

ان مثالوں کے بعد اب ہر ایک عدد کی حقیقت کو سمجھنے کے لئے اس مضمون کا مطالعہ پوری گہرائی کے ساتھ کیجئے تاکہ آپ کو اندازہ ہو سکے کہ کون سا عدد انسان کی شخصیت پر کیسے کیسے اثرات مرتب کرتا ہے۔

پانچ عدد کی حقیقت

جس شخص کا عدد پانچ ہوگا وہ عیش و عشرت کا دلدادہ ہونے کے ساتھ ایثار و قربانی کا بھی شیدا ہوگا۔ اس میں آرام طلبی کے ساتھ زہد کا خاصہ بھی ہوگا۔ مذہبی قسم کے لوگ اس شخص کی ذات میں دلچسپی رکھیں گے اور اس کا احترام کرنے پر مجبور ہوں گے۔ اس کو اپنے ہم عصروں سے کافی نقصان پہنچے گا لیکن اس کی مقبولیت ہر حال میں برقرار رہے گی۔

عورتوں سے دلچسپی ہوگی اور اسی وجہ سے رسوائی اور بدنامی کے اندیشے رہیں گے۔ زندگی کے آخری ایام پرسکون گزریں گے اور اس وقت ہر طرح کے ہنگاموں سے نجات مل جائے گی۔

پانچ عدد کے لوگ کام کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ان میں کام کرنے کی دھن ہوتی ہے۔ یہ لوگ جس ذمہ داری کو قبول کر لیتے ہیں اس کا حق ادا کرتے ہیں۔ ان میں کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ آہنی کردار کے لوگ ہوتے ہیں۔

پانچ عدد کا کردار

یہ عدد قوت جاذبہ کی علامت ہے۔ یعنی اس عدد کے لوگ ایک طرح کی مقناطیسیت اپنے اندر رکھتے ہیں اور ان میں عجیب و غریب قسم کی ایک کشش ہوتی ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

یہ عدد فطرتاً خوشی اور مسرت کا عدد ہے۔ اس عدد کے لوگ سوسائٹیوں میں عزت و احترام کے ساتھ دیکھے جاتے ہیں۔ لوگ ان سے تعلق پیدا کر کے ایک طرح کی خوشی محسوس کرتے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگ فطرتاً صاحب قدر و منزلت ہوتے ہیں، یہ لوگ بہت آسانی سے لوگوں کے دلوں کو مسخر کر لیتے ہیں۔ ان میں تلون مزاجی بھی ہوتی ہے۔ ان کا ایک رنگ باقی نہیں رہتا۔ مثلاً جب یہ کسی سے ملتے ہیں تو بہت جوش میں ہوتے ہیں لیکن ان کی گرم جوشی زیادہ دیر تک باقی نہیں رہتی۔ ان کے تعلق کا رنگ اکثر وقت کے ساتھ ساتھ ہلکا اور پھیکا پڑ جاتا ہے۔ البتہ پہلی ملاقات میں یہ لوگوں کو بہ آسانی مسخر کر لیتے ہیں۔ یہ لوگ پکے سیاسی ہوتے ہیں اور جوڑ توڑ کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں۔

پانچ عدد کے اوصاف

یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ اس عدد کا انسان ایک رنگ پر قائم نہیں رہتا۔ یہ حالات کے ساتھ رنگ بدلتا رہتا ہے۔ اس کے اندر ذہنی قوت ہوتی ہے۔ ۵ عدد کے لوگ لکیر کے فقیر نہیں بنتے۔ یہ حالات کے ساتھ ساتھ اپنی سوچ و فکر بدل لیتے ہیں، حد یہ ہے کہ یہ اپنا عقیدہ بھی بدل سکتے ہیں۔ یہ لوگ بہت سی خوبیوں کے باوجود مستقل مزاج نہیں ہوتے یہ کسی بھی وقت حالات سے دل برداشتہ ہو کر اپنے کام کی تکمیل سے ہٹ جاتے ہیں۔ ان میں ترقی کرنے کی زبردست خواہش اور جستجو رہتی ہے لیکن زیادہ دیر تک کسی بھی معاملے میں نتیجے کا انتظار نہیں کرتے اور راستہ بدل لیتے ہیں۔

پانچ عدد کا تخریبی پہلو

۵ عدد کے لوگ غیر مستقل مزاج ہوتے ہیں اور کسی بھی وقت اپنا نظریہ بدل لیتے ہیں۔ یہ لوگ رازداری کے قابل نہیں ہوتے۔ ان کو راز بتانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم ساری دنیا میں ڈھول بجانے کی غلطی کر رہے ہیں۔ ۵ عدد کے لوگوں میں وفا نہیں ہوتی۔ یہ طوطا چشم قسم کے ہوتے ہیں۔ پکی دوستی کرنے سے یہ محروم ہوتے ہیں۔ اگر ان کے مفادات پورے نہ ہوں تو یہ کسی کو بھی چھوڑ سکتے ہیں۔ یہ لوگ ایک دروازہ بند ہوتے ہی دوسرا دروازہ کھلنے کے قائل ہوتے ہیں۔ یہ کسی کی یاد میں آنسو بہانے کے قائل نہیں ہوتے۔ ان کا نظریہ تو نہیں اور سہی اور نہیں اور سہی کے مصداق ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگ خود فریبی، خود نمائی، بے وفائی اور نکتہ چینی کی وجہ سے کسی بھی ظلم و ستم سے گزر سکتے ہیں۔ جب یہ مخالفت پر آتے ہیں تو آنکھ کا ناطہ باقی نہیں رکھتے۔ پانچ عدد کے لوگوں میں تنقید اور اعتراض کی بیماری ہوتی ہے۔ اس لئے یہ دوستوں کی نظروں میں بھی اپنا خاص مقام نہیں بنا پاتے۔ یہ کسی کے بہت زیادہ قدر دان بھی نہیں ہوتے اور ان کی یہ ناقدری کی عادت انہیں اچھے ساتھیوں سے دور کر دیتی ہے۔

امراض

پانچ عدد کے لوگوں کو جوڑوں کے درد کی شکایت اکثر ہوتی ہے۔ یہ فالج کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چہرے کے امراض بھی انہیں لاحق ہو سکتے ہیں۔ انہیں امراض چشم کی شکایت بھی ہو سکتی ہے۔ عمر کے آخیر میں خون کی خرابی کا عارضہ بھی انہیں گھیر سکتا ہے۔ مجموعی طور پر ان کی صحت بہت زیادہ قابل رشک نہیں ہوتی۔

پانچ عدد کے حالات

قوت امتیاز سے بہرہ ور ہوتے ہیں، نکتہ شناس کی صفت بھی ہوتی ہے، چرب زبان ہوتے ہیں، محض باتوں سے لوگوں کے دل و دماغ پر چھا جاتے ہیں۔ اگرچہ بہت زیادہ دولت مند نہیں ہوتے لیکن اپنا ہر کام نکالنے کا ہنر رکھتے ہیں۔ قائد بننے کی صلاحیت ہوتی ہے لیکن تنقید و اعتراض کی وجہ سے اپنا حلقہ نہیں بنا پاتے۔ غلط تدابیر، نکتہ چینی اور مطلب پرستی کی بنا پر طبیعت اکثر پریشان رہتی ہے اور کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں۔

پانچ عدد کی خواتین

پانچ عدد کی خواتین بہت زیادہ پرکشش نہیں ہوتیں اور ان میں اچھا کھانا پکانے کی صلاحیت بھی نہیں ہوتیں لیکن اپنے تیار کردہ کھانے پر تنقید اور اعتراض ان سے برداشت نہیں ہوتا۔ یہ اپنے کھانے کی برائی سن کر بددل اور مایوس تو ہو جاتی ہیں لیکن اپنے اندر اچھی صلاحیت پیدا کرنے کی جدوجہد نہیں کرتیں۔ یہ پکی دوست نہیں بن سکتیں، ان پر آنکھیں بند کر کے بھروسہ کرنا بہت غلط ہوتا ہے۔

پانچ عدد کے لوگوں کا پیشہ

پانچ عدد کے لوگ سیاست میں دلچسپی رکھتے ہیں اور یہ سیاست میں اس لئے کامیاب بھی ہو سکتے ہیں کیونکہ یہ حالات کے ساتھ ساتھ بدل جانے کی فطرت رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ کسی بھی وقت دل بدل سکتے ہیں۔ یہ اچھے لیڈر نہیں بن سکتے۔ ان میں کاروبار کی بھی صلاحیت ہوتی ہے اور یہ لوگ کاروبار کے معاملے میں محنت کرنے کے قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نفع نہ ملے تو گراہک کو نظروں سے گرا دیتے ہیں اور اپنے شریک کار کو بھی کاروبار میں نقصان اٹھانے کے یہ قائل نہیں ہوتے اگر انہیں نقصان ان کا کوئی سگا رشتہ دار بھی پہنچاتا ہے تو یہ اس سے بھی انتقام لینے پر اتر آتے ہیں۔

****

اکیسویں قسط

کرشماتِ جَفرُ

حسن الہاشمی
فاضل دار العلوم دیوبند

علم جفر کا ایک نادر شاہکار یہ بھی جو مختلف اکابرین سے منقول ہے اور جو راقم الحروف کے تجربے میں بھی آچکا ہے۔ اس نقش اور عمل کے ذریعہ راقم الحروف نے کئی لوگوں کو راحت پہنچائی ہے اور حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان کی زندگی میں قابل رشک انقلاب آیا ہے اور ان کی غربت خوش حالی میں بدل گئی ہے۔ دفع غربت و ناداری کا یہ طریقہ علم جفر کا ایک قیمتی اثاثہ ہے جو قارئین کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو بعد نماز عشاء (یعنی سنیچر کا دن گزرنے کے بعد) احرام باندھ لیں اور ایک سفید چادر بچھالیں۔ اسی چادر پر مصلی بچھادیں۔ دو رکعت نماز نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ۱۰ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد کاغذ کے دس ٹکڑے لیں اور یہ حرف ان پر لکھ دیں۔ ایک کاغذ پر ایک ہی حرف لکھیں۔ حرف یہ ہیں۔

ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ ان ٹکڑوں کو جائے نماز کے نیچے رکھ دیں۔ پھر ان میں سے کوئی ایک ٹکڑا اٹھائیں۔ اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق یہ آیت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد پڑھیں۔ آیت یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ وظللنا علیکم الغمام وانزلنا علیکم المن والسلوی کلوا من طیبات ما رزقنکم۔

عمل پورا ہونے کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر کاغذ کے اس ٹکڑے کو ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور کاغذ کا دوسرا ٹکڑا اٹھائیں اس پر جو حرف تحریر ہو اس کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت کو پڑھیں۔ تعداد پوری ہو جانے پر پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس دوسرے ٹکڑے کو بھی ایک طرف رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر تیسرا کاغذ کا ٹکڑا اٹھائیں۔ یہ سمجھیں کہ کاغذ کا ہر ٹکڑا اٹھانے سے پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھنا ہے اس کے بعد کاغذ پر تحریر حرف کے اعداد کے مطابق مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔ اس کے بعد پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر اس کاغذ کو ایک طرف رکھ دیں۔ اسی طرح دس کے دس ٹکڑوں پر اسی طرح عمل کرنا ہے۔ جب دس ٹکڑوں کا عمل مکمل ہو جائے تو سجدے میں جا کر "یا رزاق یا ذا اسبغ" سو مرتبہ پڑھنا ہے اس کے بعد سجدے سے سر اٹھا کر رزق حلال کی دعا کرنی ہے۔

اس عمل کو لگاتار دس دن تک کرنا ہے اور بالکل اسی طرح کرنا ہے جس طرح بتایا گیا ہے۔

واضح رہے کہ اس آیت شریفہ کے اعداد ۳۸۷۳ ہیں۔
مذکورہ حروف مقطعات کے مجموعی اعداد ۴۷۳ ہیں۔
الگ الگ حروف کے اعداد اس طرح ہیں۔

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰

طالب کو چاہئے کہ اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام میں آیت مذکورہ اور حروف مقطعات کے اعداد شامل کر کے ان کو دس گنا کر لے اس کے بعد حسب قاعدہ آتشی چال سے نقش تیار کر لے اور روزانہ عمل کے اختتام پر اس نقش پر دم کرتا رہے۔ دس دن کے بعد جب عمل کی تکمیل ہو جائے تو اگلے دن بروز اتوار سورج نکلتے وقت اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے سیدھے بازو پر باندھ لے اور اسی دن شام سورج غروب ہونے سے پہلے کاغذ کے دس ٹکڑے آٹے کی گولیاں بنا کر ان میں رکھ کر ایک ایک کر کے تالاب یا نہر میں ڈال دے۔ انشاء اللہ غربت و ناداری کا خاتمہ ہوگا اور خوش حالی اور مالداری کا زمانہ اللہ کے فضل و کرم سے شروع ہوگا۔

مثال۔

نسیم احمد	۲۱۳
نام والدہ نصرت	۷۴۰
	۹۵۳

آیت کے اعداد	۳۸۷۴
حروف مقطعات کے اعداد	۴۷۴
	۵۳۰۰
قانون کے وضع کئے	۳۰
۴ سے تقسیم کئے	۴)۵۲۷۰(
	۴
	۱۲
	۱۲
	×۷
	۴
	۳۰
	۲۸
	۲

دو کسر ہے۔ اس لئے نویں خانے میں ایک کا اضافہ ہوگا۔
نقش اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۳۲۴	۱۳۲۸	۱۳۳۱	۱۳۱۷
۱۳۳۰	۱۳۱۸	۱۳۲۳	۱۳۲۹
۱۳۱۹	۱۳۳۳	۱۳۲۶	۱۳۲۲
۱۳۲۷	۱۳۲۱	۱۳۲۰	۱۳۳۲

وفق ۵۳۰۰

اس مثال میں ہر لائن کا ٹوٹل ۵۳۰۰ ہی آئے گا۔ اس مثال کو سامنے رکھ کر ہر ضرورت مند نقش بنا کر یہ عمل کر سکتا ہے۔ تمام قارئین کو عام اجازت ہے۔

(نوٹ) واضح رہے کہ کاغذ کے ٹکڑے دس دن تک وہی استعمال ہوتے رہیں گے جو پہلے دن تحریر کئے گئے تھے اور ان ہی کو عمل کے اختتام پر آٹے میں گولیاں بنا کر پانی میں ڈالا جائے گا۔

تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں

اگر کوئی شخص مندرجہ ذیل کلمات ۲۱ روز تک بلا ناغہ پڑھے اور روزانہ سات ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کے تمام دشمن ذلیل وخوار رہیں گے اور ان پر خدا کی پھٹکار برستی رہے گی۔

"یا مذلُ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَھْرِ عَزِیْزٍ سُلْطَانِہٖ یا مذل"

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے چاند کی پندرہ تاریخ سے عمل شروع کرے اور ایک ہفتے تک سوالاکھ مرتبہ "یا قاہر" پڑھے اگلے ہفتے سوالاکھ مرتبہ "یا مذل" پڑھے اور دشمن کی تباہی اور ہلاکت کی نیت سے دو نقش بنائے۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۹۸۵	۹۸۸	۹۹۲	۹۷۸
۹۹۱	۹۷۹	۹۸۴	۹۸۹
۹۸۰	۹۹۳	۹۸۶	۹۸۳
۹۸۷	۹۸۲	۹۸۱	۹۹۴

فلاں ابن فلاں ذلیل وخوار شد

اس نقش کی پشت پہ یہ لکھیں۔

۱۸۶	۱۸۹	۱۹۲	۱۷۹
۱۹۱	۱۸۰	۱۸۵	۱۹۰
۱۸۱	۱۹۴	۱۸۷	۱۸۴
۱۸۸	۱۸۳	۱۸۲	۱۹۳

فلاں ابن فلاں دفع شود

اس نقش کو کالے رنگ کے کپڑے میں پیک کر کے کسی قبرستان میں دبا دیں۔ اگر دشمن کے پہنے ہوئے کپڑے میں پیک کریں تو کپڑا کسی بھی رنگ کا ہو چلے گا۔

پانچویں قسط

مخزن العجائب

حسن الہاشمی

احتلام سے بچنے کے لئے

اگر کسی کو احتلام ہوتا ہو تو اس سے محفوظ رہنے کے لئے سوتے وقت دائیں ران پر "آدم" اور بائیں ران پر "حوا" لکھے۔ انشاء اللہ احتلام سے محفوظ رہے گا۔

بعض ارباب تجربہ نے فرمایا ہے کہ سوتے وقت اگر پیٹ پر "عمر فاروق" لکھ لیں تو احتلام سے حفاظت رہتی ہے۔

قوت باہ کھولنے کے لئے

بعض لوگوں کی شہوت مردانگی اور قوت باہ بذریعہ سحر باندھ دی جاتی ہے جس سے وہ خلوت کرنے پر قادر نہیں ہوتے ایسے لوگوں کے لئے سوبڑ تمین فارمولہ یہ ہے کہ کسی چینی کی پلیٹ پر ۱۵ مرتبہ سورۂ قدر لکھ کر پانی سے دھو کر پی لیں۔ اور اس عمل کو لگاتار سات دن تک کریں۔ انشاء اللہ خلوت پر قادر ہوگا اور عقد قرح سے نجات ملے گی۔

سردی سے چڑھنے والے بخار کے لئے

اگر کسی مریض کو جاڑہ کے ساتھ بخار چڑھتا ہو تو اس کو صبح کے وقت کسی چینی کی پلیٹ پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ یَا شَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں دوپہر کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ یَا کَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں شام کو بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ یَا مُعَافِیْ یَا اَللّٰہُ لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک دن میں ورنہ زیادہ سے زیادہ ۳ دن میں بخار سے نجات مل جائے گی۔

جو بچے بستر پر پیشاب کرتے ہوں

مرغ کی کلغی (تاج) بچے کے گلے میں لٹکا دیں انشاء اللہ پیشاب بستر پر کرنا چھوڑ دے گا۔

اگر بکری کا کھر پیس کر شہد میں ملا کر بچے کو کھلا دیں تب بھی وہ بستر پر پیشاب کرنے سے رک جائے گا۔

چوری کا کیس کھولنے کے لئے

ایک لوہے کی چوکور کیل تیار کریں۔ اس کیل کی ایک جانب کھیٰعص دوسری جانب یٰس وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ تیسری جانب حٰمٓ وَالْقُرْاٰنِ اور چوتھی جانب قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ لکھیں پھر اس کیل کو زمین میں گاڑ دیں اور مشتبہ لوگوں کو حکم دیں کہ اس کیل کے چاروں طرف حلقہ بنا کر بیٹھ جائیں اس کے بعد عامل اس کیل پر ۸ مرتبہ ضرب لگائے اور ہر ضرب پر ایک مرتبہ سورۂ حشر پڑھے۔ اس کے بعد سب کو کھڑا ہونے کا حکم دے۔ سب کھڑے ہو جائیں گے لیکن چور کھڑا نہیں ہو سکے گا۔

چور کو خواب میں دیکھنے کے لئے

اگر کوئی شخص خواب میں چور کو دیکھنا چاہے تو مندرجہ ذیل حروف اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر اس ہاتھ کو اپنے دائیں رخسار کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں چور کی شکل نظر آئے گی۔

حروف یہ ہیں۔ ما ح ح ۱۱ ۱۱۱ ح ھط ۱۱۸۷۱۱۲۹۱۲۶۶ ط ح ۱۱ ا ح ع

چور نہیں نگل سکے گا

مندرجہ ذیل کلمات اتنے کاغذوں پر لکھ لیں جتنے لوگوں پر شبہ ہو اس کے بعد ان کو موڑ کر گولیاں بنا لیں اور سب کو نگلنے کا حکم کریں۔ سب نگل لیں گے لیکن چور نہیں نگل سکے گا۔

کلمات یہ ہیں۔

ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ و ع ر م و ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ ﻫﻫ

☆ اگر مینڈک کی زبان کو پیس کر آٹے میں ملا کر روٹی پکا ئیں پھر مشتبہ لوگوں کو کھلائیں تو چور جو بھی ہوگا خود ہی اقبال جرم کرے گا۔

لوٹے کا عمل

چور کو پکڑنے کے لئے لوٹے کا عمل بھی کارآمد ہے اس کا طریقہ

یہ ہے کہ دو لوگ مٹی کا لوٹا لے کر بیٹھ جائیں اور حزمین کے نام لیتے رہیں اور سورۂ یٰسین مبین تک پڑھتے رہیں۔ جس کے نام پر لوٹا گھوم جائے اب وہی چور ہے۔

چوری کھولنے کے لئے

نیلے رنگ کے ۹ دھاگے لیں اور اس میں ۹ گرہیں لگائیں اور ہر گرہ پر ۹ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد اس دھاگے کو اس گھر میں رکھ دیں جہاں چوری ہوئی ہے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر چوری نکل جائے گی۔

کتے کے کاٹے کا علاج

یہ اسماء اس شخص کے گلے میں لٹکا دیں جس کو کتے نے کاٹ لیا ہو۔

بحق ۔۱۲ اندہ زندہ شارا اقف جاداد ج ودرج

دوسرا عمل

خاتم غزالی جو کی روٹی پر لکھیں اور یہ وہ آٹا ہو جس کو نابالغ لڑکی نے گوندھا ہو پھر وہ روٹی کتے کے کاٹے کو کھلائیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں۔ انشاء اللہ زہر اتر جائے گا، خاتم غزالی کے چاروں طرف قرآن حکیم کی دو آیات بھی لکھیں۔ اس طرح

ولما ذھب عن ابراھیم

ب	ط	د
ز	ہ	ح
و	ا	ح

آسانی ولادت کے لئے

دردزہ کے وقت یہ تعویذ لکھ کر عورت کی بائیں ران پر باندھیں اور اس کو سرخ رنگ کے کپڑے میں پیک کریں۔ انشاء اللہ بچہ بآسانی پیدا ہوگا۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ح

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

سحر مدفونہ معلوم کرنے کے لئے

اگر کسی کو شبہ ہو کہ اس کے مکان میں کوئی چیز گاڑی گئی ہے تو اس کو چاہئے بعد نماز عشاء تنہائی میں بیٹھ کر سورۂ کوثر ۱۰۱ مرتبہ پڑھے اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر کسی سے بات کئے بغیر سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں نشان دہی ہو جائے گی کہ سحر کہاں دفن ہے۔

سحر مدفونہ معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

مندرجہ ذیل نقش کو سفید مرغ کے گلے میں ڈالیں اور مرغ کو اس مکان میں چھوڑ دیں جہاں سحر دفن ہے۔ مرغ جس جگہ جا کر بیٹھ جائے وہاں سے کھود کر سامان سحر نکال لیں اور پانی میں بہا دیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۰۹۲۷	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۷	۱۰۰۹۳۳
۱۰۰۹۳۸	۱۰۰۹۳۳	۱۰۰۹۲۸	۱۰۰۹۳۹
۱۰۰۹۳۲	۱۰۰۹۳۵	۱۰۰۹۳۴	۱۰۰۹۲۹
۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۰	۱۰۰۹۳۱	۱۰۰۹۳۶

مشکلات کو رفع کرنے کے لئے

یہ سورۂ فاتحہ کا عجیب و غریب عمل ہے۔ اس عمل کو عروج ماہ سے شروع کریں۔ صبح کی نماز میں سنت اور فرض کے درمیان پڑھا جائے گا۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں پھر بسم اللہ کی میم کو الحمد للہ

کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔ الرحمن کی تکرار ۳ بار کریں۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین پر جب پہونچیں تو ۳ بار تکرار کریں۔ آخر میں ۳ بار آمین کہیں۔ اس طرح ۴۱ بار پڑھیں پھر درود شریف پڑھ کر دعا کریں۔ اس عمل کو ۴۱ دن تک جاری رکھیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی مشکلات سے نجات ملے گی۔

آسیب سے بات کرنے کے لئے

آسیب زدہ مریض کو یہ نقش لکھ کر پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب مریض پر حاضر ہو کر گفتگو کرے گا۔ اس نقش کو جمعرات کی پہلی ساعت میں لکھ کر رکھیں۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اللھم اکشف لدر

آسیب سے نجات کے لئے

مندرجہ ذیل نقش ۸ عدد لکھے جائیں۔ ایک نقش آسیب زدہ کے گلے میں ڈالیں اور ۷ نقش روزانہ ایک نقش کے حساب سے پلائیں۔ انشاء اللہ آسیب سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱	۳۹۹۹۶	۳۹۹۹۳	۸
۳۹۹۹۴	۷	۲	۳۹۹۹۵
۶	۳۹۹۹۱	۳۹۹۹۸	۳
۳۹۹۹۷	۳	۵	۳۹۹۹۲

خیر و برکت کے لئے

خیر و برکت کے لئے یہ نقش چوکھٹ پر گاڑ دیں پھر ۱۱ روپے کی مٹھائی منگا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب س م ال ل ہ

ال ر ح م ن

ال ر ح ی م

۹۹۹ ۹۹۹ ۹۹۹

زبردست خیر و برکت کے لئے

ان دونوں نقش کو لکھ کر اپنے گلے میں رکھ لیں۔ انشاء اللہ حیرت ناک خیر و برکت ہوگی اور کبھی پیسے کی کمی محسوس نہیں ہوگی۔

۷۸۶

ل	ط	ی	ف
ف	ی	ط	ل
ط	ل	ف	ی
ی	ف	ل	ط

یالطیف یافتاح

امداد از غیب

رحمد

۷۸۶

ف	ت	ا	ح
ح	ا	ت	ف
ت	ف	ح	ا
ا	ح	ف	ت

روزی کی فراوانی کے لئے

ان اسماء الٰہی کو نماز فجر کے بعد ۷ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اول و آخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر طرف سے روزی کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے۔

یااللہ یاسمیع یاعلیم یاسریع الحساب یاواسع یاعدل یاعلی یاعظیم یامتعال یاعزیز یاغفور یاباعث ضھال لما یرید یارافع یامعید یانافع یاجامع یابدیع العجائب للغرائب

دست غیب کے لئے

مندرجہ ذیل نقش کو روزانہ چالیس عدد لکھ کر دریا میں ڈالیں اور اس عمل کو چالیس روز تک جاری رکھیں۔ آٹا گوندھنے کے لئے جو پانی استعمال کرے اس پر ۴۱ مرتبہ سورۂ مزمل پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ غیب سے روزی کا بندوبست ہوگا۔

قوت امساک کے لئے

سرعت انزال سے بچنے کے لئے اور قوت امساک کے لئے یہ نقش لکھ کر مرد بوقت ضرورت اپنی کمر پر باندھیں۔

۷۸۶

[illegible]

مفرور کو واپس بلانے کے لئے

اس آیت کو لکھ کر اور درمیان میں مفرور اور والدہ کا نام لکھ کر ۸ ویں پارے میں جس صفحے پر یہ آیت مذکور ہے دبا کر رکھ دیں۔ انشاء اللہ مفرور واپس آجائے گا۔

۷۸۶

مفرور کو واپس بلانے کے لئے دوسرا عمل یہ ہے کہ ایک لوہے کے قفل کو بند کر کے اس پر ۲۱ مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کریں اور مفرور کی واپسی کا تصور کریں۔ اس کے بعد اس قفل کو مٹی کی ہانڈی میں ڈال دیں اس میں پانی بھر کر ہلکی آنچ کے ساتھ چولہے پر رکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد مفرور واپس آجائے گا۔

دفع نمونیہ کے لئے

اگر کسی بچے کو نمونیہ ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ نمونیہ سے نجات مل جائے گی۔

سلام	مومن	حفیظ	شافی
۱۳۷	۳۹۰	۱۳۳	۹۹۷
۳۸۹	۱۳۴	۱۰۰۰	۱۳۳
۹۹۹	۱۳۲	۳۸۸	۱۳۵

جو بیماری سمجھ میں نہ آئے

اگر کسی مریض کو ایسی بیماری ہو جو سمجھ میں نہ آ رہی ہو تو اس کے گلے میں یہ نقش لکھ کر ڈالیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷

۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴

بے خوابی کو رفع کرنے کے لئے

اگر کسی کو بے خوابی یعنی نیند نہ آنے کی بیماری ہو تو اس کے گلے میں یہ تعویذ ڈالیں۔

۷۸۶

صحع سعلع لطاط سعلعلع مہملج ملطع
علیط ہسلطس وجہ
فج طج

اُداسی کو رفع کرنے کے لئے

اداسی دور رفع کرنے کے لئے یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈالیں۔

ہہہہہہہہہہہہ

کینسر کا روحانی علاج

جس کمرے میں مریض ہو وہاں کے پردے سرخ رنگ کے کردئے جائیں، جس پلنگ پر مریض لیٹا ہو اس کی چادر اور تکیہ بھی سرخ کپڑے کا ہو اور سرخ رنگ سے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر مریض کو اس کا پانی دن میں تین بار پلائیں۔ ایک نقش صبح کو گھول لیں اور اس کا پانی صبح ۸ بجے شام کو دن چھپنے سے پہلے اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ انشاء اللہ کینسر سے نجات ملے گی۔

۷۸۶

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

ابرار الحاج

گردے کے جملہ امراض کے لئے

گردے کے جملہ امراض کے لئے یہ نقش مریض کو پلائیں۔ اگر گردے میں پتھری ہوگی تو پیشاب کے راستے سے انشاء اللہ نکل جائے گی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ک ن م ق

والملک القدوس الرحمن الرحیم

۹۵ ۷۹۵۷ ۷۹۵

ہر مرض کا علاج

کوئی بھی مایوس کن بیماری ہو اس سے نجات کے لئے مٹی کے ایک کونڈے میں سوا لاکھ گیہوں رکھوائیں اور ۲۱ روپے بھی سکوں کی صورت میں رکھوائیں اس کے بعد مریض کے دونوں ہاتھ گیہوں کے اوپر انگلیاں کھول کر رکھوائیں۔ ایک منٹ تک مریض ہاتھ رکھے اس کے بعد یہ چیزیں خیرات کردیں۔ خیرات کے بعد مندرجہ ذیل نقش زعفران سے لکھ کر بوتل میں ڈال کر پانی بھر لیں۔ اور دن میں تین بار پانی مریض کو پلائیں۔ صبح شام اور رات کو سوتے وقت۔ انشاء اللہ کیسی بھی مایوس کن بیماری ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

کامیابی مقدمات کے لئے

مقدمہ میں کامیابی کے لئے یہ نقش تیر بہدف ہے۔ دائیں بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ فتح نصیب ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یاحنان	۲۶۹۶	۲۶۹۱	۲۶۹۸
یامنان	۲۶۹۷	۲۶۹۵	۲۶۹۳
یادیان	۲۶۹۲		۲۶۹۳
یابرہان	الیقا	ملیقا	تلیقا

یابدوح یابدوح یابدوح

لڑکی کی شادی کے لئے

اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو یہ آیات لکھ کر لڑکی کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ جلد شادی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَیَنْصُرَکَ اللّٰہُ نَصْرًا عَزِیْزًا. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ. اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ. اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا۔

استخارہ کے لئے

اس نقش کو لکھ کر تکیہ میں رکھ کر سو جائیں۔ انشاء اللہ خواب میں ہر بات کا جواب ملے گا۔

۷۸۶

۱	۸۸۳	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۸۸۲
۶	۹	۸۸۵	۳
۸۸۴	۳	۵	۱۰

جدائی ڈالنے کے لئے

ایک روٹی کے سات ٹکڑے کر کے ہر ایک ٹکڑے پر یہ نقوش لکھیں۔ ایک ٹکڑے پر ایک ہی نقش لکھیں اور ایک ایک کر کے کتے کو کھلا دیں۔ اگر عورت سے نفرت کرانی ہو تو کتیا کو کھلا دیں۔ ساتوں ٹکڑے پر دونوں کے نام لکھیں۔

۱ اول ۸۸ رلا ۱۱۱ ۱۱ و
۲ ر ۱۷ ۸۰ رلا ۵۱
۳ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۹ ۲۳ ۲
۴ ۱۹ ۱۱۹ ۱۱ ۱۱
۵ ۱۱ ۱۱۳ ۱۰ ب و
۶ ۱۱ ۱۱ ے ۱۱۹ ۱۳
۷ ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱

فلاں ابن فلاں علی البغض فلاں ابن فلاں

طلسم خاتم العیون

ایک جامع الکمالات عمل

از علامہ رفیق زاہد

علمائے طلسمات و روحانیت نے طلسم خاتم العیون کو نظر بندی کے سلسلے کے عملیات کے باب میں ایک جامع الکمالات عمل کی حیثیت سے بیان کیا ہے۔ اس طلسم سے مختلف تراکیب پر مشتمل بہت سے عملیات وابستہ ہیں اس اعتبار سے اس عمل کو نظر بندی کے تمام تر اعمال کی بنیاد قرار دیا جاتا ہے۔ علمائے فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص اس طلسم کے متعلقہ کسی ایک ہی عمل کا عامل بن جائے گا تو سارا جہاں اس کا خدمت گزار اور تابع دار بن جائے گا اور وہ عامل ہر قسم کے اعمال سے بے پرواہ ہوجائے گا کہ کوئی حاجت اس کی باقی نہ رہے گی۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کی عبارت عمل اور اس عمل کی متعلقہ تراکیب کے حامل مختلف عملیات کی تفصیل کو درج کیا جاتا ہے۔

عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

بِقَهِيْنًا يَا غَضَبًا يَا هَمطَلِيْقًا يَا قَهِيْطًا هَمَرقُوْثَيًا وَيَا قَدضُورِطًا وَبِيَقِيلَنهُورَنًا هَمَرقِيًا وَيَاهَمَر اقِيطًا وَيَاعَخلِيقَطًا وَيَاخَالِقَ الْاَنوَا رِ وَقَطعًا نَهيًا يَاسَحْحَابَ الظُّلُمَانِيَه يَا قَطعًا وَيَاسًا يَافِيكَمًا نَا اُنُونَائِي يَاقَيلاَثُ يَاخَهُوفًا يَاقَهُويَةُ قَصِيثًا عَلَى الْعُيُوْنِ وَالْعُقُوْلِ قَرمُوذًا بِخَهرَقَشًا يَاشَمرَمُوْن وَيَاخَاتَمَ الْعُيُوْن فَهَبِيْنًا شَمقِيَا هَيَا هَيَا نَيَا فَانَا دَائِمًا اَبَدًا۔

عمل اول

صاحب مدارج البروج حکیم جداآتی طلسم خاتم العیون سے وابستہ ذیل کے عمل کی ترکیب کو بیان کرتے ہوئے مذکورہ طلسم اور اس کے متعلقہ ترکیب کی تفصیل کے سلسلے میں تحریر کرتے ہیں کہ یہ طلسم جامع الاعمال طلسم ہے۔ ایسا طلسم کہ نظر بندی کے عملیات کے تمام اسرار و عجائبات اس میں پوشیدہ ہیں۔ حکیم فرماتے ہیں کہ طلسم خاتم العیون کے متعلقہ عملیات کے باب میں نظر بندی کے حقائق کا جامع ذیل کی ترکیب کا طریقہ میرا ذاتی طور پر مجرب و آزمودہ ہے جس کو کام میں لا کر صاحبان علم و تدبیر جملہ قسم کے عملیات سے بے نیاز ہو سکتے ہیں۔

مدارج البروج میں مندرجہ ذیل ترکیب کے مطابق اس عمل کے لئے انسانی بچے کی ضرورت ہے۔ عامل کو چاہئے کہ زہرہ کے مستقیم السیر ہونے کے اوقات میں انسانی بچے اور اپنے خون فصد دونوں کو مساوی الوزن حاصل کر کے پیس کر خشک کر لے۔ پھر اس سفوف کو روئی میں لپیٹ کر اس کا فتیلہ بنائے اور انسانی کھوپڑی میں انسانی چربی یا گائے کا گھی ڈال کر مذکورہ فتیلہ کو چراغ میں جلا کر اس کا کاجل تیار کرے۔ اس کاجل کو بحفاظت رکھے۔ اس کاجل کا نام رماہ العیون ہے۔

جب اس رماہ کا عمل کرنا مطلوب ہو تو عامل کو چاہئے کہ اس کاجل کو اپنی دونوں آنکھوں میں لگائے اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے حاضرین مجلس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جس بھی منظر کا تصور پیش کرے گا۔ ارباب مجلس اس منظر کو اپنے سامنے موجود پائیں گے۔ حکیم رقمطراز ہے کہ اگر عامل یہ دکھانا چاہے کہ وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے تو اس کے لئے رماہ العیون کو آنکھوں میں لگا کر طلسم کے اسمائے متذکرۃ الصدر کو پڑھے اور ایک رسی لے کر اسے آسمان کی طرف پھینکے اور بلند آواز سے

ساتھ پکار کر کہے کہ حاضرین مجلس ملاحظہ فرمائیں۔ میں عمل کی مدد سے آسمان پر پرواز کرنے جاتا ہوں۔ اس پر لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ عامل ان کے سامنے رسی پکڑ کر آسمان کی طرف جا رہا ہے حالانکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا کیونکہ عامل تو حاضرین کے درمیان ہی بیٹھا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن حاضرین مجلس عامل کی طرف سے پیش کردہ منظر کے تصورات کو حقیقت میں مشاہدہ کر رہے ہوتے ہیں۔

یہ عمل ہم نے بطور نمونہ تحریر کیا ہے ورنہ اس ترکیب سے عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو بھی منظر چاہے حاضرین کے سامنے پیش کر سکتا ہے۔ جیلان اطرس اپنی کتاب السحر والبیان میں لکھتے ہیں کہ اس عمل کے لئے انسانی پتہ کا حصول ناممکن ہو تو اس کے بدل کے طور پر بن مانس جانور جس کا تعلق بندر کی نسل سے ہوتا ہے۔ اس کے پتہ کو بھی کام میں لایا جا سکتا ہے یہ پتہ بھی اپنے افعال وخواص کے اعتبار سے انسانی پتہ کی جملہ خصوصیات کے برابر مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

چنانچہ جیلان اطرس تحریر فرماتے ہیں کہ نظر بندی کے اس عمل کی ترکیب کے لئے میں نے بن مانس کے پتے سے رماد العیون تیار کرکے متعدد بار اس عمل کو آزمایا اور انسانی پتہ سے مرکب رماد کے برابر ہی تاثیر پایا ہے۔ عشرۂ مقالات میں حکیم حنین بن اسحٰق بھی اس عمل کے متعلق بیان کرتے ہیں کہ جلداقی کے خاص عمل کو میں نے دونوں طریقوں کے مطابق آزمایا ہے۔ چنانچہ ایک مرتبہ تو بن مانس بندر کے پتے سے ترکیب دے کر اور دوسری مرتبہ انسانی پتہ سے تیار کرکے علیحدہ علیحدہ طور پر اس کی حقیقت کا مشاہدہ کیا ہے اور اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ جلداقی اور جیلان اطرس دونوں اکابرین کی طرف سے بیان کردہ دونوں تراکیب کے متعلقہ اجزاء اس عمل کے لئے اپنے اپنے طور پر نہایت صحیح اور معتبر ہیں۔

عمل دوم

علامہ بعلبکی علیہ الرحمہ خواص الحروف میں تحریر کرتے ہیں کہ سنیچر کے دن عطارد کی ساعت میں جب کہ قمر مسعود الحال ہو، عامل سنگ پشت یعنی کچھوے کو پکڑ کر جس طرح مناسب ہو ہلاک کرے اس کا خون حاصل کرے اور اس خون کو نہایت حفاظت سے سنبھال کر رکھے۔ یہ خون نظر بندی کے اس عمل میں کام دے گا۔ چنانچہ نظر بندی کے عمل کا جب مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو اس خون کو عامل اپنے دونوں ہاتھوں پر ملے اور خشک ہونے دے اس عمل کے بعد عامل حاضرین مجلس کے سامنے کھڑے ہو کر اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرے اور دونوں ہاتھوں کو کھول کر مجمع کے سامنے کر دے۔ حاضرین میں سے جو شخص بھی عامل کی کسی ایک ہاتھ کی ہتھیلی پر ایک مرتبہ ہی نظر ڈالے گا تو اس کی نظر بندھ جائے گی اور عامل جس بھی منظر کا نام لے کر پکارے گا دیکھنے والوں کو وہی منظر نظر آئے گا۔

راقم الحروف عرض کرنا چاہتا ہے کہ نظر بندی کے وہ تمام کامیاب و بے خطا اعمال جو طلسم خاتم العیون کے عمل سے وابستہ کرکے بیان کئے گئے ہیں۔ اگرچہ ان کے کامیاب و بے خطا ہونے کے متعلق کسی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ان میں سے نظر بندی کے اس عمل کو میں نے انتہائی سہل الحصول سمجھتے ہوئے خود آزمایا اور تجربہ کے بعد سو فی صد درست پایا ہے۔ میری طرف سے صاحبان علم وفن کے لئے دعوت عام ہے کہ وہ اس عمل کو اپنے طور پر آزمائیں اور حقیقت طلسمات وروحانیات کا مشاہدہ کرکے ان علوم کی صداقت وحقانیت پر اطمینان قلب حاصل کریں۔

عمل سوم

قاضی صاعد اپنی مشہور کتاب ینابیع الطلسمات میں رقمطراز ہے کہ جس کو نظر بندی کے عمل کا شوق ہو تو وہ ذیل کے عمل کو بجالائے۔ یہ عمل اسرار طلسمات سے ہے جس کی مدد سے حضار مجلس کے سامنے عجیب وغریب مناظر کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ قاضی صاعد کی تحقیقات کے مطابق اس عمل کی صداقت اس بات سے ثابت ہوتی ہے کہ علماء متقدمین ومتاخرین نے اس ترکیب کو اپنے اپنے معمولات وتجربات میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

قاضی صاعد لکھتا ہے کہ عامل اس عمل کو اس وقت بجالائے جب آفتاب برج حمل، اسد، قوس میں ہو یا شمس وقمر دونوں کواکب نحس سیارگان کی نظرات سے پاک ہوں۔

ترکیب کے مطابق خار پشت یعنی سیہ جانور جس کے بدن پر دو کیلے قسم کے لمبے لمبے کانٹے پائے جاتے ہیں، پکڑ کر ہلاک کریں اور اس کی چربی جس قدر بھی حاصل ہو سکے بحفاظت نکال کر رکھیں۔ یہ چربی نظر بندی کے لئے نہایت کارآمد چیز ہے۔ عامل اس چربی سے کتان یعنی السی کے کپڑے کو ترکر کے بتی بنائے اور تانبے یا چاندی کے چراغ میں اس چربی کو بطور تیل ڈال کر عمل کے لئے رات کے وقت جس مجلس میں اس چراغ کو روشن کرے گا اور اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کرتے ہوئے جس بھی منظر کے متعلق جو بھی عجائبات پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہوگا اس کے

متعلق حاضرین مجلس کے سامنے جو کچھ بیان کرے گا حاضرین اس منظر کو اپنے روبرو پائیں گے اور خوب لطف اندوز ہوں گے۔

صاحب سر مکتوم وشاطلین اور امام ہرمس نے اپنے رسائل میں اس ترکیب کی بہت تعریف کی ہے اور اسے نظر بندی کے سلسلے کے عملیات میں مکمل قسم کے طلسم کے طور پر بیان کرتے ہوئے اس کی صحت پر اتفاق کیا ہے۔

عمل چہارم

علمائے فن کہتے ہیں کہ نظر بندی کے لئے سیاہ بلی کی کھال کھینچ کر نمک اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دے کر محفوظ رکھیں۔ اس عمل کے بعد جب چاند قمر در عقرب ہو تو اس کھال پر طلسم خاتم العیون کے اسمائے عمل کو تحریر کریں پھر اس کھال کی ٹوپی تیار کریں۔ عمل کے وقت اس ٹوپی کو سر پر پہن کر حاضرین مجلس کے درمیان کھڑے ہو کر نظروں سے غائب ہو جانے کے منظر کا اعلان کریں اور عمل کی عبارت کو تلاوت کرکے چاروں طرف پھونکیں اس کے بعد خود آنکھیں بند کرکے خاموشی کے ساتھ زمین پر بیٹھ جائیں۔ عامل جب تک اپنی آنکھیں بند کئے بیٹھا رہے گا اس وقت تک وہ اہل مجلس کی نظروں سے غائب رہے گا پھر جب ظاہر ہونا چاہے تو ٹوپی کو سر سے اتار کر علیحدہ کر دے اور آنکھیں کھول دے نظر آنے لگے گا۔

کتاب دوالیس میں حکیم سقراط اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ نظر بندی کا یہ عمل نظروں سے اوجھل ہو جانے کے منظر کے لئے مخصوص ہے لیکن اس کے باوجود اس عمل کا عامل اپنے ارادہ کی قوت سے جو منظر بھی پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ یہ عجیب وغریب عمل میرے علم وتجربہ میں خواص وفوائد کے اعتبار سے ایک لاجواب عمل ثابت ہوا ہے جس کا عامل دریا کے کنارے پر کھڑے ہو کر پانی پر چلنے، رات کو دن اور دن کو رات کر دکھانے کا منظر پیش کر سکتا ہے۔ عیون السحر اور کتاب ابن حلاج میں بھی طلسم خاتم العیون کے عمل کی متعلقہ اس ترکیب کا ذکر بڑی شرح وبسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔

عمل پنجم

حکیم قلیان بن انوش اپنے قصائد میں تحریر کرتا ہے کہ اگر عامل لوگوں کے سامنے دریا، سمندر یا نہر کے منظر کو پیش کرنا چاہے تو اس کے لئے بابونہ، زعفران، لونگ اور زبد البحر تمام ادویات کو ہم وزن لے کر خوب باریک پیس کر سفوف بنائے پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو ترکیب اس کی یہ ہے کہ عمل کی جگہ پر مذکورہ سفوف کو بچھائے اور اسمائے خاتم العیون کو پڑھتا جائے اس کے ساتھ ہی ساتھ منظر کا تصور بھی پیش کرتا رہے۔ اہل مجلس کو ایک دریائے عظیم طوفان خیز معلوم ہوگا جس سے ہر شخص خوف کرے گا۔ یہ عمل نہایت عجیب ہے۔

عمل ششم

حکیم عرسوس جن کی کیفیات ابوالمسان ہے۔ اپنی کتاب دوسم میں تحریر کرتا ہے کہ میں ایک طویل مدت تک مخفیات وروحانیات کے باب میں اس فن کے اسرار ونکات اور حقائق ودقائق پر غور وفکر کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ یہ علم وفن سونا اور چاندی بنانے کی صنعت سے بھی زیادہ مفید اور اکسیر ہے۔ حکیم کہتا ہے کہ یہ خدائے تعالیٰ کا مجھ پر ایک خاص احسان ہے کہ میں علمائے فن کی خدمت وتابعداری اور محنت وریاضت کے بعد علوم مخفیہ کے بحر ذخار سے مقدور بھر حصہ حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا ہوں اب جب کہ ان علوم کے متعلقہ حقائق مجھ پر منکشف ہوگئے ہیں تو اس کے ساتھ ہی میں یہ ضرورت محسوس کرنے لگا ہوں کہ اپنی کتاب دوسم میں ان علوم کا کچھ حصہ خلق خدا کی بہتری کے لئے بیان کر دوں تاکہ یہ ذخیرہ فیض رساں ہمیشہ کے لئے باقی رہے۔

حکیم اس سلسلے کی تفصیل کا ذکر کرتے ہوئے مقدمۃ الکتاب کے آخری حصے میں لکھتے ہیں کہ میرے نزدیک علوم مخفیات کے جملہ حقائق کا راز نظر بندی کے عملیات میں پنہاں ہے۔ چنانچہ حکیم موصوف نے کتاب دوسم میں نظر بندی کے عملیات کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کر دیا ہے۔ ان عملیات میں طلسم خاتم العیون کے عمل بھی کا ذکر ملتا ہے جس کی عجیب وغریب تراکیب کی تفصیل کے لئے حکیم نے ایک الگ باب لکھا ہے۔ اس حقیر راقم الحروف نے نظر بندی کے عملیات سے اپنی مخصوص دلچسپی کے سبب جب اس کتاب کے اکثر عملیات کا ترجمہ کیا تو یہ افسوسناک صورت حال سامنے آئی کہ ان عملیات کے بیشتر حصہ پر عمل درآمد نہایت مشکل ہے کیونکہ ان میں استعمال ہونے والے عناصر وحیوانات کا حصول فی زمانہ نہایت مشکل ہوگیا ہے اس لئے اس ضمن میں کتاب دوسم کے صرف چند ایک ایسے اعمال کو بیان کیا گیا ہے جو ہمارے عمل پذیر ہو سکتے ہیں ان حکمی العملیات کی تفصیل کے لئے میری کتاب "طلسمات کی دنیا" ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔ ذیل میں طلسم خاتم العیون کے متعلقہ اعمال میں سے ایک مجرب المجرب

عمل کی ترکیب وتفصیل درج ہے۔ جس کے متعلق حکیم رقم طراز ہے کہ نظر بندی کے عملیات میں سے یہ عمل سب سے بڑھ کر مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا ہے اس عمل کے حصول کے لئے عامل کو چاہئے کہ وہ موسم گرما میں ایسے صحرائی بکرے کو جو گوشت خور بن چکا ہو پکڑ کر ذبح کرے اور اس کے بعد درخت انجیر کی لکڑیوں کی آگ جلا کر اس ذبیحہ بکرے کو اس آگ میں ڈال دے۔ عامل بڑی احتیاط کے ساتھ اس عمل کے دوران برابر آگ روشن رکھے اور جب معلوم کرے کہ اس بکرے کے جسم کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں وغیرہ جل کر سب راکھ ہو چکا ہے تو آگ کا جلانا بند کر دے اور انتظار کرے کہ آگ بالکل ٹھنڈی پڑ جائے جب ایسا ہو جائے تو عامل اس جانور کی جلی سڑی ہوئی ہڈیوں کو ایک ایک کر کے اٹھاتا جائے اور دیکھتا جائے اس عمل کے دوران ان ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ایسی بھی عامل کے ہاتھ لگے گی جو بالکل صحیح وسالم حالت میں ہوگی اور اس پر آگ وغیرہ کا کوئی اثر نہیں ہوا ہوگا۔ یہی ہڈی عامل کا مقصود ہوتی ہے۔

چنانچہ عامل اس ہڈی کو قابو کر لے اور باقی جو کچھ مواد وغیرہ موجود ہو اسے پڑا رہنے دے۔ حکیم کہتا ہے کہ عامل اس ہڈی کو پہلے پانی سے دھو کر خوب صاف کرے پھر طلسم خاتم العیون کی عبارت کو اس پر تحریر کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے۔ یہ ہڈی اپنی خاصیت کے اعتبار سے نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔ بوقت ضرورت جب بھی عامل اس ہڈی کو اہل مجلس کے سامنے کر کے جس بھی منظر کے لئے کہے گا وہی منظر دیکھنے میں آئے گا۔ نظر بندی کا یہ سریع التاثیر عمل ایک ایسا عمل ہے۔ جسے علمائے فن کی طرف سے مجرب المجرب ہونے کی سند حاصل ہے۔

عمل ہفتم

حکیم لاذن طرابلسی کتاب سر الاسرار میں طلسم خاتم العیون کے ضمن میں انسان کو حیوانات کی صورت میں تبدیل کر دینے کے حقائق کے حامل ایک عمل کو بڑی تعریف کے ساتھ پیش کرتے ہوئے اس کی ترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ عروج ماہ قمری میں تثلیث زہرہ وعطارد کے وقت گربہ سیاہ نر و مادہ کو پکڑ کر ذبح کر کے خون کو کسی مٹی کے برتن میں احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھیں۔ اس عمل کے سر انجام دینے کے بعد دونوں جانوروں کو نئی مٹی کی ہنڈیاں میں ڈال کر گل حکمت کر کے ایک شبانہ روز آگ پر رکھیں تا کہ برتن میں موجود ہر چیز جل کر خاک ہو جائے۔ پھر ہنڈیا کو آگ پر سے اتار کر کھول اس میں موجود مواد کو باہر نکالیں اور اس میں خون مذکورہ بالا شامل کر کے خوب پیس کر سفوف بنا کر بحفاظت رکھ لیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں مداد کا نام دیا جاتا ہے اور یہی مداد نظر بندی کے اس عمل کی اصل ہے۔

حکیم بیان کرتا ہے کہ جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل اس مداد میں سے ایک چٹکی بھر لے کر حاضرین مجلس میں سے جس کسی ایک شخص کے سر پر اس کو ڈال کر اسمائے طلسمات کو پڑھے اور اس شخص کو پکار کر کہے کہ فلاں حیوان بن جا۔ بقدرت الٰہی وہ شخص لوگوں کو وہی حیوان معلوم ہوگا جس کا عامل نے نام لیا ہوگا۔

عمل ہشتم

ہرمس نے اپنے افادات میں لکھتا ہے کہ جب مشتری برج سرطان کے پندرہویں درجہ پر نزول کرے تو گرگٹ کو پکڑ کر ہلاک کر ڈالیں لیکن یہ احتیاط رکھیں کہ نہ تو اس کا سر زخمی ہونے پائے اور نہ ہی اس کی کوئی ہڈی ٹوٹے ورنہ عمل باطل ہوگا۔ اس عمل کے بعد اس جانور کو عمل حنوط کے طریقہ پر خشک کر کے کمال احتیاط کے ساتھ سنبھال کر رکھ چھوڑیں پھر جب بھی نظر بندی کے عمل کو بجالانا چاہیں تو اس حنوط شدہ جانور کو حاضرین مجلس کے سامنے کسی چیز پر بلند کر کے رکھیں کہ تمام لوگوں کی نگاہوں کا مرکز بنا رہے۔ عمل بجالاتے وقت سب سے پہلے اسمائے خاتم العیون کو تلاوت کر کے چاروں طرف پھونکیں اور جس منظر کو پیش کرنا چاہیں اس کی تفصیل بیان کریں۔ حاضرین مجلس اپنے سامنے عامل کے بیان کردہ عجائبات کو موجود پائیں گے۔ یہ منظر اس وقت تک باقی رہے گا جب تک کہ جانور مذکور مجمع کے سامنے پڑا رہے گا اور عامل عبارات طلسم کے کلمات کو تلاوت کرتا رہے گا نہایت عجیب وغریب عمل ہے۔

عمل نہم

نظر بندی کے لئے استخوان آدم کہنہ جمع کر کے پیس لیں اور چالیس روز تک چوراہے میں دفن رکھیں پھر باہر نکال کر خشک کر کے کوٹ کر سفوف بنالیں۔ عمل کے لئے اس سفوف کو کوئلوں پر سلگائیں اور طلسم خاتم العیون کو تلاوت کر کے جس منظر کا تصور پیش کریں گے دیکھنے والوں کو وہی منظر دکھائی دے گا۔ صاحب شمائل السحر لکھتا ہے کہ اس عمل کا رات کے وقت بجالانا بہت پر لطف رہتا ہے۔

عمل دہم

صحف بغدادی میں مسطور ہے کہ ذیل کا عمل سب سے بڑھ کر عجیب وغریب ہے۔ حکمائے یونان اور اہل کالدہ ومصریان نظر بندی کے اصل اعمال کو اسی عمل پر موقوف سمجھتے ہیں۔ اس عمل کا عامل انسانی قلوب وخیالات پر غلبہ حاصل کر کے ان کے وہم پر تسلط کر لیتا ہے اور اس طرح اپنے ارادہ کی قوت سے حاضرین کے سامنے جو منظر پیش کرنا چاہے کر سکتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ موش دشتی کو ہلاک کر کے خشک کر لیں اور خشک کر کے پیس لیں اسی طرح جو سفوف تیار ہو اس میں شہد خالص کو شامل کر کے گولیاں بنائیں ہر گولی یک رطل کی ہو۔ ضرورت عمل کے وقت ان گولیوں کو درخت کنیر کی لکڑی کے کوئلوں کی آگ پر جلائیں اور اسمائے طلسم کا ورد کرنا شروع کر دیں۔ یہ دخنہ جس محفل میں روشن کیا جائے گا ارباب محفل عامل کی طرف سے بیان کردہ مناظر کے عجائبات کا مشاہدہ کریں گے۔ ہاصل ابن عطا بغدادی رقم طراز ہے کہ یہ عمل مجرب المجرب ہے۔

برائے حب وتسخیر

صاحب کتاب الآیات لکھتا ہے کہ ذیل کے اسمائے طلسمات کو ایک سو ایک (101) مرتبہ پڑھ کر حب وتسخیر کے ارادہ کے ساتھ بروز یک شنبہ زہرہ کی ساعت میں کسی کہنہ دبوسیدہ قبر سے ایک مٹھی بھر مٹی اٹھالائے۔ اس مٹی کو شکر یا مصری کے ہمراہ اپنے مطلوب کو کھلائیں اور عمل کی قوت تسخیر کو ملاحظہ کریں کہ مطلوب اپنے طالب کی محبت میں کس طرح مضطرب وبے قرار ہو جاتا ہے۔

اسمائے طلسمات یوں ہیں۔

زَهُوْدُ وَكُوْدُ حَوْ هُرْدُ هَـمُوْدُ هُوْدَسْ هَنُوْدَسْ كَلَاقَا صَابَنِهَا اَخْسُوْدَا اَهْسُرْدَا سَارِسْ هَارِسْ اَخْوَسْ اَمُوْسْ السَّاعَةِ السَّاعَةِ۔

****

خواب اور خواب بندی کے لئے

حکیم ہرمس کہتا ہے کہ عرب ماہرین مخفیات خیال کرتے ہیں کہ جس دن قمر منزل غفر میں داخل ہو اس دن سے شروع کر کے چالیس یوم تک تین ہزار مرتبہ ذیل کے اسمائے عمل کا روزانہ جاپ کرنے والا شخص اس عمل کا عامل ہو جاتا ہے۔ ایسا عامل ضرورت کے وقت جس کسی بھی شخص کے سرہانے کھڑے ہو کر اس پر خواب طاری کر دینے کے ارادہ کے ساتھ عمل کو تین بار پڑھے اور اس شخص کو خاموشی کے ساتھ سو جانے کا حکم دے۔ پھر اس کے ساتھ کسی توقف کے بغیر اس شخص کو پکار کر کہے کہ وہ اپنی آنکھیں کھول دے لیکن پلک جھپکنے کے اس عرصے کے دوران اس شخص پر نیند اس طرح سے غالب آجائے گی کہ عامل کیا اگر سارا جہاں بھی اسے پکارے تو وہ ہرگز ہرگز بیدار نہ ہو سکے گا۔ بلکہ خوب سوئے گا اور اطمینان کے ساتھ سو کر اٹھے گا۔

ہرمس لکھتا ہے کہ اگر یہ مطلوب ہو کہ نیند نہ آئے تو خواب بندی کے لئے عامل اس عمل کو تین بار پڑھ کر نیند سے بیدار ہوتے وقت جس شخص کی آنکھوں میں پھونکے اس کی نیند اڑ جائے گی۔ اس عمل کو عموماً عملیات اور چلہ کشی کے دوران بیدار رہنے کے لئے عمل میں لایا جاتا ہے۔

عمل یہ ہے۔

یَاغَایَفُوْنَا فَیْصَلُوْنَا نَاسَلَبْهَطُوْنَا سَلَيْمَقُوْنَا مَبْرُنَا سَبُوْنَا سَبُوْنَا۔

برائے دفع سحر

کتاب العجائب والغرائب میں علامہ سبائی تحریر فرماتے ہیں کہ جادو سحر کے زور کرنے کے لئے ذیل کے طلسمات کو ہرن کی جھلی پر زعفران وعرق گلاب کی سیاہی سے لکھ کر سحر زدہ اپنے پاس رکھے تو خدا کے فضل وکرم سے شفایاب ہو جائے۔

طلسمات یہ ہیں۔

امرلـم دمـرو درلـوبـم ردو عـر بلـو هـم سـوقـا رالـعـلـيك وانـا جـمـران شـاد ولاب جـومـاع تـا لـعـوج طـوا مـاك رفـا كـدحـاب هـت شـرلـم هـلم۔

****

راز کی باتیں

☆ بکری کے خون اور شہد کو زیتون میں ملا کر سر میں لگانے سے بال لمبے اور گھنے ہو جاتے ہیں۔

☆ جو شخص چیتے کا چمڑا اپنے پاس رکھے گا لوگوں پر اس کی ہیبت رہے گی۔

☆ چیتے کے چمڑے پر بیٹھنے والا بواسیر سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ اگر کوئی شخص ہدہد کا بازو اپنے پاس رکھے گا وہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

☆ اونٹنی کے دودھ میں شہد ملا کر استعمال کرنے سے شہوت میں اضافہ ہوتا ہے۔

☆ جو عورت ایام حیض میں ۳ مرتبہ اپنے شوہر کے بالوں سے دھونی لے پھر حیض سے فارغ ہونے کے بعد اپنے شوہر سے مجامعت کرے تو وہ حاملہ ہو جائے گی۔

☆ حکیم جالینوس کا دعویٰ ہے کہ گدھ کا بھیجا کھانے سے جنون اور پاگل پن کی بیماری ختم ہو جاتی ہے۔

☆ ابابیل کا گوشت لے کر اس میں تھوڑا سا چونا اور روغن ملا لیں اور دھوپ میں رکھ لیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے پھر روغن زیتون کو کسی کوزہ میں ڈال کر اس میں وہ سوکھا گوشت ڈال دیں اور کوزے کو کسی کوڑے میں دفن کر دیں، ایک ہفتے کے بعد نکال کر اس میں رائی ملا کر برص کے نشانات پر لگائیں، حیرتناک طریقے سے بیماری سے نجات ملے گی۔

☆ بخار اتارنے کا بے مثال روحانی فارمولہ یہ ہے کہ مریض کی پشت پر اذان اور اقامت لکھ دیں۔ بخار اتر جائے گا۔ اور پھر جلدی سے نہیں چڑھے گا۔

☆ سرکہ سونگھنے سے نکسیر ختم ہو جاتی ہے۔

☆ خرگوش کا خون پینے سے عورت بانجھ ہو جاتی ہے۔

☆ اگر سور کی چربی کو ٹوٹی ہوئی ہڈی پر لگا دیں تو ہڈی درست ہو جاتی ہے۔

☆ اگر ہاتھی کا پیشاب گھر میں چھڑک دیں تو چوہے بھاگ جاتے ہیں۔

☆ جس مکان کی دہلیز پر کالے کتے کو دفن کر دیں وہ مکان ویران ہو جائے گا۔

☆ اگر کالے کتے کے بالوں سے مرگی کے مریض کو دھونی دے دیں تو مرگی سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر طوطے کے خون کو دو محبت کرنے والوں کے درمیان چھڑک دیں تو ان میں نفرت ہو جائے۔

☆ اگر کسی میں نفرت کرانا ہو تو دونوں کے پہنے ہوئے کپڑے کو جلا کر اس کی راکھ کسی طرح دونوں کو کھلا دیں تو دونوں میں نفرت ہو جائے گی۔

☆ اگر ہدہد کو کسی بھی اسماعیل نام کے شخص کے دروازے پر ذبح کرے اور اس کے خون کو کسی اچپن اور شکر میں ملا کر اپنے چہرے پر ملے تو عام لوگ اس سے محبت کرنے لگیں گے۔

☆ بٹیر کے گوشت سے قوت مردانگی پیدا ہوتی ہے۔

☆ نمک، سرکہ یا گائے کا گوبر لگانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔

☆ اگر کوئی عورت زبان دراز ہو تو اس کو ہرن کی زبان بھون کر کھلا دیں اس کی زبان بند ہوگی۔

☆ اگر بھیڑ کی چند مینگنیاں لے کر ان کو اس بچے کے سرہانے رکھ دیں جو رات کو روتا ہو تو بچہ رونا بند کر دے گا۔

☆ اگر چھکلی رات کو تکیے کے نیچے رکھ دیں تو برے خواب اور خرانوں سے نجات مل جائے گی۔

☆ اگر ہاتھی دانت کا برادہ شہد میں ملا کر چہرے پر ملیں تو چہرے کی جھائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ نوشادر اور کافور پانی میں پیس کر ہاتھوں پر مل لیں اور خشک کر لیں، ہاتھ آگ سے نہیں جلیں گے۔

☆ اگر حنظل کا عرق چھری پر لگا دیں پھر خشک کر کے لیموں کو کاٹیں تو لیموں میں سے خون نکلے گا۔

☆ اگر کسی مرد کا پیشاب رک گیا ہو تو ذکر کے سوراخ میں زعفران کی ایک بتی لگا دیں چند منٹ کے بعد پیشاب آ جائے گا۔

حروف صوامت کی حاضرات

شہزادہ سید انتظار حسین شاہ زنجانی

آج کے دور میں جب ذرائع ابلاغ اور ڈش انٹینا نے دنیا کو سمیٹ کر رکھ دیا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عملیاتی دنیا میں بھی کوئی ایسا کارنامہ دکھایا جائے کہ ہم گھر بیٹھے بیٹھے نہ صرف خود دنیا کے نظاروں سے لطف اندوز ہوں بلکہ خدمت خلق بھی کر سکیں۔ ہمارے ہاں علم حاضرات پر بہت کچھ کام ہوا ہے لیکن اس میں ایک قباحت یہ ہے کہ یہ تمام حاضرات بچہ کی محتاج ہیں۔ ہمارے ادارہ کی تازہ مطبوعات حاضرات کی دنیا اور عزائم الحاضرات میں کچھ ایسی حاضرات ضرور ہیں جن سے عامل خود فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ہم نے بغیر بچہ کے حروف صوامت کی حاضرات ترتیب دی ہیں۔ یہ حاضرات ایک معجزہ سے کم نہیں اور کشف ان کا وصف ہے۔ حروف صوامت ۱۳ حروف ہیں۔ ہم نے ہر حرف کی الگ الگ حاضرات مرتب کر کے پیش کی ہے۔ آپ ان میں سے ایک کے بھی عامل بن گئے تو دنیا آپ کے پیچھے گھومے گی۔

ہم نے اس مضمون میں حروف صوامت کے نایاب اور کامیاب عملیات و نقوش کا ذکر کیا ہے۔ عامل اگر اس مضمون کو سمجھ کر پڑھے گا اور ان اعمال و نقوش کا استعمال دونوں طرح کے اعمال یعنی خیر و شر میں استعمال کرے گا تو اسے کسی اور عملیات کی کتاب کی ضرورت ہی محسوس نہ ہوگی۔ حروف صوامت کی حاضرات کے عنوان کے تحت ہم ہر حرف کی الگ الگ حاضرات دے رہے ہیں۔ آپ آزما سکتے ہیں۔

حاضرات حرف الف (ا)

اس حرف کی حاضرات کے لئے عامل پاک و صاف ہو کر زنجانی جنتری دیکھ کر وہ وقت انتخاب کرے جب چاند پہلی منزل میں داخل ہوتا ہے۔ اس منزل کا نام شرطین ہے اور یہ برج حمل سے وابستہ ہے۔ برج حمل کا ستارہ مریخ ہے۔ لہٰذا آپ مریخ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ بخورات عود سیاہ، صندل سرخ، لوبان، گوزیہ اور زعفران جلائیں۔ نقش مرتب کرنے کے بعد ازاں اس نقش کو سامنے رکھ کر درج ذیل عزیمت کو ۲۴۴۱ بار پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

أجب يا اسرافيلُ أبوش بحقِ يا اَللهُ و بحقِ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ شرطين۔

کل اعداد ۲۴۴۱ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۴۱۱ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۰۲ آیا اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ شرطين۔

۷۸۶

٦١٠	٦١٣	٦١٦	٦٠٢
٦١٥	٦٠٣	٦٠٩	٦١٣
٦٠٣	٦١٨	٦١١	٦٠٨
٦١٢	٦٠٧	٦٠٥	٦١٧

ایک ضروری نوٹ

منزلوں کے نقوش کے اوپر جو آیت (وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ .....) لکھی گئی ہے وہ نقش کے چاروں طرف لکھنی ضروری ہے۔ اوپر، نیچے، دائیں اور بائیں طرف۔

اس نقش کے خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں گول دائرہ بن جائے۔ یہ نقش پہلے باوضو منزل شرطین میں تانبے کے پترے پر کندہ کرنا ہے اور خانہ ۱۶ کو ایسا بنانا ہے کہ اس میں جوف ہوتا ہے کہ جب آپ حاضرات دیکھنا چاہیں تو حاضراتی سیاہی سے اس خانہ کو پر کر کے اوپر تھوڑا سا روغن زیتون یا چمیلی خالص لگا دیں اور جب حاضرات کا مشاہدہ کرنا ہو اس نقش کو سامنے رکھیں اور عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں اور ان الفاظ کو زبان سے خاموشی سے ادا کریں کہ

"اے حاضرات کے موکلو دربار لگا کر میرے سوالوں کے جوابات دو یا تختہ سیاہ پر لکھو"۔

جیسا جواب لینا چاہیں گے ویسا کہیں۔ تمام منظر اور سوالوں کے جوابات آپ کو تسلی بخش طور پر مل جائیں گے۔ اس کے بعد دربار برخواست کر دیں اور سائل کو اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

یہ بات یاد رکھیں کہ حاضراتی دنیا میں جھکی سے صفائی کرانا، ماشکی سے چھڑکاؤ کرانا، کرسیاں لگوانا، درباریوں کا بلانا اور پھر شہنشاہ کا تخت پر بیٹھنا وغیرہ۔ یہ الفاظ عامل کو خاموشی سے لازمی کہنا ہیں کیوں کہ یہ الفاظ عمل حاضرات کا لازمی حصہ ہیں اور ان کے بغیر حاضرات نہیں کھلتی۔

حاضراتی سیاہی تیار کرنے کا طریقہ

جنک، گوگل، کالی کھار اور اچھے والا کاجل۔ ان چاروں چیزوں کو ہم وزن لیں، پہلی تین چیزوں کو جلا کر باریک پیس کر چھان لیں اور پھر اس سفوف کو کاجل میں ملا لیں۔ جب یہ مکس ہو جائے تو اسے ایک شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔ پھر جب حاضرات کرنا ہو تو اس میں سے تھوڑا سفوف لے کر روغن زیتون یا چنبیلی سے تر کر کے نقش کے خانہ ۲۱ میں جو جوف دار گول دائرہ ہے بھر کر اوپر سے دائرہ کو گول ٹکیہ کے برابر کر لیں اور حاضرات کا نظارہ کریں۔ بچہ یا بچی کی محتاجی نہیں۔ آپ خود نظارہ کر سکتے ہیں اور سائل کو بھی دکھا سکتے ہیں۔

اس سیاہی کو جب تیار کریں گے تو آپ پہلے طلوع آفتاب کے وقت ۱۰۰ بار آیت کریمہ پڑھ کر دم کریں اور پھر شام کو غروب آفتاب کے وقت اتنی ہی بار یعنی ۱۰۰ بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کر لیں۔ یہ سیاہی جو آپ ایک دفعہ تیار کر کے رکھ لیں گے برسوں آپ کے لئے کافی ہوگی۔

سیاہی تیار کرتے وقت بتاشے اور مصری پر نیاز دے کر بچوں میں بانٹنا ضروری ہے۔ یہ نیاز ہر ماہ اس منزل میں بانٹا کریں۔

حاضرات حرف حا (ح)

اس حرف کی حاضرات اس حرف کی منزل میں زکوٰۃ دے کر کریں۔ اس حرف کی منزل نثرہ ہے جسے ہندی میں پکھ پختر کہتے ہیں اور یہ دو برجوں یعنی سرطان اور اسد سے وابستہ ہے۔ ستارے قمر اور شمس ہیں اس کا نقش لوح مخلوط پر بنے گا یعنی سونا اور چاندی کو مکس کر کے بنائیں گے۔ سوا چوں کہ مہنگا ہے اس لئے آپ اگر چاندی کی لوح بنا کر نقش لکھ کر سونے کا پانی چڑھا لیں گے تب بھی کام چل جائے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ نقش ہمیشہ حرف کی متعلقہ منزل کے برج اور ستارے کی منسوبہ دھات کے پترا پر ہی بنے گا۔ اس حاضرات کے لئے آپ کو یہ عزیمت پڑھنا ہے۔

اجب یا تنکفیل حیوش بحق حا و بحق والقمر قدرنہ منازل نثرہ۔

اس عزیمت کو آپ نے ۲۷۷۶ بار پڑھنا ہے۔ نقش بھی حاضرات کا یہ ہے۔ کل اعداد ۲۷۷۶ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے باقی ۲۷۴۶ بچے۔ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۸۲ آیا اور کسر نہیں۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل نثرہ۔

۷۸۶ ح

۶۹۳	۶۹۶	۶۹۹	۶۸۲
۶۹۸	۶۸۷	۶۹۲	۶۹۷
۶۸۸	۷۰۱	۶۹۴	۶۹۱
۶۹۵	۶۹۰	۶۸۹	۷۰۰

بخورات قمر و شمس کے جلائیں گے اور صدقہ بھی ان ستاروں سے متعلقہ اشیاء کا دیں گے۔ ان نقوش کے خانہ ۲۱ میں جو جوف ہے اس میں حرف الف کے تحت دئے گئے طریقہ کے مطابق تیار کردہ سیاہی کو استعمال کر کے حاضرات کریں اور ہر چیز کا خود مشاہدہ کریں اور دوسروں کو بھی مشاہدہ کرائیں۔ حاضرات کے وقت اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر اپنے آپ پر دم کر لیں۔ ہر حاضرات سے پہلے اس کی متعلقہ عزیمت ۱۳ بار پڑھ کر ضرور دم کر لیا کریں تاکہ رجعت کا خوف نہ رہے۔

حاضرات حرف دال (د)

حرف دال کا تعلق چاند کی منزل دبران سے ہے اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۵۷ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب فزذائیل و یوفی بحق دال و بحق والقمر قدرنہ منازل دبران.

پارہ اور چاندی کو مکس کر کے لوح بنائیں اور درج ذیل نقش عطارد کی ساعت میں بخورات جلا کر اور صدقہ دے کر لکھیں اور خانہ ۲۱ میں سیاہی لگا کر حاضرات کا نظارہ کریں۔

لوح پر دیکھنے سے پہلے اس عزیمت کو ۱۳ بار پڑھ کر دم کر کے دیگر الفاظ متعلقہ حاضرات جو پہلے لکھی جا چکی ہے دہرا کر نقش کے خانہ ۲۱ پر جو جوف دار ہے اور جس میں سیاہی لگا کر آپ نے تیار کیا ہے دیکھیں۔ حاضرات سے سوال و جواب کر کے دربار برخواست کر دیں۔

کل اعداد ۱۹۵۷ ہیں ان میں سے ۳۰ عدد قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۲۷ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۸۱ حاصل قسمت ہوئے اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کیا۔ نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل دبران۔

۷۸۶ د

۳۸۹	۳۹۲	۳۹۵	۳۸۱
۳۹۴	۳۸۲	۳۸۸	۳۹۳
۳۸۳	۳۹۷	۳۹۰	۳۸۷
۳۹۱	۳۸۶	۳۸۴	۳۹۶

حاضرات حرف را (ر)

اس حرف کا چاند کی منزل نعائم سے تعلق ہے۔ برج اس منزل کا جدی اور ستارہ زحل ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ پہلے سے درج شدہ عزیمت کو ۲۰۸۲ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے آپ اس عزیمت کو اتنی بار پڑھتے رہا کریں عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب امواکیل دیوش بحق را و بحق والقمر قدرنہ منازل نعائم

اس حرف کی حاضرات کے لئے جو لوح بنائی جائے گی وہ سیسہ اور جست کو ملا کر بنائیں گے اور اس منزل میں جب چاند ہو اس میں لکھ کر پاس رکھیں۔ لکھتے وقت متعلقہ ستارے کا بخور اور صدقہ ضرور دیں۔ دیگر حاضرات کا وہی طریقہ ہے جو پہلے نقوش کے استعمال میں بتایا جا چکا ہے۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۰۸۲ ہیں ان میں ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۰۵۲ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۵۱۳ حاصل قسمت آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل نعائم۔

۷۸۶ ر

۵۲۰	۵۲۳	۵۲۶	۵۱۳
۵۲۵	۵۱۴	۵۱۹	۵۲۴
۵۱۵	۵۲۸	۵۲۱	۵۱۸
۵۲۲	۵۱۷	۵۱۶	۵۲۷

اس نقش کو گذشتہ نقوش کی طرح استعمال کر کے حاضرات کا لطف اٹھائیں۔

حاضرات حرف سین

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل غفرہ سے ہے اور یہ منزل برج عقرب اور ستارہ مریخ سے وابستہ ہے۔ جب چاند اس منزل میں آئے تو اس منزل کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۲۹۸۹ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اسی منزل میں اس عزیمت کو پڑھتے رہیں۔

عزیمت یہ ہے۔ احب ھمواکیل ھیوش بحق سین و بحق والقمر قدرنہ منازل غفرہ

نقش اس حاضرات کا تانبے کے پترے پر بنائیں اور حسب سابق کام لیں۔ بخورات اور صدقہ و ستارہ مریخ کا استعمال کریں۔ نقش یہ ہے۔

کل اعداد ۲۹۸۹ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۹۵۹ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۷۳۹ آیا اور کسر ۳ آیا اس لئے خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرتا ہے۔

والقمر قدرنہ منازل غفرہ۔

۷۸۶ س

۷۴۷	۷۵۰	۷۵۳	۷۳۹
۷۵۲	۷۴۰	۷۴۶	۷۵۱
۷۴۱	۷۵۵	۷۴۸	۷۴۵
۷۴۹	۷۴۴	۷۴۳	۷۵۴

حاضرات حرف صاد (ص)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل قلب سے ہے۔ برج اور ستارہ اس منزل کا قوس و مشتری ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۱۹ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں پھر ہر ماہ اس منزل میں اس کو پڑھتے رہیں۔ عمل آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب اھمحمانیل حیزش بحق صاد و بحق والقمر قدرنہ منازل قلب۔

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا ٹن یا ہنٹ کی قاشی کے پتر سے پر بنے گا۔ باقی حاضرات کے لئے وہی قواعد ہیں جو سابقہ حروف کی حاضرات میں بیان کئے جا چکے ہیں۔ نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل قلب۔

۷۸۶ ص

۳۵۴	۳۵۷	۳۶۱	۳۴۷
۳۶۰	۳۴۸	۳۵۳	۳۵۸
۳۴۹	۳۶۳	۳۵۵	۳۵۲
۳۵۶	۳۵۱	۳۵۰	۳۶۲

کل اعداد ۱۸۱۹ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۷۸۹ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۴۷ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کیا۔

حاضرات حرف طا (ط)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل طرفہ سے ہے۔ برج اسد اور ستارہ شمس سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس منزل میں جب چاند آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۷ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور ہر ماہ اس منزل میں جب چاند آئے آپ اس عزیمت کو پڑھتے رہا کریں۔ عمل قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب اِسمانیل طیزش بحق طا و بحق والقمر قدرنہ منازل طرفہ

نقش اس حرف کا جو حاضرات میں کام آئے گا کمس لوح یعنی سونا چاندی پر بنے گا۔ بخور و صدقہ شمس کا استعمال کریں۔ حاضرات کے لئے اس نقش کو ویسے ہی کام میں لائیں جس طرح باقی حروف کے نقوش کو استعمال کرتے ہیں۔

کل اعداد ۱۸۶۷ ہیں اس میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو ۱۸۳۷ باقی بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو ۴۵۹ حاصل قسمت آیا اور کسر ایک آیا اس لئے خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کرتا ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل طرفہ۔

۷۸۶ ط

۳۶۶	۳۶۹	۳۷۳	۳۵۹
۳۷۲	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۵	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۴

حاضرات عین (ع)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زبانا سے ہے۔ برج عقرب اور ستارہ مریخ سے یہ منزل وابستہ ہے۔ اس حرف کی حاضرات کے لئے اس حرف کی عزیمت کو جو درج ذیل ہے ۱۷۸۰ بار اس منزل میں جب چاند آئے پڑھ کر زکوٰۃ دیں۔ عزیمت یہ ہے۔

احب لوماتیل عیوش بحق عین و بحق والقمر قدرنہ منازل زبانا

اس کے بعد اس حرف کا نقش جو تانبہ کے پترے پر جوف دار تیار کیا جائے گا اس میں حاضراتی سیاہی جس کی تیاری کا طریقہ پہلے لکھا جا چکا ہے لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور سائل کو بھی کرائیں۔ پڑھائی اور نقش کی تیاری کے وقت ستارہ مریخ کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی دیں۔ اس عزیمت کو ہر ماہ چاند جب اس منزل میں آئے پڑھتے رہا کریں۔ تعداد وہی رہے گی یعنی ۱۷۸۰ بار۔

نقش اس طرح بنتا ہے۔

کل اعداد ۱۷۸۰ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی بچے ۱۷۵۰ ان اعداد کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۳۷ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل زبانا۔

۷۸۶ ع

۳۴۴	۳۴۸	۳۵۱	۳۳۷
۳۵۰	۳۳۸	۳۴۳	۳۴۹
۳۳۹	۳۵۳	۳۴۶	۳۴۲
۳۴۷	۳۴۱	۳۴۰	۳۵۲

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ آپ کو حاضرات کے لئے ہمیشہ حاضراتی سیاہی کو استعمال کرنا ہے اور نقش کے خانہ ۱۶ کو جو خاص اسی مقصد کے لئے مخصوص ہے اسی میں دیکھ کر سب کچھ بتانا ہے۔

حاضرات حرف کاف (ک)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل زہرہ سے ہے۔ یہ منزل برج سنبلہ اور ستارہ عطارد سے وابستہ ہے۔ آپ اس حرف کی حاضرات کے لئے درج ذیل عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو ۲۶۰۳ بار پڑھ کر اول زکوٰۃ ادا کریں پھر نقش تانبہ کے پترے پر لکھ کر حسب قاعدہ حاضرات کا نظارہ کریں۔ عزیمت پڑھتے وقت اور نقش لکھتے وقت ستارہ زہرہ و عطارد کا بخور جلائیں اور اسی ستارہ کا صدقہ بھی دیں۔ عزیمت یہ ہے۔ اجب خروزائیل کبوش بحق کاف و بحق والقمر قدرنہ منازل زہرہ۔ آپ اس عزیمت کو ہر ماہ جب بھی چاند اس منزل میں آئے اتنی ہی تعداد میں پڑھتے رہا کریں۔ عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ نقش اس طرح بنتا ہے۔

کل اعداد ۲۶۰۳ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۵۷۳ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۶۴۳ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرتا ہے۔ نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل زہرہ۔

۷۸۶ ک

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۷	۲۴۳
۲۵۶	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۵
۲۴۵	۲۵۹	۲۵۲	۲۴۸
۲۵۳	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۸

حاضرات حرف لام (ل)

اس حرف کا تعلق قمری منزل صرفہ سے ہے۔ برج اس منزل کا سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۹۴۸ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور پھر ہر ماہ اس عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے پڑھتے رہیں۔ عمل حاضرات حرف لام آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب طاطائیل لیوش بحق لام و بحق والقمر قدرنہ منازل صرفہ

چوں کہ اس منزل کا ستارہ عطارد ہے اس لئے نقش حاضرات چاندی اور پارہ کی کمس لوح پر لکھیں۔ بخورات ستارہ عطارد کے جلائیں۔ صدقہ بھی اسی ستارہ کا دیں اور اسی ستارہ کی ساعت میں نقش لکھیں۔ خانہ ۱۶ کو سابقہ ہدایات کے مطابق تیار کریں۔ تاکہ حاضرات دیکھنے میں آسانی رہے۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۱۹۴۸ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۹۱۸ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۷۹ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کیا۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل صرفہ۔

۷۸۶ ل

۳۸۶	۳۹۰	۳۹۳	۳۷۹
۳۹۲	۳۸۰	۳۸۵	۳۹۱
۳۸۱	۳۹۵	۳۸۸	۳۸۴
۳۸۹	۳۸۳	۳۸۲	۳۹۴

حاضرات حرف میم (م)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل عوا سے ہے۔ برج اس منزل کا میزان ہے اور ستارہ زہرہ۔ آپ جب چاند اس منزل میں ہو تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۷۶ بار پڑھا کریں۔ عمل حاضرات حرف میم آپ کے قبضے میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب رویائیل میوش بحق میم و بحق والقمر قدرنہ منازل عوا

چوں کہ اس منزل کا تعلق جس برج سے ہے اس کا ستارہ زہرہ ہے اس لئے آپ اسی ستارہ کی ساعت میں عمل بھی پڑھیں گے اور حاضرات کا نقش بھی لکھیں۔ بخورات زہرہ ستارے کے جلا کر کام کریں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ نقش تانبہ کے پترے پر کندہ کریں اور خانہ ۱۶ کو جوف دار بنا کر اس میں حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا خود بھی نظارہ کریں اور دوسروں کو بھی دکھائیں۔ نقش کی سیاہی بنانے کا طریقہ پہلے دیا جاچکا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ جب حاضرات کرنا ہو تو عزیمت مذکورہ بالا جس کی زکوٰۃ آپ ادا کر چکے ہیں ۱۳ بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں اور مخصوص حاضراتی کلمات پڑھ کر نقش کا خانہ ۱۶ پر نظر جما کر حاضرات کا خود بھی مشاہدہ کریں اور سائل کو بھی اس کے سوالوں کے جواب دیں۔

کل اعداد ۱۸۷۶ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۴۶ بچے۔ اب ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۶۱ آیا اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کرنا ہے۔

والقمر قدرنہ منازل عوا۔

۳۶۹	۳۷۲	۳۷۵	۳۶۱
۳۷۴	۳۶۴	۳۶۷	۳۷۳
۳۶۳	۳۷۷	۳۷۰	۳۶۶
۳۷۱	۳۶۵	۳۶۲	۳۷۶

حاضرات حرف واو (و)

اس حرف کا تعلق قمری منزل عوا سے ہے جس کا برج سرطان اور ستارہ قمر ہے۔ اس منزل میں چاند جب آئے تو آپ درج ذیل عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔ اس کے بعد ہر ماہ جب چاند اس منزل میں آئے تو آپ اس عزیمت کو ۲۳۲۲ بار پڑھا کریں۔ اس حرف کی حاضرات کا عمل آپ کے قبضہ میں رہے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب رقمائیل زیوش بحق واؤ و بحق والقمر قدرنہ منازل عوا۔

چوں کہ اس منزل کے برج کا جس ستارے سے تعلق ہے وہ قمری ہے اس لئے نقش کے لئے لوح نقرہ بنے گی۔ آپ اس لوح پر درج ذیل حاضراتی نقش بنا کر قواعد وضوابط کے تحت اسے استعمال کریں۔ بخورات قمر جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔ خانہ ۱۶ کو حاضراتی سیاہی لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کریں اور حاضرات دیکھنے سے پہلے ۱۳ بار مذکورہ بالا عزیمت کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں تاکہ رجعت نہ ہو۔ نقش اس طرح بنائیں۔

کل اعداد ۲۳۲۲ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۲۲۹۲ بچے۔ ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۵۷۳ آیا اور کسر نہیں ہے۔

نقش درج ذیل ہے۔

والقمر قدرنہ منازل هنعه۔

۵۸۰	۵۸۳	۵۸۶	۵۷۳
۵۸۵	۵۷۴	۵۷۹	۵۸۴
۵۷۵	۵۸۸	۵۸۱	۵۷۸
۵۸۲	۵۷۷	۵۷۶	۵۸۷

حاضرات حرف ہا (ہ)

اس حرف کا تعلق چاند کی منزل هنعه سے ہے اور اس منزل کا برج جوزا اور ستارہ عطارد ہے۔ آپ جب چاند اس منزل میں آئے تو درج ذیل عزیمت کو ۱۸۶۴ بار پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں اور اس کے بعد ہر ماہ اس حرف کی حاضرات کی عزیمت کو جب چاند اس منزل میں آئے تو پڑھا کریں۔ عزیمت یہ ہے۔

اجب با نوریانیل هیوش بحق ها و بحق والقمر قدرنہ منازل هنعه

اس منزل کا برج جوزا ہے جس کا مالک عطارد ہے اس لئے اس حرف کے حاضراتی نقش کو مکس لوح یعنی چاندی اور پارہ ملا کر بنائی گئی لوح پر تحریر کر کے حاضرات کی سیاہی لگا کر تمام حاضرات کے قواعد کا لحاظ رکھ کر اگر حاضرات کریں گے تو کامیابی یقینی ہے۔ پڑھائی اور نقش لکھتے وقت عطارد کا بخور جلائیں اور صدقہ بھی اسی ستارے کا دیں۔

نقش کا خانہ ۱۶ جوف دار ہوتا کہ اس میں حاضراتی سیاہی اچھی طرح لگا کر حاضرات کا مشاہدہ کر سکیں۔ اس حرف کی حاضرات کا نقش یہ ہے۔

وَالْقَمر قَدَّرْنٰہ مَنَازِلَ هَنْعَه

۳۶۵	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۸
۳۷۱	۳۵۹	۳۶۴	۳۷۰
۳۶۰	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۳
۳۶۸	۳۶۲	۳۶۱	۳۷۳

کل اعداد ۱۸۶۴ ہیں ان میں سے ۳۰ قانون کے نفی کئے تو باقی ۱۸۳۴ بچے ان کو ۴ پر تقسیم کیا تو حاصل قسمت ۴۵۸ بچے اور کسر ۲ آیا اس لئے خانہ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔

ہم نے حروف صوامت کی حاضرات کو ہر حرف کے لحاظ سے الگ الگ پیش کر دیا ہے اب آپ کو آخر میں یہ بتادیں کہ جو نقوش ہم نے حاضرات کے لئے مرتب کئے ہیں آپ ان سے استخارہ کا کام بھی لے سکتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ آپ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں ان میں سے کوئی نقش کو اس کی نیت کر کے رات کو سرہانے کے نیچے رکھ کر سو جائیں اور جب تک نیند نہیں آتی اللہ تعالیٰ کا اسم مبارک یا خبیر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ آپ کو سب کچھ خواب میں بتادیا جائے گا۔

برائے عداوت شدید

ایک کورا مٹی کا گھڑا لا کر اس کو سامنے رکھیں اور سورۂ یٰسین ۴۱ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں۔ سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں اور گھڑے پر دم کریں اس طرح ۴۱ بار کریں۔ آخری بار دم کرنے سے پہلے یہ الفاظ تین مرتبہ کہیں۔

اَللّٰھُمَّ فَرِّقْ بین فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں کَمَا فَرَّقْتَ بَیْنَ الْمَاءِ وَالنَّار

اس کے بعد اس گھڑے کو کسی چوراہے پر لے جا کر پھوڑ دے۔ دونوں میں شدید عداوت و نفرت پیدا ہوگی۔

برائے اولادِ نرینہ

حکیم ابوعبداللہ طیب محمد بن علی عباس تمیمی اخبار روحانیات میں تحریر کرتے ہیں کہ وہ عورت جس کے ہاں صرف لڑکیاں لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اور اولاد نرینہ یعنی لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو تو ایسی عورت ذیل کا طلسماتی عمل بطور علاج بجالائے تو خدا کے فضل وکرم سے آئندہ حمل کر شرطیہ طور پر اس کے بطن سے لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہوگا۔ حکیم موصوف اس طلسماتی علاج کے طریقے کے بارے میں رقمطراز ہے کہ عروج ماہ میں بروز اتوار یا جمعۃ المبارک مرغ سفید حاصل کر کے اسے ذبح کریں اور اس کی مری یعنی غذا کی نالی جو حلق سے معدہ تک چلی جاتی ہے احتیاط کے ساتھ نکال لیں۔ اس نالی کو پانی سے خوب اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور سرمہ سیاہ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب خالص میں باریک پیس کر اس نالی میں جس قدر بھی ممکن ہو سکے بھر دیں۔ جو عورت اس نالی کو حمل کو استقرار پکڑنے سے قبل غسل حیض کے بعد صبح کے وقت نہار منہ تازہ پانی کے ہمراہ سالم ہی نگل جائے تو اس عورت کے ہاں لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا ہو۔ راقم الحروف نے اس طلسماتی عمل کو آزمایا اور حرف بحرف درست پایا ہے۔

حب وتسخیر کے لئے

مکاشفات حورابی کا عمل ہے کہ جو عامل ذیل کے کلمات کو ایک چلہ میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کی پابندیوں کے ساتھ سوالاکھ مرتبہ پڑھے تو وہ شخص جس کسی بھی عورت یا مرد سے آنکھ ملائے وہ فوراً ہی بے ہوش ہو کر گر پڑے۔

طلسمات فلاطیس کا مصنف اس عمل کو حورابی سے نقل کرتے ہوئے اس کی مختصری تفصیل میں تحریر کرتا ہے کہ عرب ساحر بالعموم اس عمل کو حب وتسخیر کے مقصد کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔ یہ ایک ایسا پراسرار عمل ہے کہ جو بلاشک وشبہ درست ہے۔

کلمات عمل حسب ذیل ہے۔

یَاسَرْ قَاسَرْ بَاقَرْ سَاسَرْ قَرْسَرْ یَاقَرْقَبَاسَرْ قَرْسَبَا قَرْیَاسَرْقَبَا قَرْسَبَا۔

●●●●●●

۱۔ شہد اور گھی ایک ساتھ کھانے سے احتیاط برتیں کیوں کہ اس سے فالج کا خطرہ ہوتا ہے۔

۲۔ دودھ کے ساتھ یا فوراً بعد ترشی کھانے سے درد معدہ پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۳۔ مچھلی کے ساتھ یا فوراً دودھ یا شہد کھانے سے احتیاط کریں کیونکہ اس سے جذام وغیرہ کی بیماریاں پیدا ہوسکتی ہیں۔

۴۔ مولی، دہی اور پنیر ایک ساتھ استعمال نہ کریں، درد قولنج کا باعث ہوتا ہے۔

۵۔ چاول کے ساتھ سرکہ نہ استعمال کریں کیوں کہ معدہ میں سرکہ ہونے کی وجہ سے چاول کھڑا رہتا ہے اور درد معدہ ہو سکتا ہے۔

۶۔ لہسن، پیاز اور بادام ملاکر استعمال نہ کریں منع ہے اور درد کا موجب بھی ہوتا ہے۔

۷۔ تانبے کے برتن میں کھانے کی ترش چیزیں نہ رکھیں اور نہ ہی ترش چیزیں تانبے کے برتن میں رکھ کر کھائیں۔

۸۔ کیلا اور دودھ ایک ساتھ یا تھوڑی دیر کے وقفے سے استعمال کرنا صحت کے لئے مضر ہے۔

۹۔ گوشت کے بعد شہد کے استعمال سے پرہیز کریں اس سے درد معدہ ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

برف کے فائدے ونقصانات

برف سے چیزوں کو ٹھنڈا کرنے کے علاوہ طبی علاج میں بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

۱۔ اگر انگلی میں کوئی پھانس چبھ جائے تو برف کا ٹکڑا اس پر رکھ دیجئے۔ جب وہ حصہ بے حس ہو جائے تو سوئی کو ابلے ہوئے پانی میں ڈبو کر پھانس کو نکال لیجئے۔ ذرا سی بھی تکلیف نہ ہوگی۔

۲۔ برف سے بہتے ہوئے خون کو بند کیا جاسکتا ہے۔ جہاں زخم ہو اس پر برف رکھ دیجئے خون بہنا بند ہو جائے گا۔

۳۔ اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس پر برف کے ٹکڑے سے مالش کیجئے یا پھر برف سے ٹھنڈا کر کے متاثرہ حصہ اس میں ڈبو دیجئے۔ جلن بھی ختم ہو جائے گی اور چھالے بھی نہیں پڑیں گے۔

۴۔ کھیل کے دوران یا کسی اور طرح چوٹ لگ جائے اور ورم ہو تو برف ملنے سے ورم ہو جائے گا۔

۵۔ برف سے جراثیم کی نشو ونما رک جاتی ہے کیوں کہ جب درجۂ حرارت بہت کم ہو تو جراثیم نشو ونما نہیں پا سکتے۔ لہٰذا اگر زخم پر برف کا ٹکڑا رکھ دیں تو ڈاکٹر کے آنے تک زخم میں جراثیم داخل نہیں ہو سکتے۔

۶۔ سر میں شدید درد ہو تو ایک کپڑے میں برف کا چورا ڈال کر سر پر رکھ لیجئے تھوڑی دیر میں درد ختم ہو جائے گا۔

۷۔ کھجلی اور خارش زدہ مقام پر کھجانے سے وقتی طور پر آرام ملتا ہے۔ لیکن زخم بڑھ جاتا ہے۔ اگر برف کا ٹکڑا متاثرہ جگہ رکھ دیا جائے تو کھجلی ختم ہو جائے گی۔

۸۔ اگر جسم کے اندر کہیں رگ میں چوٹ لگ گئی ہو اور اندر ہی اندر خون بہنے لگے جس کی علامت یہ ہے کہ جلد پر سیاہی نمودار ہو جاتی ہے تو اسی جگہ برف کا ٹکڑا رکھ دیجئے۔ رگ کے سکڑنے کی وجہ سے خون بند ہو جائے گا۔

۹۔ ذہنی الجھن یا دماغی پریشانی ہو تو برف کے پانی میں کپڑا بھگو کر گردن کے گرد لپیٹ لیں، کافی حد تک سکون ملے گا۔

۱۰۔ ہسٹریا میں گردن پر برف کے ٹکڑے رکھنے سے آرام ملتا ہے۔

جہاں پر برف کے بے شمار فائدے ہیں وہیں اس کے غلط استعمال سے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ کھانے پینے کی چیزوں میں برف اعتدال سے استعمال کی جائے تو بجائے فائدے کے نقصان ہوتا ہے۔ برف کو کبھی بھی دانتوں سے توڑا یا چبا کر نہ کھایا جائے۔ اس سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔ گلے کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پیاس لگی ہے، تیز دھوپ یا لو چلتے ہوئے موسم میں باہر سے آکر فوراً برف استعمال نہیں کرنی چاہئے۔

☆☆☆☆

علم هيميا

تسخیر کواکب کا ایک حیرت ناک علم

☆ از قلم سید یاسین علی نظامی ☆

یعنی تسخیرات کواکب سبعہ جو فلک علوی ہیں اور ان کے خواص کے قوانین سفلی کے بیان میں اور ان کی دعوت اور خواتیم اور بخورات اور تسخیرات جنیان اور روحانیات ومعرفت اقدام ومنازل شمس۔

یہ علم نہایت شریف ہے جب تک استاد کامل ہم نہ پہنچے اس کو شروع نہ کرے۔ اس کا بیان آٹھ فصلوں میں کیا جاتا ہے۔

فصل اول

معلوم ہو کہ اس علم کی شرائط یہ ہیں کہ چوں کہ قمر عالم سفلی سے زیادہ قریب ہے پہلے اس کی تسخیر کرے پھر اس کی مدد سے عطارد کی تسخیر کرے بعد ان تینوں کی مدد سے زہرہ کی تسخیر کرے پھر اس کے بعد مریخ کی تسخیر کرے اور اس سے پہلے طالع وقت کا معلوم کرنا ضروری ہے کیوں کہ یہی رکن اعظم ہے۔ زہرہ کی ساعت میں ابتداء عمل کرنا چاہئے اور لازم ہے برج طالع مستقیم ہو اور مریخ قوی الحال و نحوس خالی نظر عطارد اور زحل سے ہو اور شمس سے نظر مقابلہ تربیع رکھتا ہو اور مشتری کے ساتھ نظر تثلیث تسدیس ہو اور مشتری وزہرہ درجہ طالع یا رابع وسابع پر قوی اور مقبول ہوں اور سابع نظر نحس سے محفوظ ہو اور خداوند طالع بھی قوی الحال ہونا چاہئے اور مریخ اور عطارد میں کوئی نظر نہ ہو اور شمس پانچویں یا نویں یا گیارہویں میں ہو اور اگر مریخ گیارہویں میں نہ ہو تو زحل چھٹے یا بارہویں میں ہونا چاہئے مگر چھٹے میں ہونا بہتر ہے اور عطارد دوسرے میں ہونا چاہئے اور لازم ہے کہ طالع کا درجہ مؤنث ہو اور کواکب ثابتہ میں سے کوئی کوکب منحوس نہ ہو اور قمر سرطان یا ثور میں نہ ہو بلکہ آفتاب سے ایسا مقارن ہو کہ اس میں اور آفتاب میں بارہ درجہ سے زیادہ نہ ہوں یا محصور ہیں اگر ممکن ہو اس کے اور ذنب کے درمیان میں بارہ درجہ سے کم نہ ہوں غرضیکہ تمام سعادتوں سے خالی ہو۔ پس جس وقت ایسا موقع ہاتھ آئے اس سے تین روز پہلے سے روزہ رکھنا شروع کرے پھر جو چیز کہ منسوبات قمر سے ہو مثل مچھلی اور سرچشموں کے کنارہ پر اپنا مسکن بنائے اور ایک مکان درست کرے جس میں دروازہ بھی ہو اور اس کے بیچ میں ایک مربع کھینچے چاندی کی کیل سے اور اس کے چاروں کونوں پر چار چھریاں فولاد کی قائم کرے اور ایک لکڑی درخت انار کی لاکر یہ خاتم کاغذ پر لکھ کر ابریشم سفید سے اس لکڑی میں باندھے، در مربع پر نصب کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔ خاتم قمر کی صورت یہ ہے۔

علم ٹیل طم
کارد جائے نشین کارد
کارد میل کارد
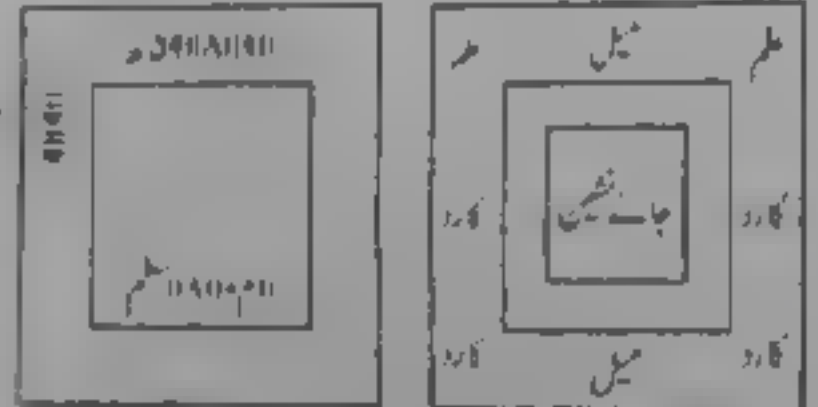
اور کپڑے سفید اور پاکیزہ پہنے اور جس وقت مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے کندر سفید، پوست خشخاش، کف دریا، لوبان، زعفران ان سب کو پیس کر شیریں دختر میں ملاکر گولیاں بنائے اور چاندی کی انگیٹھی میں صبح کو روشن کرے اور جس وقت مربع میں بیٹھے یہ عزیمت ایک سو ساٹھ بار پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایها الملك الكريم و مرسل الرحمة و معطى المنافع للعباد بحق یا عطوش یا عرطمش مجهوش شمدش عزمت علیکم ایها السيد الرحيم المتحرك بالحركة السرمد بحق علیو طریث سلجو عميش طيفباش هجلمس طرطرفياش خليوث اجب دعوتی یا هاریش زعالوش بعزة هذه الاسماء العظام و بحق حقك الكرام اور رات مربع میں گذارے جس وقت چاند نکلے عزیمت مذکور کھڑے ہو کر جس قدر ہو سکے پڑھے اور جس وقت

مربع سے باہر نکلے یہ پانچوں اسم پڑھ کراس پر دم کرے۔ یا طیطرث یا عمہوث یا حمہیوطیاس یا مرظموش یا حمیش جب اس طرح ایک سو تین روز گذریں گے تو تمام عالم اس کو نورانی معلوم ہوگا اور حجاب زمین پر سے اٹھ جائے گا اور ہر وقت قمر اس کے سامنے رہے گا اور مثل عاشق و معشوق کے رہیں گے بعد ازاں قمر آ کر اس کو اپنے تخت پر بٹھائے گا اور ایک انگوٹھی اس کو دے گا۔ اس کے فوائد بہت ہیں۔ تمام مخلوق اس کی مطیع ہوگی اور جو کچھ لوگوں کے دلوں میں ہے وہ اس کو معلوم ہوگا۔ جب صبح کو اٹھے گا اپنے چار جانب پر از مروارید دیکھے گا اور جو فکر رے کا صحیح ہوگا اور جو حادثہ ہونے والا ہوگا اس کی اس کو پہلے سے خبر ہوگی۔

فصل دوم تسخیر عطارد میں

جب تسخیر قمر سے فارغ ہو تو تسخیر عطارد کرنی چاہئے۔ چھ روز روزہ رکھے اور ایک مکان چونے وغیرہ سے آراستہ کرے اور زمین کو مسطح کرکے ایک مربع کھینچے اور چاروں کونوں پر اس کے چار چھریاں فولاد بنا کر نصب کرے اور اس کی مدت تسخیر اکتالیس روز ہیں چاہئے کہ ایک روز غسل کرکے جامہ کبود رنگ پہنے اور مربع میں داخل ہو اور ان اجزا کا بخور روشن کرے۔ عطارد کے مربع کی صورت یہ ہے۔
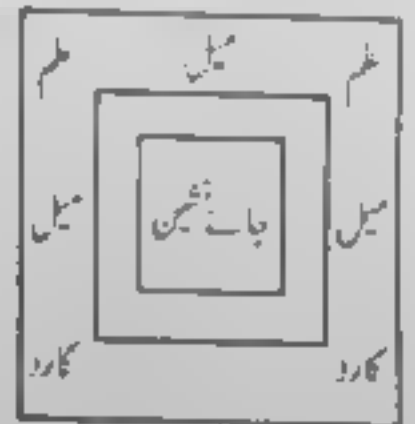
جس وقت مربع میں بیٹھے ایک ہزار ایک سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا الفاضل الناطق للطلع علیٰ سائر الحکم المعانقة بحق ترھوماش ھیطیش و بحق عرعیوش ھیمطموث قرفوطوث مل ھیوعدیش جلھدیث و نھوش ھلجمھوث طرنباش عھطوراش فیقدقوش جلمدھوث نیراش علمطیاش اجب دعوتی بحق ھذہ الاسماء یا زاریش طیش بعزۃ اللہ تعالیٰ و بعزۃ ھذہ العزیمۃ اور بوقت باہر آنے کے یا اسماء پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا عطلموش فریموث مہلیش جب اٹھارہ روز گزریں گے تمام عالم اس کو سبز و خرم معلوم ہوگا اور جب اکیاسی راتیں گذریں گی عطارد کا تخت آسمان سے نازل ہوگا، زمرد کا اور ایک شخص جامہ سبز پہنے ہوئے اس پر سوار ہوگا اور عمامہ بھی اس کا سبز ہوگا اور ایک کتاب اس کے ہاتھ میں ہوگی وہ کتاب اس کو دکھائے گا مجرد اس کے دیکھنے کے علم اولین و آخرین اس پر منکشف ہوگا پھر اس کے بعد وہ تخت نشین اس سے کہے گا کہ تیرا کیا مدعا ہے، یہ کہے کہ میرا مدعا صرف آپ کا دیدار اور آپ کی کوئی یادگار چاہتا ہوں، فی الحال وہ ایک انگوٹھی اس کو دے گا اور کہے گا کہ خبردار یہ انگوٹھی کسی کو نہ دکھانا اور اس کی تعظیم و عزت بہت کرنا، اس انگوٹھی کے خواص یہ ہیں کہ اس کو پہن کر جس صورت میں چاہے ظاہر ہو اور عالم بالا میں جا سکتا ہے اور جو ارادہ کرے ظاہر ہو اور ایک ساعت میں مشرق سے مغرب تک جائے اور جس علم کی کتاب پڑھنی چاہے آسان ہو۔

فصل سوم تسخیر زہرہ میں

چالیس روز روزہ رکھے بعد ازاں ایک مکان مقابل مطلع زہرہ کے بنائے اور مسطح کرے مربع طولانی بنالے، چاندی کے کیلے اور چار چھریاں گاڑے اور چاہئے کہ اس عمل سے شروع کرنے کے وقت آفتاب اسی مکان میں ہو اور کل فرش وغیرہ مکان کا سبز ہونا چاہئے اور مدت تسخیر زہرہ کی اکتیس روز ہیں اور کپڑے بھی سبز اور پاکیزہ ہوں اور وقت دخول مربع میں یہ بخور روشن کرے۔ عنبر اشہب، عود، صندل، گل نسرین، بہار، نارنج، گل مرو، نبات ان سب کو برابر کوٹ چھین کر گولیاں بنائے اور چار مثقال صبح کو اور چار مثقال شام کو روشن کریں، چاندی کی انگوٹھی میں اور مربع میں یہ عزیمت سات سو ایک بار پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا السیدۃ السعیدۃ الممتحنہ بحق عبد طوش و جلیوش و فرھوطاش و نیلموثیب و عفبوطریش و دعو ھندایش و عیھو لیاش و کیفو فراب ھلطیمث طلطیوث اجب دعوتی یا زندویش علیوطاش و وطلوش بحق حی القیوم الدائم العظیم برحمتک یا ارحم الراحمین اور جب مربع سے باہر نکلے تو اس اسم کو پڑھ کے اپنے اوپر دم کرے یا طلطیاش یا طلمیاش و ھونوش اور اکثر باغ وغیرہ عمدہ مقامات میں جا کر اچھی اچھی

صورتیں ملاحظہ کرے تاکہ چشم مردم میں عزیز اور محترم ہو، جب اکتیسویں شب ہوگی صبح کے وقت آسمان کی طرف سے روشنی معلوم ہوگی اور زہرہ اس روشنی سے نکل کر سامنے آئے گی، ایک سپید گھوڑے پر سوار جس کا زین ایک دانہ مروارید کا ہوگا اور اس کے پیچھے ستر حوریں ہوں گی جن کے ہاتھوں میں موتیوں سے بھرے ہوئے طباق ہوں گے اور وہ طباق اس کے سر پر نثار کرے گی اور اظہار محبت کرے گی اور اپنی انگوٹھی اس کو دے گی اور کہے گی تو کسی چیز کا محتاج نہ ہوگا، پھر چلی جائے گی۔ اس کو بھی اس کی تعظیم بجالانی چاہئے اور اس کے ساتھ اظہار عشق کرے تاکہ مقبول ہو۔ اس تسخیر کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے یہ خاصیت ہے کہ اس کی آواز ایسی خوش الحان ہوگی کہ پڑھنے کے وقت تمام وحوش و طیور جمع ہوں گے اور تمام عالم اس کا عاشق ہوگا جس کو چاہے ایک اشارہ سے حاضر کرے۔

فصل چہارم تسخیر آفتاب کے بیان میں

لازم ہے کہ جو مقام آفتاب سے منسوب ہو مکان بنائے اور مشرق و مغرب کی طرف دو دروازے رکھے تاکہ طلوع و غروب کے وقت آفتاب کا عکس اس کے مربع میں رہے اور زمین کو ہموار کرکے اس طرح سے مربع بنائے اور سونے یا پیتل کے کیلوں سے بنانا چاہئے اور چاروں کونوں پر اس کے چار نشان جن کا پھریرا حریر زرد کا ہو نصب کرے اور چاروں طرف مربع کی چار چھریاں گاڑے اور اس کارروائی سے پہلے تین روز روزہ رکھے اور ہر روز صبح و شام غسل کرے اور زرد یا سرخ کپڑے پہنے پھر عمل شروع کرے اور ہر روز دو بار مربع میں صبح و شام داخل ہونا چاہئے اور یہ بخور روشن کرے۔ کندر سفید، زعفران، مشک، گل سرو، ہلیلہ زرد، گل انار، عود قماری، کف دریا ہم وزن کوٹ چھین کر گولیاں بنائے اور ہر روز سولہ مثقال جب داخل ہو جب ہی روشن کرے اور سونے کی انگیٹھی میں روشن کرے اور جب مربع میں بیٹھے تو ایک ہزار تین سو ساٹھ بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السُّلْطَانُ الْمُسْتَعْلِيْ وَالسَّيِّدُ الْقَاهِرُ بِحَقِّ طَرْزَشٍ وَ مَا كَرُوْشٍ جَمْهُوْرَاشٍ طَلْمُوْشٍ اجب یا مندلاش طمھیما ریش بحق ارعیموش و ملیموعش اَجِبْ دَعْوَتِيْ وَ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمُسْتَوْلِيْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعَظِيْمِ ان کو پڑھ کر آفتاب پر دم کرے اور ہر روز سو بار اس حرز کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَ عَظَمَةِ طَهَارَتِكَ وَ بَرَكَةِ جَلَالِكَ مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَ عَاهَةٍ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عِيَاذِيْ فَبِكَ اَغُوْثُ وَ اَنْتَ مَلَاذِيْ فَبِكَ اَعُوْذُ يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ وَ خَضَعَتْ لَهُ اَعْنَاقُ الْفَرَاعِنَةِ اَعُوْذُ بِجَلَالِ حُبِّكَ مِنْ خِزْيِكَ وَ مِنْ كَشْفِ سِتْرِكَ وَ مِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ وَ مِنْ تَقْصِيْرٍ عَنْ شُكْرِكَ مَا لِيْ حِرْزُكَ فِيْ لَيْلِيْ وَ نَهَارِيْ وَ نَوْمِيْ وَ قَرَارِيْ وَ ذِكْرُكَ شِعَارِيْ وَ ثَنَاؤُكَ وَ ثَنَائِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ شَرِّفْنَا بِاِسْمِكَ وَ تَكْرِيْمًا بِسَحَابِ وَجْهِكَ اَجِرْنِيْ مِنْ خِزْيِكَ وَ مِنْ سُوْءِ عِقَابِكَ وَ مِنْ سَيِّئَاتِ خَدَامِكَ وَ اَدْخِلْنِيْ فِيْ جَمْعِكَ وَ سَنَائِكَ وَ عِزٍّ عَلٰى سُخْرِيَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اور اس کے بعد جو کچھ ہو سکے قرآن شریف پڑھے اور ہر دسویں روز غروب آفتاب کے وقت زرد رنگ کے حیوان کو ذبح کرے پچاس روز اسی طرح کرنا چاہئے اور ان ایام میں واقعات عظیمہ اور صور تجانے سب اس پر ظاہر ہوں گی، اس کا کچھ خیال نہ کرنا چاہئے اور اپنے کام میں مشغول رہے اور اسی آخر روز مربع سے باہر نکل کر غسل کرے اس کے بعد دوسرے روز تمام خزانے اور دفینے اس پر ظاہر ہوں گے مطلقاً ان کی طرف توجہ نہ کرے پھر آفتاب کی صورت اس کے سامنے نہایت خوبی کے ساتھ ظاہر ہوگی اور اس سے باتیں کرنے میں مشغول ہوگی، پھر جب غروب کا وقت ہوگا تین گاؤ سوار مغرب کی طرف سے پیدا ہوں گے جن کے تاج نور سے بنے ہوں گے اس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور سلام کریں گے اور کہیں گے کہ روئے زمین کی بادشاہی تجھ کو مبارک ہو اور کہیں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے۔ کہے میرا مقصد آپ کا دیدار ہے اور آپ سے ایک یادگار چاہتا ہوں وہ زرد مہرہ جس میں سرخ خط ہیں وہ اس کو دیدیں گے۔ اس کو چاہئے کہ ان کی تعظیم و تکریم بجالائے پھر اسی طرح مشرق کی طرف سے بھی تین گاؤ سوار پیدا ہوں گے اور سبز مہرہ جس میں زرد خط ہوں گے اس کو دیں گے ان کی بھی تعظیم و حرمت کرے پھر ان کے جانے کے بعد مربع سے باہر نکل کر ان دونوں مہروں کو ایک انگوٹھی میں اس طرح رکھے کہ یہ مہرے پوشیدہ ہوں پھر جب وہاں سے باہر آنا چاہے تو بخور مذکور روشن کرکے عزیمت مذکور کو ایک بار پڑھے سب حاضر ہوں گے اور جو

حکم کرے گا بجالائیں گے اور ہر روز آفتاب کو دیکھنا چاہئے۔ مدت اس تسخیر کی بہتر روز ہیں اور منجملہ اس کے خواص کے یہ ہے کہ تمام علوم غریبہ اس پر منکشف ہوں گے اور اگر بادشاہ کے سامنے جائے گا اس کی تعظیم کو کھڑا ہوگا اور اس عامل کا چہرہ مثل آفتاب کے روشن ہوگا۔ یہاں تک کہ رات کو چراغ کی ضرورت نہ ہوگی اور قوت اس قدر ہوگی کہ ہاتھی کو اٹھا کر دے مارے گا اور تمام عالم کے جواہرات مثل یاقوت وزرد وغیرہ کے جو آفتاب سے منسوب ہیں اس کے قبضہ میں ہوں گے۔

فصل پنجم تسخیر مریخ میں

پہلے آفتاب کی تسخیر کرکے اس تسخیر کی طرف متوجہ ہو۔ ورنہ خطرہ عظیم ہے۔ جب اس تسخیر کو شروع کرے تو لازم ہے کہ مریخ اپنے خانہ میں یا جدی میں نحوست سے سالم ہو اور زہرہ سے بالکل اتصال نہ رکھتا ہو اور عمل شروع کرنے سے پہلے بہتر روز روزہ رکھے اور سرخ اون کا تہبند اور زرد کرتہ اور عمامہ سر میں باندھے اور اثناء عمل میں بھی ایسا ہی لباس پہنے اور بدھ کے روز سے شروع کرے جب منگل آئے تو سیاہ رنگ کی بکری پر قربانی کرے اور اس کی کلیجی نوش کرے اور پھر ایک مکان ایسا بنائے جس کے تمام در و دیوار پر گیرو پھیرے اور مربع بنائے، لوہے کی کیل سے اور چار نشان جن کے پرچم زرد اور سرخ ہوں نصب کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے اور مکان کے چاروں کونوں میں یہ اسم نقش کرے **یا عسطلش یا طلمعث یا طرطوعدش یا شموعطش** اس تسخیر کی مدت اکتالیس روز ہے اور جب مربع میں داخل ہو یہ بخور روشن کرے۔ سیاہ مرچ، افیون، ایلوا زردہ، پیاز کا چھلکا، چوب آب نوس پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور شمشیر خون آلودہ داہنے ہاتھ میں اور سر بریدہ بائیں ہاتھ میں رکھ کر مربع میں بیٹھے۔

صورت اس کی یہ ہے اور عزیمت چار سو اکتالیس بار پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا السلطان القاہر و الملک القادر القاتل بحق طرفوخیوش ورنونوروش جلدوش ملحجموش شہوح فقدوح علیوش ہمقلوش عدبش ملش بحق بیلہوت فرہریر ہریوش ابروش مہیوش رب المعزۃ والسلطنۃ طوبا طواطوبا عدشا دہشا عبد مبشہمائیل اجب دعوتی بحق الخالق الکریم و بحق ہذہ الاسماء العظیم اور جب مربع سے باہر نکلے ان پانچ اسموں کو اکتالیس بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے یا لیفولوروش یا حلہیقش یا ذنونوروش یا طہواش یا جلدوش اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں بھی باندھے اور مربع سے باہر نکلتے اور اندر جانے کے وقت دایاں پیر مقدم کرے۔ چھبیسویں روز اس کو اپنے اندر ایک حرارت محسوس ہوگی اور تمام عالم اس کی نظر میں سرخ معلوم ہوگا اور جب اکتالیسویں شب ہوگی، مریخ نہایت مہیب اور خوفناک صورت کے ساتھ ایک جانور پر سوار جو بکری سے مشابہ ہوگا اس پر نمودار ہوگا اور داہنے ہاتھ میں اس کے شمشیر برہنہ ہوگی، اس سے خوف نہ کرے اور عزیمت پڑھنے میں مشغول رہے اور جماعت بساعت مریخ کے ساتھی لعل و یاقوت سے بھرے ہوئے طباق لے کر حاضر ہوتے جائیں گے اور ان کے سر پر تاج مرصع ہوں گے اور انگوٹھی یاقوت کے ایک دانہ کی جس پر اس شخص کا نام کندہ ہوگا اس کے ہاتھ میں دے گا اور ان لعل و یاقوت کے خوانوں کے اس کے سر پر نثار کرے گا اور بغل میں لے کر مہربانی کرے گا اس وقت اس شخص کو اس قدر زور و قوت حاصل ہوگا کہ درخت کو جڑ سے اکھیڑ لے اس کے بعد اپنی انگوٹھی کا نگینہ اس کو دے گا اور فرمائے گا کہ اس کے خواص بہت ہیں، خبردار اس کو کسی کو نہ دکھانا اور پھر یہ موکل مریخ اٹھ کر چلا جائے گا، اس نگینہ کے خواص بہت ہیں منجملہ ان کے اگر خشک درخت پر اس کو ملے فوراً سبز ہوگا اور اگر پتھر پر ملے گا سونا ہوگا اور اگر بازو پر باندھے گا نظر مردم سے غائب ہوگا اور اگر سر پر باندھ لے گا تمام عالم کا بادشاہ ہوگا اور سب لوگ اس کے مطیع ہوں گے۔

فصل ششم تسخیر مشتری میں

اس عمل کو اس وقت شروع کرنا چاہئے جب کہ مشتری اپنے گھر میں ہو اور نحوست سے خالی ہو اور اس تسخیر میں مریخ سے مدد لینی چاہئے اور تسخیر مشتری سے پہلے تین سو چھیاسٹھ روز روزہ رکھے اور ہمیشہ سفید باس پاکیزہ پہنے اور ہر روز ستر بار یہ عزیمت پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا السید الطاہر التقی بحق عزطمیوش و طمیموش و ہموعیوش ما طلمعبش بحق عرطعاش فرہی جیوش اجب دعوتی الملک الابحق حقک و بحرمۃ ربک العظیم برحمتک یا ارحم الراحمین۔ ان روزوں کے بعد مکان صاف اور سفید بنا کر چھ لوہے کے کیلوں سے مربع بنائے اور اس کے چاروں کونوں پر چار علم سفید جن کے پرچم حریر سفید کے ہوں نصب کرے اور ہر طرف مربع کے دو چھریاں گاڑے اور جب تک عمل تمام نہ ہو چھری کو نکالنا نہ چاہئے اور ہر روز دو وقت مربع میں داخل ہو اور اس وقت یہ بخور روشن کرے، خون سیاوشاں، چرائتہ، خشخاش، میعہ، عنبر، زعفران ہم وزن کوٹ پیس کر گولیاں بنائے اور پانچ صبح اور پانچ مثقال شام کو روشن کرے اور ہر روز دو ہزار دو سو بار عزیمت مذکورہ بالا پڑھے۔ صورت مربع کی یہ ہے۔
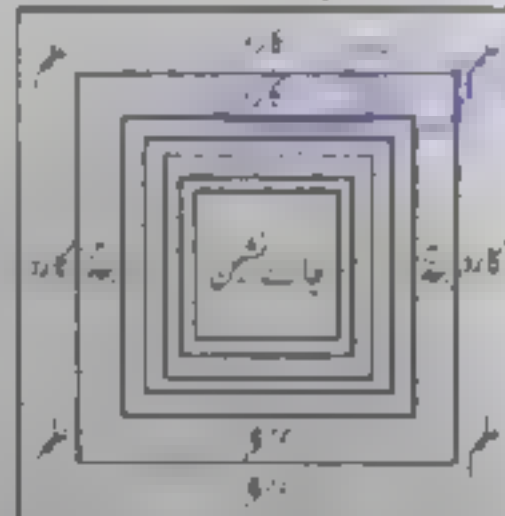
اور جب مربع سے باہر نکلے ان چار اسموں کو پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے **یا سمعلوحرش یا اجلوعطش یا ہلصموش یا طرحموش** اور زنہار جب تک کہ تسخیر آفتاب اور مریخ نہ کی ہو یہ تسخیر نہ کرے ورنہ خطر عظیم ہے اور اس تسخیر کی مدت تین سو ستر روز ہیں اور ہر پانچویں روز ایک سفید حیوان کو ذبح کرے اور سوائے گوشت کے کوئی چیز نہ کھائے جب تیسواں روز ہوگا تو ایک ہیبت عظیم اس کو معلوم ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور قرآن شریف اور عزیمت میں مشغول رہے اور جب چالیسواں روز ہوگا تو اپنے آپ کو نہایت عظیم الشان دیکھے گا اور جس طرف نگاہ کرے گا خزانے اور خزائن دیکھے گا، ان کی طرف متوجہ نہ ہو اور بالکل بے پرواہی کرے جب تین سو چھیاسٹھویں شب آوے گی تو آسمان میں غلغلہ عظیم بنے گا اور زمین میں ایک شورش پیدا ہوگی، کچھ خیال نہ کرے اور اپنے کام میں مشغول رہے اسی اثناء میں ایک ابر آتش بار پیدا ہوگا اور اس میں سے دو صورتیں مردان شجاع کی ظاہر ہوں گی اور گھوڑوں پر سوار ہوں گے ان کو سلام کرے یہ دونوں سوار اس کو دو مہرے عنایت کریں گے اور چلے جائیں گے، دوسرے روز تمام علوم اس پر منکشف ہوں گے اور حجاب اس کی نظر سے اٹھ جائے گا، جب داہنے بائیں یا اوپر نیچے نظر کرے گا ملائکہ کو دیکھے گا اور اپنی عمر کی مدت اور تمام عالم کی اس کو معلوم ہوگی اور تمام خلق اس کو دوست رکھے گی اور تعظیم کرے گی تمام دنیا میں اس کا نام مشہور ہوگا اور احوال ماضی و مستقبل اور تمام مشکلات دنیا اس پر آسان ہوں گی جس جگہ سے جس شخص کو بلانا چاہے بلا سکے گا اس شخص کو حرام چیزوں سے اجتناب کرنا چاہئے اور ہمیشہ قرآن خوانی میں مشغول رہے اگر خلاف کرے گا ہلاک ہوگا۔

فصل ہفتم تسخیر زحل

تسخیر آفتاب کے بعد تسخیر زحل کی طرف متوجہ ہونا چاہئے ورنہ یہ تسخیر پوری نہ ہوگی، ستر روز روزہ رکھے اور ترک حیوانات کرے، اونی کپڑے جس قسم کے رنگ کے چاہے پہنے بعد ازاں دریا یا نہر کے کنارے مکان بنائے اور مربع کشید کرے، فولاد یا سیسے کی کیلیں اس میں لگائے اور چار علم جن کے پرچم حریر سیاہ کے ہوں چاروں طرف مربع نصب کرے اور مربع کے ہر طرف میخ فولادی گاڑ دے اس تسخیر کی مدت ایک سو ستتر روز ہیں۔ ان ایام میں بھی ہمیشہ روزہ رکھے اور صبح و شام ہر روز مربع میں داخل ہو کر یہ بخور روشن کرے کندر سیاہ، پوست خشخاش سیاہ، لادن، عنزروت، پوست سبز سب کو ہم وزن پیس کر گولیاں بنائے اور چھ چھ مثقال صبح و شام روشن کرے اور مربع میں بیٹھ کر تین سو چھیاسی بار یہ عزیمت پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم ایہا الملک العظیم القاہر الجبار القادر الوالی الشامخ الفطر کثیر الخطر عظیم الغضب ذوالفضل الکامل طرمعاش جہموعیش فرقوش طوش درودش میطبش ہمیطبش اسئالک ایہا الشیخ المقدم الشاکی المبین بحق اناثک العظام و بحق خالق العظیم جب مربع سے باہر نکلے یہ چار اسم پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے

یاعبدلوش فرہوعطاش موشطہال سرغوبوش اور تعویذ بنا کر اپنی گردن میں باندھے اور پرانے قبرستان اور عمارتہائے کہنہ میں اکثر جایا کرے، چالیس روز اس طرح عمل کرنے سے اس کی ہڈیاں اس قدر قوی ہوں گی کہ لوگ اس سے خوف کریں گے اور سب اکتیسویں شب ہوگی آوازہائے ہولناک اس کے کان میں آئیں گی، کچھ وہم نہ کرے اور پڑھنے میں عزیمت کے مشغول رہے۔

مربع کی صورت یہ ہے

اور اسی اثناء میں سات مہیب صورتیں آسمان سے ظاہر ہو کر اس پر حملہ کریں گی ان سے کچھ خوف نہ کرے اور دل قوی رکھے ایک لحظہ میں وہ صورتیں غائب ہوں گی اور ایک شخص سیاہ رنگ جس کے چھ ہاتھ ہوں گے اور تین سر اور دو پیر ہوں گے پیدا ہوگا اور آگ اس کے منہ سے نکلتی ہوگی اس کو آ کر دیکھنے لگے گا اور کہے گا اے شیر دمہ مجھ سے نہیں ڈرتا اس کی طرف کچھ توجہ نہ کرے پھر وہ پوچھے گا کہ تیرا مدعا کیا ہے عرض کرے کہ میں آپ کا عاشق زار ہوں، آپ سے انگوٹھی چاہتا ہوں، فوراً وہ شخص انگوٹھی اس کو عنایت کرے گا اور کہے گا جس وقت مجھ کو طلب کرنا ہو اس انگوٹھی سے طلب کر، میں حاضر ہوں گا، پھر وہ چلا جائے گا، اس انگوٹھی کے خواص بہت ہیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی تمام خزانے اور دفینے اس کی نظر میں جلوہ گر ہوں گے اور تمام لوگوں کی نظر میں یہ شخص عزیز ہوگا اور جس لشکر میں یہ شخص ہوگا ■ لشکر فتح یاب ہوگا اور یہ شخص تبدیل اشکال پر قادر ہوگا اور جو پتھر ہاتھ میں لے گا جواہر بن جائے گا اور اگر یہ شخص بڈھا ہوگا جوان بن جائے گا اور جس صورت میں چاہے ظاہر ہوگا اور طئی الارض اس کو حاصل ہوگا اور تمام عالم کی زبان سمجھے گا۔

فصل ہشتم تسخیر جنات میں

چند روز سے رکھے اور ترک حیوانات کرے، عمدہ لباس پہنے اور مکان کو نہایت عمدہ صاف کرے اور زمین کو ہموار کر کے فولاد کی چھری سے مربع کشید کرے اور چاروں کونوں پر چار چھریاں گاڑے مگر چھری پر یہ طلسم کندہ کرنا چاہئے اور چار میل فولاد کے چاروں طرف نصب کرے اور درخت انار کی ایک لکڑی ایک کونے پر مربع کے گاڑے اور سونے کے ورق پر یہ طلسم لکھ کر اس لکڑی میں لٹکائے اسفید ریشم کے تاگے سے اور دو وقت مربع میں روز داخل ہوا کرے۔

صورت مربع کی یہ ہے۔ وہ طلسم جو چھری پر لکھا جائے گا۔

اور مربع میں آنے جانے کے وقت یہ بخور جلائے۔ کندر سیاہ، ملک رومی، سندروس، مقل ازرق، رخت، پوست سر، زعفران، برگ سنجد سب اجزاء کو ہم وزن پیس کوٹ کر گولیاں بنائے اور روشن کرے پھر مربع میں بیٹھ کر تین ہزار اکسٹھ بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ عَلٰی اَبْنَائِکُمْ وَ اِخْوَانِکُمْ بِحَقِّ طُہْر و فانت عہر طور بشا علوناث علشہدوش طوطیاث ملطوث طوبش عہوطفوش فضعوث وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا عَبْدُ الْقَاہِرِ الْجِنِّیْ وَ یا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْجِنِّیْ بِحَقِّ ہٰذِہِ الْاَسْمَاءِ و بعزۃ وجہ اللّٰہ العظیم و بحق طاعۃ رسول اللّٰہ الکریم و بحرمۃ ہذہ العزیمۃ اجیبونی و اطیعولی یا مَلِکَ الْاَرْوَاحِ الزُّہَّادِ وَ الْجِنِّ یا اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ وَ یا اَنْتَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ اور اکسٹھ بار سورہ قل اوحی پڑھے اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں ایک بار الحمد اور ایک بار قل اوحی پڑھے اور جمعہ کے روز اپنے ہاتھ سے ایک جانور ذبح کر کے اس کا گوشت کھائے، مدت اس تسخیر کی اکیس روز ہے۔ جب گیارہویں شب ہوگی آوازہائے عظیم سنے گا اور مکان کی چھت کو حرکت کرتے دیکھے گا اور

چوشیر اس کی طرف دوڑ کر آئیں گے مگر یہ ان کی طرف توجہ نہ کرے اور قرآن شریف یا عزیمت پڑھنے میں مشغول ہو۔ جب اکیسویں شب ہوگی غلغلہ عظیم برپا ہوگا اور دو تخت پیدا ہوں گے جن پر ایک ایک جنی سوار ہوگا اور ان کے چار تخت یاقوت کے ہوں گے ان پر بھی جنات سوار ہوں گے اور ان کے پیچھے جناتوں کی فوج برہنہ تلواریں لئے ہوئے ہوگی ان کی طرف بھی توجہ نہ کرے اور قرآن شریف پڑھنے میں مشغول ہو جب صبح ہوگی یہ جناتوں کے بادشاہ تخت سے اتر کر اس کے مربع کے پاس سجدہ کریں گے اور سجدہ سے سر اٹھا کر کہیں گے اے بندہ خدا تیرا مطلب کیا ہے؟ کہے میرا مطلب آپ کا دیدار ہے اور آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں اور آپ اپنی نشانی بھی مجھ کو عنایت کریں وہ سب آپس میں ایک دوسرے کو دیکھیں گے اور انگوٹھی اتار کر اس کو دیں گے ان سب انگوٹھیوں کو ایک برتن میں رکھ کر اس پر موم لگائے اور طلسم کاردو کی مہر کرے پھر جب ضرورت ہو اس میں سے نکال لے۔ خواص ان انگوٹھیوں کے بہت ہیں جس کے پاس یہ انگوٹھیاں ہوں گی تمام جن و انس اس کے مسخر ہوں گے اور جو ارادہ رکھتا ہو ایک انگوٹھی نکال کر بخور روشن کرے اور عزیمت پڑھے، صاحب خاتم حاضر ہوگا جو کام اس سے کہے گا فوراً بجا لائے گا۔ یہ کل تسخیرات امام سکاکی کی مجربات سے ہیں۔ اسی طریق سے انہوں نے کواکب سبعہ اور جنات کی تسخیر کی تھی۔

زبان بندی کے لئے اہم نقش

اگر کسی کی زبان بند کرنی ہو تو اس نقش کو لکھ کر دشمن کی گذرگاہ میں دبا دیں۔ انشاء اللہ زبان بند ہو جائے گی اور وہ ایک حرف بھی مخالفت میں اپنی زبان سے نہیں نکالے گا۔

۷۸۶

ختم اللہ علی قلوبہم	وعلی سمعہم	وعلی ابصارہم	غشاوۃ
غشاوۃ	وعلی ابصارہم	وعلی ابصارہم	ختم اللہ علی قلوبہم
وعلی سمعہم	ختم اللہ علی قلوبہم	غشاوۃ	وعلی ابصارہم
وعلی ابصارہم	غشاوۃ	ختم اللہ علی قلوبہم	وعلی سمعہم

بستم عقل و ہوش چشم و گوش دہن و زبان و دل و جان

فلاں ابن فلاں بحق فلاں ابن فلاں

دیں اور تین بتیاں بنائیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دوسرے دن درمیانی سطر والی اور تیسرے دن آخری سطر والی بتی جلائیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہوگا۔ چونکہ تین بتیاں بنائی ہیں۔ اگر مقصد حاصل ہو جائے تو پھر جلانے کی ضرورت نہیں۔ چاروں عناصر کے حروف خمس یہ ہیں۔

آتشی ف۔ ش۔ ذ　　آبی ب۔ ص۔ ن
بادی ق۔ ز۔ ظ　　خاکی ...۔ ...۔ غ

حامد اللہ افسر ... ہوں گے۔ ح۔ ف۔ ش۔ ذ۔ یہ سطر ہوئی۔ چونکہ حامد اللہ کا نام ہے اس نے آتشی خمس حروف لئے۔ اب اس طرح ... عمل کرو۔

جب تک بتی جلتی رہے ... پڑھتے رہو ... انشاء اللہ مقصد صحیح ہو۔

دو دلوں میں نفاق ڈالنا

جب مریخ و زحل میں ... ہوتی ہے تو اس کے اثرات جو زمین اور اہل زمین پر پڑتے ہیں وہ تخریب اور فساد سے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دو ... شخصوں کی جدائی دشمن کی بربادی اور اہل محبت کے درمیان نفاق ڈالنے کے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمال شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے۔ اپنے حظ نفس اور بہبودی کے لئے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقہ ... کام میں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلقات ختم کر سکتے ہیں۔ طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت و حفظ ... دیتا ہو کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا یا ... درست ہے۔

اب ایک عمل جدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام مع ... والدہ (جن کے درمیان جدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتشی چال سے ایک آبی چال سے (نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کرلیں اور تیار کرلیں اور وقت مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتشی اور سات آبی نقش کی نقلیں تیار کرلیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دن منگل یا ہفتہ کا آئے اس دن پہلے دو نقش ایک آتشی دوسرا آبی کے خانوں کو قینچی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو ٹکڑے ہوں گے۔ دونوں نقوش کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت والقینا بینھم العداوۃ والبغضاء الی یوم القیامۃ۔

ایک بار زبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو۔ یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کو دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دن ہو تو مریخ کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ۔ مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اسی دن کھلاؤ جس دن تیار کرو۔ دوسرے نقش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتہ کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش کسی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے چاہا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی۔ ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ... سے آپ کی محنت ضائع ہو جائے گی۔

ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا وہ شخص جن کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لئے موثر ہے۔ اس اسرار کو ... جگہ استعمال نہ کریں ورنہ خود عند اللہ ماجور ہوں گے۔ آیت مبارکہ مرج البحرین یلتقین ○ بینھما برزخ لا یبغین ○ (پارہ ۲۷، سورہ رحمن)

اس آیت پاک کے عدد ابجدی ۳۱۶۲ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۳	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام مع والدہ اس کے نیچے تحریر کرو۔ اور چولہے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی رہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریفہ کے حروف جدا جدا کرکے لکھو یلتقین تک۔ پھر دونوں کے نام مع

والدہ کے جدا جدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جدا جدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کرکے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر پیٹھ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حرف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد دہراؤ پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جائے۔ حروف ترتیب اور کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چولہے میں ہی دفن رہنے دو۔ دوسرے دن اسی وقت پھر اسی طریقہ سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دن میں کامل دشمنی ہوگئی تو چولہے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہو چکا ہے۔ اگر سات یوم ہو گئے اور جدائی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو۔ مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا منہ شمال کی طرف ہو۔ جلانے والی سات سطریں پہلے ہی دن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلاتے وقت حروف کی ترتیب قائم رہے۔

طلسم حجاب الابصار

علماء متقدمین ومتاخرین نے نظرِ خلائق سے مخفی ہوجانے کے سلسلے کے تمام تر عملیات کو طلسمات کے باب نوامیس کے تحت تحریر فرمایا ہے۔ نوامیس کے حقائق پر مشتمل کتب ورسائل میں علوم مخفیہ کے ماہرین نے جن عملیات کو بیان کیا ہے ان کے کمالات کا تجرباتی طور پر مشاہدہ کرنا تو ایک طرف ان کا مطالعہ ہی بجائے خود ایک بہت بڑا کرشمہ معلوم ہوتا ہے جس سے انسان ایک بار تو ضرور ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔

بدیع العجائب، اخبار روحانیات اور رسائل بلالیہ میں نظروں سے اوجھل ہوجانے کے جن عملیات کا ذکر بڑی شرح وتفصیل کے ساتھ کیا گیا ہے ان میں سے طلسم حجاب الابصار کا عمل ایک جامع الاعمال قسم کے عمل کے طور پر بڑی تعریف کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ اس عمل کی تسخیر کا عامل جب چاہے عمل کی متعلقہ مختلف تراکیب میں سے کسی ایک ترکیب کے طریقہ عمل پر عمل پیرا ہوکر مخلوق خدا کی نظروں سے مخفی ہوسکتا ہے۔ یاد رہے کہ اس حقیر لاقدر نے اس عمل کے سلسلے کی دو ایک تراکیب کو ذاتی طور پر آزمایا اور تجربہ کے بعد حق پایا۔

متذکرۃ الصدر کتب سحر وطلسمات میں طلسم حجاب الابصار کے متعلق جن چند ایک سہل الحصول قسم کی تراکیب کا ذکر تحریر ہے ان کی مختصر تفصیل درج ذیل ہے۔

عمل اول

طلسم حجاب الابصار کے عملیات سے وابستہ ذیل کی ترکیب عمل کے مطابق بدیع العجائب میں تحریر ہے کہ یہ عمل حکیم تقیانن بن انوش کا ہے۔

ترکیب عمل یوں ہے کہ عامل عمل کے لئے گربہ سیاہ یعنی ایسی کالی بلی پکڑے کہ جس کے جسم میں کوئی ایک بال بھی سفید رنگ کا نہ ہو بلی کو حاصل کرنے کے بعد اسے تین دن تک بھوکا پیاسا رکھیں۔ چوتھے روز طلوع آفتاب سے قبل اس بلی کو مٹی کے کسی برتن میں ذبح کریں۔ ذبح کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے خون کا ایک قطرہ بھی ضائع نہ ہونے پائے ورنہ عمل باطل ہوجانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ گربہ سیاہ کے بعد عامل پہلے سے حاصل کردہ نوابابیل پرندوں کو بھی ذبح کرکے گربہ کے ساتھ ہی مٹی کے برتن میں ڈال دے۔ اس عمل کے انجام پاجانے کے بعد برتن کو خوب مضبوط کرکے گل حکمت کریں اور چولہے پر رکھ کر بید مشک کی لکڑی کی اس قدر آگ جلائیں کہ برتن میں موجود گربہ اور ابابیل پرندوں کا تمام گوشت پوست اور ہڈیاں جل کر راکھ ہوجائیں پھر برتن کو اتار کر زمین پر رکھیں اور انتظار کریں۔ یہاں تک کہ جب اس برتن سے نکلنے والے سیاہ رنگ کا دھواں ختم ہوجائے اور برتن ٹھنڈا پڑ جائے تو جو کچھ راکھ وغیرہ اس میں موجود ہو سب کو نکال کر پیس لیں اور چینی کے کسی برتن میں اپنے پاس محفوظ کرلیں۔ اس راکھ کو طلسمات میں رماد کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجانے کے اس عمل کی اصل یہی رماد ہے پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عامل کسی خلوت کے مکان میں رماد مذکورہ کو اپنے سامنے ڈال کر طلسم کے کلمات کو پڑھنا شروع کردے اور اپنے سایہ پر نظر رکھے عمل کو مسلسل پڑھتا رہے یہاں تک کہ عامل کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے پوشیدہ ہوجائے اس وقت عامل جہاں چاہے بلاخوف وخطر چلا جائے اسے جن وانس میں سے کوئی نہیں دیکھ سکے گا۔

عمل دوم

ابوالقاسم مروزی بدیع العجائب میں تحریر کرتے ہیں کہ خدائے تعالی کی حکمت کاملہ سے سورج گرہن کے لگنے کے ساتھ ہی میدانی دیہاتی علاقوں میں ایسی عجیب وغریب قسم کی خودرو کھمبیاں پیدا ہوجاتی ہیں جن کا کوئی سایہ نہیں ہوتا۔ یہ کھمبیاں گرہن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی مرجھا کر زمین بوس ہوجاتی ہیں اور مٹی کے ساتھ مل کر مٹی ہوجاتی ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل گرہن کے لگنے سے قبل ہی آبادی سے دور کسی میدانی علاقہ میں چلا جائے اور گرہن کے اوقات کے دوران جس قدر بھی کھمبیاں ہاتھ لگیں ان کو اکھاڑ لائے پھر عمل کے لئے ان کو کتان کے

پاکیزہ کپڑے میں رکھ کر کپڑے کو سی کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر جب بھی عامل اس عمل کا امتحان کرنا چاہے تو اس کپڑے کو بازوئے راست پر باندھے اور طلسم حجاب الابصار کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کرکے اپنا حصار کرے لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائے گا۔ مروزی کہتا ہے کہ یہ طلسم ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن تک موثر ثابت ہوتا ہے اس لئے عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہر گرہن پر اس عمل کی تجدید کرتا رہے۔ یہ عمل میرا متعدد بار کا آزمودہ ومجرب ہے۔

عمل سوم

صاحب بدیع العجائب لکھتا ہے کہ علمائے متقدمین میں سے حکیم سلارلوس کے نزدیک اعمال خفاء کا دارومدار گرگٹ جانور پر موقوف ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب کا مصنف مصحف سلارلوس کے حوالہ سے رقم طراز ہے کہ حکیم موصوف نے طلسم حجاب الابصار کے ضمن میں جس قدر بھی عملیات تحریر کیا گیا ہے۔

ابوالقاسم مروزی کہتا ہے کہ جمہور علمائے فن کو سلارلوس کے اس نظریہ سے اتفاق ہو یا نہ ہو گرگٹ جیسے پراسرار ہیبت ناک اور کریہہ المنظر جانور کا طلسماتی اعمال میں عمل ودخل ضرور ثابت ہے۔ چنانچہ بدیع العجائب میں ذیل کے عمل کو مصحف سلارلوس سے نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں بیان کیا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کا شمار اس سلسلے کے عظیم ترین عملیات میں سے ہوتا ہے۔ تحریر ہے کہ جو شخص نظر خلائق سے مخفی ہوجانے کا شوق رکھتا ہو وہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر اس کی کھال کھینچ کر اس کھال کو کیکر کی چھال اور نمک سے دباغت دے کر سنبھال رکھے۔ اس کے بعد جب چاند کو گرہن لگے تو اس کھال پر طلسم حجاب الابصار کو لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے۔ پھر بوقت ضرورت اس تعویذ کو اپنی پیشانی پر باندھے اور ایک علیحدگی کے مکان میں الگ بیٹھ کر آئینہ اپنے سامنے رکھے اور حجاب الابصار کے عمل کو تلاوت کرنا شروع کردے۔ اس عمل میں جس وقت عامل کو آئینہ میں اپنی صورت دکھائی نہ دے تو اس وقت عمل ختم کردے اور جہاں پسند کرے جائے کوئی اس کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل چہارم

قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی اپنی کتاب العجائب والغرائب کے تحت کتاب التالات میں تحریر کرتے ہیں کہ جس کو نظرِ خلائق سے مخفی ہوجانے کا عمل کرنا منظور ہو وہ خطاطیف جس قدر ہو سکیں پکڑ کر لائے اور جب قمر برج سرطان میں مشتری سے نظر تثلیث رکھتا ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ تلاوت کرکے ان جانوروں کو ذبح کر ڈالے اور مٹی کے برتن میں بند کرکے آگ پر رکھ دے یہاں تک کہ سب جل کر راکھ ہوجائیں۔ اس راکھ میں بقدر ضرورت اصفہانی سرمہ شامل کرکے باریک پیس لیں۔

اس عمل کے بعد عامل طلسم حجاب الابصار کے کلمات کو ہرن کی جھلی پر لکھ کر اس کی سرمہ دانی بنائے اور یہ سرمہ اس کے اندر رکھے۔ یہ سرمہ طلسمات میں کحل العجائب کے نام سے مشہور ہے۔ پھر جس وقت ضرورت ہو اس سرمہ کو آنکھوں میں لگائیں۔ آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے گا اور آپ سب کو دیکھ سکیں گے۔

واقدی لکھتا ہے کہ جس وقت یہ عمل کرنا چاہیں آپ کو لازم ہے کہ حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں طلسم حجاب الابصار کو مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیں۔

عمل پنجم

مشائخ طلسمات سے منقول اعمال اخفاء کے سلسلے کا ایک مجرب المجرب عمل قاضی جلال الدین یزدان ابن شمعون واقدی کتاب العجائب والغرائب میں بڑی تعریف کے ساتھ درج کرتے ہیں۔

ترکیب عمل میں تحریر ہے کہ فصل خریف میں پانی کے سات مینڈک کلاں پکڑیں اور ان کی کھال کھینچ کر زاج سفید اور اصفہانی سرمہ سے دباغت دیں۔ جب خشک ہوجائیں تو ہر کھال پر طلسم حجاب الابصار کو تحریر کریں پھر ان سب کھالوں کی ٹوپی بنائیں۔ اس ٹوپی کو سر پر رکھ کر حجاب الابصار کو تلاوت کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کوئی بھی آپ کو نہ دیکھ سکے گا۔

عمل ششم

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارنغ شالیلی فرماتے ہیں کہ جب آفتاب برج سرطان یا میزان یا جدی میں ہو اور قمر برج ثور میں نحوست سے خالی ہو اس وقت طلسم حجاب الابصار کو چوب زیتون کی قلم کے ساتھ مشک وزعفران سے کاغذ پر لکھیں اور اس کاغذ کو حریر سفید کے کپڑے میں

لپیٹ کر پنی گردن میں ڈال لیں۔ نظر خلائق سے مخفی رہیں گے۔

عمل ہفتم

مراۃ العاملین کا نظر مردم سے غائب ہوجانے کے سلسلے کا ایک مجرب عمل ملاحظہ ہو تحریر ہے کہ سنگ پشت آبی کا خون حاصل کرکے اپنے چہرے پر اس کا ملا کریں اور طلسم حجاب الابصار کا ورد کرتے ہوئے جہاں چاہیں چلے جائیں کسی کو نظر نہ آسکیں گے۔

عمل ہشتم

نظر خلائق سے مخفی ہوجانے کے جملہ قسم کے عملیات میں سے ذیل کا عمل اخفا ایک زبردست اور موثر عمل مانا جاتا ہے۔

عمل یوں ہے کہ سفید بلی کی آنول حاصل کرکے عامل اسے اپنے سامنے رکھے اور طلسم حجاب الابصار کا جاپ کرنا شروع کردے۔ جب وہ آنول خود عامل کی نظروں سے اوجھل ہوجائے تو عامل عمل کو ختم کرکے اس آنول کو اٹھائے اور بلی کی بی دباغت شدہ کھال میں ملفوف کرکے محفوظ رکھے اس کے بعد جب نظروں سے اوجھل ہوجانا مطلوب ہو تو اس ملفوف شدہ آنول کو اپنے سر پر باندھ لے نظر مردم سے غائب ہوجائے گا۔

عمل نہم

سرخیل فلاسفہ جہاں علامہ ابن رشد کتاب الاعمال میں لکھتے ہیں کہ میں علوم مخفیات وطلسمات کی صداقت کا ہرگز قائل نہ ہوتا اگر مجھے بغداد کے عیسائی عامل طلسمات تمام شوریٰ سے نظر مردم سے غائب ہوجانے کے عمل کا خود مشاہدہ کرنے کا موقع نہ ملتا۔ ابن رشد کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے بعد میرے دل میں علوم مخفیہ کے حقائق کو جاننے کا شوق پیدا ہوا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص مجھ سے کہتا ہے کہ حمام شوریٰ کے پاس جا۔ ہم نے اسے علم دیا ہے وہ تم کو طلسمات کے حقائق کی تعلیم دے گا۔

صبح کو جب میں ان کے پاس گیا تو انہوں نے مجھ سے کہا تم ابن رشید ہو! میں نے رات کو خواب دیکھا ہے جس میں مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تم کو علوم مخفیہ کے حقائق ودقائق سکھاؤں۔ علامہ ابن رشد فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں جب تک بغداد میں مقیم رہا۔ حمام شوریٰ سے مخفی علوم وفنون کا باقاعدہ درس لیتا رہا۔ یہاں تک کہ جب ان علوم وفنون کے حقائق واسرار مجھ پر مکمل طور پر واضح ہوگئے تو پھر خراسان کی طرف لوٹ آیا۔ واپس پہنچ کر جس عمل کو میں نے سب سے پہلے اپنے تجربہ وامتحان کے بعد کامیاب پایا وہ نظر خلائق سے محفوظ ہوجانے کا عمل تھا جس کا میں تمام شوریٰ سے بھی مظاہرہ دیکھ چکا تھا۔

ابن رشد لکھتے ہیں کہ جو شخص بھی طلسمات کے حقائق واسرار کا منکر ہو اگر اس عمل کو اپنے تجربہ اور عمل میں لائے گا تو وہ بھی ان علوم کی صداقت کا میری طرح قائل ہوجائے گا۔ ابن رشد کے بیان کردہ طریقہ عمل کے مطابق نظر مردم سے غائب ہوجانے کے اس عمل کا دارومدار افسان کے پتے اور چربی پر ہے۔ ان دونوں چیزوں کو لے کر ہم وزن پیس کر نصف وزن ان کے اصفہانی سرمہ ملائیں اور خوب پیس لیں تاکہ اچھی طرح سے کل اجزاء آمیز ہوجائیں۔ پیسنے کے بعد اس سرمہ کو حفاظت سے رکھ چھوڑیں۔ عمل اعظم یہی ہے جس وقت اس سرمہ کو آنکھ میں لگائیں گے اور طلسم حجاب الابصار کو تلاوت کریں گے۔ تو اس وقت میں لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائیں گے پھر جب ظاہر ہونا چاہیں تو عبارت عمل کی تلاوت ختم کرکے آنکھوں کو عرق بادیان یعنی سونف کے عرق سے دھو ڈالیں نظر آنے لگیں گے۔

عمل دہم

کتاب الاعمال میں مذکور ہے کہ ابابیل جانور کے گھونسلے میں دو پتھر پائے جاتے ہیں ایک سرخ دوسرا سفید، سرخ پتھر میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے کہ اگر عامل اس پتھر پر طلسم حجب الابصار کے عمل کو تین سو تین مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور ہرن کی جھلی میں لپیٹ کر اپنے گلے میں لٹکائے تو لوگوں کی نظروں سے غائب ہوجائے۔ سفید پتھر میں یہ خاصیت ہے کہ عامل اس پتھر کو جس کے گلے میں باندھے لوگوں میں سے صرف وہی شخص عامل کو دیکھ سکے گا۔ طلسم حجاب الابصار کی عبارت درج ذیل ہے۔

هذاف هبوها هلاهيا نوها هلوبا يوشا يا رد شا قواشا ابوشا ثوشا شلشلشالشا انشا اهدانا يوطفا لطفطفالوطا تفاحيثرا باخدهم هذا الاسماء واحفوني عن الابصار بحق الله الواحد القهار وبحق صاحبكم وصاحبنا صاحب العصر والزمان سيد الاولياء والابرار

بغض وعداوت کے عملیات پر اکابر علمائے طلسمات نے سیر حاصل مقالے اور ضخیم کتب تصنیف کی ہیں اور ان اعمال وطلسمات کے باب میں اس فن کے ابتدائی حقائق کی بنیاد کے طور پر بیان کیا ہے۔ بغض وعداوت کے متعدد عملیات تین قسم کے ہیں۔

امام طلسمات حکیم تقیان بن انوش اپنے رسائل میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگرچہ بغض وعداوت سے بہت سے عملیات وابستہ ہیں۔ لیکن ظالم کے ظلم کا مقابلہ کرنے، ظالم کو اس کے ظلم سے روکنے اور ظالم کو اس کے ظلم کی سزا دینے کے عملیات ہی بغض کے موضوع کی بنیاد اور اصل ہیں۔ ذیل میں ہم بغض وعداوت کے صرف ایسے عملیات کا ذکر کریں گے جن کو موضوع کے اعتبار سے جائز اور مباح قرار دیتے ہوئے ضروریات کی حد تک ہی کام لینے کے لئے بیان کیا گیا ہے۔

ظالم کا مقابلہ کرنے کے لئے

ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے سے مراد ایسے عملیات کا اختیار کرنا اور ان کا بجالانا ہے جن کی مدد سے دشمن کے ہر قسم کے مکروفریب، ظلم، شر اور نقصان پہنچانے والے حربوں سے محفوظ رہا جاسکے۔ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ اگر ظالم اپنے ظلم وجور سے کسی بھی صورت باز نہ آتا ہو اور مظلوم کے لئے اس کے شر سے بچنے کی کوئی صورت باقی نہ رہ گئی ہو تو ایسے میں ظالم کے سرکش ہوجانے اور مظلوم کے تباہ وبرباد ہونے کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جاسکتا۔

چنانچہ حکیم تقیان بن انوش رسائل طلسمات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایسا ظالم وجابر دشمن جو اپنے کمزور مد مقابل پر اپنی طاقت وقوت کے بل بوتے پر ظلم وزیادتی کرنے سے کسی بھی صورت میں باز نہ آرہا ہو تو اس وقت مظلوم کو اپنے ذاتی دفاع اور ظالم کو اس کے ظلم سے روک دینے کے لئے بغض وعداوت کے عملیات سے امداد لینے کی اجازت ہوجاتی ہے۔ ظالم وجابر دشمن کا مقابلہ کرنے کے حقائق پر مشتمل حکیم موصوف اپنے ایک مجرب المجرب عمل کو بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل کے ضمن میں رقم طراز ہیں کہ اگر عامل کا مقصد محض اپنے دشمن کے ظلم وستم کا مقابلہ ہی کرتے رہنا ہو تو اس کے لئے عامل ذیل کے کلمات طلسمات کو اپنے دشمن کے نام کے حروف کے اعداد کی تعداد کے برابر ہر روز طلوع آفتاب کے وقت پڑھے اور دشمن کا تصور کرکے اس کی طرف پھونک دیا کرے تو اس عمل کی خیر وبرکت سے ظالم کے ہر قسم کے ظلم سے محفوظ ہوجائے گا۔

کلمات طلسمات اس طرح ہیں۔

يُطسام سطاہا نواہ مزدانا رہام ملطام ظلمانا آرخاہلا خو شاہیا خوزغا حافیغا خانا نکانا جہرا۔

علمائے طلسمات کے نزدیک یہ عمل کفایۃ الابلاء کے نام سے موسوم ومقبول ہے۔ جس کا مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق پڑھنا دشمن کے مکروفریب اور ظلم وشر سے امن وامان میں رہنے کا باعث ہوتا ہے۔ حکیم موصوف لکھتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ وہ اس عمل کو ہر ماہ قمر ناقص النور کے مقررہ وقتوں کے دوران ہی پڑھے۔ یاد رہے کہ قمر ناقص النور سے مراد چاند کی پندرہ تاریخ سے لے کر تیس تاریخ تک کے سولہ دن ہیں۔

ظالم کو ظلم سے باز رکھنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات لکھتے ہیں کہ ظالم کو اس کے ظلم وشر سے باز رکھنے کے لئے ذیل کا عمل عجیب وغریب اثر رکھتا ہے۔ اس عمل کی قوت وتاثیر سے دشمن ایسے پریشان کن حالات کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس میں مبتلا ہونے کے بعد وہ کسی پر بھی آئندہ چل کر ظلم وستم کے کرنے کے قابل نہیں رہ جاتا۔

ترکیب عمل کے متعلق لکھا گیا ہے کہ عامل ذیل کے کلمات عمل کو

متواتر سولہ روز تک قمر ناقص النور کے حساب سے ہر روز کسی علیحدگی کے مکان میں زوال آفتاب کے وقت سات سو مرتبہ پڑھے اور عمل کے چلنے کے دوران ترک حیوانات کرے تو خدائے تعالیٰ اس کے دشمن پر ارضی وسماوی آفات وبلیات کو مسلط کردے گا کہ اس ظالم کے لئے سانس تک لینا مشکل ہوجائے گا اور وہ اس وقت تک اسی عذاب میں ہی مبتلا رہے گا جب تک کہ وہ مخلوق خدا پر ظلم وستم کرنے سے تائب نہ ہوجائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اَیا مَنزِ مَعاطا رفضا رخطِ رکبْنا مَنهطا شو حما مَعا شعلنا
شوانشواد زوا شطا هوطا خنا رشا فها رشا فضرا خطرا شوحما
مشا طوها طلذ وشا۔

ظالم کے ظلم کے لئے بڑھنے والے ہاتھوں کو توڑ ڈالنے کا یہ عمل ایسا زبردست قسم کا طلسماتی عمل ہے کہ اس کا خالی جانا ناممکن ہے۔ علمائے سحر طلسمات نے اس عمل کی صحت پر اتفاق کرتے ہوئے اس کی تعریف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ چنانچہ مکاشفات حمورابی نامی پتھر کے ٹکڑوں پر کندہ ہونے والی کتاب میں حمورابی جیسا متبحر عالم علوم مخفیات وطلسمات بھی بغض وعداوت کے عملیات کے باب میں اس عمل کو تحریر کرتے ہوئے موضوع کے اعتبار سے تیر بہدف تسلیم کرتا ہے۔ حمورابی لکھتا ہے کہ جو کوئی بھی شرائط کے مطابق اس عمل کو پڑھے گا وہ کید اعداد سے محفوظ رہے گا اس کے دشمن اگر اس پر باطنی طور پر کوئی سحر وجادو بھی کریں گے تو وہ سحر خود ان پر لوٹ جائے گا۔ عامل کے جملہ دشمنان مصائب وآلام میں گرفتار ہوکر تباہ وبرباد ہوجائیں گے۔ یہ عمل بلاشبہ نہایت مجرب ہے مگر عمل پر مداومت شرط ہے۔

ظالم کو سزا دینے کے لئے

مکاشفات حمورابی میں ظالم کو سزا دینے کے لئے حکیم کا ایک مجرب عمل اس طرح پر لکھا ہے کہ جس شخص کو اپنے دشمن سے انتقام لینا منظور ہو وہ قمر در عقرب یا سورج گرہن کے وقت جراحت یا فصد کے عمل سے خود اپنا ایک مثقال کے برابر خون حاصل کرے اس خون کے ساتھ ذیل کی عبارت عمل کو کاغذ پر تحریر کرے اور سایہ میں خشک کرنے کے لئے رکھ دے۔ پھر جب یہ کاغذ اچھی طرح خشک ہوجائے تو اس کی عبارت کو پانی سے دھو کر اس پانی کو جس طرح بھی اس کے لئے ممکن ہوسکے اپنے دشمن کو کھانے پینے کی چیزوں میں شامل کرکے کھلا پلادے۔ مکاشفات میں مندرج ہے کہ اگر اس پانی کا ایک قطرہ بھی ظالم کے حلق سے اتر جائے گا تو وہ ایک ہفتہ عشرہ کے اندر ہی خطرناک وخوفناک امراض میں مبتلا ہوکر اپنے انجام تک جا پہنچے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

اکوزال ناؤس لوساس دکوزا ابتارس آکوزلاس سونا طس قساالوف آزمسزاد ازلوذ مرمطس ساالوذاس ادم ادم طاس اکوسا رموس متوساس۔

حکیم قدیان بن انوش رسائل طلسمات میں مکاشفات حمورابی سے اس عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ ظالم وجابر دشمن کو فوراً سزا دینے کے لئے اس عمل سے بڑھ کر کوئی دوسرا عمل سحر وطلسمات کے باب میں موجود نہیں ہے اس عمل کی ہلاکت خیز تاثیر کے سبب دشمن ایسے ناقابل بیان وبرداشت قسم کے حالات، مرض ومصائب کا شکار ہوجاتا ہے کہ جس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت موجود نہیں ہوتی اور اس طرح وہ ظالم وجابر دشمن خوفناک قسم کے شدید عذاب میں مبتلا ہوکر ایک دن ہلاکت کے گھاٹ اتر جاتا ہے۔

حکیم موصوف فرماتے ہیں کہ چونکہ یہ ایک خطرناک قسم کا طلسماتی وسحری عمل ہے۔ اس لئے اس عمل کو مظلوم ومجبور کے علاوہ محض ذاتی دشمنی وعداوت اور شک کی بنیاد پر جو شخص بھی بجالائے گا وہ یقینی طور پر اس عمل کی رجعت کا شکار ہوجائے گا اور اپنے مطلوب کو ناجائز طور پر مصائب وآلام میں مبتلا کردینے سے قبل خود ہی عذاب الٰہی کا نشان بن جائے گا۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

صاحب رسائل طلسمات حکیم قدیان بن انوش لکھتے ہیں کہ جب مریخ وآفتاب ساقط از قران ہوں۔ اس وقت عامل خوردنی نمک کے نخود کے برابر چھوٹے چھوٹے ایک ہزار سنگریزے کرے اور ہر ایک سنگریزے پر ذیل کے کلمات عمل کو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر تمام کو ایک جگہ پر جمع کرکے کفن کے کپڑے میں باندھ لے۔ اس عمل کے بعد نصف شب کے وقت اس پوٹلی کو دریا، ندی، نہر یا کسی جاری پانی میں ڈال کر خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔

حکیم فرماتے ہیں کہ عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے پہلے دن سے لے کر جب تک اس پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن نہ گزر جائیں اس وقت تک بھول کر بھی کسی سے بھی اس عمل کا ذکر نہ کرے۔ اگر ایسی غلطی کر بیٹھے گا تو پھر اپنے دشمن کی بجائے خود لقمۂ اجل

بن جائے گا۔ اس احتیاط کے علاوہ عامل چالیس روز تک اپنے دشمن کے سامنے خود بھی نہ جائے اور یہ بھی خیال رکھے کہ اس کا دشمن بھی اس دوران اس کے روبرو نہ ہوسکے کیونکہ اس بے احتیاطی کے نتیجے کے عمل کا اثر مکمل طور پر باطل ہوجاتا ہے۔

حکیم موصوف بیان کرتے ہیں کہ عامل جب نمک کے سنگریزوں کی پوٹلی کو پانی میں پھینک آتا ہے۔ تو اس کے ساتھ ہی اس عمل کے اثرات ظاہر ہونے شروع ہوجاتے ہیں۔ چنانچہ جس طرح نمک کے سنگریزے پانی میں گھلتے جاتے ہیں اس طرح عامل کا دشمن خوفناک قسم کے پوشیدہ وپیچیدہ عوارضات کا شکار ہوتا چلا جاتا ہے یہاں تک چالیس روز دنوں کے عرصے کے دوران ہی اس ظالم وجابر شخص کی زندگی کا چراغ ہمیشہ کے لئے بجھ جاتا ہے۔

کلمات عمل یہ ہیں۔

عطاطو غصا صوها طوختا صوغطاغا غصاصا فاطبنا هتا مبشا حطا خفطا خطا مفطا خنهطا منهطا علی الاعداء ذابنا لغوذ یا اقنوذ ابا نطشنا علی فلان ها خو ضا ماخو خا۔

برائے مفارقت وعداوت

رسائل طلسمات میں امام ہرمس سے نقل کیا ہے کہ زہرہ خروش وزاغ حاصل کرکے دونوں کو باہم ملاکر سایہ میں خشک کرلیں اور باریک پیس کر جو مواد تیار ہو اس میں روغن تلخ کا اضافہ کرکے اس کی سیاہی بنا کر محفوظ رکھیں پھر جب مفارقت وعداوت کے اس عمل کا بجالانا مقصود ہو تو مریخ وشمس یا عطارد وزحل کے مقابلے کے اوقات میں حریر سرخ کے کپڑے پر مذکورۃ الصدر سیاہی کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تحریر کریں اس کے بعد اس کپڑے کے ٹکڑے کو مٹی کے برتن میں رکھ کر برتن کے منہ کو مضبوطی کے ساتھ بند کرکے آگ کے نیچے دفن کردیں تین یا نو یا پھر زیادہ سے زیادہ دن کے اندر اندر عامل کے مخالف دشمنوں کے مابین بغض وعداوت کی آگ بھڑک اٹھے گی۔

عبارت عمل یہ ہے۔

بذر بنطرس بذر بنطرس بذالفهم والحكمة والعلوم بلغن لنمي عند لنجوم والرمل النجوم باعالما بعقد الخطي وما فوق نينة فعالية وما تحت الينة لشعلى بالغبذ العطية على زدي الباب والالباب يا ذالمكر والخديعة يا ذالحيل والخيل يا بذر بنطرس يا حولاقيس يا شخواليس يا كبكوا ليس بحق منهلك من فلك التدوير ومحل لفلك المدير وايلك كيوان الذي افاذك الحكمة والتجارب والتجربة في المذاهب ابعثوا عمل هذا ابن روحانية الاتفاق من قلب فلان ابن فلانة وفلان ابن فلانة وقيح بينهما بحق روحانيتك العداوة المكارة وروحانية ابنك بذل انسهما بالوحشة وحبهما بالبغضة ولا تزال روحيتهما متباينة غير منفعة متعادية غير متجانسة متضادة غير متشاكلة مادمت في فلك التدوير ودوام فلك المدير۔

محرر السطور کے نزدیک ظالموں اور جابروں کے درمیان افتراق وانتشار پیدا کردینے کے حقائق کا حامل یہ عمل اعمال جلیلہ میں سے ہے۔ اس عمل کے متعلق اکابر علمائے فن اور عاملان علوم مخفیات نے اپنی تصانیف میں بہت کچھ تحریر کیا ہے۔ صاحب رسائل طلسمات امام ہرمس سے منقول اس عمل کی تفصیل میں لکھتے ہیں کہ مفارقت وعداوت کے لئے کوئی عمل اور طلسم اس عمل سے بہتر موجود نہیں ہے۔ یہ عمل بغض ونفرت کے لئے اس قدر قوی الاثر اثرات کا حامل ہے کہ اس عمل کے ذریعہ جن دو شخصوں کے مابین نفرت وجدائی پیدا کردی جائے گی۔ وہ زندگی میں پھر کبھی بھی ایک دوسرے کے دوست نہ بن سکیں گے بلکہ وقت کے گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی دشمنی میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

عمل انتشار در اعداد

صاحب رسائل طلسمات لکھتا ہے کہ اگر عامل یہ سمجھتا ہو کہ وہ اپنے دشمنوں کے درمیان انتشار پیدا کرکے خود ان کے ظلم وشر سے محفوظ ہوجائیگا تو اس مقصد کے لئے ذیل کا عمل تمام اعمال کا سر دفتر ہے جس کے بجالانے کی مشہور ترکیب یہ ہے کہ عامل بارش کے پانی پر ذیل کی عبارت عمل کو سات بار پڑھے اس پانی سے گندم کا آٹا گوندھے اور اس کی ایک روٹی پکائے پھر اس پکی ہوئی روٹی کے دو حصے کرے ان میں سے ایک حصہ کتے اور دوسرا حصہ کتیا کو کھلادے۔ عامل کے مطلوبہ دشمنوں کے درمیان نفرت وعداوت پیدا ہوجائے گی۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

یا شجاع السماء ومنباق الفلك الاعلى يا ذالبطش والنحلة والقوة القاهرة القاصمة والعزاة والاقدام يا ذا القوة الغالبة والصرامة الشديدة المبراء من الفوقة والهوى يا ذالروحانية

المحرقة باصاحب الزلازل والرعد یا مضرم النیران الی بحة وموسل الصواعق المهلكة والرجمات المنيرات اسالك بحق ملك نفو برك الذی لا يتعدى محيطة فی مسيرك المشحون قوات وحمیدتك وزحاميتك بالا فراق والعداوة بين فلان ابن فلانة اس فلانة باضرام الاكبر باضوس یا فاريوس یا دونفهو بصوته الساحرة بحوله وقوته الساعة الساعة یا ملائكة الشرو الكفورات عرفهم انیس الخدال من طباعهم وخلقو من ذنيه ومحتهم بحق حق کم ابا شحاح املائكة المخلوق فی الامور الكائنة كيوان وما قبطون وما خلوس بطارين بالفرق والعداوة الساعة الساعة المناحة۔

منووادراق حکیم محمد رفیق زاہد کہتا ہے کہ بغض وعداوت کے سلسلے کے عملیات میں سے یہ عمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ہے۔ ضرورت کے وقت جب بھی میں نے اس عمل کو آزمایا ہے ہمیشہ بے خطا پایا ہے۔ اس عمل کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ یہ شرائط وآداب اوقات کے بغیر ہی بغض وعداوت کے لئے سریع الاثر ثابت ہوتا ہے۔ ارباب علم وفن اس عمل کو عمل وتجربہ کی میزان پر ہمیشہ ایب الاثر اور سریع التاثیر خصوصیات کا حامل پائیں گے۔

عمل فتح ونصرت برا عداء

نرشیا ترشیا ترهیشا هبا شا ترمیشا ترما شا رما شا وطا شا فرخا شا فرفا شا قیا شا فرفیشا قوها فا فرقا فا ترشا فرشا ها ترقشا ها فرهشا ترفو رقفو شماهو قویو۔

قاضی برہان الدین بربری نے شمائل السحر میں امام برمس سے روایت کی ہے کہ جو شخص عمل مذکرۃ الصدر کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسے مقدمہ مجادلہ مقابلہ غرضیکہ ہر کام میں دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی۔

تباہی وخرابی دشمنان کے لئے

اقسمت عليك بما سائیل بالذی خلقك قسواك وحملك نورا فی فلكه الا ما كنت عنی سلطتك علی فلان وعونا لی فيما اريد من الانتقام من كذا وكذا وفقد خوابه وتمزج بحرارة المريخ طبعه وتهيج فيه حرارة النار فتمنع نومه وتقبض بها قلبه وقلبه وتتلف بها عقله وتنزل عليه ملائكة العذاب ونار المريخ وتحرق البدان والعقل وما ايد لاوجاع بحق المريخ وملكيه من شخص وما بحق مدرانك الغالبة المغفر والتيسة الحادة المنقسمة من ظلمة الشاعی والناجی والسل انه روحانية هو الحبار الشاعی المتكبر الباغی واسكنوا فی جسمه من عذاب الانتقام وسلطوا عليه نائبه لقمر والغضب والانتقام عاجی اقسمت عليكم بالقوی المحيط القاهر الواحد القهار احيوا طائعين لاسماء رب العلمين۔

ایسا سرکش وکینہ پرور بد باطن دشمن جس کا ظلم وستم بڑھتا ہی جاتا ہو اور اس کے ظلم کا شکار مظلوم ومجبور شخص اس کا ہر طرح سے مقابلہ کرتے کرتے تھک ہار کر بالکل عاجز آچکا ہو کہ کوئی بھی تدبیر اسے اپنے بچ نکلنے کی نظر نہ آتی ہو تو ایسے ستم رسیدہ شخص کو یہ عمل بجالانا چاہئے۔

صاحب شمائل السحر اس عمل کی تفصیل وترکیب میں تحریر کرتا ہے کہ تباہی وخرابی اعداء کا یہ عمل انتہائی سریع التاثیر خطرناک طلسماتی عمل ہے جس کا موضوع دشمن کو ذلیل ورسوا کرنے، اس کے کاروبار کو تباہ وبرباد کرکے آوارہ وبے خانماں کر دینے اور اس کے ساتھ ہی مختلف جسمانی وروحانی امراض میں مبتلا کرکے پاگل، مجنون یا کربوت کے منہ میں دھکیل دینا ہے۔

اس عمل کے بجالانے کا طریقہ یہ ہے کہ عامل مریخ کے برج عقرب میں ہونے پر سیسہ کی ایک لوح تیار کرکے اس پر عمل کی مذکورہ بالا عبارت کو کندہ کرے پھر نوشب برابر اس لوح کو مریخ کے سامنے لوبان وسپند اور زیرہ کرمانی وسندرس کے اجزا اور مشتمل تلخ ادویات کے بخور کے ساتھ تخمیر کرے۔ عمل تخمیر کی ترکیب اس طرح پر ہے کہ عامل کسی تاریک مکان میں غروب آفتاب کے بعد مریخ کی ساعت میں دھونی سلگائے اور لوح کو اپنے سامنے زمین پر رکھ دے۔ خود عامل ننگے سر اور پاؤں کھڑے ہوکر عبارت عمل کو ایک سو اکیس مرتبہ پڑھے۔ جب عمل تخمیر ختم ہوجائے تو لوح کو اپنے پاس محفوظ کرلے۔ عامل اس لوح کو پانی میں دھوکر جس بھی دشمن کے ہاں اس پانی کو قمر ناقص النور کے دنوں میں نو روز تک متواتر چھڑکے گا تو اس عمل سے وہ ظالم متکبر شخص چند ہی روز میں مجنون وعاجز وذلیل وخوار اور مہلک قسم کی بیماریوں کا شکار ہوکر ہلاکت کے گھاٹ اتر جائے گا۔

عداوت کا عملِ عجیب

آثار الحروف کا عمل ہے کہ دشمن کا پیشاب بند کرنے کے لئے ذیل کا طلسم بہت موثر ہے۔ عمل کے لئے قمر ناقص النور کے اوقات میں پوست بیضہ مرغ پر ذیل کے طلسم کو لکھے۔ جس ظالم شخص کا پیشاب بند کرنا ہو اس کا اور اس کی ماں کا نام تحریر کرکے حریر احمر کے پارچہ میں لپیٹ کر آتش کے قریب دفن کر دیا جائے تو اس کا پیشاب بند ہو جائے گا اور وہ شخص اس وقت تک اس عذاب میں مبتلا رہے گا جب تک عامل اس پارچہ کو زمین سے نکال کر جاری پانی میں نہ ڈال دے گا۔

طلسمات یہ ہیں۔

فا صعا قطا فعا صر حیا ما صرشیا نا فرصیا فا فرقطا ضا الحسا صفا ها را هفا را فلان ابن فلان كمعنا فعنا مفنا ضا۔

برائے ہلاکت اعداء

صاحب آثار الحروف فرماتے ہیں کہ ذیل کا طلسم دشمن کو بیمار کرکے ہلاکت کے گھاٹ اتار دینے کے سلسلے کا ایک موثر ترین عمل ہے۔ چنانچہ جس دشمن کو مرض استسقاء میں مبتلا کرکے ہلاک کرنا ہو تو اس کے لئے ذیل کے کلمات کو اس دشمن کے نام کے ساتھ تحریر کریں اور پانی میں گھول کر اس کو پلا دیں وہ شخص فوراً بیمار پڑ جائے گا اور استسقا جیسی موذی مرض کا شکار ہوکر ہلاک ہو جائے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

هاو ذوها هذ داها هاذ داها۔

آثار الحروف میں اس عمل کے لئے عمل کو قمر در عقرب کے اوقات میں بجالانے کی شرط بیان کی گئی ہے اس کے علاوہ عمل کے کلمات کا گرگٹ جانور کے خون سے تحریر کرنا اور عمل کے وقت تلخ بخور کا روشن کرنا بھی ضروری قرار دیا گیا ہے۔

- فلاطیس کہتا ہے کہ اگر کوئی انسان اپنے دونوں قدموں کو دھو کر اپنی بیوی کو پلائے تو وہ اس کی مطیع ومنقاد ہو جائے۔
- شیخ شہاب الدین کندی صاحب ایلۃ الروحانیین کہتے ہیں کہ جو شخص ہدہد کے ناخن اور اپنے ناخن جلا کر اپنی بیوی کو کھلائے تو وہ اس کی طرف ایسی مائل ہو کہ اس کے بغیر ایک لمحہ بھی صبر نہ ہو سکے۔

★★★

کشائش رزق کا سریع التاثیر طلسم

حکیم طاؤس ابن طرمان نے کتاب آثار الاعداد میں فراخی رزق کے اس عمل کے متعلق ابوبکر ابن وشیہ سے روایت کی ہے۔ موصوف فرماتے ہیں کہ اگر کسی تاجر کو مال تجارت میں نقصان ہو رہا ہو۔ دکاندار ہو اور گاہک نہ آتے ہوں یا کسی بھی قسم کا کاروبار ہو اس میں نفع کی بجائے نقصان ہو رہا ہو تو اس کے لئے اس عمل کا بجالانا ہر قسم کی کاروباری نحوست کے ختم ہونے کا باعث بنتا ہے۔ اس عمل کے عامل کی تنگدستی مالداری سے بدل جاتی ہے۔ کاروبار میں خیر وبرکت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ عامل کے لئے اپنے کاروباری امور سے ایک لمحہ کے لئے بھی فرصت وفراغت کا کوئی موقع باقی نہیں رہتا۔

حکیم لکھتا ہے کہ اس عمل کی قوت وتاثیر سے تجارت میں خیر وبرکت اور مال میں کثرت کے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ اگر دکان ہے تو اس پر خریداروں کا اس قدر ہجوم ہو جاتا ہے کہ دکاندار کا آرام وسکون ختم ہو کر رہ جاتا ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ روزانہ نماز فجر ادا کرنے کے بعد ذیل کے کلمات طلسمات کو کاغذ پر لکھیں اور اس کے ٹکڑے کا فتیلہ بنا کر صاف روئی میں لپیٹ کر مٹی کے نئے چراغ میں روغن یاسمین ڈال کر جلا دیا کریں اس عمل کے متعلق احتیاط کے طور پر تحریر کیا گیا ہے کہ جب عامل اس عمل کو شروع کرے تو پھر کسی بھی صورت ناغہ نہ ہونے دے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر فتیلہ کو روشن کرتا رہے۔ اگر اس ترتیب میں کوئی فرق پیدا ہو گیا تو فی الفور اس عمل کا اثر باطل ہو جائے گا اور پھر دوبارہ یہ عمل اس عامل کے لئے کبھی بھی موثر ومفید ثابت نہیں ہو سکے گا۔

کلمات عمل ملاحظہ ہوں۔

اشمنا طاعیا مانما قنا ضرالوا طا غوقا خنا قیاذا هبا تا فضا وشوف جرفا ما عيا خلا طوهر قنا ناهيذا هوبذا مراذ مناع اناز خامعا زجا موغا ذا سرهفا صعوذا غافا بقذ ر مكنوذ۔

واضح رہے کہ کشائش رزق وترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پر تاثیر عمل ہے۔ عاملین حضرات اس عمل کو باشرائط انجام دیں گے تو تازیست سلاطین وامراء سے زیادہ اطمینان وسکون سے زندگی بسر کریں گے۔

✻✻✻✻✻✻✻

تسخیر ہمزاد کے شہرۂ آفاق عملیات

تسخیر ودعوات ہمزاد وروحانیات اور مخفیات وادراو کے موضوع پر مشتمل اس وقت تک سینکڑوں مختلف کتب طبع ہو چکی ہیں جن کے متعلق ارباب تحقیق کا یہ فیصلہ ہے کہ یہ تمام بے سروپا اور غیر مستند قسم کی بازاری کتابیں ہیں جو محض مغالطات کا ایسا مجموعہ ہیں جن میں تسخیرات وعملیات کے نام پر ہر قسم کا رطب ویابس پایا جاتا ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس حقیر پر تقصیر نے علوم مخفیات وروحانیات کی صداقت وحقانیت کی تعلیمات واشاعت اور صاحبان علم وفن کی خدمت کے لئے تسخیر ودعوات کے علمی حقائق ودقائق کی نصف صدی کی تحقیقات پر مشتمل بہترین مستند اور سہل الحصول معیاری قسم کے عملیات کا ایک مختصر ایک جامع الاعمال باب ترتیب دیا ہے۔ قانون طلسمات کا یہ باب تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے اعمال کا ایک ایسا بیش قیمت روحانی ذخیرہ اور علمی خزینہ ہے جس کے مجرب المجرب عملیات پیشتر ازیں روحانی دنیا میں سفینۂ قرطاس پر نہیں آئے۔ اس باب میں طلسمات کے مقتدر ونامور اور مشاہیر ارباب فن کے معمولات ومجربات میں سے ایسے عدیم النظیر عملیات کا انتخاب کیا گیا ہے جن کے متعلق صحیح ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے اور ہر عمل کی صداقت کا ذمہ لیا جاتا ہے۔ اس باب کے تالیف کرتے وقت روائع الاعیان ترجمہ السحر والبیان، فردوس الاعمال، العجائب والغرائب، مؤلفہ قاضی عبدالرحمن شعرانی، کتاب النوات والاغان، امام صالح جزائری وحیدالدین کندی کے رسائل ہلالیہ، طلسمات فلاطیس، الملک المؤید عمادالدین ابوالفدا اسماعیل ابن علی لیاشانی کی کتاب مستطاب التقویم، حکیم حنین ابن اسحاق کے عشرہ مقالات قصائد حورانی اور ایلمۃ الروحانیون جیسی صدیوں پرانی بلند پایہ کتب ورسائل سے کافی حد تک امداد لی گئی ہے اس سے پہلے کہ ہم تسخیر ہمزاد کے متعلقہ اور اوراد ووظائف اور عملیات کا ذکر کریں۔ اس فن کے شائقین حضرات پر یہ حقیقت واضح وآشکارا کر دینا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں کہ علمائے طلسمات وروحانیات کے مطابق تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا شمار طلسمات کے اعظم ترین قسم کے اعمال میں سے ہوتا ہے۔ چونکہ ایسے عملیات طلسمات کے حقائق کی آخری وانتہائی منزل قرار دیئے گئے ہیں۔ اس لئے کوئی بھی شخص جب تک کہ وہ اس فن متین کے مبادیات پہلی عملیات میں مکمل طور پر کامیابی نہ حاصل کر سکے اس وقت تک وہ ایسے اعمال میں حاذق وماہر ہو جانے کا دعویدار ہونا تو ایک طرف اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ طلسمات کے اعمال اصغر میں معراج کمال تک ترقی کر لینے کے بعد ہی چل کر کوئی عامل وکامل تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات کا کامل ترین عالم وعامل بن سکتا ہے۔ طلسمات کے عامل واہلین فن کے وضع کردہ اصولوں کے اعتبار سے اس علم وفن میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس علم کے باقاعدہ مطالعہ، حقائق سے مکمل واقفیت اور اساتذۂ فن کی صحبت وخدمت کی اشد ضرورت ہے۔ چنانچہ جو بھی شرائط متذکرۃ الصدر پر عمل پیرا ہوگا وہ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عملیات ووظائف سے سو فیصدی فوائد ونتائج حاصل کر سکے گا۔

قانون طلسمات کے اس باب میں اکابرین علمائے طلسمات وروحانیات کے عملیات کے علاوہ ایسے عملیات بھی ہیں جو مجھے ہم عصر جلیل القدر علمائے فن سے بصد کوشش وبسیار حاصل ہوئے ہیں اور ان کے ساتھ وہ خصوصی قسم کے اعمال جو خاندانی طور پر بطور ورثہ مجھے ملے ہیں یکجا کر دیئے گئے ہیں۔ امید واثق ہے کہ تسخیر ہمزاد کے عملیات کے متلاشیان کے لئے اس باب کا مطالعہ ایک نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوگا اور وہ اپنے مطلب کے مفید ومؤثر اعمال کا انتخاب کر کے کامیابی وکامرانی سے ہمکنار ہو سکیں گے۔ اس باب میں ہم نے تسخیرات ودعوات ہمزاد کے اعمال پر سے ان متنوع ومتعدد حجابات کو اٹھا دیا ہے جو صدیوں سے علم وحکمت کے اس شعبہ پر پڑے ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں غیر ضروری اشکال واحکامات کی توضیح

وتفصیل سے اجتناب کرتے ہوئے حقائق کے ان بے شمار ذخیروں کو جو دفتروں میں نہیں ہو سکتے۔ مختصر سے باب میں سمیٹ کر جامعیت کے ساتھ پیش کر دیا ہے۔ تسخیر ودعوات ہمزاد کے عامل کے لئے حصول مقصد میں جلد تر کامیابی کے لئے جن ذاتی خصوصیات کا مالک ہونا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ان میں صحت مند تندرست، توانا مضبوط جسم کا ہونا ظاہری وباطنی اعتبار سے پاک باطن، نیک سیرت، صابر وشاکر، مستقل مزاج، خود اعتماد، اختیار وفیصلہ اور اعلیٰ درجے کی قوت ارادی کا حامل ہونا ہے۔ آخر میں اس خاکسار کی طرف سے ارباب فکر ونظر کی خدمت میں اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قانون طلسمات کے اس باب سے استفادہ کے بعد ہمزاد جیسی ذاتی مخفی قوت کو تسخیر کر کے مخلوق خدا کی خدمت کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں تو یہی ایک بات ہم سب کی فلاح ونجات کے لئے کافی ہوگی۔

حقیقت ہمزاد

تسخیر ودعوات ہمزاد کے موضوع کی اہمیت وواقفیت اور تعارف کی وضاحت کے پیش نظر اصلیت وحقیقت ہمزاد کا مختصر سا اجمالی بیان انتہائی ضروری معلوم ہوتا ہے چنانچہ علمائے طلسمات وروحانیات کی تحقیقات کے مطابق ہمزاد سے مراد ہمزاد حضرت انسان کا باطنی جسم لطیف ہے جسے اس کے ظاہری طور پر نظر آنے والے جسم کی مادی کثافتوں میں مقید کر دیا گیا ہے۔ یہ غیر مرئی یعنی نظر نہ آنے والا روحانی جسم اگرچہ انسان کے مادی جسم کے ساتھ ہی پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اپنے جسم کثیف کے فنا ہو جانے کے بعد بھی زندہ باقی رہتا ہے علمائے علوم مخفیات کے نزدیک ہر انسان خواہ مرد ہو یا عورت عملیات وریاضت کے ذریعہ ہمزاد کو تسخیر کر کے حیرت انگیز عجائبات وکمالات کا ظہور عمل میں لا سکتا ہے۔ اس قدر تفصیل کے بعد ذیل میں تسخیر ودعوات ہمزاد کے متعلقہ عملیات اور ان کی تراکیب پر مشتمل اوراد ووظائف کو درج کیا جاتا ہے۔

تسخیر ودعوات ہمزاد کے عناصر اربعہ کے طلسماتی عملیات

عناصر اربعہ آتش وباد اور آب وخاک کی تقسیم کے مطابق ہمزاد کی بھی چار قسمیں ہیں۔ انسان چونکہ عناصر اربعہ کا مجموعہ ہے۔ اس لئے ہر انسان کے ساتھ عناصر کی طبائع سے متعلق ومنسوب چار قسم کے ہمزاد کا تعلق بیان کیا جاتا ہے۔ علمائے علوم مخفیات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے لئے مختلف طریقہ جات اور تراکیب پر مشتمل جن عملیات کو ترتیب دیا ہے ان کے لئے عناصر اربعہ کی تقسیم وطبائع کے اختلاف کے باوجود ایک ہی مختلف خصوصیات ونتائج کی حامل جامع الاعمال قسم کی عبادت عمل کو اس سلسلے کے اعمال کے لئے مکمل ومؤثر عمل کے طور پر نقل کیا ہے۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

یا حَبُوْشَا هَیُوْشَا نَا قَا مَنْغُوْطَا شَا قَلْ هُرُقَا شَا فَقَدْ قُرْشَا طِیطِرْ اشَا قَا عَرَقَیُوْشَا قَرْعَبُوْقَا اَ یَاحَنُوْدُ هَمْزَادِ زَرْقَرْطُوْشَا قَرْطُوْشَا فَلَیْزَ شَا قَرْهُرُوْقَشَا طَارُزْقَا قَرْقَا رُوْشَا اَجِیْبُوْا یَا اَرْوَاحُ الْحَاضِرُوْنَ لَقَبَا هَیَا هَیَا هَرُوْقَطَا سَرِیُوْقَطَا قَرُوْشَا طَرْیُوْقَا قَرْقَبَا شَا یَالَقْطُوْنَا فَرْهُوْقَا شَا یَا اَبْرُوْقَا شَا هَیُوْقَا شَا سُلْطَانًا هُوَ اشَا قَا یَالَغُوْ اَنَا حَبِیْهَا قُوَاطُوْا اَقْیُوْا اَلْیُرْقَا اَلْاَ یَا عِیَا قَا قَرِیَا طُوْقُوْا قَا یَا قَا شَا هَیُوْ شَا قَا شَطْطَا۔

آتشی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

(۱) علمائے طلسمات وروحانیات کے نزدیک آتشی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی کل مدت ایک چلہ کامل یعنی چالیس دن ہے۔ طریقۂ عمل کے مطابق عامل تسخیر کے عملیات کی متعلقہ جلالی وجمالی شرائط کا پابند ہو کر سورج گرہن لگنے سے چالیس یوم قبل عمل کا آغاز کرے۔ عمل کے لئے کسی ایسی پرسکون اور بالکل علیحدہ جگہ کی ضرورت ہے۔ جہاں کسی قسم کی بھی مداخلت کا کوئی امکان نہ پایا جاتا ہو۔ عمل شروع کرتے وقت عامل غسل کر کے بالکل پاک صاف ہو کر بغیر سلا ہوا کپڑا احرام کی طرح تمام جسم پر لپیٹے۔ عمل کے مکان میں پوست خشخاش، کف دریا، عود، کندر سفید اور گلنار کا بخور عمل کے تمام تر وقت آگ پر سلگاتا رہے اور شرائط عمل کے مطابق حصار کر کے عمل متذکرۃ الصدر کو طلوع فجر سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد دونوں اوقات میں ایک ہزار تین سو سات مرتبہ تلاوت کرے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی لیٹ جائے۔ عامل کے لئے ضروری ہے کہ عمل کے دوران اس بات کا پختہ یقین رکھے کہ ہمزاد کی تسخیر بہت جلد اور یقینی ہے عمل کو کامل توجہ مکمل انہماک اور تصور آفرینی کے ساتھ شروع رکھے عمل کے دوران عامل کو اس کے عمل سے باز رکھنے کے لئے جن خوفناک اور بھیانک قسم کے چونکا دینے والے مناظر اور واقعات سے واسطہ پڑتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ ان سے متاثر ہوئے بغیر اپنا عمل جاری رکھے اور کسی

صورت میں بھی ترک عمل کا ارادہ نہ کرے کیونکہ ان حالات میں حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ البتہ عامل کا خوفزدہ ہوکر اپنے ہوش وحواس کھو دینا اسکی بدقسمتی کی علامت بن سکتا ہے۔ اس عمل میں جوں جوں دن گزرتے جاتے ہیں حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کے ظہور میں مسلسل اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ عامل ان کی طرف ذرا بھی التفات نہ کرے بلکہ یکسوئی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنا عمل جاری رکھتے ہوئے منزل مقصود کی طرف رواں دواں رہے عامل اس عمل کو انتالیس روز تک اسی طرح بجالاتا رہے پھر عمل کے آخری یعنی چالیسویں دن سورج گرہن کے لگنے سے قبل ہی کسی صحرائے لق ودق یا ویران قسم کے دورافتادہ مقام پر چلا جائے اور کسی صاف اور ہموار جگہ کو عمل کے لئے منتخب کرکے وہاں پر آگ کا ایک ایسا الاؤ روشن کرے جو عمل کے دوران جلتا رہے۔ اس کے بعد عمل کی مقررہ جگہ کا حصار کرکے دھونی روشن کرے اور جس وقت سورج گرہن لگے تو عمل کو شروع کرکے گرہن کے ختم ہونے تک بلاحساب وشمار پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے سے قبل ہی عامل کا ہمزاد آتشی جسم ولباس کے ساتھ آگ کے ایک خوفناک طوفان کی صورت میں غضب ناک حالت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ عامل اس وقت مکمل احتیاط کرے خود پر قابو رکھے اور ہمزاد کی طرف توجہ دیئے بغیر عمل کا ورد جاری رکھے۔ یہاں تک کہ جب گرہن ختم ہو جائے تو عمل کو ترک کرکے ہمزاد سے ہمکلام ہو اور احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرلے لیکن معاہدہ جات کی تکمیل میں کوئی ایسی شرط نہ شامل ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے مستقل پریشانی کا سبب بن جائے۔ اس عمل کی صحت کے لئے اسی قدر کافی ہے کہ اکابر علمائے طلسمات وروحانیات نے اس عمل کو شیخ العالمین وقطب الکاملین حکیم فلاطیس جیسی عظیم المرتبت شخصیت کی طرف منسوب کیا ہے۔ اس سلسلے میں خود صاحب طلسمات فلاطیس کا قول ہے۔ کہ اس عمل کے حقائق ومعارف اور اسرار وعجائبات کا علم مجھے مکاشفات والہامات کے ذریعہ عطا ہوا ہے۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے فضائل وکمالات کے بیان میں حکیم موصوف رقم طراز ہیں کہ آتشی ہمزاد کے اس عمل کا عامل اپنے ہمزاد کی مدد سے جو صورت چاہے تبدیل کرسکتا ہے۔ خشک کھیتوں اور باغات کو پل بھر میں سرسبز کرسکتا ہے۔ تمام علوم اس پر منکشف ہو جاتے ہیں۔ وہ زیر زمین دفائن وخزائن کو دیکھنے پر قادر ہوتا ہے لوگوں کے ذہن اور قلوب کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ تمام مخلوق اس کی تابع اور فرمانبردار ہو جاتی ہے۔

گویا آتشی ہمزاد کا عامل تمام مخلوق پر غالب ہو جاتا ہے۔

(۲) بادی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی کتاب عجائب الغرائب میں تسخیر ہمزاد وروحانیات کے باب میں حاسہ اربعہ کے سلسلے کے عملیات میں سے بادی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے مجربات ومعمولات میں سے بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ یہ عمل علمائے متقدمین میں سے مرصد ابن مرجاس اسکانی سے منقول ہے۔ جن کے بارے میں ائمۃ الروحانیوں میں ہے۔ کہ اسکانی علمائے طلسمات کے ائمہ واکابر علماء اور افاضل قدماء میں سے تھے اور تسخیر کے اعمال میں تمام صاحبان علم وفن سے زیادہ عامل وکامل تھے۔ چنانچہ ذیل میں اس عمل کو عبرانی زبان سے ترجمہ کرکے اس فن کے شائقین وماہرین حضرات کے لئے ضبط تحریر میں لایا جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی اس عمل کی ترکیب کے بارے میں فرماتے ہیں کہ بادی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بجالانے سے قبل اس بات کا اچھی طرح اطمینان کرلینا ضروری ہے کہ عمل کے چلے کے دوران بارش یا مطلع کے ابرآلود ہونے کا کوئی امکان تو نہیں ہے کیونکہ یہ عمل آبادی سے دور کسی محفوظ کھلے میدان یا بغیر چھت کے وسیع صحن پر مشتمل کشادہ قسم کے مکان میں کرنے کا ہے۔

اس عمل کا بخور عود، قماری، گل سرو، چوب آبنوس، افیون خالص اور فلفل سیاہ کے اجزاء سے مرکب ہے۔ عمل کو عروج ماہ میں نوچندی اتوار یا منگل کے دن سے شروع کیا جاتا ہے۔ یہ عمل بھی چالیس یوم میں منزل مقصود تک جا پہنچا دیتا ہے۔ چنانچہ طریقۂ عمل کے مطابق عامل عمل کے لئے مقرر کئے ہوئے مکان میں عمل کے لئے منتخب کردہ جگہ پر غروب آفتاب کے بعد چاند کی طرف پشت کرکے قبلہ رو کھڑا ہو جائے اور تسخیر ہمزاد کی نیت سے عمل جامع الاعمال کی عبارت کو ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق بلاناغہ وقت کی اور جگہ کی پابندی کے ساتھ ایک چلہ تک متواتر پڑھتا رہے۔ عمل کے آخری دن عامل کا بادی ہمزاد زبردست قسم کی آندھی اور گردوغبار کے طوفان میں ہوا کے دوش پر پرواز کرتا ہوا عامل کے سامنے دست بستہ حاضر ہو جاتا ہے۔

قاضی عبدالرحمٰن شعرانی نے اس عمل کے ذیل میں جن چند ایک ہدایات کا ذکر کیا ہے۔ ان کے مطابق جو شخص اس عمل کا عامل بننا چاہتا ہو اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مضبوط قوت ارادی کا مالک ہو، نیک دل اور عمدہ

خصائل وعادات کا حامل ہو۔ عمل کے دوران طہارت ظاہری وباطنی اور احکامات شرعیہ کا پابند رہے۔ عمل کے چلے کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ اگر عامل کا دل مضبوط، ارادہ پختہ اور مستحکم نہ ہو۔ خیالات منتشر اور پراگندہ رہتے ہوں۔ تصور آفرینی بھی کمزور ہو۔ یکسوئی قلب کا فقدان اور مستقل مزاجی ناپید ہو تو پھر بھول کر بھی ہمزاد ایسی قوت کی تسخیر کا تصور بھی نہ کرے کیونکہ ہمزاد کی تسخیر ایک روشن مستقبل کا سنہرا خواب تو ضرور ہے لیکن حقیقت میں یہ ایک بہت بڑا ذمہ دارانہ کام بھی ہے جس میں کامیابی کے لئے تمام تر متعلقہ امور کی رعایت کرنا اشد ضروری ہے اس کے علاوہ اگر عمل کو شروع کرکے اس کے انجام تک پہنچانے سے قبل ہی ترک کردینا ہو تو عمل کو شروع ہی نہ کیا جائے کیونکہ اس قسم کی کوتاہی عامل کو مصائب وآلام کے بھیانک غاروں میں دھکیل دیتی ہے۔ اکثر لوگ تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں ورنہ رجعت کے سبب پاگل ومجنوں تو ضرور ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح دوران عمل ہمزاد کے دجل وفریب میں آکر اس سے ہمکلام ہو جانا یا اس کی طرف سے کوئی چیز لینے کا اقدام کرنا یا اس کے کہنے پر عمل ترک کردینا خطرناک ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے خاتمے پر جب ہمزاد ظاہر ہوکر سامنے آجائے تو عامل نہایت عقل وشعور کے ساتھ علمائے فن کے بتائے ہوئے طریقوں اور ہدایات کے مطابق اس سے واضح طور پر معاہدہ جات طے کرے ورنہ ہمزاد بعد میں چل کر عامل کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔ اور بالآخر پریشان وپشیمان ہونا پڑتا ہے۔ اس عمل کے لئے حصار کرنا حفاظت خوداختیاری کا باعث ثابت ہوتا ہے اور احتیاط ہر عمل میں حصار کرنا مناسب خیال کیا جاتا ہے۔ بادی ہمزاد کا عامل دسترس کنندہ اپنے ہمزاد کی مدد سے اس کی ہر چیز کو اپنا تابع فرمان بنا سکتا ہے۔ جن وانس اور وحوش وطیور کو پل بھر میں تسخیر کرسکتا اور چشم زدن میں لوگوں کی نظروں سے مخفی ہو سکتا ہے۔ ہمزاد کے ذریعہ آسمان پر پرواز کرسکتا ہے۔ تمام عالم بادی ہمزاد کے عامل کا عاشق ہوتا ہے۔ وہ جس کو چاہے پل بھر میں حاضر کرسکتا ہے لوگوں کے دلوں کی مخفی باتیں اسے معلوم ہو جاتی ہیں۔ مستقبل میں ہونے والے حوادثات کی خبر اسے پہلے ہو جاتی ہے۔ عامل اپنے اعداء پر غالب وقوی رہتا ہے۔ وہ قیدیوں کی قید وبند کی مصیبتوں سے رہائی دلانے کی قدرت رکھتا ہے۔

(۳) آبی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل نامور ماہر طلسمات وروحانیات شیخ قیس ابن طرفہ بولانی کے نادر ونایاب قلمی مخطوطات کا ترجمہ کرتے وقت حاصل ہوا ہے۔ شیخ موصوف نے تعلیقات میں تحریر کیا ہے کہ اس عمل کو کتاب فردوس الاعمال میں حکیم وریدابن قحطان حاسائی کے مجربات وعملیات میں سے بیان کیا گیا ہے۔ جہاں تک حاسائی کے علمی مرتبہ ومقام کا تعلق ہے اس کی فضیلت کے لئے کتاب فردوس الاعمال ہی کافی ہے کیونکہ علمائے فن کے نزدیک طلسمات وروحانیات کے موضوع پر کتاب فردوس الاعمال سے بڑھ کر اور کوئی کتاب نہیں ہے۔ چنانچہ صاحب ہراس جلالی فرماتے ہیں کہ اس کتاب میں نوادرات ومجربات اور روحانی عملیات وتسخیرات کا ایک ایسا عظیم ذخیرہ جمع کردیا گیا ہے کہ کتاب فردوس الاعمال کے حصول کے بعد علوم وفنون متعلق کسی دوسری کتاب کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ شیخ بولانی آبی ہمزاد کی تسخیر کے بارے میں وریدابن قحطان حاسائی سے منقول عمل کی تفصیل وترکیب میں فرماتے ہیں کہ آبی ہمزاد کی تسخیر کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت ہی بے ضرر، بے خطر اور سہل الحصول ہے۔ اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک چلے میں یقینی طور پر عامل کو کامیابی کے ساتھ اس کی منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔ عمل کے لئے کسی دریا، ندی، نہر یا تالاب کے کنارے ایسے محفوظ مقام کا انتخاب کیا جائے جہاں عام طور پر لوگوں کا گزر نہ ہوتا ہو۔ عمل کی ابتدا عروج ماہ کی نوچندی جمعرات یا اتوار سے کی جائے۔ چنانچہ حسب ترکیب جب عامل اس عمل کی ریاضت کا ارادہ کرے تو نماز مغرب کے بجالانے کے بعد تسخیر کے اعمال کی متعلقہ شرائط کی پابندیوں کی ساتھ تیار ہوکر عمل کے مجوزہ مقام پر عمل سے قبل لوبان، اسپند، کافور، صندل اور گل سرو کا بخور سلگائے اس کے بعد حصار کرکے عمل کے مخصوص رنگی لباس میں عمل کے لئے پانی کے کنارے پر مغرب کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے اور پانی میں نظر آنے والے اپنے سائے کے عکس پر نظر جمائے ہوئے عمل جامع الاعمال کے کلمات کو عمل کی چالیس یوم کی مدت تسخیر تک روزانہ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی تعداد کے مطابق پڑھا جائے۔ عمل کے دوران عمل کے کلمات کا ورد جاری رکھتے ہوئے دل ہی میں خیال رکھے کہ میں اپنے آبی ہمزاد کی تسخیر کر رہا ہوں۔ عمل کے چلے کے مکمل ہو جانے پر عامل کا پانی میں نظر آنے والا اس کا اپنا عکس عامل کی شکل پر متشکل ہوکر پانی کی سطح پر ہمزاد کی صورت میں عامل کے حضور نہایت عجز وانکساری کے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے۔

شیخ بولانی رقم طراز ہیں کہ آبی ہمزاد کا عامل اپنے ہمزاد کے ذریعہ دنیا کے تمام سمندروں کی آبی مخلوقات اور حیرت انگیز عجائبات وغرائبات کا

نظارہ کرسکتا ہے۔ پانی کے جہاں کے مخفی خزائن ودفائن کا مشاہدہ کرسکتا ہے۔ آبی ہمزاد کا عامل پانی پر چل سکتا ہے۔ بغیر موسم کے برق وباد پیدا کرسکتا ہے۔ پانی کے سیلاب کی طوفانی موجوں کو روک سکتا ہے۔ اس کے علاوہ عامل کا آبی ہمزاد عامل کے حل طلب مسائل میں ہر قسم کی امداد کرنے اور عامل کی تمام تر جائز ضروریات کو پورا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ اس عمل کے سلسلے کی چند ایک ضروری ہدایات کے مطابق عامل عمل کی چلہ کشی کے دوران مسلسل ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھے۔ جب تک عمل بجالاتا رہے برابر عمل کے بخور کو روشن رکھتا رہے۔ عمل کے دوران خلل انداز ہونے مشاہدات سے خوفزدہ ہونے کی بجائے نہایت عزم واستقلال اور حوصلہ کے ساتھ حالات کا مستقل مزاجی سے مقابلہ جاری رکھے۔ چونکہ اس عمل میں چلہ سے قبل ہی ہمزاد کی صورت مکمل طور پر نظر آنے لگتی ہے اس لئے عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ کسی بھی حالت میں خود بخود ہمزاد سے مخاطب نہ ہو بلکہ یقین کامل کے ساتھ عمل پر کاربند رہے یہاں تک کہ جب چلے کے پورا ہو جانے پر ہمزاد انسانی جامہ میں کر عامل سے اس کا مطلب دریافت کرے اور عامل کی تابعداری کا اقرار کرے تو عامل احتیاط کے ساتھ اس سے مناسب شرائط طے کرے۔

آبی ہمزاد کی تسخیر کے بعد بھی عامل کے لئے اس عمل پر ہمیشہ کے لئے مداومت کرنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ عامل عمل جامع الاعمال کے کلمات کو ایک سو دس مرتبہ کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق اوقات کی پابندی کے ساتھ روزانہ بلا ناغہ پڑھتا رہے تا کہ اس کا ہمزاد اس کے پاس اس کے غلام بے دام کی طرح ہر وقت موجود رہے۔

(۴) خاکی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

حکیم حنین ابن اسحاق نے عشرہ مقالات میں خاکی ہمزاد کی تسخیر کے ذیل کے عمل کو اپنے شیخ طریقت شیخ علی محمد صالح مشہدی صاحب مکاشفات کی طرف منسوب کر کے اپنے مجربات ومعمولات کے باب میں بڑی تعریف کے ساتھ بیان کیا ہے۔

حکیم موصوف سے منقول ہے کہ جو شخص خاکی ہمزاد کی تسخیر کی نیت سے چالیس روز تک عمل جامع الاعمال کو ہر روز ایک ہزار تین سو سات مرتبہ پڑھے تو عمل کے انجام پا جانے کے بعد اس کا خاکی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا اور عامل سے ایک خادم کی طرح اس کا مطلوب دریافت کرے گا۔ خاکی ہمزاد کی دعوت وتسخیر کے متذکرہ بالا طریقہ عمل کی تفصیل وتشریح کے بارے میں عشرہ مقالات میں مسطور ہے کہ خاکی ہمزاد کے اس عمل کی تسخیر کی مدت بھی عناصر اربعہ کے باقی اعمال کی طرح چالیس دن کی ہے۔

اس عمل کا بخور رال، سفید، برگ کیر، عود ہندی، کشنیز خشک اور ساق کے اجزاء پر مشتمل ہے۔

ان تمام اجزاء کو ہم وزن جمع کر کے خوب باریک کوٹ چھیں کر سفوف تیار کیا جاتا ہے۔ اس سفوف کو عمل کے چلے کے دوران تین مثقال کے وزن کے برابر عمل کے بجالانے کے وقت ہر روز بلا ناغہ جلایا جاتا ہے۔ دعوت وتسخیر ہمزاد کے اس عمل میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کا پرہیز شرط ہے۔

طریقہ عمل اس طرح پر ہے کہ عامل عروج ماہ کے کسی بھی نوچندی دن سے غروب آفتاب کے بعد متواتر چالیس یوم تک آبادی سے دور کسی بیابان یا سنسان جگہ پر شرائط وآداب عمل کے مطابق اپنے عمل کی نشست گاہ کا حصار کر کے عمل جامع الاعمال کو آنکھیں بند کر کے اپنے خاکی ہمزاد کی تسخیر کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ ہر روز عمل کی مقررہ ومعینہ تعداد کے مطابق پڑھے۔ خاکی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ عامل جب تک عمل کو شروع کر کے مکمل طور پر ختم نہ کرلے اس وقت تک عمل کے دوران ظہور میں آنے والے حالات وواقعات سے مرعوب ہو کر قطعی طور پر نہ تو عمل ترک کرے اور نہ ہی آنکھیں کھولے بلکہ پہلے سے زیادہ اعتماد اور یکسوئی کے ساتھ عمل کو جاری رکھے۔ اگر اس احتیاط پر عمل نہ کرسکے گا تو اس کا عمل باطل ہو جائے گا۔ عمل کے آخری روز عامل ایسا محسوس کرتا ہے کہ جیسے اس کے چاروں طرف شور وغل آندھی اور طوفان برپا ہو رہے ہیں۔ عامل کو اس کے قدموں تلے کی زمین زبردست قسم کے زلزلہ کے سبب بری طرح کانپتی معلوم ہوتی ہے اور اسے یقین ہو جاتا ہے کہ جیسے زمین کسی بھی وقت شق ہو کر اسے نگل جائے گی۔ یہ صورت حال عمل کی ابتداء سے آخر تک برقرار رہتی ہے یہاں تک کہ جب عامل عمل کو ختم کر لینے کے بعد اپنی آنکھیں کھول دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی عامل کے سامنے زمین ایک خوفناک دل دہلا دینے والی مہیب قسم کی آواز کے ساتھ اچانک پھٹ جاتی ہے اور اس میں سے عامل کی شکل وصورت کا ایک انسان نمودار ہوتا ہے۔ یہ اس عامل کا ذاتی وخاکی ہمزاد ہوتا ہے۔

حکیم حنین ابن اسحاق تحریر فرماتے ہیں کہ خاکی ہمزاد اپنے عامل کے پاس ہمہ اوقات دست بستہ حالت میں حاضر وموجود رہتا ہے اور کبھی بھی اور کسی بھی حالت میں جدا نہیں ہوتا۔ اس ہمزاد کا وظیفہ اپنے عامل کو ہر قسم کی مفید معلومات کا مہیا کرنا اور حل طلب مسائل ومعاملات میں اس کی مکمل

طور پر امداد کرتا ہے۔

(۵) عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کا جامع الاعمال عمل

شیخ عبدالجلیل سرخسی کتاب انوار الجلیل میں تحریر فرماتے ہیں کہ عناصر اربعہ کے متعلق ہمزاد کی اجتماعی دعوات وتسخیر کے حقائق واسرار پر مشتمل میرا ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب ذیل کا عمل اپنے سلسلے کے اعظم ترین اعمال میں سے ایک جلیل القدر عمل ہے۔ شیخ اس عمل کے حصول کی تفصیل میں رقم طراز ہیں کہ اس عمل کے حصول کے لئے مجھے اپنے مرشدی ہادی خواجہ عبدالصمد بغدادی کی خدمت میں کامل دس سال تک سکونت اختیار کرنا پڑی یہاں تک میرے شیخ طریقت نے یہ عمل مجھے اس شرط کے ساتھ تعلیم فرمایا کہ میں ہمیشہ کے لئے اس عمل کو نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھوں گا۔ اس عمل کے متعلق بہت کچھ تفصیل کے بعد شیخ طریقہ عمل اور اس کے متعلقہ شرائط میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص عناصر اربعہ یعنی آتش وباد وآب وخاک کے ہمزاد کی دعوات وتسخیر کے اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہو کر ترک حیوانات کرے۔ عمل کے چلے کے دوران لوگوں سے ہر قسم کا تعلق واسطہ ختم کر کے گوشہ نشین ہو رہے۔ یہاں تک کہ خوراک بہم پہنچانے والے عامل کے اعتمادی شخص کو بھی عامل کی طرف سے اس بات کی ہدایت کر دی جائے کہ وہ خاموشی کے ساتھ خوراک پانی وغیرہ رکھ کر واپس ہو جایا کرے۔ عامل اپنے عمل کے دوران روزے رکھے۔ خوراک میں محض گندم یا جو کی روٹی نمک اور روغن زیتون سے سحری وافطاری کرے۔ عمل کو نوچندی جمعرات کے دن سے شروع کر کے نماز عشاء کے بعد اول وآخر درود پاک کے ساتھ ایک ہزار تین سو سات مرتبہ کی مقررہ تعداد کے مطابق وقت اور جگہ کی پابندی کے ساتھ تلاوت کرتا رہے اور عمل پر مداومت جاری رکھتے ہوئے چالیس یوم تک بجالائے۔ عمل ختم کر کے عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔

اگرچہ علمائے طلسمات وروحانیات نے عناصر اربعہ کے متعلق ومنسوب ہمزاد کی تسخیر کے اس جامع الاعمال عمل کے لئے کسی قسم کا کوئی دخنہ مقرر نہیں کیا ہے۔ تاہم عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ عمل کے وقت عمل کے کسی مکان میں خوشبویات وبخورات کو سلگاتا رہے۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

آبا ما ھوا ھنا ھنون ا او جمر سوا شا نزہا سا سوا ھا خرھو خا نا انا باھتو قا از مر خا تا ھا نوا سا رھاذا دھار قاونی ھنو حمر خا قا ھنو قا تنر ھا قوبا ھوا ما قا نرسا قا ھا نوا سا غنا سوا شا بنو ھا قا شا یوا غا شا غوا با شا ی قوم ھمر اد سمعنا ا لزنعا مطیعا۔

عمل کے آخری روز عامل کے پاس عناصر اربعہ کے چاروں ہمزاد حاضر ہوں گے جن کے چہرے چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتے ہوں گے۔ اس طرح پر کہ ان پر نظر نہ ٹھہر سکے گی۔ عامل جب عمل ختم کرلے گا تو چاروں ہمزاد عامل سے دریافت کریں گے کہ اے خدا کے نیک بندے ہمیں کیوں حاضر کیا گیا ہے۔

شیخ سرخسی فرماتے ہیں کہ عامل کو چاہئے کہ کہے کہ میں تمہیں اپنا مطیع وفرمانبردار بنانا چاہتا ہوں وہ سب پوچھیں گے عامل کو بتانا چاہئے کہ میں تم سے اپنے مشکل اور حل طلب امور میں مدد لینا چاہتا ہوں۔ دنیا بھر کی خبریں معلوم کرنا چاہتا ہوں اپنے دشمنوں پر فتوحات چاہتا ہوں۔ مریضوں کے امراض کی تشخیص اور ان کا علاج دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ دفینوں کا سراغ لگانا چاہتا ہوں، لوگوں کے دلوں میں اپنی محبت پیدا کرانا چاہتا ہوں، غرضیکہ اور بھی بہت سے کام کراؤں گا۔ ہمزاد تمام تر کاموں کی بجا آوری پر اپنی رضامندی کا اظہار کریں گے اور اس کے ساتھ ہی اپنی طرف سے بھی کچھ شرائط پیش کریں گے اس مرحلے پر عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ ہمزاد کے ساتھ طے کئے جانے والے معاہدہ جات میں کوئی ایسی شرط شامل نہ ہونے دے جو ناممکن العمل ہو اور آئندہ چل کر عامل کے لئے پریشانی کا سبب بنے۔ یہ عمل بلا امتیاز مذہب وملت ہر شخص کرسکتا ہے۔

اس عمل کی سب سے بڑی خوبی یہ بیان کی جاتی ہے کہ اس عمل کا عامل یقینی طور پر کامیاب وکامران ہوتا ہے اور اگر کسی غلطی وکوتاہی کے باعث عمل میں ناکامی پیدا ہو جائے تو بھی کسی قسم کی رجعت یا نقصان کا کوئی اندیشہ نہیں۔

تسخیر کے اعمال اصغر

علمائے طلسمات وروحانیات نے تسخیر ودعوات ہمزاد کے جملہ قسم کے اعمال کو اعمال اکبر اور اعمال اصغر دو طرح کے اعمال میں تقسیم کر کے بیان کیا ہے۔ اعمال اکبر کے باب میں عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے

خصوصی قسم کے عملیات کو بیان کیا گیا ہے جب کہ اعمال اصغر کا باب تسخیر کے عمومی قسم کے عملیات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اعمال اصغر کے سلسلے کے عملیات تسخیر کے سہل الحصول اور مختصر مدت کے حقائق کے حامل ہونے کے باوجود فوائد ونتائج کے اعتبار سے اعمال اکبر کے برابر تسلیم کئے جاتے ہیں۔ اعمال اکبر کے متعلقہ عناصر اربعہ کے ہمزاد کی تسخیر کے اعمال کا اوپر ذکر کیا جاچکا ہے جس سے خاطر خواہ استفادہ حاصل کرنا عاملین حضرات کا اپنا کام ہے۔ ذیل میں ہم اعمال اصغر کے سلسلے کے بہترین اور مستند ومجرب عملیات پیش کرتے ہیں۔

آفتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں شیخ علی محمد صالح شہدی ذیل کے عمل ہمزاد کو قصائد حورابی سے نقل کرتے ہوئے عمل کی تسخیر وریاضت کے لئے حورابی کا یہ قول بیان کرتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کو بجالانا چاہئے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے لئے عمل سے قبل صاحب عمل حکیم حورابی سے روحانی طور پر استمداد واجازت حاصل کرے۔ جس کا طریقہ یوں ہے کہ عامل طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہوکر ترک حیوانات کے ساتھ تین یوم تک روزے رکھے۔ اور ہر روز رات کے وقت کسی خلوت کے مکان میں ذیل کے کلمات عمل کو تین سو تین بار تلاوت کرکے سوجایا کرے۔ آخری روز خواب میں حکیم حورابی کی روح پر فتوح سے ملاقات ہوگی اور عامل کو اس عمل کے بجالانے کی اجازت مل جائے گی۔ اگر اس عمل روحانی کے باوجود عامل کو اس عمل کی اجازت نہ مل سکے تو اس صورت میں عمل کو بجالانے کا ہرگز قصد نہ کیا جائے کیونکہ اس طرح عامل کی تمام محنت اکارت جائے گی اور کچھ بھی حاصل نہ ہو سکے گا۔

عمل کی عبارت یہ ہے۔

فَلَسُوْفَا فَلَسُوْنَا بُوْقَاتَا زَابُوْفَا شَلْهُوْ فَاهُوْرَا نَيْلُ فَهُوَا فَهُوَ ذٰلِكَ يَا مُدَبِّرَ الْاَرْوَاحِ وَالْاَجْسَادِ عَلَيْوْ فَاقَتْهُوْ نَاشْمَازُوْفَا فَلِيْفُوَا شَجِيْفَا شَيْفُوَا سَفْعَصُوْ فَاحَمْنَا خَنْفَا بِاَمْرِكَ مُوْرَفَا هَيَا هَدْرُفَا الْوَا خَايَدْ يُوْفَا سَعَا سَعُوْ فَاقَدْرِفَا ذَاعِيَا فَوْزَا سُرْهَبْفَا جَبَارُفَا مُرَا هَيْفَا۔

ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کی ترکیب کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ عامل سورج گرہن کے وقت پانی میں سورج کے عکس کو دیکھتے ہوئے ذیل کے عمل کا جاپ کرنا شروع کرے جب گرہن مکمل طور پر باطل ہوکر سورج بالکل صاف ہوجائے گا تو عامل کا آفتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوگا۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

آيَا شُوْ زَا جَمرَا تَا آيَا شُوْ نَايَا تَا ذَكرَا آيَا شُوْفَارِنَا تَا فَرَوَا آيَا شُوْ شَا بِلَا تَا وِقْرَا آيَا شُوْ خَارِبَا تَا بُسْرَا آيَا شُوْ طُوْرَا وَكَنَا تَا مَسْطُوْرَا آيَا شُوْ بِنَا مَقْصُوْرَا آيَا شُوْ سَقْفَا مَرْفُوْعَا آيَا شُوْ مُرْسَلَا تَا عُرْفَا آيَا شُوْ عَاصِفَا تَا عَصْفَا آيَا شُوْفَا رِقَا تَا فَرْقَا آيَا شُوْفَا شِرَا تَا نَشْرَا آيَا شُوْ مَارِعَا تَا غَرْقَا آيَا شُوْ نَاشِطَا تَا نَشْطَا آيَا شُوْ سَابِقَا تَا سَبْقَا آيَا شُوْ مُدَبِّرَا تَا اَمْرَا آيَا شُوْ ضَبْحًا ضَبْحًا هَا اَحْضَرُوْا يَا قَوْمَ هَمْزَادًا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْجَلِيْلَةِ اَهْيَا اَشْرَاهِيَا۔

شیخ علی محمد صالح شہدی اس عمل کی تفصیل وتشریح کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کا آفتابی ہمزاد ایک گرہن سے لے کر دوسرے گرہن کے لگنے تک کی مدت کے دوران اس کا مطیع وفرمانبردار رہتا ہے اور اس عرصہ کے گزر جانے کے بعد خود بخود آزاد ہوجاتا ہے۔ اس لئے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جب سورج گرہن لگے تو وہ عمل کی مداومت کے اصول وقواعد کا پابند ہوکر اپنے عمل کی تجدید کرتا رہے تاکہ ہمزاد مستقل طور پر قابو میں رہے۔

علمائے طلسمات کے نزدیک تسخیر ہمزاد کے جملہ قسم کے عملیات میں سے آفتابی ہمزاد کی تسخیر ودعوت کا یہ عمل اپنی قسم کا نہایت عجیب وغریب کامیاب وبے خطا اور عدوبجہ کا آسان ترین عمل ہے۔ راقم الحروف بھی ارباب علم وفن کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ آج سے کوئی ربع صدی قبل جب میں نے طلسمات کی دنیا میں پہلا قدم رکھا تو تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے سیکڑوں عملیات میں سے یہ ایک ایسا عمل تھا جسے میں نے اپنے شوق کی تسکین کے لئے منتخب کرکے آزمایا اور تجربہ کے بعد درست پایا۔ اس حقیقت کے پیش نظر عاملین حضرات سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ جب چاہیں اس مجرب ولاثانی عمل کو ضرور آزمائیں۔ امید کی جاتی ہے کہ کسی بھی شخص کی محنت ضائع نہ ہو پائے گی۔

ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کا عمل

مکاشفات میں تسخیر ہمزاد کے سلسلے کا حکیم حورابی سے منقول ایک دوسرا عمل جسے ماہتابی ہمزاد کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے درج ذیل ہے۔ ترکیب اس عمل کے بجالانے کی یہ ہے کہ عامل چاند گرہن کے وقت کسی خلوت کے مکان میں گائے کے خالص گھی کا چراغ جلائے اور خود اس کے

سامنے کھڑے ہوکر عمل مندرجہ ذیل کو گرہن کے ختم ہونے تک برابر پڑھتا رہے۔ گرہن کے ختم ہونے تک جب عامل اپنے عمل سے فارغ ہوگا تو اس کا ماہتابی ہمزاد اس کے سامنے حاضر ہوکر اظہار اطاعت کرے گا۔

عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

يَا فُوْ صُوْ هُيُوْفَا ذَرْقَرْ قَرْوُفَا تَذْ رُوْشَا قَلْحَيُوْشَا طَهُوْ خَا قَعْدُوْنَا خَلِيْوُ خَا قَنْهَلُوْ طَا يَا فَلَهِيْطَا يَا مَهْمَزَا نَكَا قَيْشَقَا بِحَقِّ خَبُوْ فَا قَرْ مَرْ مَرْ هُرُوْخَا قَرُوْطَا قُوْرَا رَبُّ الْهُ هُوْرَا وَالنَّشُوْرِ قُوْبَا قَوْا فُوْ يَا تَذْ طِلْنَا وَهْيَقْنَا مِيْنَا عَيْعَا قَهَا فِيْذْ اَجِبْ دَعْوَتِيْ يَا هَمْزَادًا بِحَقِّ الْاَسْمَاءِ الْكَرِيْمِ۔

شیخ علی محمد صالح شہدی صاحب مکاشفات نے اس عمل کے لئے بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح عمل کی ریاضت کے لئے اجازت کے حاصل کرنے اور عمل کی تسخیر کے بعد ہر گرہن کے موقع پر عمل کی مداومت کرنے کی شرائط کا ذکر کیا ہے۔

علمائے مخفیات وروحانیات نے ماہتابی ہمزاد کی تسخیر کے اس عمل کو بھی آفتابی ہمزاد کے عمل کی طرح نہایت پر تاثیر تسلیم کیا ہے۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے، مجھے ذاتی طور پر تو اس عمل کو آزمانے اور اس کے حقائق کا مشاہدہ کرنے کا کوئی موقع نہیں مل سکا ہے تاہم یقین کامل ہے کہ عامل حضرات اس عجیب وغریب عمل کو آزما کر حیرت انگیز فوائد ملاحظہ فرمائیں گے۔

حکیم میرک روفص کا بے نظیر عمل ہمزاد

روائح الاعیان ترجمہ السحر والبیان میں حکیم ناصر جمال طہرانی نے مصری ساحر سلارلوس کی طلسمات کے موضوع پر مشہور عالم تصنیف مصحف سلارلوس سے تسخیر ہمزاد کے سلسلے کے عملیات میں سے حکیم میرک روفص کا ایک مجرب المجرب عمل بڑی تعریف کے ساتھ نقل کیا ہے۔

عمل کی عبارت ملاحظہ ہو۔

يَا خَيْطُوْخَا يَا خَمْعُوْخَا يَا خَمْطُيُوْخَا خَطَا خَا يَا خُوْطُوْخَا يَا حَبِيْطًا يَا خَذْ خَمْعُوْخَا خَرْ خَبِيُوْخَا يَا خَلْعَبَا خَا خُوْ هُوْ نُوْخَا يَا خَنْقَبَا طُوْخَا يَا قَوْمَ هَمْزَادْ خُوْ خَرْ خَيَا خَرْ خُوْيَا خَسْرَ خَا عَبْرَا خَبُوْلَا كَحَاقُوْلَا خَبُوْلَا كَحَاخَوْلَا خَيُوْخَا فَيْكُوْ خَا طُوْ اخَا طُرْهَبَا خَرْ شَبَا لَقَبَا اَشْرَاهِيَا۔

تسخیر ہمزاد کے اس عمل کے متعلق تحریر ہے کہ مدت اس عمل تسخیر کی اٹھائیس دن کی ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق عمل کو عمل کے ابتدائی چودہ دنوں میں تسخیر ہمزاد در خواب کے ارادہ کے ساتھ بجالایا جاتا ہے اور آخری چودہ یوم کے دوران خواب میں مسخر ہوجانے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کی نیت سے عمل کو مکمل کیا جاتا ہے۔ حکیم موصوف اس عمل کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس عمل کی ریاضت کرنا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلالی وجمالی شرائط کی پابندیوں کے ساتھ عمل کی تسخیر کے پہلے دور میں اپنے ہمزاد کو عالم خواب میں تسخیر کرنے کے پختہ عزم ویقین کے ساتھ متواتر چودہ روز تک غروب آفتاب کے بعد ہر شب عمل مندرجہ بالا کو ایک ہزار بار پڑھے تو خواب میں عامل کا ہمزاد اس کے پاس حاضر ہوگا۔ عمل کے اس پہلے دور کی ریاضت کی تکمیل کے بعد دوسرے دور میں عامل طلوع آفتاب کے وقت خواب میں حاضر ہونے والے ہمزاد کی ظاہری تسخیر کے کامل ارادہ کے ساتھ عمل کی عبارت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ کے حساب سے برابر چودہ روز تک پڑھتا رہے۔ جب آخری دن عامل کا عمل ختم ہوگا تو عامل کا خواب میں نظر آنے والا ہمزاد اپنے حقیقی وظاہری جسم کے ساتھ مطیع وفرمانبردار ہوکر اس کے قدموں میں آگرے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

امام صالح جزائری وحیدالدین کندی رسائل ہلالیہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے ہمزاد کو مخفی طور پر تسخیر کرنا چاہے تو اس کے لئے اس عمل کو عروج ماہ کے نوچندی دنوں سے شروع کرے اور ذیل کے کلمات کو پچیس روز تک ہر روز سات سو مرتبہ پڑھے تو اس کا ہمزاد باطنی طور پر اس کے لئے مسخر ہوجائے گا۔

يَا هَبُوْ صَعْقُوْرَا هَبُوْقَ هَبُوْمَا هَرْهَا شَا هَرْقَا شَا شَا قَوْهَا شَاهَرْقَا مَا بُوْهَا قَا بُوْهَا زَاقُوْهَا يَا بُوَاهَا اَخْسَنَا اَمُوْسَا خَنُوْهَا اُجِيْبُوْا يَا هَمْزَادًا هَبُوْا هَبَا اَهْبَا۔

ترکیب عمل کے مطابق اس عمل کے لئے علیحدگی کے کسی ایک ایسے پرسکون مکان کی ضرورت ہے۔ جہاں عامل کے علاوہ کسی بھی غیر شخص کی مداخلت کا احساس تک بھی ممکن نہ ہوسکے۔ عمل کو کسی بھی مہینے کے کسی بھی نوچندی دن سے شروع کیا جاسکتا ہے۔ عامل اپنی صوابدید اور سہولت کے مطابق رات کے علاوہ دن کے وقت بھی جب چاہے اس عمل کو بجالاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں کسی قسم کی کوئی پابندی موجود نہیں ہے۔ عامل کو چاہئے کہ عمل سے پہلے عمل کے مکان میں روغن کنجد کا چراغ جلائے۔ عمل

کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور چراغ کی روشنی سے پیدا ہونے والے اپنے سائے پر نظر جما کر اپنے ہمزاد کی مخفی تسخیر کے کامل یقین و ارادہ کے ساتھ کلمات عمل کو پڑھنا شروع کر دے۔ رسائل ہلالیہ میں اس عمل کی تفصیل کے متعلق مسطور ہے کہ جب عامل عمل کی مقررہ میعاد کے مطابق عمل کے آخری روز عمل کا وظیفہ ختم کر لیتا ہے تو عامل کا چراغ روشنی میں نظر آنے والا اس کا اپنا سایہ اس کی نظروں سے غائب ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی عامل کا ہمزاد اپنے مخفی و روحانی جسم کے ساتھ عامل کے حضور مطیع و فرمانبردار بن کر حاضر ہوتا ہے اور نہایت شیریں آواز کے ساتھ عامل کی خدمت میں سلام و آداب پیش کرتا ہے۔ اس وقت عامل کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے مخفی ہمزاد سے معاہدہ جات کی تکمیل کرے۔ کندی تحریر فرماتے ہیں کہ جب تک ہمزاد اپنے باطنی باوجود کے ساتھ عامل کے سامنے حاضر رہتا ہے۔ اس وقت تک اس کا سایہ غائب رہتا ہے اور جب وہ عامل سے اجازت لے کر واپس چلا جاتا ہے تو اس کے جاتے ہی اصل کا اوجھل ہو جانے والا سایہ دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ تسخیر کے اس عمل کا مخفی ہمزاد اگرچہ ظاہری طور پر نظر نہیں آتا لیکن یہ ہمزاد قوت و طاقت میں کسی طور پر بھی ظاہری ہمزاد سے کم تر نہیں ہوتا۔ مخفی ہمزاد اپنی خصوصیات کے اعتبار سے ظاہری طور پر مسخر ہونے والے ہمزاد کی طرح نہ تو ہر وقت اپنے عامل کے پاس حاضر رہتا ہے اور نہ ہی عامل کو کسی قسم کا کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے بلکہ عامل کے طلب کرنے پر ہی حاضر ہوتا ہے اور عامل کو پیش آنے والی تمام تر مشکلات سے قبل از وقت خبردار کرتا رہتا ہے۔ مخفی ہمزاد عامل کے لئے وبال جان ثابت نہیں ہوتا۔ بلکہ عامل کا بہترین ساتھی حقیقی دوست اور قابل اعتماد غلام بن کر رہتا ہے۔ اس ہمزاد کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ اس کا عامل عمل کے بعد جلالی و جمالی ہر قسم کی پابندیوں سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو جاتا ہے۔

ہمزاد کی مخفی تسخیر کا عمل

رسائل ہلالیہ میں ہمزاد کی مخفی طور پر تسخیر کے سلسلے کے عملیات میں سے ذیل کے عمل کو صاحب رسائل ہلالیہ اپنا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب بیان کرتے ہیں۔ ترکیب عمل کے باب میں تحریر ہے کہ عامل اس عمل کو رمضان المبارک یا ربیع الاول کے مہینے کے نوچندی اتوار سے شروع کرے۔ اس عمل کی تسخیر کی کل مدت ستر یوم ہے۔ عامل کے لئے عمل کے دنوں میں ترک حیوانات کے ساتھ روزے رکھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔

جب عامل عمل کو بجالانے کا ارادہ کرے تو عمل سے قبل آبادی سے دور کسی دریا، ندی یا نہر کے کنارے عمل کے لئے کسی محفوظ اور پاک صاف جگہ کا انتخاب کرے۔ عمل کے لئے شرائط عمل کے مطابق سب سے پہلے اپنے چاروں طرف حصار کیا جائے۔ عمل کے وقت تسخیر ہمزاد کی نیت کے ساتھ عامل مغرب کی طرف منہ کر کے پانی میں اپنے عکس کو اپنی نگاہوں کا مرکز قرار دے کر نہایت خلوص و انہماک سے ذیل کے اسمائے عمل کو سات سو انیس مرتبہ پڑھے۔ عمل تمام کرنے کے بعد عمل کے مقام پر ہی سو جایا کرے۔ انشاء اللہ ستر ویوم میں ہمزاد مخفی طور پر مسخر ہو جائے گا۔

اسمائے عمل یوں ہیں۔

وادانا زعما لوحنایا نامنہ یحایا زقطوا یوغنا خطانوا لوسہ یاطر خت ھیاوالا تاھنا ذاتی اسئلک بتسخیر ھمزادی باطنا وانت المستعان۔

⚪⚪⚪⚪⚪⚪

وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد کا علاج

خواص الحیوانات میں طالیوس مصری وجع المفاصل یعنی جوڑوں کے درد اور گنٹھیا کے لئے ایک عجیب و غریب علاج تحریر کرتے ہوئے اسے طلسماتی دنیا کا ایک مشہور اور پر تاثیر علاج قرار دیتے ہیں جس کی تفصیل یوں ہے کہ گنٹھیا اور جوڑوں کے ہر قسم کے درد کے مریض کو شہد کی مکھیوں کی مدد سے اس کے دردناک جوڑوں پر کٹوایا جائے تو درد کو فوراً آرام آجاتا ہے۔

طالیوس لکھتا ہے کہ ہزاروں مریض جن میں حرکت کرنے کی بھی تاب نہ تھی اس طلسماتی علاج کے ایک ہی دفعہ کے استعمال سے مکمل صحت یاب ہو گئے۔

ترکیب علاج کے متعلق تحریر کیا گیا ہے کہ تین تین مکھیوں سے ایک ایک جوڑ پر کٹوایا جائے اور اس کے مقام ماؤف کو نیم گرم پانی سے دھویا جائے تاکہ کسی قسم کی بھی جلن اور سوزش پیدا نہ ہو سکے گی۔ اس علاج کا فائدہ عام طور پر تو ایک ہی دفعہ کے علاج سے ظاہر ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً اس علاج کو ایک ہفتہ تک جاری رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ درد ریح، گنٹھیا اور جوڑوں کے درد کے لئے یہ علاج بلاشک و شبہ اکسیر بے نظیر ہے جس کے استعمال کے بعد جسمانی دردوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا۔

دعاءِ برہتیہ کے اعمال

دعاء برہتیہ عہد سلیمان کو کہتے ہیں۔ یہ دعا بہت ہی عظیم ہے اور بہت ہی بابرکت ہے۔ اس دعا میں ۴۲ اسماء الٰہی ہیں اور ان ہی اسماء الٰہی میں کوئی اسم، اسم اعظم بھی ہے۔ ان اسماء الٰہی کے خواص تمام اسماء الٰہی پر فضیلت رکھتے ہیں روحانی عملیات کے فن سے دلچسپی رکھنے والے تمام عاملین ان اسماء الٰہی سے بطور خاص فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کہ وہ ان اسماء الٰہی کی خصوصیات اور عظمتوں سے بخوبی واقف ہوتے ہیں۔

دعاء برہتیہ کے اسماء یونانی زبان سے نقل ہوتے چلے آرہے ہیں لیکن انہیں عربی رسم الخط میں منتقل کرنے کا شرف شیخ ابوالحسن شاذلی کے حصے میں آیا ہے۔ یہ سعادت انہیں نصیب ہوئی کہ انہوں نے ان اسماء الٰہی کو عربی زبان میں منتقل کیا تاکہ اہل ایمان ان اسماء الٰہی سے باسانی استفادہ کر سکیں۔ ماضی بعید میں ان اسماء سے فائدہ اٹھاتے وقت ان اسماء کا تلفظ صحیح نہ ہونے کی وجہ سے ہزاروں لوگ ہلاک ہو گئے ہیں کیوں کہ وہ صحیح اسماء تک نہ پہونچ سکے اور مرشد کامل نصیب نہ ہونے کی وجہ سے وہ غلط سلط راستوں پر بھٹکتے رہے اور ایک ستم یہ ہوا کہ کاہنوں نے ان اسماء الٰہی میں ایسے بہت سے اسماء شامل کر دیئے تھے کہ جن کی موجودگی سے کفر اور شرک کا شبہ ہوتا تھا۔ آخرت پرست عاملین نے ان غلط سلط اسماء کو ان اسماء الٰہی سے الگ کیا اور مسلمانوں کو علمی گمراہی سے باز رکھنے کے لئے سخت ترین محنت کی۔ نتیجتاً آج وہ اسماء الٰہی جو دعاء برہتیہ کے نام سے مشہور ہیں ہمارے سامنے ہیں اور ان سے استفادہ کرنا ہر اس عامل کے لئے ضروری ہے جو روحانی عملیات میں کمال حاصل کرنا چاہتا ہے۔

دعاء برہتیہ کو نقل کرنے میں اکثر حضرات غلطی کرتے ہیں لیکن راقم الحروف نے مختلف کتابوں کو سامنے رکھ کر حتی الامکان اس بات کی کوشش کی ہے کہ دعاء برہتیہ کے کلمات صحیح تلفظ کے ساتھ نقل ہو جائیں تاکہ استفادہ کرنے والے غلط سلط پڑھ کر نفع کے بجائے نقصان کے حق دار نہ ہو جائیں۔

دعاء برہتیہ یہ ہے

السمت علیکم ایتھا الارواح الروحانیۃ العلویۃ السفلیۃ و خدام ھذہ العھد الکبیر ان تجیبوا دعوتی و تقضوا حاجتی بعزۃ برھتیۃ کریر تتلیہ طوران مزجل بزجل ترقب برھش غلمش خوطیر قلنھو برشان کظھیر غوشلخ برھیولا بشکیلخ قزمز الغلی کیط قبرات غیاھا کیدھولا شمخاھیر شمھاھیر بحق ھذا العھد الماخوذ علیکم یا خدام ھذہ الاسماء الانقیاد فی امرکم بہ بعزۃ اللہ العزیز المعز فی عز عزہ و اوفوا بعھد اللہ اذا عاھدتم الی ترلہ کفیلا بحق الذی لیس کمثلہ شیء وھو السمیع البصیر احضروا احضروا الساعۃ واسمعوا و اطیعوا و عونوا عونا لی علی جمیع ما امرکم بہ (یہاں اپنی حاجت کا ذکر کریں) بحق الاسم الاعظم احترق من عصی اسماء اللہ بناء الموقدۃ السمت علیکم ھذہ الاسماء التی عاھدتم بھا عند باب الھیکل والکبیر و بحق اھیا اشراھیا اذونی اصباوث ال شدای و انہ لقسم لو تعلمون عظیم الوحا الوحا العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ بارک اللہ فیکم و علیکم۔

میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ جو عامل اس دعاء برہتیہ کا عامل ہو جائے گا وہ رفتہ رفتہ اس مقام تک پہنچ جائے گا جہاں پہنچنا بہت بڑی سعادت اور بہت بڑی دولت ہے۔ دعاء برہتیہ کا عامل بننے کے لئے کچھ ریاضت کرنی پڑے گی اور کچھ پرہیز بھی کرنا پڑے گا لیکن جو دولت حاصل ہوگی وہ بے مثال ہوگی۔ دعاء برہتیہ کے عامل کے سامنے جنات بھی سر جھکاتے ہیں اور فرشتے بھی اس کا احترام کرتے ہیں۔

اس دعاء برہتیہ کی عظمتوں کے بارے میں کوئی شک نہیں کرنا چاہئے ورنہ خسران کا موجب ہوگا۔ بے شک دعاء برہتیہ عہد سلیمان کی ایک خاص یادگار ہے۔ یہ ایک دولت ہے جو حضرت سلیمان علیہ

السلام نے اپنی سلطنت کی واپسی کے وقت ہیکل کبیر کے دروازے پر جنات سے حاصل کی تھی۔ یہ ایک عظیم دولت ہے جو حق تعالیٰ کی طرف سے بواسطہ جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کو عطا ہوئی تھی۔

حضرت امام غزالی نے فرمایا ہے کہ اس عہد سلیمان کے ۲۴ر اسماء الٰہی ہیں اور ان ۲۴ر اسماء الٰہی کے تمام جنات اور تمام موکل خواہ وہ علوی یا سفلی تابع ہیں۔ ان اسماء کے بغیر روحانی عملیات کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

دعاء برہتیہ کا عامل بڑے سے بڑے کارنامے انجام دے سکتا ہے۔ وہ جنات کو حاضر کر سکتا ہے۔ شیاطین کو ختم کر سکتا ہے۔ زمین سے دفینے نکال سکتا ہے۔ جادو کو رفع کر سکتا ہے۔ کسی بھی ظالم کو بذریعہ عمل ہلاک کر سکتا ہے۔ کسی بھی شخص کو گھر سے، وطن سے نکال سکتا ہے۔ دور بیٹھ کر کسی بھی جگہ موکل کو روانہ کر سکتا ہے۔ ہر قسم کے اعمال خیر اور اعمال شر اس دعاء برہتیہ کے واسطے سے انجام دیئے جا سکتے ہیں۔

دعاء برہتیہ کا عامل بننے کے لئے سات شرطیں ہیں۔ ان کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

پہلی شرط : عامل نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے اور اپنے راز کو حتی الامکان سبھی سے محفوظ رکھے۔ دوران زکوٰۃ کسی کو نہ بتائے کہ وہ دعاء برہتیہ کی زکوٰۃ ادا کر رہا ہے۔

دوسری شرط : مستقل باوضو رہے۔ اگر وضو ٹوٹ جائے تو بلا تاخیر وضو کر لے اور جب بھی وضو کرے دو رکعت نفل ادا کرے۔

تیسری شرط : ادائیگی زکوٰۃ کے لئے ایسی جگہ کا انتخاب کرے جو بستی سے الگ تھلگ ہو اور وہاں کسی طرح کا شور و غل نہ ہو۔

چوتھی شرط : جس جگہ عمل کرے وہاں بخور روشن کرے۔

پانچویں شرط : اپنی زبان اور اپنے ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دے۔ حتی الامکان دل شکنی سے بچے عموماً سبھی انسانوں سے اور خصوصاً سبھی مسلمانوں سے خواہ وہ کسی بھی مسلک کے ہوں محبت کرے اور ان کے کام آنے کی کوشش کرے۔

چھٹی شرط : دوران زکوٰۃ ترک حیوانات کرے۔ یعنی جانوروں کا گوشت، ان کا چمڑا، ان کا دودھ وغیرہ کچھ بھی استعمال نہ کرے۔ اگر شادی شدہ ہو تو بیوی کے ساتھ خلوت نہ کرے اور بدبودار اشیاء سے بھی دور رہے جیسے پیاز، لہسن، بیڑی، سگریٹ وغیرہ بہت سادی غذا میں استعمال میں لائے۔ جیسے جو کی روٹی، بغیر گھی کا سالن، ابلی ہوئی ترکاری وغیرہ۔ شہد استعمال نہ کرے کیوں کہ وہ ترک حیوانات میں آتا ہے۔

ساتویں شرط : ایمان و یقین کے ساتھ زکوٰۃ ادا کرے، حق تعالیٰ کی بڑائی کا یقین رکھے۔ اور یہ بات اپنے دل میں بٹھالے کہ کوئی بھی دولت خواہ مادی ہو یا روحانی بغیر اللہ کے فضل و کرم کے حاصل نہیں ہوتی۔

دعاء برہتیہ کے عامل بننے کے مختلف طریقے ہیں، راقم الحروف یہاں ۳ طریقے نقل کرتا ہے۔ آپ جو بھی آسان تصور کریں اس پر عمل کریں۔ تینوں ہی طریقے رائج اور معتبر ہیں۔ ان میں سے کسی ایک پر عمل کر لینے کے بعد زکوٰۃ ادا ہوگی اور عامل کے اندر ایسی روحانیت پیدا ہوگی کہ وہ خود اس کو محسوس کرے گا، اس کے بعد عملیات میں بلا کی تاثیر پیدا ہو جائے گی۔ وہ دور بیٹھ کر بھی لوگوں کا علاج کرنے کا اہل ہو جائے گا۔ دعاء برہتیہ کی زکوٰۃ ۱۳۵۵ مرتبہ پڑھنے سے ادا ہو جاتی ہے یہی اس کا نصاب ہے۔

طریقہ نمبر ۱ : یہ ہے کہ روزانہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں یا روزانہ ۹ مرتبہ یا ۳ مرتبہ پڑھیں جتنے دنوں میں بھی مذکورہ تعداد ادا ہو جائے زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریقہ نمبر ۲ : یہ ہے کہ پندرہ دنوں تک ہر روز نوے مرتبہ پڑھے۔ آخری دن ۹۵ مرتبہ پڑھ لے تاکہ نصاب کی تکمیل ہو جائے۔

طریقہ نمبر ۳ : یہ ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد ۹ مرتبہ پڑھے اس طرح روز کی تعداد ۴۵ مرتبہ ہوگی۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد کم سے کم ایک مرتبہ روزانہ دعاء برہتیہ کا ورد رکھیں اور اس کا نقش زکوٰۃ کی ادائیگی سے نمٹنے کے بعد اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں یا اپنے گلے میں ڈال لیں۔ یہ نقش کسی بھی مقصد کے لئے کسی کو بھی دیں گے تو انشاء اللہ فوراً تاثیر ظاہر ہوگی اور بڑے سے بڑا کام چٹکی بجاتے ہوئے حل ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۶۴۲	۳۶۴۶	۳۶۳۴	۳۶۳۹
۳۶۴۳	۳۶۳۸	۳۶۴۳	۳۶۴۵
۳۶۳۷	۳۶۴۰	۳۶۴۸	۳۶۳۳
۳۶۴۷	۳۶۳۵	۳۶۳۲	۳۶۴۱

تسخیر و فتوحات کا بے مثال عمل

اس دعاء برہتی میں غضب کی تسخیر پنہاں ہے۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چاہے کہ خدا کی مخلوق اس کی طرف کھنچی چلی آئے اور اس کے پاس ضرورت مندوں کا اور چاہنے والوں کا ہجوم لگا رہے تو اس کو سات دن کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ ماہ سعید میں اس عمل کو نوچندی اتوار سے شروع کریں اور روزانہ دعاء برہتی ۲۲۵ مرتبہ پڑھیں لیکن تسخیر و فتوحات کیلئے جب یہ عمل کریں تو جمیع ما مر کم کے بعد یہ کلمات بھی پڑھیں۔

وَ توکلوا سَخِّرْ لِی قُلُوبَ جَمِیعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَ یَحْضُرُوْلِی مِنْ کُلِّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَ بِنْتِ حَوَّا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ اِلٰی هٰذَا الْمَکَانِ وَجَلْبِ جَمِیعِ الْمَنَافِعِ وَ زِیَادَتِ الرِّزْقِ وَ دَائِمِ الْفُتُوحِ وَ دَفْعِ الْمَضَرَّاتِ عَنِّیْ وَ عَنْ مَا یَحُوْتُهٗ شَفَقَتِیْ بِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ. اس کے بعد تا ختم دعاء برہتی پڑھے۔ اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد روزانہ ۲۴ مرتبہ اسی طرح پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ زبردست تسخیر اور فتوحات حاصل ہوں گی۔ دنیا کھنچی چلی آئے گی اور جو بھی دیکھے محبت اور احترام کرنے پر مجبور ہوگا۔

موکلین روانہ کرنے کی زکوٰۃ کا طریقہ

کسی بھی حاجت کے لئے کسی بھی جگہ موکل روانہ کرنے کا عمل بھی حیرتناک ہے۔ اس عمل کے ذریعہ عامل کسی بھی جگہ اپنا موکل روانہ کر سکتا ہے۔ پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے۔ طریقہ یہ ہے۔

نوچندی جمعرات سے یہ عمل شروع کرے۔ ایک بار دعاء برہتی پڑھے اس کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ ناس پڑھے، زکوٰۃ ادا ہوگی، اس کے بعد جب کسی کے پاس موکل بھیجنا ہو اور برائے محبت بھیجنا ہو تو دعاء برہتی ایک مرتبہ پڑھنے کے بعد تین سو مرتبہ سورہ ناس پڑھیں اور اس کے بعد ایک مرتبہ یہ پڑھیں۔ اجیبوا و توکلوا ایها الوسواس الخناس وادخلوا اقلب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں۔

انشاء اللہ اس عمل کے بعد مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس پہنچے گا۔ بہتر ہے کہ اس عمل کو سات دن کیا جائے۔

موکلات اور جنات کو حاضر کرنا

ایک پاک صاف نابالغ بچے کی ہتھیلی پر خاتم غزالی لکھ کر اور لوبان کی دھونی دے کر دعاء برہتی پڑھیں اور موکلات کو حکم دیں کہ وہ بچے کی انگلیاں الگ الگ کر دے جب انگلیاں الگ ہو جائیں تو اپنا سر بچے کی ہتھیلی پر رکھ دیں۔ جب یہ کام بھی ہو جائے تو موکلین کو حکم دے کہ بچے کے اندر دخول کرو اور بچے کو بغیر تکلیف کے زمین پر لٹا دو۔ اس وقت بچہ بے ہوش ہو جائے گا، اس وقت بچے پر ایک چادر ڈال دو پھر بچے کی طرف مخاطب ہو کر دعاء برہتی پڑھ کر یہ آیت پڑھے

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا قَالُوْا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِیْ اَنْطَقَ كُلَّ شَیْءٍ اَنْطِقْ اَیُّهَا الرُّوْحُ بِحَقِّ الَّذِیْ اَنْطَقَ الْمَلٰئِكَةَ بِسُلَیْمَانَ ابْنِ دَاؤدَ علیه السلام وَ اَنْطَقَ عِیْسٰی فِی الْمَهْدِ صَبِیًّا کئی باران کلمات کو پڑھے یہاں تک کہ بچہ بولنے لگے گا۔ پھر اس سے جو کچھ بھی پوچھیں گے صحیح جواب دے گا۔

خزانہ معلوم کرنا

اگر کسی جگہ خزانہ معلوم کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایسے درخت کی لکڑی لو جس میں ابھی تک پھل نہ آیا ہو اس لکڑی پر خاتم غزالی کے حروف اور سات مرتبہ یا حی لکھیں پھر جس گھر میں خزانہ کا گمان ہو اس لکڑی کو وہاں ڈال دیں اور خشک دھنئے کی دھونی دیں، اکیس مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھیں اور ہر بار موکل کو حکم دیں کہ وہ اس لکڑی کو خزانہ کی جگہ کھڑا کرا دیں۔ تھوڑی دیر میں وہ لکڑی خزانہ کی جگہ جا کر کھڑی ہو جائے گی۔

تسخیر خلائق

سوا لاکھ کی زکوٰۃ نکالنے کے بعد "یا مطیع" کو روزانہ ۱۳۰ر مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ ہر وقت لوگوں کی بھیڑ لگی رہے گی۔ مذکورہ اسم کو بھی ۱۳۰ر مرتبہ پڑھیں اور ایک مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھیں۔

نقش برائے حب

مندرجہ ذیل نقش کو لکھنے کے بعد ایک مرتبہ دعاء برہتیہ پڑھ کر دم کریں پھر اس نقش کو چولہے میں دبا دیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے قرار ہو کر طالب کے پاس آئے گا۔

۷۸۶

۲۲۹	۲۳۳	۲۳۰	۲۳۷
۲۳۱	۲۳۶	۲۳۰	۲۳۲
۲۳۵	۲۲۸	۲۲۵	۲۳۱
۲۲۴	۲۳۲	۲۲۴	۲۲۹

احرق قلب فلاں ابن فلاں علی حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

احرق قلب فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن فلاں بے قرار شود

خاتم غزالی یہ ہے۔

۷۸۶

ب	ط	د
ز	ھ	ج
و	ا	ح

دعاءِ برہتیہ میں جو ۲۲ اسماءِ الٰہی استعمال ہوتے ہیں ان کی توضیح وتشریح یہ ہے۔

بزبان سریانی	بزبانِ عربی	معانی ومفہوم
برھیۃ	القدوس	پاک، مبارک
کریۃ	المعبود	قابل پرستش
تتلیۃ	السبوح	نہایت مقدس
طوران	الحیُّ	زندہ وجاوید
مزجل	القیوم	ہمیشہ قائم رہنے والا
بزجل	الواجد	موجود رہنے والا
ترقب	السلام	سلامتی والا
برھش	مجیب الدعوات	دعاؤں کا قبول کرنے والا
غلمش	الحمید المجید	بزرگ، قابل تعریف
خوطیر	الحلیم الحکیم	بردبار، حکمت والا
قلنہود	المتین	زبردست توانا
برشان	السمیع البصیر	سننے والا، دیکھنے والا
کظہیر	السبحان	نہایت ہی پاک
نموشلخ	القویُّ	طاقت ور
برھیولا	الأمان الخائفین	خوف زدہ لوگوں کی پناہ
بشکیلخ	پناہ گاہ ارواح	روحوں کو پناہ دینے والی ذات
قزمز	المعز	عزت دینے والا
انغلَ	الخبیر	صحیح خبر دینے والا
کیَنطِ	اللطیف	مہربان
لبرابِ	الحکیم	حکمت والا
غیاھا	الکریم	بزرگ تر
کیدھولا	القادر القائم	قدرت والا قائم ودائم
شمخاھیر	العلی العظیم	صاحب برتری
شمہاھیر	العزیز الجبار	صاحب عزت وغالب

ضروری نوٹ

بعض حضرات کو یہ شک ہوتا ہے کہ دعاءِ برہتیہ جیسی دعائیں کلماتِ شرک پر مشتمل ہیں ان حضرات کی رہنمائی کے لئے ہم نے سریانی زبان کا ترجمہ کر دیا ہے تاکہ انہیں اندازہ ہو جائے کہ دعاءِ برہتیہ اسماءِ الٰہی پر مشتمل ہے اور اس دعا میں حق تعالیٰ کے ۲۴ صفاتی ناموں کا اعادہ کیا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دعاءِ برہتیہ اور عہد سلیمان علیہ السلام کی ایک قیمتی یادگار ہے۔ قیامت تک پیدا ہونے والے مسلمانوں کے لئے ایک کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔

آج کے اس دور نازک میں جب کہ دین اسلام پر اور مسلمانوں پر ہر طرف سے ایک یلغار ہو رہی ہے اور کافروں، یہودیوں اور مشرکوں کی طرف سے جادو ٹونے کے حملے بھی کئے جا رہے ہیں ہم مسلمانوں کو دعاءِ برہتیہ جیسے ہتھیاروں سے بھی لیس کرنا چاہتے ہیں۔

اس طرح کی دعاؤں کے ذریعہ بھرپور کامیابی کا حصول اسی وقت ممکن ہے جب اس دعا کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔

اس دعاءِ برہتیہ کے قیمتی اعمال یہاں درج کئے گئے ہیں ان میں موکلین کو کسی بھی جگہ روانہ کرنے کا عمل بھی ہے جو ایک عظیم الشان دولت ہے اور ایسی دولتیں لاکھوں روپے خرچ کرکے بھی حاصل نہیں کی جا سکتیں۔ امید ہے کہ اللہ کے باصلاحیت بندے اس دولت سے حتی الامکان استفادہ کریں گے۔

گرہن اور حروف صوامت کے طلسم

زبان بندی

گرہن کا وقت غیر مبارک ہوتا ہے۔ اس وقت وہ تمام اعمال کئے جاتے ہیں جو نحس ہوں، خاص طور سے زبان بندی وغیرہ۔ اگر اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے عزت وشہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم قابض کی ایک مثلث کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر اس کا منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ دشمن کی زبان بند ہو جائے گی۔

یاعطرائیل بحق یاقابض یاسمرائیل

۷۸۶

۳۰۴	۲۹۹	۳۰۰
۲۹۳	۳۰۱	۳۰۵
۳۰۲	۳۰۳	۲۹۸

قبض قبضک یاقابض قبضک یاقابض یاعطائیل القبض یاجبرائیل لمی۔ نقش لکھ کر ذیل کی عزیمت نیچے لکھیں۔

بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم ہوش عقل گوش فہم عقل دل وشش صدو شصت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن وبدخواستن وشروفساد فی حق فلاں بن فلاں **بحق صم بکم عمی فہم لایرجعون۔**

پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ مقصد کا نام اور دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام لکھیں۔

اس گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دے سکتے ہیں۔ جس کا تذکرہ سابقہ رسالوں میں تفصیل سے ہو چکا ہے اور اکثر ناظرین اس کی زکوٰۃ دے چکے ہیں اور اپنے جرأت انگیز تجربات کی اطلاع دے چکے ہیں، سردرد، دانت درد اور جس قدر بھی عمل بندش کے ہیں ان کی زکوٰۃ اس میں دی جا سکتی ہے چونکہ بعض خریدار نئے ہیں اس لئے طلسم کی سطور اور طریقہ دوبارہ دیا جارہا ہے۔

بعض حقائق کو چھپانا بھی کفران نعمت میں اس امر کا اعتراف کرتا ہوں کہ میرے اللہ نے جو حروف کا علم مجھے دیا ہے۔ اس زمانہ میں کسی کو وہ نہیں دیا اور جو مجھے اعزاز دیا ہے وہ کسی اور کو نہیں دیا مجھے اپنے خزانہ غیب سے براہ راست دیا کہ دنیا میں کوئی بشر بھی میرا ان علوم کا استاد نہیں، الحمدللہ۔

حروف کی تقسیم کی کئی قسمیں ہیں، نورانی ظلمانی، ناطق وصوامت شفا وعلت کی چند قسمیں ایسی ہیں جن سے طلسم بنتے ہیں اور ان حروف میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا کیا ہے۔ حروف صوامت کا جو طریقہ میں بیان کروں گا۔ آج تک کبھی کسی نے نہیں لکھا۔ نہ اسے ظاہر کیا۔ سب سے پہلے میں ان لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں جنہوں نے اس سورج گرہن میں حروف صوامت کی زکوٰۃ دی۔ اس کے بعد دعا دیتا ہوں کہ باری تعالیٰ ان کی محنت کے عوض ان کو تاثیر عطا فرمائے تاکہ وہ خلقت کو فیض دے سکیں۔ آمین۔

حروف صوامت سے جو مختلف مقاصد کے بے معنی حروف بنتے ہیں میں انہیں طلسمی الفاظ کہتا ہوں۔ ایک تو اس لئے کہ ان کے معنی نہیں ہوتے۔ دوسرے اس لئے کہ خاموش کام کرتے ہیں۔ یعنی ادا نہیں کرنے پڑتے۔

جن لوگوں نے زکوٰۃ دی ہے ان کے لئے لازم ہے کہ وہ تیرہ دفعہ اسے دن میں روزانہ لکھا کریں۔ تاکہ زکوٰۃ قائم رہ سکے۔ یہ تیرہ دفعہ اس مدت تک لکھیں جب تک ان حروف کی قوت کی ضرورت سمجھیں۔ یاد رکھیں کہ اس علم سے عمل کرتے وقت کبھی نہیں بولنا چاہئے۔ جواب مجبوراً دینا ہو تو اشارہ سے دیں۔ اگر بولے تو عمل ختم ہو جائے گا۔ اگر زکوٰۃ کے دوران میں بھی کسی صاحب نے بات کی ہو۔ تو ان کی زکوٰۃ بھی ادا نہیں ہوئی۔

میں نے انسانی ضروریات کے چوتھائی حصہ پر حروف صوامت کو قابض پایا ہے اور اس سے کام لیا ہے۔ ایسے ایسے کام لئے ہیں جو ناممکن نظر آتے تھے اور بہت مشکل اور تکلیف دہ تھے۔ اگر آپ نے بھی کچھ بوجھ سے

کام لیا تو واقعی چوتھائی ضروریات انسانی آپ بھی پورا کرسکیں گے۔ عمل میں صرف ایک بات کو یاد رکھیں کہ جس غرض کے لئے عمل کرتا ہو اس کی سطر انتہائی مختصر اور جامع ہونی چاہئے۔ جتنی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ حروف صوامت محض بندش کے کام آتے ہیں اور کسی جگہ کام نہ لیں۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مقصد کی سطر کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں۔ دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں۔ اب ایک حروف صوامت کا ایک مقصد لے کر تمام حروف کو امتزاج دے کر ایک تیسری سطر تیار کرلیں۔ اگر مقصد کی سطر طویل ہے تو حروف صوامت کو پھر سے شروع سے دیں اور بار بار بھی دے سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ تمام سطر مقصد کے حروف ختم ہوجائیں۔ یہ یاد رکھیں کہ حروف صوامت اس ترتیب سے آئیں گے جیسا کہ میں نے لکھے تھے یعنی۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م د ہ ا ب

ان تمام حروف کے چار چار کے کلمات بنائیں۔

دو دسر باندھنا ہے تو سطر یوں بنائیں۔ بستم دردسر دور شدہ کا۔

دوسری سطر میں حروف صوامت لکھیں اور امتزاج دیں۔

سطر امتزاج: ب س ت م د ر د س ر د ر د ن ہ ہ د

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م د ہ ا ح د

ا ب ح س د ت ر م س د ص ر ط د

ع س ک ر ل د م ر د د ہ ن ا ہ ح د د

اب چار چار حروف کے کلمات بنائو۔

ابحس دترم سد صر طد عس مرود ھناہ۔

اس طلسمی سطر کو لکھ کر مریض کے سر پر باندھ دو یہ یاد رکھیں کہ اس کا اثر چوبیس گھنٹے کے اندر ظاہر ہونا چاہئے۔ اگر ظاہر نہیں ہوا تو کوئی غلطی ضرور ہوئی ہے۔ جو لوگ ان حروف سے کام لینا چاہیں وہ ایک ڈائری رکھیں جس میں اپنے تجربات لکھیں۔ غیر ضروری اور غیر شرعی امور کے لئے میں کبھی اجازت نہ دوں گا۔ نہ اس امر کی اجازت دوں گا کہ بات بات پر لوگوں کو زبان بندی کردو۔ یا ان کو سزا دو۔ ہاں جب معاملہ سر سے گزر جائے، بے شک اپنا انتظام کرنا ہی چاہئے، یہ علم کرامات سے ہے۔ میں بعض اوقات فارسی میں سطر لکھتا ہوں لفظ بستم سے بعض اوقات عربی میں لفظ عقد سے بعض اوقات اردو میں۔ جس طرح مجھے بندش بہتر معلوم ہوتی ہے عمل کرگزرتا ہوں اس عمل کے طریق کار کو لکھنے کے لئے میں نے وہ تمام کاغذات تلاش کرکے نکالے ہیں جن پر لوگوں کے کاموں کا عمل تھا اور میں نے سطور قائم کی تھیں۔ یہ سطور آپ کے لئے لکھی جارہی ہیں تاکہ مقصد کے لئے سطر بنانے کا طریقہ آجائے اور وہ فہم پیدا ہوجائے۔ جو سطر بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ذیل کے الفاظ پر غور کریں۔

عقد الرجل لایمشی	عقد السفر لایسافر	عقد العبید لایعمل
عقد القدم لایمشی	عقد النطفة والحمل لایلد	عقد الزرع لایلد
عقد اللسان لایتکلم	عقد المرکب لایعمل	عقد السامع لایسمع
عقد البلاء لایمل منه	عقد السمک لایبصر	عقد الروح لایدخل الشعر فیه
عقد السارق لایسرق	عقد الناس لایخرج	عقد السلطان لایفعل الجور
عقد القلب لایفرح	عقد الناس لایشرب ماء	عقد المطر لایمطر
عقد العین لایبصر	عقد الناس لایتزوج	عقد البیت لایدخل الناس فیه
عقد الاذن لایسمع	عقد الطفل لایشرب اللبن	عقد المرأة لاتزنی
عقد الذکر لایقوم	عقد البئر لایری فیها الماء	عقد البندر لایدخل المرکب
عقد الفرج لایجامع	عقد الارض لاتنزل شئی	

یہ ۲۹ قسم کی بندشیں ہیں۔ ان میں بے شمار مقاصد آگئے۔ آدمی کا باندھنا، بھیڑ بکری کا باندھنا کہ بھاگے نہ، زبان بندی، بلاء چور باندھنا چوری نہ کرسکے، قلب باندھنا فرحت نہ لے، نظر باندھنا دیکھ نہ سکے، کان باندھنا سن نہ سکے، آدمی اور عورت کے اعضاء تناسل کو باندھنا، تلوار کو باندھنا، کھیتی کو باندھنا، مسافر کو باندھنا، جانوروں کی پیدائش باندھنا، سواری کو باندھنا، کسی کی خوش طبعی کو باندھنا، پینا باندھنا، نکاح باندھنا، دودھ باندھنا، زمین باندھنا، بادشاہ کو باندھنا کہ لڑ نہ سکے، بارش باندھنا، سماع باندھنا، روح کو باندھنا کہ کسی انسان یا گھر میں داخل نہ ہوسکے، زنا باندھنا، بندرگاہ باندھنا کہ جہاز داخل نہ ہوسکے وغیرہ وغیرہ ایسے عظیم کام ان حروف سے لئے جاسکتے ہیں جو حرف اعلیٰ اقتدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو صرف اعلیٰ اقتدار کی قوت رکھنے والوں کی کرامات ہوتے ہیں اور عام مقاصد کی دوسری سطور بھی یہ ہیں جو میں نے استعمال کے لئے بناکر دی ہیں۔ (سطور میں نام مع والدہ استعمال کرنا لازمی ہے)

بستم قدم فلاں بسوئے خانہ فلاں تا نتواند رسد (کسی کے ہاں جانے سے روکنا)

بستم رغبت دل فلاں در محبت فلاں، تا محبت نہ شود (محبت کو ختم کرنا)

بستم نکاح ونسبت فلاں ماسوائے فلاں (نکاح باندھنا)

بستم قدم دریں مکان فلاں بیروں قرار نہ یابد (گھر سے باہر رہنے والے کے قدم باندھنا)

عقد السان کل مخلوق معلوم وغیر معلوم فی حق فلاں (مخلوق کی زبان بندی)

عقد الدم رحم والحمل لایدموا (خون جانے سے حمل گرنے کا خطرہ ہو)

بستم ملازمت فلاں در دفتر فلاں نہ تبدیل دفتر نہ عہدہ (تبدیلی باندھنا)

بستم دکان فلاں فی حق مقبوضہ فلاں تا طلب خالی کردن نہ کند (قبضہ باندھنا)

بستم قلب فلاں در محبت فلاں تا رجوع نہ کند (محبت باندھنا)

عقد الساقط الحمل فلاں لا السقط والسعد (حمل ساقط نہ ہو)

عقد التعلق زن وشوہر لایجامعت ابدا (مجامعت باندھنا)

عقد العقل والخرد فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فهم لایرجعون (عقل وخرد باندھنا)

بستم عقد التعلق عاشق فلاں بین فلاں بلا تفرقی (عشق وتعلق باندھنا)

بستم دست دزدی فلاں ارادہ ما دہ عمر افعال دزدی نہ تواند کرد (چوری کی عادت باندھنا)

بستم عادت شراب نوشی فلاں ترک شراب ابدا (شراب نوشی کی عادت باندھنا)

بستم زبان فلاں در غرض وحق فلاں کبھی خلاف نہ بولے (زبان بندی)

بستم اجرائے خون سینہ وحلق فلاں خون نہ جائے (جاری خون باندھنا)

بستم دست سزا فلاں فی حق فلاں سزا کے ہاتھ نہ ملیں (مارنے کی عادت باندھنا)

بستم انزال وسرعت منی فلاں قطعی منزل نہ ہو (انزال واحتلام باندھنا)

بستم زبان ودست فلاں فی حق فلاں صم بکم عمی فهم لایرجعون (مارنے وگالی دینے کی عادت باندھنا)

ختم الله علیٰ قلوبهم وعلیٰ سمعهم وعلیٰ ابصارهم فلاں فی المحبت والمودة فلاں (محبت میں عقل وخرد باندھنا)

بستم قدم در مکان خود فلاں بیروں قیام نہ پذیرد (باہر رہنے والے کا قدم باندھنا)

بستم قدم فلاں در پاکستان بیرون نہ رود (ملک کے باہر جانے والے کا قدم باندھنا)

بستم طلاق مابین فلاں وبین فلاں طلاق واقع نہ شود ابدا (طلاق باندھنا)

ضبط نطفہ فلاں (عورت) حمل قرار نہ شود (حمل باندھنا میاں بیوی دونوں کو بنا کردیں)

عقد الزنا مابین فلاں وبین فلاں لاتزنی ابداً (زنا باندھنا)

غرض یہ ہے کہ بے شمار مقاصد میں ان حروف سے کام لیا جاسکتا ہے جن لوگوں نے اس سورج گرہن میں رسالہ روحانی دنیا میں دیکھ کر عمل کیا ہے وہ اجازت یافتہ ہیں۔ انشاء اللہ ان کے اعمال کامیاب ہوں گے تجربہ کریں۔ اگر کسی وجہ سے ایک دفعہ میں اثر معلوم نہ ہو پھر کرکے دیں۔ یہ لازمی ذہن میں رکھیں کہ چوبیس گھنٹہ تک اس کی تاثیر ظاہر ہونی چاہئے۔

ان اعمال کو زحل وقمر کے قران، تربیع ومقابلہ میں کیا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات روحانی تقویم میں نظرات کے صفحے میں دیکھے جاسکتے ہیں یا ہفتہ کے دن ساعت زحل میں کریں۔ علاوہ ازیں زبان بندی کے اعمال ساعت عطارد میں بدھ کے دن جاری چیز کو باندھنے کے عمل، مثلاً خون یا احتلام، زنا، محبت وغیرہ کے اعمال قمر در عقرب میں اور قدم، قبضہ، مکان، جائیداد، ملازمت، طلاق وغیرہ باندھنے کے عمل ساعت زحل میں کرنے چاہئیں۔ شاید مزید اوقات سے اور بھی سہولت ہو، اعمال زبان بندی، حاسد غماز، چغلخور، زبان دراز، دست دراز کے اعمال طالع عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ میں ۲ درجہ سے ۳ درجہ کے درمیان کرنے چاہئیں۔ بانجھ کرنا یا اولاد کا کنٹرول کرنا ہو تو قران آفتاب وقمر یا ہو قمر ہو یا مشتری جوزا کے ۲۳، ۲۶ یا سنبلہ کے ۸ یا عقرب کے ۸ درجہ پر ہو اور اس وقت قران آفتاب وقمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ امساک، احتلام وسرعت انزال کے عمل قمر ومریخ میں مقابلہ یا تربیع ہو تو کریں۔ عقد ونگی قوت مردانہ کے لئے طالع برج ثور ہو اور جب زہرہ برج سرطان میں ہو یا اسد کے ۱۱ درجہ پر ہو۔

میں دوبارہ اس امر کی وضاحت کردوں کہ یہ علم کرامات میں دخل رکھتا ہے۔ تمام ضرورت مندوں کو فائدہ پہنچائیں۔ اگر اثر ظاہر نہ ہو تو بھی عمل سے ہاتھ نہ ہٹائیں۔ بار بار کریں۔ ایک وقت آئے گا کہ تاثر ظاہر ہوگی۔

٭٭٭٭٭٭٭٭

عمل بندش

عمل: الٹی جہاں بلٹی جہاں، جہاں اگن سوائی باراں کل بانئے جہاں قربت تیری وہاں اکلو کے پیر، کے صدقہ شاہ اصفرواء۔

قارئین! یہ عمل بہت ہی پرتاثیر ہے اور آپ نے اس عمل کو جائز طریقے پر استعمال کرنا ہے ورنہ آپ گنہ گار ہوں گے اور نقصان بھی ہوگا۔ اب میں اس عمل بندش کے چند فوائد عرض کرتا ہوں تاکہ مظلوم اس عمل بندش سے فائدہ حاصل کرسکیں۔

فوائد: اگر آپ کا دشمن آپ کو قتل کرنا چاہتا ہے اور آپ مظلوم ہیں اور حق پر ہیں آپ سوچتے ہیں کہ یہ مجھ سے زیر ہوجائے تو میں بچ جاؤں گا تو آپ اس طرح کریں کہ اگر اس کے پاس بچارو یا کار یا موٹر سائیکل یا کسی قسم کی سواری ہے آپ اس عمل بندش کو سات مرتبہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماریں اور اسی طرح تین بار کریں اور یہ کنکریاں گاڑی کو ماریں یا گاڑی میں پھینک دیں۔ گاڑی بند ہوجائے گی۔ ہوائے سے ابھی نہیں بجے گی اور خراب رہے گی اور یہ ظالم گاڑی کے اوپر پیسہ روپیہ برباد کردے گا اور کوڑی کوڑی کا محتاج ہوجائے گا اور آپ اس کے شر سے محفوظ ہوجائیں گے۔

* اگر کسی جگہ پر مدرسہ یا اسکول ہے یا کسی قسم کا پڑھائی کا ادارہ ہے اور ساتھ ہی بھٹہ یا بھٹی ہے۔ آپ نے ان کو کہا کہ آپ اس جگہ سے چلے جائیں مگر انہوں نے آپ کی کوئی بات نہ مانی تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل کو تین کنکریوں پر سات مرتبہ پڑھ کر پھونک ماریں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور ان کنکریوں کو بھٹہ یا بھٹی میں پھینک دیں اسی وقت آگ ٹھنڈی ہوجائے گی اور اینٹیں کچی نکلیں گی اور اس طرح بار بار ہوتا رہے گا جس سے یہ بھٹہ یا بھٹی ویران ہوجائے گی۔

* اگر کوئی چور یا ڈاکو ہے اس کے پاس گھوڑا یا گھوڑی اونٹ یا اونٹنی ہے یا کسی قسم کا جانور ہے۔ جس سے یہ سوار ہوکر چوری یا ڈکیتی کرتا ہے اور اس بڑے کام سے باز نہیں آتا تو آپ اس طرح کریں کہ سات مرتبہ اس عمل بندش کو پڑھ کر زمین کی تین کنکریوں پر پھونک ماردیں اور اسی طرح ثلاثہ بار کریں اور یہ مٹی کی کنکریاں چور یا ڈاکو کے جانور کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ جانور چلنے پھرنے سے قاصر رہے گا۔

* اگر کسی کی دکان پر عورتیں سامان خریدنے کے لئے جاتی ہوں تو وہ غلط حرکات عورتوں سے کرتا ہو یا مفت سامان دے دے کر ان سے ناجائز تعلقات رکھتا ہو، اس دکاندار نے لوگوں کو تنگ کر رکھا ہو تو آپ اس طرح کریں اس عمل کو مٹی کی تین کنکریوں پر سات بار پڑھ کر پھونک ماردیں اس طرح تین مرتبہ کریں اور ان کنکریوں کو دکان میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد یہ دکان ویران [illegible]

* اگر کسی شخص کے کسی مستورہ سے غلط تعلقات ہوں اور وہ سمجھانے سے بھی باز نہیں آتا تو پھر آپ اس طرح کریں کہ اس کی مردی قوت باندھ دیں، کسی کھانے کی چیز پر اکیس مرتبہ پڑھ کر کھلادیں یا اس پر اکیس مرتبہ عمل بندش پڑھ کر پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ اس کی مردی قوت ختم ہوجائے گی اور وہ اس عورت سے دور ہوجائے گا۔

* اگر آپ کا دشمن جسمانی طاقت سے آپ سے طاقتور ہے اور آپ کو اس سے ہر وقت خطرہ رہتا ہے کہ کہیں یہ مجھے قتل نہ کردے یا ہڈی پسلی نہ توڑ دے تو آپ اس طرح کریں کہ اس عمل بندش کو ۷ دفعہ پڑھ کر تین مٹی کی کنکریوں پر پھونک ماردیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں اور کنکریاں اس آدمی کو ماریں۔ انشاء اللہ وہ کمزور ہوجائے گا۔

(نوٹ) قارئین! اس عمل کو جائز جگہ استعمال کریں۔ ناجائز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

شمسی و قمری گرہن اور حروف صوامت

میاں جاوید اقبال

ان اوقات میں آپ حروف صوامت کی زکوٰۃ ادا کرسکتے ہیں جو کہ ایک سال تک آپ کو کام دے گی۔ اس کی زکوٰۃ ادا کرنے کا طریقہ اول یہ ہے کہ ۵۴۳ مرتبہ ان حروف کو لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کردیا جائے۔

طریقہ دوم، ان حروف کو "احمد رسص طعک لموہ" ۵۴۳ مرتبہ پڑھ لیا جائے تب بھی زکوٰۃ ادا ہوجائے گی۔ بہتر طریقہ اول ہی ہے۔ آج ہم حروف صوامت سے بندش کا کام لیں گے یعنی عقد الامراض، مختلف امراض کی بندش کریں گے اس کے لئے کلمہ طیبہ کی روحانیت سے کام لیں گے۔ کلمہ طیبہ ویسے بھی مختلف امراض، دب، دفع سحر کے لئے [illegible]

لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

بسط حرفی: ل اال ہ ال اال ل ہ م ح م د ر س و ل ال ل ہ

کلمہ طیبہ چوبیس حروف اور ۷ الفاظ پر مشتمل ہے۔ چوبیس حروف بھی حروف صوامت میں سے ہیں۔ اعداد ۶۱۹ بنتے ہیں۔ ان کا مفرد بھی سات آتا ہے۔ اگر ان کی تخلیص کی جائے تو ۹ حروف درج ذیل سامنے آتے ہیں۔

تخلیص: ا ح د ر س ل م و ہ۔ یہ ۹ حروف کلمہ شریف کی تخلیص ہیں، اعداد ۳۵۴ بنتے ہیں۔ طلسم ہو مل سر دحا۔

عمل نمبر۱: عین گرہن کے وقت ان الفاظ کو جو طلسمی ہیں ان کو ۳۵۴ مرتبہ لکھ کر کسی قبرستان میں دفن کیا جائے اور ساتھ میں ۳۵۴ مرتبہ پڑھ کر عمل کو مکمل کیا جائے۔

۷۸۶

ح	م	ل
ہ	س	ا
ر	د	و

اح درس ل م و ہ بحق لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

درج بالا نقش کو جملہ امراض آپ ایک نقش گلے میں پہننے کے لئے دیں۔ انشاء اللہ ایک دو دن میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔ آپ ۱۹ مرتبہ "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہو مل سر دحا" کا دم بھی کرسکتے ہیں۔

عمل نمبر۲: گرہن سے قبل دو رکعت نماز ادا کریں۔ اس کے بعد عین گرہن کے وقت ۶۱۹ مرتبہ کلمہ طیبہ "لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" کا ورد کریں۔ بعد ازاں دو رکعت نماز ادا کریں۔

یہ نقش آپ تمام جلدی امراض درد، درد شدیدہ میں لکھ کر دیں تاکہ گلے میں ڈالا جاسکے۔ دوسرا نقش تیل میں ڈال کر متاثرہ حصوں پر لگانے سے جسم کے درد اور جلدی امراض کا فوراً خاتمہ ہوگا۔

خیال رہے کہ تیل زمین پر نہ گرنے پائے اور تیل پاؤں کے نچلی جانب نہ لگنے پائے۔

تمام امراض کے لئے آپ درج ذیل نقش پہننے کے لئے دے سکتے ہیں۔ اس سے ۲۱ دنوں میں موذی سے موذی مرض بھی جاتا رہے گا اور سحر و آسیب کا خاتمہ ہوگا حتیٰ کہ سحر و آسیب والی جگہ تین دن پانی میں حل کرکے گھر کے کونوں میں چھڑکنے سے سحر و جادو کے اثرات ختم ہوجائیں گے

نقش مثلث آبی چال یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرائیلؑ

۲۰۷	۲۰۹	۲۰۳
۲۰۲	۲۰۶	۲۱۱
۲۱۰	۲۰۴	۲۰۵

اِن ورس لہ م دہ بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

یہ اعمال انتہائی مجرب اور سریع التاثیر ہیں۔ ان کو کرنے کے لئے یہ صرف ان کے ثبت اقدام ہیں لہٰذا بغیر اجازت اسے ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ ان اعمال سے منفی پہلو پر بھی کام لیا جا سکتا ہے۔ اس لئے اجازت عام نہیں ہے۔

برائے اجازت ۱۰ کلو باجرہ ۱۰ کلو چاول کا ٹوٹا ملا کر پرندوں کی عمل سے قبل دعوت کردیں تو عامل شاہ زنجانی کی طرف سے آپ کو اس عمل کی اجازت ہے۔

دشمن سے خاموش انتقام لینے کیلئے

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اپنے دشمن سے اس طرح بدلہ لے کہ اس کو خبر نہ ہو اور آہستہ آہستہ بربادی اور بدنامی کی طرف بڑھنے لگے یہاں تک کہ رسوائے زمانہ ہو جائے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۶۳۰ کا اضافہ کردے اور منہ میں نیب کی پتی رکھ کر نقش مربع بادی چال سے بنائیں اور اس کو اسی نیب کے درخت پر لٹکا دیں۔ جس کی پتی منہ میں رکھ کر نقش بنایا ہے اور اس درخت کی جڑ میں پیشاب کرکے آجائیں۔ دشمن آہستہ آہستہ ہلاکت اور بربادی کی طرف بڑھنے لگے گا۔ یہ سب کچھ کرنے کے بعد ۱۳ دنوں تک روزانہ ۳۱۳ مرتبہ "یا منتقم" پڑھتے رہیں۔ اول و آخر درود شریف نہ پڑھیں۔

●●●●●●

لوح زبان بندی

اگر اپنے دشمنوں اور مخالفوں کی زبان بند کرنا مقصود ہو جس سے آپ کی عزت و شہرت کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اسم اعظم یاقابض کی یہ لوح کالی سیاہی سے لکھ کر بکری کی کھوپڑی میں رکھ کر یا منہ میں رکھ کر منہ باندھ دیں اور دریا میں پھینک دیں۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں زبان بند بند ہو جائے گی۔

یاعزرائیل بحق یاقابض یااسرافیل

یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض
یاقابض	یاقابض	یاقابض	یاقابض

یاعزرائیل بحق یاقابض یااسرافیل

یہ لوح زبان بندی کی پشت پر لکھیں۔

بستم بستم بستم زبان فلاں بن فلاں بستم بستم بستم ہوش عقل گوش چشم فہم دل و شش صدو شصت اعضائے بدن فلاں بن فلاں از بد گفتن و بد خواستن و شر و فساد فی حق نام طالب مع والدہ بحق یاقابض یاقابض یاقابض یاقابض یاقابض بحق صم بکم عمی فھم لایبصرون وصم بکم عمی فھم لایبصرون وصم بکم عمی فھم لایبصرون۔

طلسم برائے اولاد بندی

کثرت سے ساتھ اولاد جننے والی عورت اگر حاملہ نہ ہونا چاہے تو زاج سفید یعنی سفید پھٹکری سفید کا بریاں کیا ہوا سفوف تین ماشہ کی مقدار میں غسل حیض کے دوسرے روز سے شروع کرکے مسلسل اکیس روز تک بلا ناغہ نہار پیٹ پانی کے ساتھ استعمال کرے تو وہ ایسی عقیم یعنی بانجھ ہو جائے گی کہ کبھی عمر بھر بچہ نہ جنے۔ یہ نسخہ میں نے کتاب سر الاسرار سے نقل کیا تھا۔ استعمال کرنے پر بے حد مفید پایا۔ سیکڑوں مستورات پر اس کا تجربہ کیا جا چکا ہے۔ بے شک بلا خوف تجربہ کریں کبھی خطا نہیں کرتا۔

عجیب و غریب داستان

آخری قسط

پروفیسر محمد معین الدین دردائی

انقلاب زمانہ سے نہ گھبرانے اور قضا و قدر پر یقین رکھنے کے بارے میں

رائے داشلیم حکیم بید پائے سے یہ مفید داستان سن کر بہت خوش ہوا اور بولا کہ کینوں کی محبت کے نقصانات سے تو میں اچھی طرح آگاہ ہو گیا، اب آپ کی بڑی مہربانی ہوگی اگر آخری وصیت پر بھی روشنی ڈالیں اور یہ بتائیں کہ عقل مند، دانا اور صاحب کمال لوگوں کی مصیبت اور پریشانی میں مبتلا رہنے کی کیا وجہ ہے جبکہ جاہل، نادان اور غافل بافراغت اور شاندار زندگی گزارتے ہیں۔ آبادی، ترقی اور خوشحالی میں نہ تو عقل مندوں کا علم و دانش کوئی کام آتا ہے اور نہ جاہلوں کی جہالت اور حماقت رکاوٹ ثابت ہوتی ہے۔ پھر یہ بھی فرمائیں کہ نفع حاصل کرنے اور نقصان سے بچنے کے کیا طریقے ہیں اور کس طرح انسان اپنے ارادوں میں کامیاب ہو سکتا ہے۔؟

حکیم بید پائے برہمن نے جواب دیا کہ اے راجا، دولت اور حشمت کے اسباب مقرر ہیں، جب کوئی شخص ان اسباب پر قدرت حاصل کر لیتا ہے تو وہ عزت و جاہ اور دولت کا مستحق ہو جاتا ہے لیکن انجام کار ہمیشہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ ہر کام کے نتیجے اور ثمرے کا انحصار حکم الٰہی پر ہے، جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے صاحب علم و ہنر ہر طرح کی صلاحیت رکھتے ہوئے بھی تنگی اور افلاس میں مبتلا رہتے ہیں اور بہت سے جاہل اور بے صلاحیت لوگ تخت شاہی پر جلوہ افروز دیکھے جاتے ہیں۔ اس بارے میں ایک دلچسپ قصہ بھی مشہور ہے۔ رائے نے پوچھا وہ کیا ہے؟ برہمن بید پائے نے قصہ اس طرح شروع کیا:

حکایت: روم کے کسی شہر میں ایک بادشاہ رہتا تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ دونوں ہر طرح کے علوم و فنون میں ماہر تھے۔ جب بادشاہ کا انتقال ہوا تو بڑے لڑکے نے باپ کی ساری دولت پر قبضہ کر لیا اور اس نے امراء و اراکین سلطنت کو اپنا طرف دار بنا کر تخت نشین ہو گیا۔ چھوٹے بھائی نے جب یہ دیکھا کہ سلطنت پر اس کا بڑا بھائی قابض ہو چکا ہے اور بہت ممکن ہے کہ کسی حیلے سے اسے مروا ڈالے تو وہ وہاں سے فرار ہو گیا اور مسافرت کی راہ اختیار کی۔

افسردہ، دل شکستہ اور پریشان حال سفر کرتا ہوا پہلی منزل پر پہنچا تو اپنے حال زار پر رات بھر روتا رہا، یہاں تک کہ صبح ہوئی وہ آگے سفر کرنے کا ارادہ ہی کر رہا تھا کہ اس کی ملاقات ایک نوجوان سے ہوئی، جس کا حسن و جمال چاند کو شرمارہا تھا۔ وہ نوجوان بھی شہزادے کے ساتھ ہو لیا، اب ایک سے دو ہو گئے اور راستہ پر لطف کٹنے لگا۔ دوسرے روز جب ان دونوں نے پڑاؤ ڈالا تو ایک سوداگر بچہ بھی ان کے ساتھ ہو گیا، یہ سوداگر کا لڑکا اچھی عقل و فراست، معاملہ فہمی اور کاروائی میں جواب نہ رکھتا تھا تینوں دوست آگے بڑھے، تیسرے روز ان لوگوں نے پڑاؤ ڈالا تو ان کی ملاقات ایک کاشت کار کے لڑکے سے ہوئی جو اپنی طاقت، فن زراعت میں مہارت اور خوب صورت جسم کے باعث ہزاروں میں ایک تھا۔ وہ بھی ان کی جماعت میں شامل ہو گیا، اب یہ چاروں اکٹھے سفر کرنے لگے، یہاں تک کہ وطن اور قدیم احباب کا غم بھی ان کے دلوں سے جاتا رہا۔

چلتے چلتے یہ لوگ شہر نسطور میں پہنچے اور شہر کے کنارے ایک جگہ قیام پذیر ہو گئے۔ ان کا زاد راہ ختم ہو چکا تھا اور چاروں میں سے کسی کے پاس بھی پیسہ نہ تھا۔ لہٰذا ان میں سے ایک نے مشورہ دیا کہ اب ہمیں اپنے علم و ہنر سے کچھ کمانا چاہئے تاکہ اس شہر میں کچھ روز فراغت اور آرام سے بسر کر سکیں۔

شہزادے نے کہا کہ ہر کام خدا کے حکم سے وابستہ ہے، انسان کی کوشش کچھ کام نہیں آتی۔ اسی لئے عقل مند لوگ دنیا کے پیچھے نہیں دوڑتے

صاحب جمال اور خوبرو نوجوان نے کہا کہ ہر جگہ حسن کی کرشمہ سازیاں ہیں جہاں حسن ہے وہاں دولت اور عزت سب کچھ ہے۔ کامیابی حسن کے قدم چومتی ہے۔ سوداگر کے لڑکے نے کہا کہ کاروبار کی دنیا میں حسن کا کوئی مول نہیں۔ جو کچھ اہمیت اور وزن ہے وہ تدبیر اور رائے کا ہے۔ اچھی تدبیر، کاروائی اور معاملہ فہمی روزی اور معیشت کی گتھیوں کو پل بھر میں سلجھا دیتی ہے اور راہ کی بڑی سے بڑی چٹان کو آسانی سے ہٹا دیتی ہے۔ کاشت کار کا لڑکا فوراً بولا کہ عقل مندی اور تدبیر ہر جگہ کام نہیں آتی اور ہمیشہ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاسکتا۔ اگر عقل وتدبیر ہی سب کچھ ہوتی تو پھر عقل مند اور صاحب تدبیر لوگ دولت کا ڈھیر لگا لیتے اور ہر جگہ ان ہی کی سلطنت اور حکمرانی ہوتی۔ حقیقت حال اس کے برعکس ہے۔ میں نے اکثر عقل مندوں کو افلاس وغربت میں گھرا دیکھا ہے اور بہت سے بے تدبیر اور بے عقل لوگوں کو دولت کے ڈھیر پر بیٹھے پایا ہے۔

اب یہ تینوں پھر شہزادے سے مخاطب ہوئے اور کہا کہ آپ بھی اس مسئلے پر اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔ شہزادے نے جواب دیا کہ میرا خیال تو وہی ہے جو میں نے ابھی بیان کیا، لیکن دوستوں کے اس خیال سے بھی مجھے اتفاق ہے کہ حسن وجمال، عقل وخرد اور کوشش بھی حصول معاش میں بہت مددگار ہوتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ نکتہ بھی ذہن نشین رکھنے کے لائق ہے کہ جب تک خدا کا حکم نہیں ہوتا، کسی کام میں کامیابی نصیب نہیں ہوتی۔ بغیر مشیت ایزدی کے دل کی مراد حاصل ہونا ممکن نہیں۔ عقل مندوں کی تدبیر، ہنر مندوں کا ہنر اور جدوجہد کرنے والوں کی کوشش سب مشیت باری کی رہین منت ہیں۔ وہ چاہے تو بے محنت اور تدبیر کے مقصد میں کامیابی عطا کردے اور اگر اس کی مرضی نہیں تو پھر عقل وہنر اور محنت وتدبیر سب دھری کی دھری رہ جائے گی اور ان سے کچھ فائدہ حاصل نہ ہوگا۔

غرض اس روز تمام دن چاروں دوست اسی طرح کی باتیں کرتے رہے۔ دوسرے روز صبح سویرے کاشت کار کے لڑکے نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ آج تم آرام کرو۔ میں کوشش کرکے دیکھتا ہوں جو کچھ حاصل ہوگا لاؤں گا۔ کل تک تمہاری تکان دور ہوجائے گی، پھر باری باری جاکر قسمت آزمائی کرنا اور اپنی تدبیر سے روزی کمانے کی کوشش کرنا یہ رائے سب کو پسند آئی۔ دہقان زادہ شہر کے اندر چلا گیا۔ ایک جگہ پہنچ کر اس نے لوگوں سے پوچھا کہ شہر میں کونسا کام بہتر ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ لکڑی کی ان دنوں بڑی مانگ ہے اور لوگ اسے اچھی قیمت دے کر خرید تے ہیں۔

وہ جوان ایک پہاڑ پر چلا گیا اور دن بھر لکڑی کاٹتا رہا۔ شام کو لکڑی کا ایک بڑا گٹھا لے کر شہر پہنچا اور دس درہم میں بیچ کر اس سے اچھے اچھے لذیذ کھانے خریدے اور دوستوں کے پاس پہنچا۔ شہر سے واپس ہوتے ہوئے اس نے شہر پناہ کے پھاٹک پر لکھ دیا کہ ایک دن کی کمائی سے دس درہم حاصل ہوئے۔ لذیذ کھانے دیکھ کر اس کے ساتھی بہت خوش ہوئے اور چاروں نے مل جل کر کھانا کھایا۔

دوسرے دن انہوں نے اپنے خوبرو اور حسین ساتھی سے کہا کہ آج تم اپنا کمال دکھاؤ اور اپنے حسن وجمال کی مدد سے کچھ کما کر لاؤ کہ یاروں کا خرچ چلے۔ وہ جوان اٹھا اور شہر کی جانب روانہ ہوا۔ اس نے دل میں سوچا کہ مجھ سے کوئی کام تو ہونے سے رہا اور بغیر کچھ کیے اور کمائے واپس بھی نہیں ہوسکتا۔ عجیب مشکل آپڑی ہے۔ یہی سوچتا ہوا شہر میں آکر ایک گلی کے نکڑ پر مغموم ومتفکر بیٹھ گیا۔ یکایک ایک حسین وجمیل اور دولت مند عورت کا ادھر سے گزر ہوا۔ اس نے جو اس جوان رعنا کو دیکھا تو دل وجان سے عاشق ہوگئی اور صبر وشکیب کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھی۔ اپنی لونڈی سے کہا کہ کسی طرح اس ماہ رو اور فرشتہ صورت انسان کو قابو میں لانے کی کوشش کرے۔ لونڈی اشارہ پاتے ہی جوان کے پاس گئی اور کہا کہ میری مالکہ آپ کو سلام کہتی ہیں اور فرماتی ہیں کہ آپ اس شہر میں شاید نووارد ہیں۔ یہاں تکلیف کیوں اٹھا رہے ہیں۔ میرے گھر تشریف لے چلئے وہاں آپ کو کسی طرح کی تکلیف نہ ہوگی۔ جوان شکریہ ادا کرکے اس کے ساتھ ہولیا اور دن بھر اس کی مالکہ کے ساتھ داد عیش دیتا رہا شام کے وقت جب اس نے اپنے ساتھیوں کے پاس جانے کا ارادہ کیا تو اس عورت نے اس کو سو درہم دیئے۔ شہر سے نکلتے وقت اس نے شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ حسن کی ایک دن کی قیمت سو درہم ہے۔

تیسرے دن صبح ہوئی تو سوداگر بچے سے یاروں نے کہا کہ آج ہم تمہاری عقل وتدبیر کے مہمان ہوں گے۔ دیکھیں تمہارا ہنر اور معاملہ فہمی آج کیا کرشمہ دکھاتی ہے۔ سوداگر بچہ شہر کے دروازے پر پہنچ کر رک گیا وہاں ایک کشتی، نفیس اور نادر سامان سے لدی ہوئی پہنچی۔ اس نے اس کا سودا کیا اور اسی روز ایک ہزار دینار منافع پر اس کو فروخت کرکے ساتھیوں سے جاملا۔ واپسی میں اس نے بھی شہر پناہ کے دروازے پر لکھ دیا کہ ایک دن کی عقل وخرد کا ماحصل ایک ہزار دینار حاصل ہوا۔

چوتھے دن جب آفتاب طلوع ہوا تو یاروں نے بادشاہ زادے سے کہا کہ آپ تو صبر وتوکل پر یقین رکھتے ہیں اور مشیت ایزدی کے قائل ہیں دیکھیں آج آپ کو کیا ثمر ملتا ہے؟

شہزادہ ہمت کرکے شہر کی طرف روانہ ہوا۔ اتفاق سے شہر کے فرمانروا کا انتقال ہوگیا تھا اور لوگ اس کی تجہیز وتکفین اور نالہ وشیون میں مشغول تھے۔ یہ ایک طرف جاکر خاموش بیٹھ گیا۔ دربان نے دیکھا کہ سارے لوگ تو آہ وفغاں کررہے ہیں مگر ایک شخص خاموش بیٹھا تماشا دیکھ رہا ہے ہونہ ہو ضرور یہ کوئی جاسوس ہے۔ اس نے اس پر سختی شروع کردی۔ شہزادہ اس ظلم کو برداشت کرتا رہا۔ جنازے کے محل سے باہر جانے کے بعد بھی شہزادہ وہیں کھڑا محل کے ارد گرد دیکھتا رہا۔ اب دربان کا شبہ اور بڑھ گیا اور اس نے اس کو پکڑ کر قید خانے میں بند کردیا۔

اس بادشاہ کا کوئی وارث نہ تھا اس لئے دوسرے دن تمام امراء اور عمائدین سلطنت یہ طے کرنے کے لئے جمع ہوئے کہ حکومت کا کام کس کے سپرد کیا جائے اور کون اس کا جانشین ہو۔ یہ لوگ غور وخوض کرہی رہے تھے کہ دربان حاضر ہوا اور بولا کہ رات میں نے ایک جاسوس کو گرفتار کیا ہے وہ محل کے گرد کھڑا جائزہ لے رہا تھا ہوسکتا ہے اس کے اور ساتھی بھی ہوں جو اس نازک گھڑی سے فائدہ اٹھانے کا منصوبہ بنا رہے ہوں۔

ارکان دولت نے قیدی کو حاضر کرنے کا حکم دیا۔ شہزادہ قید خانے سے لایا گیا اور جیسے ہی ان لوگوں کے سامنے پہنچا وہ اس کی شاہانہ وجاہت اور حسن وجمال دیکھ کر دنگ رہ گئے اور یک زبان ہوکر بولے کہ ایسا شریف صورت انسان جاسوس نہیں ہوسکتا۔ وہ بڑی عزت واحترام سے اس کے ساتھ پیش آئے اور تمام حال مع ولدیت وسکونت دریافت کیا۔ شہزادے نے مناسب طور پر ان کے سوالات کا جواب دیا اور اپنے حسب نسب سے بھی واقف کرایا۔ اتفاق سے کئی امراء اور وزراء شہزادے کے خلد آشیانی والد ماجد کے دربار سے وابستہ رہ چکے تھے۔ انہوں نے شہزادے کو پہچانا اور اس کی صداقت کی گواہی دی۔ سارے اراکین دولت کو شہزادہ بہت پسند آیا۔ انہوں نے متفقہ طور پر اس کو اس سلطنت کا جانشین قرار دیا اور اس کے ہاتھ پر بیعت کرکے تخت پر بٹھا دیا۔ اتنی آسانی سے اتنی بڑی سلطنت کا اس کے ہاتھ میں آجانا توکل الٰہی اور مشیت ایزدی پر یقین رکھنے کا پھل تھا۔

دوسرے روز شہر کے رواج کے مطابق نئے منتخب بادشاہ کا شاندار جلوس نکالا گیا۔ شہر کے دروازے پر پہنچا اور اپنے یاروں کے لکھے ہوئے جملوں کو دیکھا تو حکم دیا کہ ان کے برابر لکھ دیا جائے کہ جمال وعقل اور ہنر سب کا ثمرہ ہمیشہ خدا کی مشیت کے مطابق ہوتا ہے اور اس کا بین ثبوت اس شخص کا ماجرا ہے جس نے رات قید خانے میں گزاری اور صبح وتخت شاہی پر جلوہ افروز ہوا۔

پھر اس نے اپنے یاروں کو بلوایا اور سوداگر بچے کو جو صاحب عقل وخرد اور باتدبیر تھا اپنے درباریوں میں شامل کرلیا۔ دہقان زادہ کو زمین اور روپیہ پیسہ دے کر رخصت کیا، اور صاحب جمال دوست کو خلعت اور انعام واکرام سے نوازنے کے بعد فرمایا کہ اگرچہ تمہاری جدائی مجھ پر بہت گراں گزرے گی لیکن مملکت میں تمہارا رہنا مناسب نہیں کیونکہ تمہارے حسن وجمال سے عورتیں تم پر فریفتہ ہوں گی اور اس سے فتنہ اور فحاشی پیدا ہوگی۔ پھر وہ اپنے ارکان دولت اور درباریوں سے مخاطب ہوکر بولا کہ تم میں سے بہت سے لوگ شجاعت، عقل ہنر اور تدبیر میں مجھ سے بہتر ہوں گے لیکن خدا جس کو چاہتا ہے سلطنت بخشتا ہے اور جس سے چاہتا ہے لے لیتا ہے۔ اس نے میرے جیسے ایک معمولی انسان کو یہ نعمت بخشی، ہمارے ساتھی عقل وہنر پر بھروسہ رکھتے تھے اور مجھے سوائے ذات باری کے کسی پر بھروسہ نہ تھا۔ نتیجے میں قضا وقدر نے مجھے ایسی عظیم سلطنت بخشی۔ حاضرین نے اپنے منتخب بادشاہ کی اس بصیرت افروز تقریر پر نعرۂ تحسین بلند کیا۔

جب حکیم بیدپائے ہوشنگ بادشاہ کی وصیتوں کی داستانوں کے ذریعہ وضاحت کرچکا تو رائے داشلیم بہت خوش ہوا اور اس کا شکریہ ادا کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ کی صحبت میں مجھے حکمت وپند کے بہت سے گوہر گراں مایہ حاصل ہوئے۔ اب میری درخواست ہے کہ آپ جیسے روشن ضمیر حکیم کے لئے میں جو تحفہ لایا ہوں اسے ازراہ کرم قبول فرمائیں۔ بیدپائے برہمن نے کہا کہ اے راجا میں ترک دنیا کرکے گوشہ نشین ہوچکا ہوں اور قناعت اختیار کرنے کے بعد دنیا کی آلودگیوں میں پھنسنا پسند نہیں کرتا۔ اگر راجہ کو میری خدمت کرنے اور مجھے اپنا احسان مند بنانے پر ایسا ہی اصرار ہے تو ان حکمت آمیز کلمات کو ایک جگہ لکھوا کر ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھیں۔ امور سلطنت میں ان سے ہدایت لیں اور مجھے دعائے خیر سے یاد فرماتے رہیں، کیونکہ عادل بادشاہ کی دعا فوراً شرف قبولیت حاصل کرتی ہے۔

رائے داشلیم نے برہمن بیدپائے کی یہ درخواست قبول فرمائی اور پوری وصیت جو اس نے برہمن سے تفصیل سے داستان کی شکل میں سنی تھی، قلم بند کرالی۔ وہ امور سلطنت میں ہمیشہ اس کو پیش نظر رکھتا اور اہم واقعات میں اس سے ہدایت حاصل کرتا۔

خجستہ رائے وزیر نے یہ دلچسپ قصہ شروع سے آخر تک ہمایوں فال کو سنایا تو وہ مسرت وشادمانی سے کھل اٹھا۔ وزیر کو مراحم خسروانہ اور عنایات شاہانہ سے نوازا اور ان تمام حکمت آمیز باتوں کو اپنے دل میں جاگزیں

کرلیا۔ پھر خجستہ رائے سے مخاطب ہوکر بولا کہ تم نے اس نصیحت آمیز اور دل کش داستان سے میری روح کو تازگی بخشی ہے اور میرے دل میں سعادت دارین کا خزانہ رکھ دیا ہے۔ آج سے میں اس کو اپنی زندگی کا معمول بنالوں گا اور اس کی حکمت آمیز باتوں کو پیش نظر رکھ کر امور سلطنت میں اس سے ہدایت حاصل کرتا رہوں گا۔ اس داستان کا میرے دل پر جو اتنا گہرا اثر ہوا ہے اس کی بڑی وجہ تمہارا اخلاص، سچائی اور دل کی صفائی ہے کیونکہ بات کتنی ہی اچھی ہو، جب تک کہنے والے کا دل آلودگیوں سے پاک اور پرخلوص نہ ہو، سننے والے پر اس کا اثر نہیں ہوتا۔

وزیر نے بادشاہ سے دست بستہ عرض کی کہ جہاں پناہ نے بجا فرمایا۔ ریاکار اور جھوٹے انسان کی بات گھاس کی طرح جل کر راکھ ہو جاتی ہے۔ مخلص اور سچے انسان کی بات آفتاب کی طرح روشن رہتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ روشن سے روشن تر ہوتی جاتی ہے۔

بادشاہ ہمایوں فال اور زیادہ خوش ہوا اور خجستہ رائے کو مال و دولت اور خطابات سے سرفراز کیا۔

مجلس ختم ہوئی تو ہمایوں فال نے بھی رائے داشلیم کی طرح ان حکمت آمیز داستانوں کو قلم بند کراکے اپنے معمولات میں شامل کرلیا اور نتیجے میں وہ بھی غیر فانی ہو گیا۔

(ختم شد)

یہ دنیا ہے پیارے!

- یہاں اگر انسان اپنا دکھ چھپاتا ہے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ بے حس ہے۔ اور اپنا دکھ ظاہر کرتا ہے تو لوگ ہمدردی کی بھیک اس کی جھولی میں ڈالنے کے لئے آگے آجاتے ہیں۔
- اگر بالکل خاموشی اختیار کرلی جائے تو کہتے ہیں کہ یہ مغرور ہے، اگر ہنستے مسکراتے زندگی گزارے تو پاگل سمجھتے ہیں۔
- اس سے تو پاگل اچھے ہیں جو اپنی مرضی سے ہنس بھی لیتے ہیں اور رو بھی لیتے ہیں۔

۲۰۰۷ء عاملین کی سہولت کے لئے

کیم جنوری سے ۳۱ مارچ ۲۰۰۷ء تک مثبت اور منفی کام کرنے کے لئے سعد اور نحس اوقات کی وضاحت ان اوقات میں ایک گھنٹے پہلے اور ایک گھنٹے بعد تک مثبت اور منفی کام کئے جا سکتے ہیں

تثلیث

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	مریخ و زحل	۲۳ بج کر ۳۵ منٹ
۹ جنوری	قمر و عطارد	۱۹ بج کر ۳۱ منٹ
۱۴ جنوری	قمر و زحل	۹ بج کر ۱۴ منٹ
۲۶ جنوری	قمر و مریخ	۶ بج کر ۳۱ منٹ
۳۰ جنوری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۲۰ منٹ
۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۱۵ منٹ
۲۱ فروری	قمر و مشتری	۳ بج کر ۲ منٹ
۲۶ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۵۶ منٹ
کیم مارچ	قمر و زہرہ	۱۱ بج کر ۳۳ منٹ
۸ مارچ	زہرہ و مشتری	۱۶ بج کر ۳۵ منٹ
۹ مارچ	زہرہ و زحل	۱۴ بج کر ۱۱ منٹ
۲۹ مارچ	قمر و مشتری	۱۲ بج کر ۳۶ منٹ
۳۱ مارچ	قمر و زہرہ	۱۷ بج کر ۳۳ منٹ

تسدیس

تاریخ	سیارے	وقت
۱۱ جنوری	قمر و زحل	۲۳ بج کر ۱۵ منٹ
۱۲ جنوری	زہرہ و مشتری	۱۸ بج کر ۱۳ منٹ
۲۰ جنوری	قمر و مشتری	۷ بج کر ۵۹ منٹ
۲۵ جنوری	قمر و زہرہ	۱۴ بج کر ۵۸ منٹ
۲۹ جنوری	قمر و زحل	۱۴ بج کر ۳۵ منٹ
۳ فروری	شمس و مشتری	۲۱ بج کر ۱۷ منٹ
۷ فروری	قمر و مشتری	۱۴ بج کر ۱۱ منٹ
۸ فروری	قمر و زحل	۴ بج کر ۱۹ منٹ
۱۳ فروری	قمر و مشتری	۶۔۰۰ بجے
۱۴ فروری	قمر و عطارد	۱۱ بج کر ۳۶ منٹ
۱۵ فروری	قمر و زہرہ	۸ بج کر ۵۳ منٹ
۲۲ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۱۷ منٹ
۲۵ فروری	قمر و زحل	۱۶ بج کر ۱۹ منٹ
۲۷ فروری	شمس و عطارد	۱۲۔۰۰ بجے
۲۸ فروری	قمر و عطارد	۱۰ بج کر ۳۰ منٹ
۷ مارچ	قمر و مشتری	۴ بج کر ۱۲ منٹ
۱۱ مارچ	قمر و مریخ	۱۱ بج کر ۳۹ منٹ
۱۴ مارچ	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۱۳ منٹ
۱۷ مارچ	عطارد و زہرہ	۶ بج کر ۵۳ منٹ
۱۷ مارچ	قمر و زہرہ	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ و مشتری	۲۱ بج کر ۳۰ منٹ

قرآن

تاریخ	سیارے	وقت
۴ جنوری	شمس و عطارد	۱۱ بج کر ۳۴ منٹ
۱۵ جنوری	قمر و مشتری	۲۰ بج کر ۳۹ منٹ
۱۷ جنوری	قمر و مریخ	۷ بج کر ۳۵ منٹ
۱۹ جنوری	قمر و شمس	۹ بج کر ۳۰ منٹ
۱۲ فروری	قمر و مشتری	۱۴ بج کر ۴۴ منٹ
۱۷ فروری	قمر و شمس	۲۱ بج کر ۳۳ منٹ

۱۸ فروری	قمر وعطارد	۱۳ بج کر ۱۲ منٹ
۱۲ مارچ	قمر ومشتری	۳ بج کر ۵۰ منٹ
۱۹ مارچ	قمر وشمس	۸ بج کر ۱۲ منٹ
۲۱ مارچ	قمر وزہرہ	۷ بج کر ۴۱ منٹ
۲۸ مارچ	قمر وزحل	۱۰ بج کر ۳۵ منٹ

تربیع

تاریخ	سیارے	وقت
۸ جنوری	قمر ومشتری	۶ بج کر ۴۶ منٹ
۱۴ جنوری	قمر وزحل	۱۱ بج کر ۴۳ منٹ
۲۷ جنوری	قمر وزہرہ	۲۱ بج کر ۳۸ منٹ
۵ فروری	قمر ومشتری	ایک بج کر ۵۰ منٹ
۹ فروری	زہرہ ومشتری	۱۷ بج کر ایک منٹ
۲۳ فروری	قمر وعطارد	۹ بج کر ۳۵ منٹ
۲۶ فروری	قمر وزہرہ	۲۱ بج کر ۱۲ منٹ
۴ مارچ	قمر ومشتری	۱۵ بج کر ۶ منٹ
۹ مارچ	شمس ومشتری	۱۹ بج کر ۳۸ منٹ
۱۰ مارچ	قمر وعطارد	۱۷ بج کر ۲۱ منٹ
۱۵ مارچ	قمر وزہرہ	ایک بج کر ۳۹ منٹ
۱۸ مارچ	قمر ومشتری	۸ بج کر ۵ منٹ
۲۲ مارچ	قمر وزحل	۱۷ بج کر ۱۲ منٹ
۲۵ مارچ	قمر وشمس	۲۳ بج کر ۴۷ منٹ

مقابلہ

تاریخ	سیارے	وقت
یکم جنوری	قمر ومشتری	۶ بج کر ۵۰ منٹ
۲ جنوری	قمر ومریخ	ایک بج کر ۳۳ منٹ
۳ جنوری	قمر وعطارد	۱۵ بج کر ۲ منٹ
۴ جنوری	قمر وشمس	۱۹ بج کر ۲۷ منٹ
۵ جنوری	قمر وزہرہ	۳ بج کر ۳۳ منٹ
۲۲ جنوری	زہرہ وزحل	۲۱ بج کر ۸ منٹ
۲۸ جنوری	قمر ومشتری	۲۲ بج کر ۱۶ منٹ
۳۱ جنوری	قمر ومریخ	۲۲ بج کر ۱۵ منٹ
۲ فروری	قمر وشمس	۱۱ بج کر ۱۶ منٹ
۳ فروری	قمر وزہرہ	۱۳ بج کر ۳۹ منٹ
۱۰ فروری	شمس وزحل	۲۳ بج کر ۱۱ منٹ
۲۵ فروری	قمر ومشتری	۱۰ بج کر ۳۲ منٹ
۲۸ فروری	قمر وشمس	۱۷ بج کر ۳۱ منٹ
۲۸ فروری	قمر ومریخ	۲۰ بج کر ۳۱ منٹ
۳ مارچ	قمر وعطارد	۲۱ بج کر ۲۳ منٹ
۶ مارچ	قمر وزہرہ	۲۳ بج کر ایک منٹ
۱۶ مارچ	قمر وزحل	۳ بج کر ۵ منٹ
۲۳ مارچ	مریخ وزحل	ایک بج کر ۳ منٹ
۲۴ مارچ	قمر ومشتری	۲۰ بج کر ۳۵ منٹ
۳۰ مارچ	قمر وعطارد	۱۳ بج کر ۲۵ منٹ

شرف قمر

۲۲ فروری: صبح ۳ بج کر ۲۲ منٹ سے صبح ۶ بج کر ۲ منٹ تک

۲۱ مارچ: دوپہر ایک بجکر ۵۸ منٹ سے ۳ بج کر ۳۳ منٹ تک

ہبوط قمر

۹ فروری: ۱۳ بج کر ۳۰ منٹ سے رات ۲ بج کر ۴۴ منٹ تک

۸ مارچ: صبح ۷ بج کر ۲۵ منٹ سے ۹ بج کر ۵۲ منٹ تک

وبال قمر

۱۳ فروری: شام ۵ بج کر ۱۳ منٹ سے ۱۵ فروری رات ۱۰ بج کر ۶ منٹ تک

۱۳ مارچ: رات ۲ بج کر ۶ منٹ سے ۱۵ مارچ صبح ۸ بج کر ۲۳ منٹ تک۔

۲۰۰۷ء میں اعمال شر کے لئے موثر ترین اوقات

عاملین صرف ناجائز معاملات میں اقدام کریں اور صرف دولت مند بننے کے لئے اپنی آخرت اور عوام کا عقیدہ خراب نہ کریں اور صرف حصول دولت کے لئے کسی کو نہ ستائیں

جنوری

تاریخ	سیارے	وقت	حب
یکم جنوری	قمر ومشتری	۶_۵۰	مقابلہ
۲ جنوری	قمر ومریخ	۱_۳۳	مقابلہ
۳ جنوری	قمر وعطارد	۱۵_۲	مقابلہ
۴ جنوری	قمر وشمس	۱۹_۲۷	مقابلہ
۵ جنوری	قمر وزہرہ	۸_۳۳	مقابلہ
۸ جنوری	قمر وشمس	۱۶_۳۶	تربیع
۹ جنوری	قمر ومریخ	۱۲_۳۱	تربیع
۱۱ جنوری	قمر وعطارد	۲۳_۲۹	تربیع
۲۱ جنوری	قمر وزحل	۲_۵۳	مقابلہ
۲۲ جنوری	زہرہ وزحل	۲۱_۸	مقابلہ
۲۶ جنوری	قمر وشمس	۳_۳۱	تربیع
۲۷ جنوری	قمر وعطارد	۱۶_۳۳	تربیع
۲۷ جنوری	قمر وزحل	۱۰_۹	تربیع
۲۷ جنوری	قمر وزہرہ	۲۱_۳۸	تربیع
۲۸ جنوری	قمر ومشتری	۲۲_۱۶	مقابلہ
۲۸ جنوری	عطارد وزحل	۲۳_۳۷	مقابلہ
۳۰ جنوری	قمر ومریخ	۲۲_۱۵	مقابلہ

فروری

تاریخ	سیارے	وقت	حب
۲ فروری	قمر وشمس	۱۱_۱۶	مقابلہ
۳ فروری	قمر وعطارد	۲۳_۵۶	مقابلہ
۵ فروری	قمر ومشتری	۲۳_۵۳	تربیع
۷ فروری	قمر ومریخ	۱۶_۱۱	تربیع
۹ فروری	زہرہ ومشتری	۱۷_۱	تربیع
۱۰ فروری	قمر وشمس	۱۵_۲۰	تربیع
۱۰ فروری	شمس وزحل	۱۶_۲۸	تربیع
۱۰ فروری	شمس وزحل	۲۳_۱۱	مقابلہ
۱۷ فروری	قمر وزحل	۹_۲۶	مقابلہ
۱۹ فروری	قمر ومشتری	۳_۰۰	تربیع
۲۱ فروری	قمر ومریخ	۱۹_۵۹	تربیع
۲۳ فروری	قمر وزحل	۱۲_۱۰	تربیع
۲۴ فروری	قمر وشمس	۱۳_۲۶	تربیع
۲۵ فروری	قمر ومشتری	۱۰_۳۲	مقابلہ
۲۸ فروری	قمر ومریخ	۲۰_۳۱	مقابلہ

مارچ

تاریخ	سیارے	وقت	حب
۲ مارچ	قمر وعطارد	۲۱_۲۳	مقابلہ
۴ مارچ	قمر وشمس	۳_۴۷	مقابلہ
۴ مارچ	قمر ومشتری	۱۵_۶	تربیع
۶ مارچ	قمر وزہرہ	۲۳_۱۸	مقابلہ
۸ مارچ	قمر ومریخ	۱۹_۵۹	تربیع
۹ مارچ	قمر وزحل	۱۹_۲۳	تربیع

۹ مارچ	شمس ومشتری	۱۹_۳۸	تربیع
۱۰ مارچ	قمر وعطارد	۷_۲۱	تربیع
۱۲ مارچ	قمر وشمس	۹_۲۳	تربیع
۱۵ مارچ	قمر وزہرہ	۱_۳۹	تربیع
۱۶ مارچ	قمر وزحل	۱۷_۵	مقابلہ
۱۸ مارچ	قمر ومشتری	۱۸_۵	تربیع
۲۲ مارچ	قمر ومریخ	۱۶_۴۵	تربیع
۲۴ مارچ	قمر وزحل	۱۷_۱۲	تربیع
۲۳ مارچ	مریخ وزحل	۱_۳	مقابلہ
۲۳ مارچ	قمر وعطارد	۱۹_۵۱	تربیع
۲۵ مارچ	قمر وشمس	۲۳_۴۷	تربیع
۲۸ مارچ	قمر وزہرہ	۲۳_۳۶	تربیع
۳۱ مارچ	قمر وعطارد	۱۳_۲۵	مقابلہ

اپریل

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۲ اپریل	زہرہ وزحل	۱۲_۳۰	تربیع
۲ اپریل	قمر وشمس	۲۲_۳۵	مقابلہ
۳ اپریل	عطارد ومشتری	۱۲_۳۹	تربیع
۵ اپریل	قمر وزحل	۲۳_۶	تربیع
۶ اپریل	قمر وزہرہ	۸_۴۳	مقابلہ
۶ اپریل	قمر ومریخ	۲۲_۵۹	تربیع
۹ اپریل	قمر وعطارد	۲_۴۳	تربیع
۱۰ اپریل	قمر وشمس	۲_۵۳	تربیع
۱۳ اپریل	قمر وزحل	۱۲_۵۹	مقابلہ
۱۴ اپریل	قمر وزہرہ	۲۳_۴۷	تربیع
۱۵ اپریل	قمر ومشتری	۵_۳۶	تربیع
۱۹ اپریل	قمر وزحل	۴_۴۲	تربیع
۲۱ اپریل	قمر ومشتری	۵_۲۱	مقابلہ
۲۲ اپریل	زہرہ ومریخ	۱۱_۰۰	تربیع
۲۳ اپریل	قمر وعطارد	۱۴_۴۱	تربیع
۲۴ اپریل	قمر وشمس	۱۲_۶	تربیع
۲۷ اپریل	قمر ومریخ	۲۳_۴۲	مقابلہ
۲۸ اپریل	زہرہ ومشتری	۱۸_۱۳	مقابلہ

مئی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم مئی	مریخ ومشتری	۳_۵۱	تربیع
۲ مئی	قمر وعطارد	۱۳_۲۹	مقابلہ
۲ مئی	قمر وشمس	۱۵_۲۹	مقابلہ
۳ مئی	قمر وزحل	۵_۱	تربیع
۵ مئی	قمر ومریخ	۲۴_۴۷	تربیع
۶ مئی	عطارد وزحل	۳_۲۴	تربیع
۶ مئی	قمر وزہرہ	۱۰_۱۹	مقابلہ
۹ مئی	شمس وزحل	۱۷_۲۴	تربیع
۱۰ مئی	قمر وزحل	۸_۲۸	مقابلہ
۱۱ مئی	قمر ومشتری	۱۱_۳۱	تربیع
۱۳ مئی	قمر وزہرہ	۱۷_۲۰_	تربیع
۱۶ مئی	قمر وزحل	۱۴_۱۹	تربیع
۱۸ مئی	قمر ومشتری	۱۱_۵۳	مقابلہ
۲۰ مئی	عطارد ومشتری	۱۱_۱	مقابلہ
۲۳ مئی	قمر وشمس	۲_۳۳	تربیع
۲۵ مئی	قمر ومشتری	۲_۲۱	تربیع
۲۷ مئی	قمر ومریخ	۳_۴	مقابلہ
۳۰ مئی	قمر وزحل	۱۳_۵۷	تربیع

☆☆☆☆

جون

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم جون	قمر وشمس	۲_۳۳	مقابلہ
۲ جون	قمر وعطارد	۲_۵۶	مقابلہ
۳ جون	قمر ومریخ	۲۳_۵۳	تربیع
۵ جون	قمر وزہرہ	۳_۱۲	مقابلہ
۶ جون	شمس ومشتری	۳_۴۲	مقابلہ
۶ جون	قمر وزحل	۱۷_۱۳	مقابلہ
۸ جون	قمر ومشتری	۱۲_۳۰	تربیع
۸ جون	قمر وشمس	۱۷_۴۲	تربیع
۱۰ جون	قمر وعطارد	۸_۱۸	تربیع
۱۲ جون	قمر وزہرہ	۲_۴۷	تربیع
۱۳ جون	قمر وزحل	۴_۳۶	تربیع
۱۴ جون	قمر ومشتری	۱۶_۲۹	مقابلہ
۱۷ جون	قمر ومریخ	۱۳_۱۰	تربیع
۲۱ جون	قمر ومشتری	۷_۴۷	تربیع
۲۲ جون	قمر وشمس	۱۸_۴۵	تربیع
۲۳ جون	قمر وعطارد	۱۲_۵۴_	تربیع
۲۵ جون	قمر ومریخ	۶_۱۰	مقابلہ
۲۶ جون	قمر وزہرہ	۱۹_۲۳	تربیع
۲۷ جون	قمر وزحل	۱_۵۲	تربیع
۳۰ جون	قمر وعطارد	۱۳_۲۲	مقابلہ
۳۰ جون	قمر وشمس	۱۹_۱۸	مقابلہ

جولائی

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
۳ جولائی	قمر ومریخ	۲۰_۵۷	تربیع
۴ جولائی	قمر وزحل	۳_۲۱	مقابلہ
۵ جولائی	قمر ومشتری	۱۴_۳۰	تربیع
۷ جولائی	قمر وعطارد	۱_۲۵	تربیع
۷ جولائی	قمر وشمس	۲۲_۲۳	تربیع
۱۰ جولائی	قمر وزحل	۱۱_۴۷	تربیع
۱۰ جولائی	قمر وزہرہ	۲۲_۲۳	تربیع
۱۱ جولائی	قمر ومشتری	۲۰_۳	مقابلہ
۱۶ جولائی	قمر ومریخ	۱۱_۴۷	تربیع
۱۸ جولائی	قمر ومشتری	۱۱_۱۵	تربیع
۲۰ جولائی	قمر وعطارد	۱۵_۴۴	تربیع
۲۲ جولائی	قمر وشمس	۱۱_۵۸	تربیع
۲۳ جولائی	قمر ومریخ	۷_۱۳	مقابلہ
۲۴ جولائی	قمر وزحل	۱۵_۵۹	تربیع
۲۵ جولائی	قمر وزہرہ	۷_۴۷	تربیع
۲۸ جولائی	قمر وعطارد	۱۹_۵۶	مقابلہ
۳۰ جولائی	قمر وشمس	۶_۱۷	مقابلہ
۳۱ جولائی	قمر ومریخ	۱۵_۴۴	تربیع
۳۱ جولائی	قمر وزحل	۱۵_۵۷	مقابلہ

اگست

تاریخ	سیارے	وقت	سبب
یکم اگست	قمر وزہرہ	۳_۳۸	مقابلہ
یکم اگست	مریخ وزحل	۵_۲۹	تربیع

یکم اگست	قمر و مشتری	۱۵_۱۲	تزیج
۵راگست	قمر و عطارد	۳۳_۵	تزیج
۶راگست	قمر و شمس	۳۹_۲	تزیج
۷راگست	قمر و زحل	۴۵_۱	تزیج
۷راگست	قمر و زہرہ	۵۵_۸	تزیج
۷راگست	قمر و مشتری	۲۸_۱۳	مقابلہ
۸راگست	زہرہ و مریخ	۵_۵	تزیج
۱۳راگست	قمر و مریخ	۵۳_۷	تزیج
۱۳راگست	قمر و مشتری	۳۷_۱۸	تزیج
۲۰راگست	قمر و زہرہ	۴۹_۲۰	تزیج
۲۱راگست	قمر و زحل	۳_۷	تزیج
۲۱راگست	قمر و عطارد	۳۹_۱۷	تزیج
۲۲راگست	قمر و مریخ	۳۳_۳	مقابلہ
۲۳راگست	مریخ و مشتری	۳۳_۲۱	مقابلہ
۲۵راگست	عطارد و مشتری	۳۳_۶	تزیج
۲۵راگست	عطارد و مریخ	۲۹_۲۱	تزیج
۲۷راگست	قمر و زہرہ	۱۹_۱۴	مقابلہ
۲۸راگست	قمر و زحل	۵۳_۶	مقابلہ
۲۸راگست	قمر و شمس	۳_۱۶	مقابلہ
۲۹راگست	قمر و مشتری	۵۵_۱	تزیج
۲۹راگست	قمر و مریخ	۳۸_۶	تزیج
۲۹راگست	قمر و عطارد	۴۴_۱۳	مقابلہ

ستمبر

تاریخ	سیارے	وقت	حب
۲ستمبر	قمر و زہرہ	۳۹_۱۵	تزیج
۳ستمبر	قمر و زحل	۱۹_۱۳	تزیج
۳ستمبر	شمس و مشتری	۳۳_۵	تزیج
۴ستمبر	قمر و مشتری	۵۳_۷	مقابلہ
۴ستمبر	قمر و شمس	۴_۸	تزیج
۱۱ستمبر	قمر و مشتری	۵_۵	تزیج
۱۱ستمبر	قمر و مریخ	۱_۲۳	تزیج
۱۶ستمبر	قمر و زہرہ	۱_۱۷	تزیج
۱۷ستمبر	قمر و زحل	۳۹_۲۱	تزیج
۱۸ستمبر	شمس و مریخ	۱۸_۲	تزیج
۱۹ستمبر	قمر و مریخ	۳۳_۲۰	مقابلہ
۱۹ستمبر	قمر و شمس	۱۶_۲۲	تزیج
۲۳ستمبر	قمر و زہرہ	۴۰_۲	مقابلہ
۲۴ستمبر	قمر و زحل	۵۸_۲۲	مقابلہ
۲۵ستمبر	قمر و مشتری	۵۳_۲۱	تزیج
۲۶ستمبر	قمر و مریخ	۱_۱۸	تزیج
۲۷ستمبر	قمر و شمس	۱۳_۱	مقابلہ
۲۸ستمبر	قمر و عطارد	۱۹_۲۱	مقابلہ
۳۰ستمبر	قمر و زہرہ	۴۰_۱۰	تزیج

اکتوبر

تاریخ	سیارے	وقت	حب
یکم اکتوبر	قمر و زحل	۴۰_۱	تزیج
یکم اکتوبر	قمر و مشتری	۳۶_۱۹	مقابلہ
۳را اکتوبر	قمر و شمس	۳۶_۱۵	تزیج
۵را اکتوبر	قمر و عطارد	۴۳_۱۶	تزیج
۱۰را اکتوبر	قمر و مریخ	۵۱_۲	تزیج
۱۵را اکتوبر	قمر و زحل	۲۸_۱۰	تزیج
۱۸را اکتوبر	قمر و مریخ	۱۱_۳	مقابلہ

۱۹را اکتوبر	قمر و شمس	۵۱_۱۳	تزیج
۲۰را اکتوبر	قمر و عطارد	۵_۷	تزیج
۲۲را اکتوبر	قمر و زحل	۱۵_۱۴	مقابلہ
۲۳را اکتوبر	قمر و زہرہ	۱۸_۲	مقابلہ
۲۳را اکتوبر	قمر و مشتری	۱_۱۱	تزیج
۲۴را اکتوبر	قمر و مریخ	۶_۲۳	تزیج
۲۶را اکتوبر	قمر و عطارد	۱۵_۳	مقابلہ
۲۶را اکتوبر	قمر و شمس	۴۱_۱۰	مقابلہ
۲۸را اکتوبر	قمر و زحل	۴۱_۱۵	تزیج
۲۹را اکتوبر	قمر و زہرہ	۱۱_۱۴	تزیج
۲۹را اکتوبر	قمر و مشتری	۱۹_۱۴	مقابلہ
۲۹را اکتوبر	زہرہ و مشتری	۲۸_۱۴	تزیج
۳۱را اکتوبر	قمر و عطارد	۴۳_۲۲	تزیج

دسمبر

تاریخ	سیارے	وقت	حب
۷نومبر	قمر و مریخ	۴۱_۵	تزیج
۱۱نومبر	قمر و زحل	۱۲_۴۱	تزیج
۱۴نومبر	قمر و مریخ	۱_۱۹	مقابلہ
۱۶نومبر	قمر و عطارد	۱۳_۱۸	تزیج
۱۸نومبر	قمر و شمس	۱_۴	تزیج
۱۹نومبر	قمر و شمس	۲۸_۲	مقابلہ
۲۰نومبر	قمر و مشتری	۵۸_۵	تزیج
۲۰نومبر	زہرہ و مریخ	۲۸_۷	تزیج
۲۱نومبر	قمر و مریخ	۵_۱۳	تزیج
۲۱نومبر	قمر و زہرہ	۴۱_۱۵	مقابلہ
۲۳نومبر	قمر و عطارد	۴۸_۲۱	مقابلہ
۲۴نومبر	قمر و شمس	۵۹_۱۱	مقابلہ
۲۵نومبر	قمر و زحل	۳۳_۵	تزیج
۲۶نومبر	قمر و مشتری	۲۱_۸	مقابلہ
۲۸نومبر	قمر و زہرہ	۴۳_۳	تزیج
۳۰نومبر	قمر و عطارد	۵۶_۲۲	تزیج

دسمبر

تاریخ	سیارے	وقت	حب
یکم دسمبر	شمس و زحل	۵۴_۱	تزیج
یکم دسمبر	قمر و شمس	۱۳_۱۸	تزیج
۴دسمبر	قمر و مریخ	۲۷_۷	تزیج
۶دسمبر	عطارد و زحل	۳۶_۲	تزیج
۹دسمبر	قمر و زحل	۳۸_۵	تزیج
۱۱دسمبر	قمر و مریخ	۲۷_۱۵	مقابلہ
۱۴دسمبر	قمر و زہرہ	۴۱_۵	تزیج
۱۶دسمبر	قمر و زحل	۱۹_۱۰	مقابلہ
۱۷دسمبر	قمر و عطارد	۳۲_۱۵	تزیج
۱۸دسمبر	قمر و مریخ	۴۳_۹	تزیج
۲۱دسمبر	قمر و زہرہ	۱۰_۹	مقابلہ
۲۲دسمبر	عطارد و مریخ	۵۸_۲۳	مقابلہ
۲۳دسمبر	قمر و مشتری	۴۴_۵	مقابلہ
۲۳دسمبر	قمر و شمس	۲۵_۶	مقابلہ
۲۴دسمبر	قمر و عطارد	۴۳_۱۳	مقابلہ
۲۵دسمبر	شمس و مریخ	۱۶_۱	مقابلہ
۲۷دسمبر	مریخ و مشتری	۴۴_۱	مقابلہ
۳۰دسمبر	قمر و مریخ	۵۳_۱۹	تزیج
۳۱دسمبر	قمر و مشتری	۴۰_۲۳	تزیج
۳۱دسمبر	قمر و شمس	۴۱_۱۳	تزیج

۱۸ر فروری بروز اتوار صبح ۸ بج کر ۱۵ منٹ تا ۱۹ر فروری بروز پیر صبح ۳ بج کر ۳۸ منٹ۔

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک مؤثر وقت آتا ہے۔ قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے، دکانداروں، وکلاء، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے۔ ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ تاکہ زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یفعل اللہ باشاء ومتکلم ماریہ کے اعداد ۹۵۸ پر کریں۔ لیکن لوح ذوالکتابت ہو جس کی شکل ورفقارذیل میں دی جاتی ہے۔ لوح یہ ہے۔

۷۸۶

یفعل	اللہ	باشاء	ومتکلم	ماریہ
۳۵۳	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۹۷
۲۶۴	۱۹۳	۶۸	۳۵۵	۸۱
۳۵۰	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۳	۱۹۳	۲۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۳	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یاناصر جل جلالہ رفیع نعم النصیر لکھیں اور نیچے یہ لکھیں۔ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ط مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

لوح کی پشت پر اسمائے مؤکلات اور عزیمت لکھیں۔

اجب یاحفحطیائیل یاحطیائیل یاموکیائیل یاحطائیل سخرلی خلقک من الارض والسمآء والبحر والبر والجن والانس کما سخر لداؤد ولسلیمان علیہ السلام۔

لوح تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف ستھرے ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنائیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں۔ اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی۔ اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی۔ دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے۔ لوح باندھ کر حسب توفیق تصدیق کریں اور ختم دلائیں۔ اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا ہوگا۔

کسی کی ترقی روکنے کے لئے

اگر کسی کی ترقی روکنے کی ضرورت پڑے تو سرخ رنگ کے کاغذ پر کالی روشنائی سے نقش بنائیں اور اس کی دکان یا آفس میں یا اس کے گھر میں دبادیں۔ اس کا نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر ان میں ۱۹۱ کا اضافہ کریں۔ اور مثلث کا نقش خاکی چال سے تیار کریں۔ نقش کے نیچے یہ لکھ دیں۔

"برائے امساک ترقی"

جاہ و منصب اور عزت و توقیر کے حصول کے لئے

شمس جب برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ اس حد میں داخل ہوتا ہے جہاں اسے شرف اور بزرگی کا اعزاز حاصل ہوگا۔ جب وہ ۱۹ درجہ پر پہنچتا ہے تو مسند شرف پر جلوہ افروز ہو جاتا ہے۔ عاملین کے نزدیک یہ وقت تمام اوقات فلکی میں سعد اور ارفع ترین ہوتا ہے۔ اس وقت عالم علوی میں اس امر کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے کہ اس کا اثر عالم سفلی پر مضبوط ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ مادہ موافق مہیا ہو یعنی اسی طرح کہ ریڈیو اسٹیشن سے نشر ہونے کے وقت ہی ریڈیو (مہیا مادہ) ان نشریات کو قبول کرتا جاتا ہے اور اس سے پیدا ہونے والی لہروں سے متاثر ہوتا ہے۔ لہٰذا اس وقت عالم بالا میں جو تاثیر پیدا ہوتی ہے وہ ظہور صنعت وقدرت خدا کا ہوتا ہے۔ عاملین اس وقت کی تاثیر کو قبض کرنے کے لئے موافق مادہ مہیا کرتے ہیں۔ یعنی دھات پر موافق اسماء یا آیات کو موافق لوح پر اتار لیتے ہیں وہ لوح تازی جو ہر برج وکوکب سے مرکب سعد شکل آسمانی کا اثر قبول کرلیتی ہے۔ چونکہ شمس تمام سیارگان میں شہنشاہ کی حیثیت رکھتا ہے کہ تمام کواکب اس کے اردگرد حرکت کرتے اور اس کی روشنی حرارت اور برقی قوتوں سے فیضیاب ہوتے ہیں اس لئے اس کی تاثیر کو عاملین جز حصول مراتب، جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح یابی، حصول عظمت وفتوحات کے لئے ضبط کرتے ہیں اس کی برکت سے حامل لوح تمام لوگوں سے ممتاز ہو جاتا ہے اس پر سحر غلبہ پاسکتا ہے نہ اعداء وہ مراتب دنیوی کے حصول کے لئے بآسانی اسباب وسائل کو پاتا ہے۔

شرف شمس کے موقع پر اس دفعہ جو عمل دیا جا رہا ہے یہ خاص طور پر حکام اور ان تمام لوگوں کے لئے ہے جن کا تعلق عام لوگوں سے ہوتا ہے۔ ڈاکٹر، وکلاء اور تجارتی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ جن کو اپنے پیشے میں ترقی حاصل نہیں ان کو خصوصاً اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس سال یہ وقت ۱۸ر اپریل بروز اتوار صبح دس بج کر ۵۸ منٹ سے ۱۹ر اپریل بروز پیر صبح ۶ بج کر ۲۲ منٹ تک رہے گا۔ چونکہ شمس دن کا حاکم ہے اس لئے اس کے اعمال بھی دن کو تیار کئے جاتے ہیں۔ لہٰذا صرف ۱۸ر اپریل کا ہفتہ کا دن ہی اس کام کے لئے ملے گا اور اس دن بھی صرف دو ساعت شمس کام کے لئے ملیں گی جس میں عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔ پہلی ساعت صبح ۹ بج کر ۴۷ منٹ سے ۱۰ بج کر ۳۰ منٹ تک رہے گی۔ دوسری ساعت شام ۴ بج کر ۳۳ منٹ سے ۵ بج کر ۴۵ منٹ تک رہے گی۔ یہ دو گھنٹے کا وقت ملے گا جس میں آپ کو نقش یا لوح مکمل کر لینی چاہئے۔

میں نے روحانی دنیا کی زندگی میں اس شرف میں جس اسم کے اثرات زیادہ نمایاں اور بہتر کئے ہیں اس کو میں بارہا دے چکا ہوں اور اس سال بھی اسی کو دیتا ہوں یہ اسمائے اربعین میں سے پہلا اسم ہے اور اللہ کی صفت رفعت جلال سے متصف ہے اور یہی اسم سربلندی کے لئے کام دیتا ہے۔ یہ اسم ہے یااللہ الالٰہ الرفیع جلالہ۔

اس اسم کی خاصیتیں یہ ہیں کہ جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبہ چالیس روز تک پڑھے تمام خلقت اس کی مطیع و مسخر اور عامل اس کا غنی ہو۔

اگر کوئی تنگ دست ایسا ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھا کرے اس کے پڑھنے سے اس کی پیشانی پر آثار رحمت و حشمت کے نمایاں ہوں گے۔

اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کا مرتبہ عالی ہو شرف اور دولت ملے۔ اکابر و حکام اس کی مدد کریں اور سختی تندی اور متکبرانہ انداز سے پیش نہ آئیں تو اس اسم کو سترہ بار روز ہر نماز کے بعد پڑھا کرے۔ طلب جاہ، رفعت و حشمت اور کثرت اموال و اسباب اس کو نصیب ہوگی۔

اگر کوئی چاہے کہ اس کا عظمت و جمال ہمیشہ رہے تو فضت دھات کی انگشتری بنوائے اور اس پر اس اسم کو ساعت مشتری میں کندہ کرائے اور جمعرات کو پہنے۔ استنجے اور ناپاکی کے وقت اتار دیا کرے، ہمیشہ بدن پاک رکھے تو اس کو فیض پہنچے۔

جو بھی شخص اس اسم کا چلہ کرے جیسا کہ پہلے لکھا گیا ہے کہ وہ کسی سے ذکر نہ کرے اپنے حال کو پوشیدہ رکھے۔ اب میں اس اسم سے شرف شمس میں کام لینے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

وقت مقررہ پر علیحدہ کمرے میں صندل سرخ کی دھونی جلا کر قبلہ رخ منہ کر کے بیٹھ جائیں۔ دھات پر کندہ کر سکتے ہوں تو اس پر کندہ کریں کاغذ پر لکھنا ہو تو زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ نقش یہ ہے۔

یاالہ	الاحمد	الرفیع	جلال
۳۹۲	۲۸	۱۳۸	۳۶۶
۶۷	۳۸۹	۳۶۹	۳۹
۳۶۸	۵۰	۲۶	۳۹۰

اس نقش کے لکھنے کی رفتار کا مطلب یہ ہے کہ نمبر ایک سے ۱۶ خانوں میں ترتیب سے ہندسے لکھیں اور ہندسوں کی جگہ اسماء آئیں تو وہ لکھیں۔ نقش کے خانے بنانے کے بعد ضلع قولہ الحق ولہ الملک سے تیار کریں۔ رفتار یہ ہے۔

۱	۲	۱۱	۱۶
۱۴	۱۵	۲	۵
۱۳	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

نقش لکھنے کے بعد نیچے وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ لکھیں سیدھی طرف اسمائے شمس لکھیں۔ اہرشا صبرشا صارشا صورشا بائیں جانب طلسم شمس لکھیں اور نقش کی پشت پر عزیمت لکھیں۔ اللھم سخر لی جمیع خلقک کما سخرت سلیمان علیہ السلام بحق الرفیع ۔ نقش یا لوح تیار ہونے کے بعد اسے کسی زرد یا سنہرے کپڑے یا کاغذ میں لپیٹ کر پوشیدہ کر دیں اور خود اس اسم کو جو نقش کے اندر ہے ۱۹ مرتبہ پڑھ لیں اور کام ختم کر دیں۔ یاد رہے کہ نقش لپیٹ کر اسے سنہرے کاغذ یا زرد رنگ کے کپڑے میں سی کر تعویذ بنالینا ہے اور موم جامہ کے اندر لپیٹ لینا ہے۔ اب جو اتوار آئے اس دن سورج کے طلوع سے قبل کسی ایسی جگہ جائیں یا مکان کی چھت پر جائیں جہاں سے سورج نکلنے کا نظارہ ہو سکے۔ جب تک سورج نظر نہ آئے سورۃ الشمس (پارہ: ۳۰) پڑھتے رہیں اور جونہی قرص آفتاب نظر آئے تو تعویذ یا لوح ہاتھ میں لے کر دعا کریں۔ اے اللہ پاک جس طرح تو نے سورج کو سربلند کیا ہے اپنے اسم کی برکت سے مجھے بھی سربلند کر دے اور عزت دے۔ اس کے بعد اس نقش کو سیدھے بازو پر باندھ لیں یا گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ رفعت اور سربلندی نصیب ہوگی۔

******

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اس نقش کو لکھ کر جو اپنے پاس رکھے گا اس کے دشمنوں کی زبان بند رہے گی اور اس کے بدخواہ اس کے خلاف کچھ بولتے ہوئے خوف زدہ رہیں گے۔ اس نقش کو جمعرات کے دن پہلی ساعت میں لکھیں۔

۷۸۶

ح	م	ع	س	ق
۲۱	۱۰۱	۹	۳۶	۷۱
۴۷	۶۷	۹۲	۱۰۳	۱۰
۱۰۳	۱۱	۳۸	۲۸	۵۸
۱۶۹	۵۹	۹۹	۱۲	۳۹

دوران لڑائی زخم سے بچنے کے لئے

دوران لڑائی اگر اس نقش کو اپنے گلے میں ڈالیں گے تو دشمن کا وار کامیاب نہیں ہوگا اور اپنے بدن پر انگلی سی خراش بھی نہیں آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

وانزلنا الحدید فیہ باس شدید

۸۵۳	۸۶۸	۸۶۵	۸۶۲
۸۶۶	۸۶۱	۸۵۵	۸۶۷
۸۶۰	۸۶۳	۸۷۰	۸۵۶
۸۶۹	۸۵۷	۸۵۹	۸۶۳

امام طلسمات قاضی ساعد ساوی وصیل میں محبت زوجین کا ایک مجرب طلسم بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ جن دو میاں بیوی کو ان کی بے خبری میں گدھ جانور کا دماغ کھانے میں شامل کر کے کھلا دیا جائے تو دونوں ایک دوسرے سے محبت کرنے لگیں گے۔

تثلیث

عطارد و مشتری

یہ وقت ۲۲ اپریل بروز اتوار صبح ۳ بج کر ۸ منٹ پر ہوگا۔ یہ دن اور وقت بے حد سعد ہے۔

یہ وقت حصول علم و کامیابی، امتحان، رکاوٹ شادی بیاہ، ترقی نہ ہونا، حصول ملازمت یا ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا، (بشرطیکہ ملازمت ٹرانسپورٹ یا نوشت وخواند سے متعلق) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پر تاثیر ہے اور اس وقت کی روحانیت سے فائدہ اٹھا کر مقاصد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالیں۔ پھر اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کریں۔ مطلوب اگر افسر ہے تو اس کا نام مع عہدہ لیں اور اگر ترقی ملازمت وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لیں اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد کا اضافہ کر دیں اور ۳ مربع نقش پر کریں۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دیں، گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش معطر کر کے موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لیں اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضرؑ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دلائیں۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال۔ طالب احمد دین، مطلوب ترقی، احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے۔ مطلوب "ترقی" ہے۔ اس کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵ عدد قانون کے اور جمع کئے تو کل اعداد ۸۶۲ ہوئے۔ جس کا نقش یہ بنا۔

۷۸۶

۲۰۸	۲۲۱	۲۱۸	۲۱۵
۲۱۹	۲۱۴	۲۰۹	۲۲۰
۲۱۳	۲۱۶	۲۲۳	۲۱۰
۲۲۲	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۷

اس نقش کی چال یہ ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

یہ نقش آتشی چال کا ہے۔ ہر شخص اپنے نام کے حروف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ نقش پر کرنے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ کل تعداد سے ۳۰ تفریق کریں۔ باقی کو ۴ پر تقسیم کریں جو حاصل قسمت ہو اسے خانہ نمبر ایک میں رکھ کر نقش کو چال کے مطابق پر کریں۔

اس مثال میں کل اعداد ۸۶۲ میں سے ۳۰ منہا کئے تو باقی ۸۳۲ بچے اسے ۴ پر تقسیم کیا تو ۲۰۸ خارج قسمت ہوا۔ اسے خانہ اول میں رکھ کر ترتیب وار خانوں میں لکھتے گئے۔ نقش پر ہو گیا۔ بعض اوقات ۴ پر تقسیم کرنے سے کچھ اعداد باقی بچ رہتے ہیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی ۲ بچے تو خانہ ۹ میں، باقی تین ہوں تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ نقش پر ہو جائے گا۔

جو شخص بھی اپنے لئے یہ عمل تیار کرے اپنے نام کے حرف اول کے عنصر کے مطابق نقش پر کرے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آئے تو خط لکھ کر دریافت کر لیں۔

تربیع شمس و مریخ

۱۸ر ستمبر کو رات ۲ بج کر ■ منٹ پر یہ تربیع قائم ہوگی۔ لہٰذا پہلی ساعت جو مریخ کی ملے گی اس میں یہ عمل ہوگا۔ جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو تو ان کی مفارقت کے لئے یہ وقت اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے۔ ذیل کا عمل مفارقت کے واسطے ۹۹ فیصد مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ جن دو شخصوں میں باہمی مفارقت منظور ہو ان دونوں کے نام مع والدہ لکھیں، اگر والدہ کا نام نہ معلوم ہو سکے تو اس عمل کو نہ کریں۔ چاروں ناموں کے حروف علیحدہ علیحدہ ایک سطر میں لکھ کر مقلوب التکسیر کرو۔ مقلوب التکسیر کے معنی ہیں کہ ہر سطر کا ایک ایک حروف چھوڑتے جاؤ جب سطر ختم ہو تو پھر دونوں طرف سے ایک ایک حرف چھوڑ کر لکھتے جائے اور اسی طریقے پر نام حاصل کرو۔ مقلوب التکسیر کے لئے محمود کے نام کی مثال دی جاتی ہے۔

م	ح	م	و	د
ح	و	د	م	م
د	م	م	و	ح
م	و	ح	م	و
د	م	و	ح	م
م	ح	م	و	د

دو شخصوں کے درمیان شرعی مفارقت کا عمل

جب نام حاصل ہو جائے تو ان تمام حروف کو ڈیڑھ کی شکل میں قینچی سے کاٹو یعنی ہر ٹکڑے میں ایک حرف پورا آ جائے اور ایک حرف آدھا۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ نصف نصف مکمل ہو بلکہ دوسرے حرف کا کچھ حصہ آ جائے اگر آخر میں حرف نصف رہ جائے تو نصف دو۔ اگر سالم حرف رہ جائے تو ایک حرف کے ہی دو ٹکڑے کر دو۔ احتیاط رکھو کہ کوئی ٹکڑا ضائع نہ ہو جائے۔ سب ٹکڑوں کو ایک لفافہ میں احتیاط سے رکھو اور ایک ٹکڑا اس میں سے لے کر اس ٹکڑے پر ستر مرتبہ سورۂ شریف الم ترکیف پڑھو اس طرح کہ علیم پر پہنچو تو دونوں کے نام مع والدہ لے کر پھر باقی آیت ختم کر دو اور اس ٹکڑے کو آگ میں جلا دو اسی طرح روزانہ ایک ٹکڑا جلایا کرو۔ خدا چاہے تو ان ٹکڑوں کی تعداد ختم ہوتے ہوتے دونوں میں مفارقت ہو جائے گی۔ پہلا ٹکڑا ۱۹ر اپریل کو جلانا ہوگا۔ روزانہ جلانے کا وقت طلوع آفتاب سے لے کر ۱۲ بجے تک ہے۔ پڑھتے وقت منہ مغرب کی طرف ہو۔ کوئی پرہیز اس عمل میں نہیں مگر پاک صاف اور باوضو ہونا شرط ہے۔ عمل پڑھتے وقت (نیم) کے پتوں کی دھونی دیا کرو تو بہتر ہے مگر کوئی خاص ضرورت کی نہیں ہے۔

✪✪✪✪✪✪✪

شمس در حوت

اس سال شمس برج حوت میں ۱۹ر فروری صبح ۶ بج کر ۳۸ منٹ میں داخل ہوگا۔ اس کا مؤکل یاشطیت ہے۔ جس کے عدد ۷۸۴ ہیں۔ جو شخص اس ماہ جب تک سورج برج حوت میں رہے۔ اس کے مؤکل اور نقش کو اپنے جملہ کاموں کے نقوش کی پشت پر لکھے تو فوراً کام سرانجام ہو۔ مؤکل کے نام کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھے اور ان حروفوں کے نیچے عدد بھی لکھے۔ حوت میں داخلہ کے وقت بہت سے نقوش لکھ کر رکھ لینے چاہئیں۔

یاشطیت

ی	ا	ش	ط	ی	ح	ی	ت
۱۰	۱	۳۰۰	۹	۱۰	۸	۱۰	۴۰۰

۷۸۶

۱	۳۷۱	۳۶۸	۸
۳۶۹	۷	۲	۳۷۰
۶	۳۶۶	۳۷۳	۳
۳۷۲	۴	۵	۳۶۷

اگر کسی کا شریک زندگی کسی وجہ سے علیحدہ ہو چکا ہے تو ۱۹ر فروری کو اتوار کے دن جب کہ چاند کی ۳۰ تاریخ ہوگی ساول وقت میں نیا وضو کر کے دو رکعت نماز نفل حاجت طلبی مطلوب کی نیت سے پڑھیں۔ پھر نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد جمع کریں اور ایک مربع نقش ان اعداد کا اس طرح پر کریں۔ جس عنصر کا مطلوب کے نام کا حرف اول ہو اور ایک نقش طالب پاس رکھے۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق عمل میں لائیں۔ یعنی آتشی ہو تو گرمی پہنچائیں ہوادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں، آبی ہو تو مطلوب کے راستے میں دبائیں اور پشت پر مؤکل اور اس کا نقش لکھیں۔ بہت جلد مطلوب حاضر ہوگا۔ اس سے زیادہ سہل طریقہ نہیں ہو سکتا جو ضرورت مند ہیں انہیں اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

●●●●●

اسرار حروف

میاں عبدالرزاق ندیم، حاصل پور

علماء جفر نے حروف کی کئی اقسام بیان کی ہیں۔ جن میں حروف نورانی، حروف ظلمانی، حروف ناطق، حروف شطع اور حروف صوامت چند مشہور اقسام ہیں۔ حروف کے اسرار پر نظر ڈالیں تو کئی حیران کن باتیں سامنے آتی ہیں جو جوں علم الحروف کی گتھیاں سلجھاتے جائیں، حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹتے ہیں۔ اکثر اوقات انسانی عقل چکرا کر رہ جاتی ہیں۔ اس علم کی بنیاد ابجد کے ۲۸ حروف پر ہے۔ حروف کی ہر قسم مخصوص اثرات کی حامل ہے۔ آج کی بزم میں ہم صرف حروف صوامت پر ہی بحث کریں گے۔

حروف صوامت میں اللہ تعالیٰ نے فوری اثر پیدا فرمایا ہے۔ حروف صوامت کو بے نقط حروف بھی کہا جاتا ہے۔

صوامت کے معنی چاپ یا سکوت کے ہیں۔ یہ حروف عقود کے امور میں کام آتے ہیں۔ عقود جمع ہے عقد کی۔ جس کے معنی باندھنا کے ہیں۔ عقد اللسان، عقد النوم، عقد شہوت، عقد الرحا جیسے بہت سے امور ایسے ہیں جن کا تعلق عقود سے ہے۔ کسی چیز کا باندھنا اور روکنا صرف انہی حروف سے ممکن ہے۔ میں نے ان حروف سے ایسے کام لئے ہیں جو بظاہر ناممکن نظر آتے تھے۔ اگر آپ نے بھی قواعد کی پابندی کرتے ہوئے ان سے کام لیا تو انشاء اللہ آپ بھی میرے اس دعویٰ کی تصدیق کریں گے۔ عمل میں ایک بات بطور خاص یاد رکھیں۔ وہ یہ کہ جس بھی غرض سے عمل کرنا ہو اس کی سطر نہایت مختصر اور مقاصد کے اعتبار سے جامع ہو۔ جو نفی واثبات کی صورت کو بھی پورا کرتی ہو۔ دوسرے الفاظ میں کم سے کم حروف میں اپنا مقصد بیان کریں۔ یہاں یہ بات یاد رہے کہ حروف صوامت بندش ہی کے کام آتے ہیں۔

حروف صوامت کی تعداد علماء جفر نے تیرہ بیان کی ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

حروف صوامت کا ذکر چلا ہے تو یہاں انہی حروف کے ضمن میں ایک دلچسپ تجربہ بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہ یہ کہ ان حروف کی مدد سے عقد اللسان، عقد الرحا، عقد النوم، عقد شہوت جیسے بے شمار امور میں تو بہت سے لوگوں نے کام لیا ہوگا مگر ارواح خبیثہ اور ارواح مقدسہ کی حاضری کی بندش کا عمل آج تک نہ تو کسی استاد نے بیان کیا اور نہ ہی کسی کتاب میں پڑھنے کو ملا۔ پچھلے سال میرے ایک ملنے والے کے بچے پر ارواح خبیثہ کا قبضہ ہو گیا۔ انہوں نے بہت کوشش کی مگر افاقہ نہ ہوا۔ کبھی دو دن آرام آیا بھی تیسرے دن پھر بھی حاضری ہو جاتی۔ چلتے چلتے وہ میرے پاس آ گیا۔ ناچیز نے اللہ کا نام لے کر سب سے پہلے حروف صوامت کی مدد سے اس روح کی بار بار حاضری کی بندش کر دی اور چار عدد نقوش استعمال کرائے۔ اللہ نے ایسی عزت رکھی کہ تب سے لے کر اب تک دوبارہ اس کی حاضری اس بچے پر دوبارہ نہیں ہوئی۔ یہ واقعہ بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ حروف صوامت سے اس شعبہ میں بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ یہ کام کیسے ممکن ہوا؟ یہ سب پھر کسی بزم میں بیان کروں گا۔ آج آپ کی خدمت میں سینکڑوں بار کا آزمودہ بندش نکاح کا عمل پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

یوں تو بندش نکاح کے سلسلے میں بے شمار اعمال اور متعدد نقوش ملیں گے مگر تجربہ کرنے پر ماسوائے پریشانی کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ ناچیز کے پاس اس سلسلے میں کئی سائلین آتے رہتے ہیں جن کی میں اس عمل کی مدد سے خدمت کرتا رہتا ہوں اور اللہ تعالیٰ پنجتن پاک کے طفیل ناچیز کو کامیابی عطا کر دیتا ہے۔ آج ایسے ہی ضرورت مند اور پریشان افراد کی ضرورت کے پیش نظر اس عمل کو تفصیل کے ساتھ بیان کر رہا ہوں۔ مایوس افراد کو دعوت عام ہے۔ آج کل ہم جس دور سے گزر رہے ہیں بہت ہی نازک دور ہے۔ لوگ معمولی سے ناراضگی پر کوسوں دور ہو جاتے ہیں۔ اگر آپ کی بھی نسبت کہیں طے ہوئی اور یہ کام آپ کے عزیز و اقارب کی باہمی رضامندی سے طے ہوا۔ بعد میں کسی وجہ سے آپ کے سسرال والے رشتہ دینے سے مکر گئے ہوں یا انہوں نے رشتہ دینے سے انکار کر دیا ہے۔ یا پھر وہ کسی اور جگہ رشتہ کرنا چاہتے ہوں۔ اگر وہ رشتہ آپ کے لئے مفید ہے اور شرعی طریقے کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے آپ اپنا مقصد حاصل کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ یہ عمل تیر کی مانند کام کرے گا۔ عمل درج ذیل ہے۔

تمام عمل کی تفصیل حاضر خدمت ہے۔

مثال میں نام سائل یا طالب اور نام مطلوب سب احتیاطاً چھوڑ دیا ہے بقیہ امتزاج میں عمل کی پوری تفصیل موجود ہے۔

(۱) سطر مقصد یہ ہے۔ عقد النکاح فلاں بن فلاں ماسوائے فلاں بن فلاں نکاح جائے دیگر نہ شود بحق یا قابض۔

(۲) نام مطلوب مع والدہ۔

(۳) نام طالب مع والدہ۔

(۴) حروف صوامت۔

(۵) امتزاجی سطر۔

(۶) چہار حرفی طلسمی کلمات۔

جب تمام چیزیں معلوم ہو جائیں تو اس طرح عمل حل کریں۔ پہلے مقصد کی سطر لکھیں۔ اب پہلے فلاں بن فلاں کی جگہ نام مطلوب مع والدہ یا جس کا نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ دوسرے فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب یا جس کے حق میں نکاح باندھنا ہو اس کا نام مع والدہ لکھیں۔ جب تمام سطر مکمل ہو جائے تو پھر تمام سطر کو الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اب تمام سطر کے نیچے حروف صوامت لکھیں، ہر حرف کے نیچے ایک حرف لکھیں۔ ایک بار، دو بار، تین بار، جب تک اوپر والی لائن کے حروف ختم نہ ہو جائیں نیچے صوامت لکھتے جائیں۔ بعد میں تمام حروف کو آپس میں امتزاج دیدیں۔ یعنی ایک حرف دوسری لائن اور ایک حرف پہلی لائن کا۔ یاد رہے کہ پہلے حرف دوسری لائن کا لکھنا ہے اسی طرح تمام سطر کو امتزاج دیں۔ اب تمام حروف کو ملا کر چار چار حرفی کلمات بنالیں۔ یہی عمل کی جان ہے۔

مثال: سطر مقصد نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ کے الگ الگ حروف میں لکھ رہا ہوں۔

سطر اول: ع ق د ا ل ن ک ا ح ف ل ا ن ب ن ف ل ا ن م ا س

سطر دوم: ا ح د ر س م ط ا ع ک ل م ہ و ا ح د ر س م

سطر اول: ب ن ت ن م ر ت ب ی ب ی م ا س و ا ی

سطر دوم: ط ا ع ک ل م ہ و ا ح د ر س م ط ا ع ک ل

سطر اول: م ح م د ا ق ب ا ل ا خ ت ر ب ن ن د م

سطر دوم: ہ و ا ح د ر س م ط ا ع ک ل م ہ و ا ح د

سطر اول: ف ی د ن ک ا ح ج ا ی د ی ک د ن ش و د

سطر دوم: ر س م ط ا ع ک ل م ہ و ا ح د ر س م ط ا ع ک

سطر اول: ب ح ق ی ا ق ا ب ض

سطر دوم: ل م ہ و ا ح د ر س

امتزاجی سطر: ا ع ح ق د و د ر ت س ا م ل ط ا ن

ع ک ک ال ح م و و ح و ی ا د ح و د خ ر ا س ل م و ط ب ع

ن ک ت ل ن م م و د ت ا ب س ی د ب ر ی س م م اط

س ع و ک ال ی م ح م ا و ح ا و ق ر ب س ا م ل ط ا

ع ح ک ت ل ہ م ب ا ن و ن ا و ح ر د س و ف س ی م و ط

ن ع ک ک ال ح م ح د ا ہ ی ا و ح ی و ک ر د س ن م و ط

ش ر ع و ک د ل ب م ح و ق و ی ا ا ح ق د ا ر ب س ض۔

چار حرفی کلمات

اعحق ددرت سامل طانعک کالح موو ح ہیاد حبد خ راسل مدطب عنکت لنمم ودرت ابسی ادبر درف سیمم طانعک کالح محوا ہیاوح حیدک ررس مہطس عوکد لبمح وقوی ااحق دارب سض

طریقہ استعمال

اوپر والے چار حرفی کلمات سے طلسمات بنائیں۔ سفید کاغذ پر یہ طلسمی حروف لکھیں۔ اس طرح چار نقش بنالیں۔ ہر نقش پر طلسمی حروف کے چاروں طرف ایک ایک بار حروف صوامت الگ الگ لکھیں۔ پھر چاروں طرف لائن لگا دیں۔ اب نقوش بند کر کے اوپر سیاہ رنگ کی ٹیپ لپیٹ دیں۔ یہ تمام کام سانس روک کر اور خاموشی کے ساتھ کریں۔ ایک نقش وزن کے نیچے دفن کریں تاکہ اوپر زیادہ سے زیادہ دباؤ آسکے۔ اوپر نیچے پتھر یا اینٹ رکھ کر درمیان میں نقش رکھیں۔ ایک نقش کسی پرانی قبر میں گہرا کر کے دفن کریں۔ ایک نقش رواں پانی کے کنارے اس طرح دفن کریں کہ نقش بہنے نہ پائے اور نمی بدستور پہنچتی رہے۔ ایک نقش سائل اپنے پاس رکھیں۔ خیال رہے کہ نقش جلنے نہ پائے۔ انشاء اللہ نکاح بندھ جائے گا۔

ضروری تنبیہ: قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس عمل سے صرف اسی وقت کام لیں جب شریعت اجازت دیتی ہو، ناجائز شریف لوگوں کو تنگ نہ کریں۔ تماش بینوں کو یہ عمل کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہبوط شمس

۱۱ اکتوبر رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ سے ۱۲ اکتوبر ۱۰ بج کر ۵۹ منٹ تک شمس درجہ ہبوط میں رہے گا۔ اس وقت کے درمیان کسی بھی ساعت شمس میں یہ عمل کیا جاسکتا ہے۔

اگر زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر یا زمین مکان وجائیداد اپنے قبضے میں لے بیٹھا ہے اور وہ قبضہ نہیں چھوڑتا یا کسی نے غاصبی کر کے روزگار سے الگ کروا دیا ہے یا کسی نے روپیہ لیا اور پھر واپس دینے کا نام نہیں لیتا تو یہ عمل انشاء اللہ کامل کامیابی دے گا اور مخالف کو مجبوراً حق حقدار کو واپس کرنا پڑے گا۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سیسہ (سکہ) کی لوح مہیا کریں مخالف کا نام مع والدہ لے کر اس کے عدد نکالیں اس میں ۵۶۲۳ عدد کا اضافہ کریں اور مربع معکوس کی چال سے پر کریں۔ جو یہ ہے۔

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۱	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰ تفریق کر کے ۴ پر تقسیم کریں اور اگر باقی کچھ بچے تو اسم الٰہی قہار، جبار، مذل، قابض، مہیمن میں سے ایک یا دو کے اعداد شامل کرلیں تاکہ تفریق وتقسیم کرنے سے کچھ باقی نہ بچے۔ اس مربع کو پر کرنے میں باقی نہ بچنا چاہئے۔ جو حاصل تقسیم ہو اس کو خانہ اول میں رکھ کر پر کرتے جائیں۔

لوح پر کسی نوکدار کیل سے آسانی سے نقش لکھا جائے گا۔ وقت مقررہ پر شمس کا بخور، صندل سرخ جلائیں، تنہا جگہ کام کریں جب نقش لکھا جائے گا تو اس کے ارد گرد سورۂ فاتحہ الٹی لکھنا شروع کریں۔ یعنی وَلَا الضَّالِّین سے الحمد تک مثلاً نیلا ضلادہ یہ وَلَا الضَّالِّین کا الٹ ہے اور اس کے آگے لکھو فلاں بن فلاں پر جلد فتح ہو، جلد فتح ہو، جلد فتح ہو اور بحق کلام پاک مجھے میرا حق (یہاں حق کا نام لکھو) واپس دینے پر مجبور کرو بحق یا اسرافیل یا عزرائیل یا میکائیل یا جبرائیل)

اس لوح کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کردو جو غصب کی گئی ہے اور اگر عمل واپسی روزگار یا ملازمت کے لئے کیا گیا ہے تو اس لوح کی دوسری طرف ایک تصویر بناؤ کام کی نوعیت ظاہر کرے۔ مثلاً دفتر کا کام ہے تو کرسی پر بیٹھا ہو۔ سامنے میز ہو، میز پر رجسٹر ہوں، کپڑے کی دکان ہے تو تصویر میں کوئی کپڑا ناپ رہا ہو۔ غرضیکہ جیسا کہ روزگار تھا ویسی فرضی تصویر بناؤ شکل وشباہت ملانا ضروری نہیں۔ اب اس لوح کو دفتر یا دکان جہاں ملازم تھے کسی طرح رکھوا دو اور دیکھو کیا ظہور میں آتا ہے۔ قسم سے کام لے کر مربع تیار کرو تاکہ غلطی نہ ہو، نکوار کا ہاتھ تر چھا پڑے تو وہ بھی کام نہیں کرتی۔

تعلقات کی زیادتی کو کم کرنے کے لئے

اگر کسی جگہ یہ محسوس کریں کہ دو شخصوں کے حد سے زیادہ بڑھ کر دوسروں کے لئے نقصان دہ ہو رہے ہیں۔ تو ان کو ایک حد میں رکھنے کے لئے یہ کریں کہ ان دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد نکال کر ان میں ۲۰۶ کا اضافہ کریں اور ایک نقش مثلث آبی چال سے بنائیں۔ پھر اس کو پانی میں گھول کر دونوں کو اس کا پانی پلا دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اس نقش کو کسی تالاب کے کنارے پر دبا دیں۔ یہ نقش ناجائز قسم کے عشق کو روکنے کے لئے بھی انشاء اللہ مفید ومؤثر ثابت ہوگا۔

نفرت وعداوت کے لئے

اگر کسی کے ناجائز تعلقات ختم کرنے ہوں تو دونوں کے نام کے اعداد نکال کر دونوں کے ماؤں کے اعداد کے ساتھ ان میں ۳۰۶ کا اضافہ کریں اور دو نقش مثلث خاکی چال سے بنائیں۔ ایک نقش کسی قبرستان میں دبا دیں اور ایک نقش دونوں کی گزرگاہوں میں سے کسی ایک کی گزرگاہ میں دبا دیں۔

✿✿✿✿✿

علامہ طالب حسین کرمانی

بربادی وہلاکی دشمن

اس تعویذ کو خشک نیم کے قلم سے کالی سیاہی میں انگوزہ اور بوئے ہمیواں یعنی حلتیت اور مقل ازرق ملا کر ماہ چاند کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں سفید کاغذ پر باوضو دو تعویذ لکھیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں۔ دوسرا تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ دشمن جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔ میں نے تعویذوں کو چار عناصر میں لکھا ہے۔ آپ دشمن کے عنصر کے مطابق تعویذ استعمال کریں۔

مربع آتشی

واذا	بطشتم	بطشتم	جارین
جارین	بطشتم	بطشتم	واذا
بطشتم	واذا	جارین	بطشتم
بطشتم	جارین	واذا	بطشتم

مربع خاکی

بطشتم	واذا	جارین	بطشتم
بطشتم	جارین	واذا	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جارین
جارین	بطشتم	بطشتم	واذا

مربع بادی

جارین	جارین	واذا	بطشتم
بطشتم	بطشتم	واذا	بطشتم
جارین	بطشتم	بطشتم	بطشتم
واذا	بطشتم	بطشتم	جارین

مربع آبی

جارین	بطشتم	بطشتم	واذا
واذا	بطشتم	بطشتم	جارین
بطشتم	جارین	واذا	بطشتم
بطشتم	واذا	جارین	بطشتم

نقش ہلاکت وویرانی دشمن

ان نقوش کو مہینے کے آخری یوم الثلاثاء ساعت مریخ میں باوضو کالی سیاہی میں کوگل اور بینگ ملا کر منہ میں کوئی پاک کڑوی یا ترش چیز رکھ کر سفید قرطاس پر تحریر فرمائیں۔ ایک تعویذ پرانی قبر میں مدفون کریں اور ایک تعویذ دشمن کی رہائش گاہ میں مدفون کریں۔ اگر ہو سکے تو ایک تعویذ دشمن کو پلائیں۔ انشاء اللہ جلدی رہائی ہوگی۔ تعویذ دشمن کے عناصر کے مطابق استعمال کریں۔

نقش آتشی

ان	بطش	ربک	لشدید
لشدید	ربک	بطش	ان
بطش	ان	لشدید	ربک
ربک	لشدید	ان	بطش

نقش خاکی

بطش	ان	لشدید	ربک
ربک	لشدید	ان	بطش
ان	بطش	ربک	لشدید
لشدید	ربک	بطش	ان

نقش بادی

ربک	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربک
لشدید	ربک	بطش	ان
ان	بطش	ربک	لشدید

نقش آبی

لشدید	ربک	بطش	ان
ان	بطش	ربک	لشدید
ربک	لشدید	ان	بطش
بطش	ان	لشدید	ربک

فلاں ابن فلاں ہلاکت شود، برباد شود، ویران شود، العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الیوم الیوم الیوم

دو تعویذ عداوت مجرب

ہر ماہ میں بتاریخ یوم الثلاثاء ان دونوں تعویذوں کو لکھ کر ان تعویذوں کے نیچے فریق کا نام مع والدہ لکھ کر پرانی قبر میں دفن کریں۔ انشاء اللہ جلدی جدائی ہوگی۔

والقینا	بینهم	العداوة	والبغضاء
بینهم	العداوة	والبغضاء	الی
العداوة	والبغضاء	الی	یوم
والبغضاء	الی	یوم	القیمة

یاقاهر	ذوالبطش	الشدید	انت الذی
ذوالبطش	الشدید	انت الذی	لایطاق
الشدید	انت الذی	لایطاق	انتقامه
انت الذی	لایطاق	انتقامه	یاقاهر

نقش ہلاکت دشمن صدری

یہ تعویذ ہلاکت دشمن جائز کاموں میں استعمال کریں۔ مثلاً کسی نے کسی کو ناجائز قتل کر دیا ہو یا کوئی لوٹ مار کر کے لڑکے لڑکیاں اغوا کر کے ان کا تاوان لیتے ہوں یہ تعویذ ماہ قمر کے آخری منگل کی ساعت مریخ میں منہ میں کڑوی چیز رکھ کر زخ کی قلم اور کالی سیاہی سے باوضو سفید کاغذ پر تین نقش لکھیں ایک تعویذ پرانی قبر میں دفن کریں، دوسرا تعویذ دشمن کے مکان در رہائش میں دفن کریں، تیسرا تعویذ دشمن کو کھلا پلا دیں۔ انشاء اللہ جلدی ہلاک و برباد ہوگا۔

اللهم اغفر للمؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات والف بین قلوبهم واصلح ذات

ا	ل	م	ع	ض	و	ب
ل	م	ع	ض	و	ب	ع
م	غ	ض	و	ب	ع	ل
غ	ض	و	ب	ع	ل	ی
ض	و	ب	ع	ل	ی	ا
و	ب	ع	ل	ی	ہ	م

بینهم وانصرهم علی عدوهم اللهم العن الکفرة

یاقاهر ذوالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامه یاقاهر قهر خداقهر بادشاه

برفلان ابن فلان نازل گردد اور مقهور و یاقاهر یاقاهر

یہ تعویذ پلانے کے لئے آتشی چال میں پر کریں۔

ت	ب	ر	ہ
ہ	ر	ب	ت
ب	ت	ہ	ر
ر	ہ	ت	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔

اللھم شتت شملھم وفرق جمعھم وقلب تدبیرھم وخرب بینا لھم وبدل احوالھم وقرب اجالھم وقطع ارزاقھم واشغلھم بابدالھم وخزھم اخذ عزیز مقتدر فجعلنا علیھا سافلھا وامطرنا علیھم حجارة من سجیل فلاں ابن فلاں ھلاک گردد یاجلیل یاجلیل یاجلیل۔

یہ تعویذ دشمن کے گھر میں دفن کریں۔

ا	ل	ت	ر	ا	ت
ل	ت	ر	ا	ت	ر
ت	ر	ا	ت	ر	ت
ر	ا	ت	ر	ت	غ
ا	ت	ر	ت	غ	ب

اس نقش کے اردگرد مندرجہ ذیل آیت قرآنی لکھیں۔

تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَھَبٍ وَّتَبَّ ٥ مَا اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا کَسَبَ سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَھَبٍ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِیْ جِیْدِھَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ یاصمد یاخالص یامقتدر بحق کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّاَلْقَیْنَا بَیْنَ فلاں ابن فلاں ھلاک گردد۔

تعویذ دشمن کی ہلاکت و بربادی کے لئے

اس تعویذ کو منگل کے دن مریخ کی ساعت میں ایک کچی اینٹ پر لکھیں۔ اس کو پرانے کنوئیں میں ڈال دیں۔ اسی طرح بلاناغہ چالیس یوم کریں۔ اس کے بعد دشمن ہلاک و برباد ہوگا۔ مندرجہ ذیل نقش کے اردگرد یہ آیت قرآنی لکھیں۔

ھوالذی اخرج الذین کفروا من اھل الکتاب من دیارھم لاول الحشر ماظننتم ان یخرجوا وظنوا انھم مانعتھم حصونھم من اللہ یااولی الابصار فلما نسوا ماذکروا اخذناھم بغتة فاذاھم مبلسون فقطع دابر القوم الذین ظلموا والحمد للہ رب العلمین فلاں ابن فلاں ھلاک وبربادشود۔ نقش یہ ہے۔

تب	یدابی	لهب	وتب	مااغنیٰ	عنه	ماله	وماکسب	سیصلیٰ	ناراً
یدابی	لهب	وتب	مااغنی	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات
لهب	وتب	مااغنی	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب
وتب	مااغنی	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراته
مااغنی	عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة
عنه	مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراته	حمالة	الحطب
مالهٗ	وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها
وماکسب	سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل
سیصلی	ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل	من
ناراً	ذات	لهب	وامراتهٗ	حمالة	الحطب	فی جیدها	حبل	من	مسد

متفرق اعمال متقی

کرایہ داروں سے نجات کے لئے

شیخ عبدالقدوس جمالی اپنے ملفوظات میں لکھتے ہیں کہ علمائے فن کے نزدیک کرایہ داروں سے نجات کے لئے طلسم عجیب النفع کا عمل نہایت مجرب تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ جو شخص اپنی ضروریات کے لئے اپنے مکان کو کرایہ داروں کے تسلط سے آزاد کرانا چاہتا ہو اور کرایہ دار حضرات اپنے زیر قبضہ مکان کو کسی بھی قیمت پر خالی کردینے پر تیار نہ ہوتے ہوں تو اس کے لئے قمر در عقرب یا تحت الشعاع کے اوقات میں طلسم عجیب النفع کے ساتھ آیات عمل کو اس کرایہ دار کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرکے اس نقش کو اونٹ کی کسی سوراخ دار ہڈی میں ڈال کر اس ہڈی کو نصف شب کے وقت اس کرایہ دار شخص کے زیر قبضہ مکان یا اس کے راستے میں دفن کردیں۔

آیات عمل یہ ہیں۔

حرج منھا خائفا یترقب وھی تمر مر السحاب اخرجت فلاں ابن فلاں من ھذالمکان فی ھذا زمان باذن اللہ۔

اس عمل کے علاوہ اونٹ کی ہڈی کے برادہ یا رائی کے دانوں پر طلسم عجیب النفع کو ایک سو ایک دفعہ پڑھ کر اس کرایہ دار کے مکان پر برابر پھینکتے رہیں۔ شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل پر ایک چلہ یعنی چالیس روز بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس مکان کے مکین ایک دوسرے سے بدظن ہوکر باہمی مخالفت ومناقشت کا شکار ہوجائیں گے۔

نفرت وعداوت فتنہ وشر کے علاوہ خوف وپریشانی کے سبب تمام لوگ جسمانی وروحانی عوارضات میں مبتلا ہوجائیں گے۔ خیر وبرکت کا دور جاتا رہے گا۔ غربت وافلاس کے آثار نمودار ہونے لگیں گے۔ اس مکان میں رہائش پذیر ہر شخص اور اس پریشان اور کسی انجانے خوف کے زیر اثر پاگل ومجنوں بن جائے گا۔ ایک عجیب قسم کی خطرناک صورت حال پیدا ہوجائے گی کہ جس کے نتیجہ میں وہ لوگ اس مکان کو ان کے لئے جس قدر جلدی ممکن ہوسکے گا چھوڑ کر دوسری جگہ منتقل ہوجائیں گے۔

●●●●●●●●●●●

شیخ جمالی لکھتے ہیں کہ اگر کسی دکان کو کرایہ دار سے خالی کرانا مقصود ہو تو اس کے لئے قمر ناقص النور میں لوح مسی پر طلسم عجیب النفع کو کندہ کیا جائے۔ اس کے بعد اس لوح کو پارچہ کفن میں لپیٹ کر گوگل ولوبان سے دھوپ دے کر کرایہ دار کی دکان یا اس کی گزرگاہ میں دبادیں۔ اس عمل کے نتیجے کے طور پر اس کرایہ دار کی دکان پر خریداروں کی آمد ورفت کا سلسلہ ختم ہوجائے گا۔ اس کے قریبی دکاندار لوگ اس سے عداوت کرنے لگیں گے خود اس کا سلوک بھی دوسروں سے بہتر نہ رہے گا یہاں تک کہ اس کے دوست احباب تمام لوگ اس سے نظریں چرانے لگیں گے اور اس طرح ہفتہ عشرہ کے دوران ہی اس کا کاروبار تباہ وبرباد ہوکر رہ جائے گا۔

●●●●●●●●●●●

اگر زری قسم کی کھیت وباغات پر مشتمل اراضی کو اس کے ناجائز قابضین سے واپس لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلسم عجیب النفع کو سورج گرہن کے وقت چار علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر روغن تلخ کی سیاہی سے السی کے قلم کے ساتھ تحریر کرکے سرخ مٹی کے آب ندیدہ کوزوں میں بند کریں اور پھر جب موقع ملے تو چاروں برتن ایک ایک کرکے اس زمین کے چاروں اطراف میں گاڑ دیں۔ اس عمل کے اثرات سے اس زمین کی فصل اور باغات جو کچھ بھی ہوگا تباہ ہوجائے گا۔ اس زمین پر اس کے ناجائز قابضین کے زیر ملکیت جانور ہلاک ہوجائیں گے۔ زیر زمین پانی کی مقدار زیادہ ہوجائے گی۔ سیم وتھور اور آسمانی آفات وحوادثات کے باعث وہ سرسبز وشاداب کھیت وباغات مکمل طور پر خشک ہوجائیں گے اور اس طرح جلدی وہ لوگ اپنا ناجائز قبضہ ختم کردیں گے۔

●●●●●●●●●●●

زبان بندی کے لئے

جلال الدین ابن اثیر کشفی صاحب براس جلالی تحریر کرتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل اکابر علمائے مخفیات وطلسمات کے نزدیک زبان بندی کے سلسلے میں موثر ترین عملیات میں سے ایک ہے۔

طریقہ عمل کے مطابق عامل قمر ناقص النور میں طہارت ظاہری وباطنی کا پابند ہوکر طلسم عجیب النفع کو ذیل کی عبارت عمل کے ساتھ کاغذ پر لکھے اور عود ہندی، خشک دھنیا، زعفران وجلوتری کی دھونی دے کر اس کاغذ کو لپیٹتے ہوئے کہے کہ فلاں مقصود وبد گوئی زبان کو اس طرح لپیٹتا ہوں جس طرح یہ کاغذ لپیٹ دیا گیا ہے پھر اس کاغذ کو تاریک مکان میں کسی وزنی پتھر کے نیچے دبا دے۔ اس شخص کی زبان عامل کے لئے بستہ ہو جائے گی۔ کشفی فرماتے ہیں کہ اگر عامل کا مقصود تمام مخلوق کی زبان بند کرنا ہو تو اس کے لئے کاغذ کو پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر ہمیشہ اپنے عمامہ میں رکھے۔

عبارت عمل یہ ہے۔

[illegible] علائه بما عقد اللّٰه به الشمون ... على الارض الا باذنه وبما عقد اللّٰه به ... داؤد عليه السلام وبما عقد اللّٰه به ... عن اولاده وبما عقد اللّٰه ... من شئ اتت عليه الا جعلته كالرميم ... من كل انثى وذكر ... سلام ... عليها انهم لا ... كفروا بغيظهم لم ينالوا خيرا وكفى اللّٰه المؤمنين القتال وكان اللّٰه قويا عزيزا۔

قاضی صاعد یا تاج الطلسمات میں تحریر فرماتے ہیں کہ طلسم عجیب النفع کا عمل ایک ایسا جامع الکمالات قسم کا عمل ہے کہ جس کو متقدمین کی جماعت کے علمائے طلسمات سے لے کر متاخرین تک کے عہد کے مشائخ معتبرین نے زبان بندی کے سلسلے میں جملہ قسم کے عملیات کی بنیاد کے طور پر تسلیم کیا ہے۔ چنانچہ کتب روحانیات میں اس عمل کے متعلق جن مختلف تراکیب کا ذکر کیا گیا ہے ان میں سے ذیل کی ترکیب کا عمل نہایت عجیب الاثر حقائق کا عامل ہے۔ جس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو قمر در عقرب میں غروب آفتاب کے وقت تیج ادویات کا بخور جلائے اور جن دشمنوں کی زبان بندی کرنا مقصود ہو ان کا پختہ تصور کرکے طلسم عجیب النفع کو چالیس الگ الگ کاغذوں پر تحریر کرے۔ بعد ازاں ان کو روٹی کے ٹکڑوں میں رکھ کر ایک ایک کرکے کتوں کو کھلائے تو اس عامل کے جملہ بد گو حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔

●●●●●●●●●●●●

زبان بندی کے لئے کتاب السحر والبیان میں جیلان اطرس سے منقول ہے کہ عامل ناقص النور کے اوقات میں اتوار کے دن طلوع آفتاب کے وقت طلسم عجیب النفع کو کاغذ کے ایک ٹکڑے پر دشمن کے نام اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ تحریر کرے۔ اس عمل کے بعد اس کاغذ کے ٹکڑے کو ایک رہو مچھلی کے منہ میں رکھ کر اس کے منہ کو ریشمی دھاگے سے سی دے اور مچھلی کو دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی زبان بندی عمل میں آجائے گی۔ اور وہ بد گوئی سے باز رہے گا۔

خواب بندی کے لئے

ابو حق ناصم بن ربیع عیسائی عامل طلسمات اپنے رسائل میں طلسمات فلاطیس سے خواب بندی کے سلسلے کے ذیل کے عمل کو نقل کرتے ہوئے اس کی تفصیل میں رقمطراز ہے کہ خواب بندی کا یہ عمل طلسم عجیب النفع کے عجیب وغریب حقائق واسرار کا عامل ایک ایسا نادر ونایاب قسم کا طلسم ہے جس کو علمائے فن نے ہمیشہ نااہل لوگوں سے پوشیدہ رکھا ہے تاکہ مخلوق خدا ان کے ظلم وشر سے محفوظ رہے۔ ترکیب اس عمل کے بجالانے کی اس طرح پر ہے کہ عامل طلسم عجیب النفع کے عمل کو قمر ناقص النور میں زوال آفتاب کے وقت ذیل کی عبارت عمل کے اضافہ کے ساتھ کاغذ پر تحریر کرے۔ اگر مرد کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس کے لئے اس کاغذ کو بطور تعویذ کسی سیاہ رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر کتے کے گلے میں لٹکائے اور اگر عورت کی خواب بندی کرنا مقصود ہو تو اس صورت میں مادہ کتیا کے گلے میں باندھے اور اس عمل کے بعد اس نر یا مادہ کتے کو کسی تاریک مکان میں بند کر دے۔ عامل کے مطلوب عورت یا مرد کی خواب بندی ہو جائے گی۔

عمل کی عبارت یوں ہے۔

بنارشف وبارطيفا سلعيا لشرنا قالوثا سموذادها ناقضانا دعينما بالهبطلوا اطلينا شرقلعب القوم لفلان ابن فلان ضفهوخا اقوخا عصن دمن شهت قلوخا ملوخ اعاخا بالماحا۔

اس عمل میں جب تک یہ طلسم اس جانور مذکور کے گلے میں پڑا رہتا ہے اس وقت تک وہ مسلسل نیند کی حالت میں بالکل بے خبر ہو کر سوتا رہتا ہے۔ جب تک عامل خود اس طلسم کو اس کے گلے سے اتار کر علیحدہ نہیں کر لیتا اس وقت تک وہ بیدار نہیں ہو پاتا۔ عمل کی حیرت انگیز قوت کے زیر اثر

جانور پر تو نیند کا عمل طاری ہو جاتا ہے۔ اور عامل کے مطلوب مرد یا عورت کی نیند بند ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جب عامل جانور کو اس کی نیند سے بیدار کر دیتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کے مطلوب کی بدخوابی کا عمل خود بخود باطل ہو جاتا ہے۔ خواب بندی کے اس عمل کے عامل کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ اس عمل کو کسی بھی حالت میں عمل کی تین یوم کی مقررہ مدت سے زیادہ عرصہ تک جاری نہ رکھے اور نہ ہی اس عمل کو اپنی ذاتی دشمنی وعداوت کے لئے بجالائے ورنہ ایک دن وہ خود بھی کسی خوفناک قسم کے عذاب میں گرفتار ہو جائے گا۔

●●●●●●●●●●●●

رسائل بلانیہ میں وحید الدین سندی طلسم عجیب النفع کے باب میں خواب بندی کے سلسلے کے عملیات کو بیان کرتے ہوئے ذیل کے عمل کو مجرب تحریر کرتے ہیں۔

ترکیب عمل کے مطابق قمر در عقرب میں جس دشمن کی خواب بندی کرنا مقصود ہو اس کے لباس کا ایسا حصہ حاصل کرے جس میں اس شخص کا پسینہ موجود ہو۔ اس کپڑے پر سات دائرے بنائے اور ہر دائرے میں اس دشمن کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ پھر ان دوائر کے چاروں طرف طلسم عجیب النفع کے عمل کو تحریر کرے اس کے بعد اس نوشتہ کو لپیٹ کر مٹی کے نئے کوزے میں ڈالے۔ کوزہ کے منہ کو کسی محکم چیز کے ساتھ بند کر دے اور اس شخص کے گھر یا پھر اس کی گزرگاہ میں دفن کر دے۔ مطلوبہ شخص کی نیند بند ہو جائے گی اور جب تک اس برتن کو زمین سے نکال کر پانی میں نہ پھینک دیا جائے گا وہ شخص بدخوابی کے عذاب میں مبتلا رہ کر پریشان رہے گا۔

●●●●●●●●●●●●

مولا واقدی صاحب لمعۃ الروحانیون کا خواب بندی کے لئے ایک کامیاب وبے خطا قسم کا عمل ملاحظہ ہو۔

عمل کا طریقہ یوں ہے کہ عمل ناقص النور میں اتوار یا منگل کے روز سیسہ کی ایک لوح بنا کر اسے سوہن سے خوب اچھی طرح پاک وصاف کرے۔ پھر اس لوح پر طلسم عجیب النفع کی عبارت کے ساتھ جس شخص کی خواب بندی کرنا منظور ہو اس کی شکل وصورت کو نقش کرے۔ اس کے بعد اس لوح پر تین شب مسلسل آگ جلائے۔ مطلوب کی خواب بندی ہو جائے گی۔

طنزیہ مضمون

ابوالخیال فرضی

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں اماموں کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ایک دن ایڈیٹر صاحب نے مجھے حکم دیا کہ میں "اعمال شر" نمبر نکال رہا ہوں اور اس کے لئے تمہیں کوئی طنزیہ مضمون لکھنا ہے میں نے بہ ہوش وحواس عرض کیا۔ حضرت اعمال شر نمبر کی ضرورت کیا ہے۔ شر تو اس دنیا میں پہلے ہی سے بہت پھیل چکا ہے آپ کیوں جلتی پر تیل ڈالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ وہ بولے تم بے وقوف ہو، میں شر نمبر اس لئے نکال رہا ہوں تاکہ شر ی لوگوں کو بھی کسی کنوئیں میں دھکیلا جا سکے۔ تم بحث مت کرو، اگر کوئی مضمون لکھ سکو تو لکھ دینا ورنہ تمہارے مضمون کے بغیر بھی رسالہ مکمل ہو جائے گا۔ اتنا کہہ کر وہ چلتے بنے اور میں یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا کہ یہ ایڈیٹر لوگ آخر کس طرح کے زعم میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ الفاظ کے معانی تک سے واقف نہیں ہوتے لیکن بس ان کا کام لکھنا ہوتا ہے بھلا بتاؤ "اعمال شر" نکال کر اس دنیا سے شر ختم کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ گویا کہ یہ آگ لگانا چاہتے ہیں اس نیت کے ساتھ کہ دنیا ٹھنڈک محسوس کر سکے۔ ایسے لوگوں کو ماضی بعید میں لال بجھکڑ کہا جاتا تھا لیکن اس دور سائنس میں اس طرح کے لوگ ایڈیٹر کے نام سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ اس وقت میں کچھ اور بھی سوچتا کہ اچانک بانو کمرے میں داخل ہوئی اور بولی۔ بہت سنجیدہ نظر آ رہے ہو۔ خیریت تو ہے؟

خیریت ابھی تک تو ہے لیکن انشاء اللہ آئندہ نہیں رہے گی؟

وہ تمہارے بھائی صاحب آئے تھے، فرما رہے تھے کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے کوئی مضمون لکھ دوں۔

یہ کام تو آپ کے لئے بہت آسان ہے۔ شر کے تو آپ ایکسپرٹ رہے ہیں۔ اٹھایئے قلم اور لکھ دیجئے کچھ بھی اوٹ پٹانگ۔

بیگم! کیسی باتیں کرتی ہو۔ کیا میں اوٹ پٹانگ لکھتا ہوں، تمہارا حشر کے میدان میں کیا ہوگا۔ اپنے شوہر کے بارے میں کیسے برے خیالات رکھتی ہو۔ تمام اہل عقل یہ کہتے ہیں کہ طلسماتی دنیا صرف میرے مضامین کی وجہ سے بکتا ہے اور تم میری تحریروں کو اوٹ پٹانگ بتاتی ہو اور تم مجھ سے تو کیا ڈرتیں تم تو منکر نکیر سے بھی نہیں ڈرتیں جو تمہارے ایک ایک حرف کا حساب کتاب لیں گے۔

وہ آنکھوں سے مسکرائی پھر بولی۔ سوری، چلو بتاؤ کہ کیا لکھنے کا ارادہ ہے۔

پہلے تو میرا موڈ آف کر دیتی ہو۔ پھر میرے ہاتھوں میں اپنی مسکراہٹ کے کھلونے تھماتی ہو بہت بری ہو تم۔ جاؤ اب میں کچھ نہیں لکھوں گا۔ میں انشاء اللہ طلاق مغلظہ دے دوں گا، اس قلم و کاغذ کو اور بینک سے لون لے کر کوئی رکشہ خرید لوں گا۔ مضمون لکھنے سے بہتر ہے کہ انسان رکشہ چلا لے۔ کم سے کم تم خوش رہو گی۔ تم یہی چاہتی ہو کہ تمہارا شوہر گھاس بیچے یا رکشہ چلائے۔

پھر اس کے جاتے ہو۔ ایک ذرا سی بات کا بتنگڑ بنا کر رکھ دیتے ہو، میرے کہنے کا مطلب تو یہ تھا کہ "اعمال شر" نمبر کے لئے آپ سے اچھا کون لکھ سکتا ہے۔ آپ کے لئے یہ موضوع کوئی مشکل نہیں ہے۔

تو کیا میں "اعمال شر" کا امام ہوں؟

امام نہ سہی مقتدی تو ہو۔

اللہ کی پناہ، کیسے کیسے خیالات ہیں تمہارے۔ جانتی ہو کہ اگر کوئی بیوی اپنے شوہر کے بارے میں اس طرح کے خیالات رکھتی ہے تو اس کا

نکاح معطل ہو جاتا ہے۔

بس ہو نا مرد، کوئی بھی بات ہو نکاح تک پہنچ جاتے ہو۔

خدا کا شکر ادا کرو کہ میں اور مردوں کی طرح طلاق تک نہیں پہنچتا۔ کچھ بھی ہو نکاح ہی کی باتیں کرتا ہوں جب کہ مجھے بھی مستند شوہر ہونے کی وجہ سے طلاق کی دھمکیاں دینے کا حق حاصل ہے۔

اچھا بتاؤ کیا لکھو گے "اعمال شر" نمبر کے لئے۔ یقین کرو میں بھی یہ چاہتی ہوں کہ اب کی بار ایسا مضمون لکھو کہ پڑھنے والے ہنستے ہنستے رو پڑیں۔

معاف کریں میں اس طرح کے مضامین لکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا میں تو روتے ہوئے کو ہنساتا ہوں، ہنستے ہوئے کو رلانا میرے بس کا کام نہیں ہے۔

چلو آپ کی مرضی کچھ بھی لکھنا، لیکن خدا کے لئے کوئی عشق کی داستان مت چھیڑ دینا۔ اس حسن و عشق کی باتوں سے جی متلانے لگا ہے۔

بے حساب جہنم میں جاؤ گی۔ جس عشق سے دنیا کے سنگین مسائل حل ہوتے ہیں اور گدھا بھی عشق کرنے سے اچانک اشرف المخلوقات بن جاتا ہے تم اس عشق کے ذکر سے بد مزگی محسوس کرتی ہو اور تمہیں متلی آنے لگتی ہے۔ وہ بھی واہ اخبارات پڑھ کر تمہیں الٹی نہیں ہوتی جن میں گندی سیاست کی گندگی بھری ہوتی ہے۔ نیتاؤں کے جھوٹ سن کر اور پڑھ کر تمہیں ابکائی نہیں آتی۔ معاشرے میں پھیلے ہوئے جھوٹ، فریب اور غیبت و تہمت سے تمہارا دماغ خراب نہیں ہوتا اور عشق کے ذکر سے تم کڑواہٹ محسوس کرتی ہو۔ کیا ہو گا تم جیسی عورتوں کا؟ یقین کرو کہ میرا بس چلے تو میں قبرستان کے مردوں کو بھی عشق کرنے کی نصیحت کروں کہ اگر قیامت تک کا وقت آسانی سے کاٹنا چاہتے ہو تو عشق کی داغ بیل ڈالو۔

کیسی باتیں کرتے ہو، ڈرتے بالکل نہیں۔

کیوں ڈروں؟ کس سے ڈروں؟ ہاں اب تم یہ سمجھاؤ گی کہ دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں۔

دیواروں کے کان ہوں نہ ہوں، چھتوں کی آنکھیں ہوں نہ ہوں لیکن آپ کے دونوں مونڈھوں پر کراماً کاتبین بیٹھے ہیں جو آپ کے ایک ایک حرف کو لکھ رہے ہیں۔ مرنے کے بعد اللہ کو کیا جواب دو گے۔

مرنے کے بعد صرف دو سوال ہوتے ہیں من ربک ما دینک مجھے ان دونوں سوالوں کے جواب یاد ہیں۔ میرا رب اللہ ہے اور میرا دین اسلام ہے۔ میں پہلے سے یہ جواب فرشتوں کو بتا دوں گا لیکن میں نے دین کی کسی کتاب میں آج تک نہیں پڑھا کہ فرشتے یہ بھی پوچھیں گے کہ بھائی تم نے کتنے عشق لڑائے تھے اور تاج تو وعشق کرنے کی غلطیاں کیوں کی تھیں۔ عشق انسان کا ذاتی فعل ہے۔ اس لئے فرشتے اس بارے میں پوچھ تاچھ ہرگز نہیں کر سکتے۔ فرشتے پڑھے لکھے ہوتے ہیں وہ کسی بھی انسان کے ذاتی فعل کے بارے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتے۔ اگر یقین نہ آئے تو مرنے کے بعد فرشتوں سے پوچھ لینا۔ وہ تمہیں خود سمجھا دیں گے۔

بانو میری باتیں سن کر اس طرح ہنسی جیسے میں فی الحقیقت عقل سے پیدل ہوں۔

یہی تو مصیبت ہے۔ میں نے جھلاتے ہوئے کہا جب میں علم و فہم کی باتیں کرتا ہوں تو تم میری کھوپڑی پر شک کرنے لگتی ہو۔ جب کہ تم پڑھی لکھی ہو اور یہ جانتی ہو کہ شوہر کی عقل پر شک کرنے سے ایجاب و قبول کے تانے بانے بکھر کے رہ جاتے ہیں۔

اچھا بابا اب یہ تو بتاؤ کہ آپ لکھیں گے کیا آخر کچھ تو لکھیں گے۔

میں ان عاملوں کا بھانڈا کسی چوراہے پر پھوڑ دوں گا جو اللہ کے بندوں کا بے وقوف بنا کر ان کی جیبیں کاٹ رہے ہیں۔ گلی گلی میں روحانی عملیات کے بورڈ لگ گئے ہیں اور اخبارات میں نئے نئے باباؤں کے اشتہار نظر آنے لگے ہیں۔ کل ایک اخبار میں پڑھا ۲۴ گھنٹے میں من کی مراد پوری ہو گی۔ ایک اشتہار کا مضمون یہ ہے۔ پل بھر میں ہی کام ہو جائے گا۔ ایک بابا کا دعویٰ یہ بھی ہے کہ تین دن میں ساس کی زبان بند، ایک ہفتے میں سوتن کے ستم سے نجات، ۲۴ گھنٹے میں دولت قدموں میں ہو گی وغیرہ وغیرہ جیسے اشتہار پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ بے وقوف بنانے والے کتنے ہوشیار ہیں اور بے وقوف بننے والے کتنے احمق۔ بانو میں نے سوچا ہے کہ کچھ عاملین کا انٹرویو لے کر پھر قلم اٹھاؤں گا تاکہ حقائق اپنے قارئین کے سامنے پیش کر سکوں۔

پھر لوگ ہنسیں گے کیسے۔" بانو نے حیرت کا اظہار کیا" میرا مطلب یہ ہے کہ آپ تو لوگوں کو ہنسانے کے لئے لکھتے ہیں نا جب آپ حقائق سے پردے ہٹائیں گے تو لوگ ہنسنے کے بجائے رونے لگیں گے۔

بانو تم سمجھدار ہو کر بھی ناسمجھ ہو۔ تم آج تک یہ نہیں سمجھ سکیں کہ میں صرف ہنسانے کے لئے قلم نہیں چلاتا بلکہ میں معاشرے کی ان دکھتی ہوئی رگوں پر بھی اپنی انگلی رکھتا ہوں جنہیں چھیڑنے سے دنیا بھر کے شریف لوگوں کا ذائقہ خراب ہو جاتا ہے اور وہ اپنا منہ بنانے لگتے ہیں۔

میرا خیال ہے، آپ کچھ لوگوں سے بات چیت کریں اور ان سے پوچھیں کہ آپ کو کیا لکھنا چاہئے۔ "بانو نے مشورہ دیا" تمہارا مشورہ حق بجانب ہے۔ میں انشاءاللہ کل ہی کچھ لوگوں سے ملوں گا اور اندازہ کروں گا کہ دنیا میں کرپشن کیوں پھیل رہا ہے اور دنیا کے شریف لوگ اپنی شرافت کی عین موجودگی میں غیر شریف کیوں ہوتے جا رہے ہیں۔

اور واقعتاً اگلے ہی دن سے میں نے ان لوگوں سے بات چیت شروع کردی جو معاشرے میں "شریف" کے نام سے مشہور تھے اور جنہیں دیکھ کر رذالت کا دم نکل جاتا تھا۔ سب سے پہلے میں ایک شریف عامل کے پاس مریض بن کر پہنچا اور ان کے احوال جاننے کی کوشش کی۔ انہوں نے میری شکل دیکھتے ہی فرمایا۔

تم پر کرنی کا اثر ہے۔ اور میعاد پوری ہو چکی ہے۔

تو کیا میں نہیں بچ سکوں گا۔

ہم کوشش کریں گے۔ بظاہر مشکل نظر آتا ہے۔

میں نے ٹھنڈا سانس لیتے ہوئے کہا۔ میں ایک شادی شدہ انسان ہوں۔ میری بیوی خوبصورت بھی ہے اور جوان بھی۔ اگر وہ بیوہ ہو گئی تو قیامت آجائے گی۔ میرے مرنے سے میرا پورا محلہ یتیم ہو جائے گا۔ اس لئے خدارا کچھ بھی کیجئے، مجھے بچایئے۔ مجھے یہ بھی بتایئے کہ مجھ پر سفلی کس نے کیا ہے۔

عامل جو کسی قدر شریف بھی تھے اور کسی قدر غیر شریف بولے۔ اس چکر میں مت پڑیئے، ہاں ہم یہ اشارہ کئے دیتے ہیں کہ تم پر کرانے والا اندر ہی کا انسان ہے۔

اندر کا انسان؟ کیا مطلب... میں نے نا سمجھی کی ایکٹنگ کی۔

یعنی کہ تمہارا اپنا رشتے دار، اور کرانے والوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

غالباً وہ ہماری چچی ہوگی۔

تم نے صحیح پہچانا۔ دراصل وہ ہمارے باپ کی جائیداد پر نظر رکھتی ہے آپ کا کیا خیال ہے۔

عامل صاحب بولے۔ تم ہمارے اشاروں سے صحیح جگہ پہنچ رہے ہو۔

ذرا عامل صاحب بتایئے کہ ہماری چچی کا نام عذرا ہے کیا اس کا شوہر کلیم احمد تو اس کرنی میں شامل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے گھر کئی بار سوجی کا حلوہ لے کر آیا تھا جو ہم سب نے مزے لے کر کھایا تھا۔

بس یہی سب سے بڑی غلطی تھی۔ بے شک تمہارا چچا کلیم بھی اس جادو کرنے میں شامل ہے اور وہ حلوے ہی پر عمل کرا کے لاتا تھا۔

ذرا دیکھنا، چچا کا رنگ کالا ہے اور داڑھی بھی کالے ہی رنگ کی ہے۔

عامل صاحب بولے، ہر بات کی گہرائی تک مت جاؤ، ویسے یہ بات درست ہے کہ تمہارا چچا بلیک کلر کا ہے اور خلک ہی رنگ کی داڑھی لگاتا ہے۔

اب کیا ہوگا؟ اتنے قریبی رشتے داروں سے کیسے بچوں گا۔

چونکہ میعاد پوری ہو چکی ہے اس لئے ذرا مشکل ہے اور خرچ بھی زیادہ پڑے گا۔

آپ خرچ کی پرواہ نہ کریں، اپنی فیس بتائیں۔

فیس تو چلئے معاف بھی کردیں گے لیکن نیاز کا سامان جو موکلین کو بخشا جاتا ہے وہ ذرا بھاری پڑے گا اور اس میں ہم کنسیشن بھی نہیں کر سکتے۔

اس کے بعد انہوں نے ایسی چیزیں لکھ کر دیں جو کم سے کم اس جہان فانی میں تو دستیاب نہیں ہو سکتیں۔

میں نے کہا کہ ان کو لانے کے لئے مجھ کو وہاں وفات جانا پڑے گا۔

وہ بولے، ہرگز نہیں۔

ہم منگا لیں گے آپ ۲۵ ہزار روپے مرحمت فرمائیں۔

میں ایک دو دن کا وعدہ کر کے وہاں سے کھسک آیا۔ آپ سے کیا پردہ اب میں آپ کو یہ بھی بتا دوں کہ میرے سرے سے نہ کوئی چچا ہے نہ چچی اور نہ زندگی میں کسی نے ہمارے گھر حلوہ لانے کی نیکی کی۔ لیکن عامل صاحب وہی بولتے رہے جو میری باتوں سے سمجھتے رہے ذرا سوچئے کہ کتنے لوگ دن کی روشنی میں اس طرح کے عاملین کی بھینٹ چڑھتے ہوں گے۔ اس کے بعد میں ایک نیتا جی سے ملا۔ میں نے سوچا کہ نیتاؤں کا شمار بھی بادل نخواستہ اشرف المخلوقات میں ہوتا ہے ان سے بھی استفادہ کرنا چاہئے کیوں کہ نیتا کو جو بھی قوم کا غم اور دکھ ہوتا ہے وہ آرام کے ساتھ ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ قوم اور ملک کے غم میں گھلنے کے بعد نیتا لوگ دن بدن سرخ سفید ہوتے چلے جاتے ہیں اور یہ اناڑی عاشقوں کی طرح گیندے کے پھول کی طرح پیلے نہیں پڑ جاتے چنانچہ میں اپنے شہر کے ایک ایسے نیتا سے ملا جو زندگی میں ایک بار بھی سچ بولنے کی غلطی نہ کر سکے دراصل ان کو سچ بولنے پر قدرت حاصل نہیں ہے۔ یہ جھوٹ بولتے ہیں اور اس طرح بولتے ہیں کہ ان کے سامنے دنیا بھر کے سچ بولنے والے لوگوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا

پڑتا ہے۔

بقول شاعر

میں سچ بولوں گا اور ہار جاؤں گا
وہ جھوٹ بولے گا اور لاجواب کر دے گا

میں نے ان سے مل کر ان کی مزاج پرسی کی اور پوچھا کہ ملک کے حالات کیسے ہیں۔

وہ بولے ملک کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ رہے دنگے فساد تو یہ تو زندگی کا ایک حصہ ہیں۔ جب دنگا فساد ہوتا ہے تب ہمیں یہ اندازہ ہوتا ہے کہ ہم زندہ ہیں اور زندہ قوموں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔

میں نے کہا۔ حضور! دنیا بھر کے شریف لوگوں کو یہ بات کھلتی ہے کہ نیتا لوگ جھوٹ بولتے ہیں... کیونکہ وہ دور اندیش ہوتے ہیں۔ انہوں نے میری بات کاٹتے ہوئے کہا۔ ترنمی صاحب ذرا سوچو اگر کوئی شخص اپنی کالی چپٹی اور چھوٹے قد کی بیوی سے یہ سچ بول دے کہ تم تو کسی ڈائن کی طرح لگتی ہو تو اس سچ سے کیا بھلائی ہوگی۔ گھر میں غدر بن ستاون برپا ہو جائے گا اس لئے سمجھدار آدمی ہر حال میں اور ہر صورت میں اپنی منکوحہ کی تعریف کرتا رہے گا۔ ہماری اپنی سارا دن اپنے دوستوں کے ساتھ سرگشت کرکے تہذیب نو کو بڑھاوا دینے میں مصروف رہتی ہے لیکن ہم جب اس سے ملتے ہیں یہی کہتے ہیں کہ تم بہت پاکدامن ہو اور شرم و حیا تمہارے ہی جھومر شرمداروں تک پہنچتی ہے۔ ترنمی صاحب ذرا آپ سوچیں اور اپنے دماغ پر زور ڈالیں کہ اگر نیتا لوگ سچ بولنے کی ٹھان لیں اور دودھ کو دودھ اور پانی کو پانی باور کرانے لگیں تو اس معاشرے کا کیا ہوگا۔ یہاں تو انتشار پھیل جائے گا۔ کیونکہ اس معاشرے کا ہر انسان باہر سے شریف ہے لیکن اندر سے بہت گھٹیا ہے۔ ان ہزاروں لوگوں کی حقیقت کھول کر ہم الیکشن بھی نہیں جیت سکتے کیونکہ ان سے ہمیں ووٹ لینے ہوتے ہیں۔ اس لئے مجبوراً ہمیں ان کے ناموں کے آگے "صاحب" لگانا پڑتا ہے اور ہم نیتاؤں کا یہ عقیدہ ہے کہ آج کے دور میں سچ سے فتنہ پھیلتا ہے اور جھوٹ سے تسکین حاصل ہوتی ہے۔ اس لئے ہم جھوٹ بولنے پر مجبور ہیں۔

اسی دوران ایک فون آ گیا۔ نیتا جی نے کافی دیر کے بعد فون اٹھا کر اس طرح بات کی۔

ہیلو، سورن صاحب، کیسے ہو، وہ آپ کی فائل چل پڑی ہے۔ اس وقت میں ایک میٹنگ میں ہوں۔ وہ گجرات کے فساد کا معاملہ زوروں پر ہے۔ اس لئے رات کو بات کروں گا۔

میں ان کی بات سن کر سوچنے لگا۔ واقعتاً یہ نیتا لوگ بہت مصلحت پسند ہوتے ہیں اور یہ جھوٹ بولنے میں کتنے مخلص ہوتے ہیں اس کا اندازہ خود نیتاؤں کو بھی نہیں ہوتا۔ بے چارے قوم و ملک کی خاطر اپنی آخرت تباہ رکھتے ہیں پھر بھی قابل بھروسہ نہیں سمجھے جاتے، یہ ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟

اس کے بعد میں ایک پیر صاحب سے ملا۔ یہ علاقہ میں اپنی پیرانہ سالی اور اپنی کرامتوں کی وجہ سے بہت مشہور ہیں۔ ان کے مریدوں کا خیال ہے کہ اگر یہ ہوا میں اڑنا چاہیں تو آرام سے اڑ سکتے ہیں۔ ایک بار ان کے ایک مرید نے بتایا کہ کسی دوسرے پیر کے کسی مرید نے ان کے بارے میں کہا کہ چیل اور کوؤں کی طرح ہواؤں میں اڑنے میں کیا کمال ہے۔ کمال تو یہ ہے کہ ہمارے پیر صاحب ہرن بن کر کھیتوں میں گھومتے پھرتے ہیں اور کوئی سمجھ نہیں پاتا کہ حضرت مولانا گل بکاؤلی کے خلیفہ ہیں۔ یہ پانچوں وقت کی نماز مدینہ منورہ میں پڑھتے ہیں۔ اور منٹوں میں اپنی روحانی طاقت کے ذریعہ مدینہ پہنچ جاتے ہیں اور نماز کے بعد پورے قرآن کی تلاوت کر کے ہندوستان لوٹتے ہیں۔ مریدوں کی باتوں کو سن کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس دنیا میں کیسے کیسے پیر موجود ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے۔ میں مذکورہ پیر صاحب کی خدمت میں پہنچا۔ اور میں نے ان سے عرض کیا۔ حضرت! میں "اعمال شر" نمبر کے لئے کچھ لکھنے والا ہوں۔ اس لئے سب سے ملاقاتیں کر رہا ہوں تا کہ استفادہ کر سکوں۔

ارے برخوردار! اس طرح کے نمبر کے لئے اگر لکھنا ہے تو اللہ کے شیروں سے کیوں ملتے ہو۔ سماج کے ان شرعی لوگوں سے ملو جو گندگی اور شر پھیلا رہے ہیں۔ ہم تو شر کی بیخ بھی نہیں کر سکتے۔ پھر ہمیں اللہ اللہ ہی سے فرصت نہیں ہے کس وقت میں تمہاری فرمائش پوری کریں گے۔ پھر آج کل ہماری طبیعت ناساز ہے۔ رات عشاء کے بعد معمولات ادا کرتے وقت ایک دھکا سا لگا لیکن اللہ کا فضل ہے معمولات پورے کئے اور حسب معمول بہت سونا نصیب ہوا۔ تعجب کافی تھا لیکن اللہ کے کرم سے تہجد کے وقت آنکھ کھل گئی اور تلاوت سے فارغ ہونے کے بعد نماز فجر کے لئے بھی مسجد میں جانے کی توفیق ہو گئی۔ طبیعت کری کری سی تھی لیکن اشراق تک مسجد ہی میں رہا۔ ابھی تک آرام میں تھا کہ تم آ گئے۔ یہ روداد سنانے کے بعد بولے ہم کو تو یہ تک نہیں خبر کہ شر کسے کہتے ہیں۔ ہم نے تو ایسے ماحول میں آنکھ کھولی ہے کہ جہاں گناہ کا مطلب ہی نہیں معلوم تھا۔ ہم سے ملنے سے تمہیں کیا فائدہ ہوگا۔ اس موضوع کے لئے کچھ لکھنا ہو تو دوسرے لوگوں سے ملو۔ بلکہ ان لوگوں سے ملو جو سر سے پاؤں تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ انہوں

نے یہ بھی فرمایا کہ اس حقیر برائیوں سے کوسوں دور ہے اور محض یہ اللہ کا فضل ہے۔

ان کی باتیں سن کر میں سوچنے لگا کہ جو لوگ سر سے پیر تک شر میں ڈوبے ہوئے ہیں غم ان کا نہیں ہے غم تو ان لوگوں کا ہے جو سر سے پیر تک خیر نظر آتے ہیں لیکن جن کے جسم کے اندر خیر ڈھونڈنے سے نظر نہیں آتا۔ آج رونا اس بات کا نہیں ہے کہ شرافت ختم ہو گئی، رونا اس بات کا ہے کہ شرافت کی قدر و قیمت سے شریف لوگ بھی واقف نہیں ہیں۔ میں نے کتنے ہی شریفوں کو رذالت کی کمر تھپتھپاتے دیکھا ہے۔ اور کتنے ہی شریفوں کے گھر میں شرافت مجھے پانی بھرتی نظر آئی۔

میں پیر صاحب سے مل کر جب واپس ہو رہا تھا تو میں غور کر رہا تھا کہ پیر صاحب اگرچہ پاکار نہیں تھے لیکن انہوں نے کتنی خوبصورتی سے یہ بتا دیا تھا کہ عشاء کے بعد ان کے کچھ معمولات بھی ہیں۔ وہ تہجد بھی پڑھتے ہیں اور اشراق کے بھی پابند ہیں اور اپنے گھر کا نقشہ بھی بیان کر دیا کہ ان کے گھر میں لوگ گناہ کا مطلب بھی نہیں سمجھتے انہوں نے اللہ کے فضل کا ذکر کرتے ہوئے خود کو "احقر" بھی کہا، جب کہ مجھے معلوم ہے چند لمحوں قبل وہ اپنے آس پاس کے لوگوں کی برائیاں اس طرح کر رہے تھے جیسے وہ سب حقیر ہوں اور یہ سب سے اعلیٰ۔ میں سوچنے لگا کہ ہمارے معاشرے کے اعلیٰ ترین لوگوں کا حال یہ ہے تو معاشرے کے ادنیٰ ترین لوگوں کے کردار و عمل کا جغرافیہ کیا ہوگا؟

پیر صاحب سے ملنے کے بعد ایک شاعر صاحب سے ملا۔ یہ بھی شریفوں والی صف میں شامل ہیں۔ ان کا شمار بھی دیوبند کے اعلیٰ لوگوں میں ہوتا ہے اور انہیں دیکھ کر بھی لوگ سلام کرتے ہیں۔ میں ان کے گھر پہنچا تو وہ حسب معمول غزل کہنے میں معروف تھے۔ مجھے دیکھ کر شاعرانہ انداز میں بولے۔ اخاہ فرشی صاحب عزیز من کیسے ہو؟

میں تو ٹھیک ہوں لیکن میرا موڈ ٹھیک نہیں ہے۔

چشم بددور، کیا ہوا تمہارے موڈ کو۔

ایک درجن شریفوں سے مل کر آیا ہوں لیکن میری روح کی تشفی نہیں ہوئی۔

بیٹھو تشریف رکھو، میں تمہاری تشفی کروں گا۔

تکلف برطرف، میں نے کہا۔ میں چائے ضرور پیوں گا۔ میرے اندر یہ مرض ہے کہ میں شریفوں سے مانگ مانگ کر چائے پیتا ہوں۔

دراصل تم خود پکے شریف ہو اس لئے تم شرافت کی قدر و منزلت پہچانتے ہو۔ ہم نے سنا ہے کہ آسمان کے فرشتے تک تمہارا اذان بت کدہ پڑھتے ہیں۔

آپ نے صحیح سنا ہے۔ میں نے بھی کسی معتبر انسان سے سنا تھا کہ کچھ فرشتے میرا مضمون پڑھ کر خوشی کا اظہار کرتے ہیں اور انسانیت پر رشک کرتے ہیں کہ کیسے کیسے قلم کار انسانوں میں پیدا ہو گئے ہیں۔

اماں فرشی صاحب ان فرشتوں کو شاعری کا شوق نہیں ہے۔ جی چاہتا ہے کہ کبھی آسمان پر بھی مشاعرہ ہو اور ہمیں بھی دعوت نامہ ملے۔

دعوت نامہ موت کی شکل میں مل سکتا ہے۔

یہ بھی تم ٹھیک کہتے ہو لیکن اماں ایک بات ہے، اچھے اچھے شاعر تو سب مر گئے ہیں کیا یہ ممکن ہے کہ جنت میں ہر ہفتے مشاعرہ ہو۔

کم سے کم دوزخ میں تو ہوتا ہی ہوگا۔

کیا مطلب؟

مطلب جاننے کیلئے تو مجھے اپنی زوجہ سے رابطہ قائم کرنا پڑے گا کیونکہ میری بہت سی باتوں کا مطلب صرف میری بیوی بتا سکتی ہے۔

بہت دلچسپ انسان ہو۔

اتنے میں چائے آ گئی، دوران چائے نوشی میں نے کہا، ہاشمی صاحب۔ "اعمال شر" نمبر نکال رہے ہیں۔ ان کا اصرار ہے کہ میں اس موضوع پر کچھ لکھوں۔

یار شر پہ لکھنا کیا مشکل ہے۔ اس دنیا میں شر ہی شر ہے کچھ بھی لکھ دو۔

لیکن ہاشمی صاحب کا کہنا ہے کہ شر ختم کرنے کے لئے کچھ لکھو۔

ان کا دماغ خراب ہے۔ شر نمبر نکال رہے ہیں اور خیر کی باتیں کر رہے ہیں۔ ان سے کہو کہ انسان خود شر ہے۔ جا ہے اس لئے اس کو بشر کہتے ہیں۔ شر اور بشر کا چولی دامن کا ساتھ ہے جہاں بشر ہوگا وہاں شر ہوگا اور جہاں شر ہوگا وہاں بشر ہوگا۔ کہو کیسی کہی؟

بہت اچھی کہی۔ مزا آ گیا، اب میں اس موضوع پر کھل کر لکھ سکوں گا آپ نے مجھے ایک بھولا ہوا سبق یاد دلا دیا۔ وہ یہ کہ ہر بشر کے اندر شر موجود ہے اور جب شر موجود ہے تو پھر اس شر سے بچنا ناممکن ہے۔ جب ناممکن ہے تو پھر شر سے بچنے کی کوشش کرنا بے سود ہے۔

تم بہت سمجھدار ہو، ایک دم بات کی گہرائی میں پہنچ جاتے ہو۔

کیا میں آپ سے یہ پوچھنے کی غلطی کر سکتا ہوں کہ شاعری میں شر کس طرح پھیلتا ہے؟

انہوں نے کہا، تکلف برطرف۔ برخوردار شاعری میں شر پھیلانے کے بے شمار طریقے ہیں۔ مثلاً ایک شاعر جو خود پورا شاعر نہیں ہوتا وہ اچھے بھلے شاعروں کی غزلیں یا اشعار چرا کر شر کی حوصلہ افزائی کرتا ہے یا مثلاً ہم نے کئی شاعروں کو جنہیں کوئی داد دینا پسند نہیں کرتا رشوت دے کر اور رشتہ داری کا سہارا لے کر داد وصول کرتے دیکھا ہے۔ شاعروں کا ایک کمال یہ ہوتا ہے کہ جب کوئی داد نہیں دیتا تو وہ اس وقت بھی لوگوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دور کیوں جاتے ہیں ہمارے دیوبند کے کئی شاعر ایسے ہیں جو غزل سنانے کے دوران خواہ مخواہ یہ کہتے رہتے ہیں کہ ذرہ نوازی۔ اس حوصلہ افزائی کا شکریہ وغیرہ وغیرہ۔

میرے خیال سے شاعروں کا ایک شر یہ بھی ہے کہ وہ ایک ایک غزل سو سو مشاعروں میں پڑھتے ہیں اور بے منت پورا وصول کرتے ہیں۔

بے چارے کیا کریں، وہ چار غزلوں سے زیادہ کچھ نہیں کہتے۔

آپ نے اب تک کتنی غزلیں کہی ہیں۔

ایک درجن سے کچھ زائد، اور اسی میں ساری عمر گزار دی ہے۔

بڑا ندا ہے، میں نے کہا۔ یہ بھی تو ایک شر ہے۔

ہمیں انکار نہیں لیکن فرشی صاحب اگر بشر شر نہیں پھیلائے گا تو شر کہاں سے آئے گا۔

ان سے ملنے کے بعد گھر لوٹا اور سوچا باقی لوگوں سے کل ملاقات کروں گا۔ مجھے ایک ایسے عاشق سے بھی ملنا تھا جو ہر ہفتے اپنا محبوب بھی بدل دیتے ہیں۔ لیکن گھر میں داخل ہوتے ہی بانو نے اطلاع دی کہ حسن الہاشمی کا فون آیا تھا، انہوں نے کہا کہ اعمال شر نمبر میں کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں۔

آخر کیوں؟ میں ہکا بکا رہ گیا۔ بھائی صاحب کا کہنا تھا کہ آپ جو کچھ بھی لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا اور وہ شر پھیلانے کے موڈ میں نہیں ہیں۔

واہ بھی واہ، خود شر پھیلانے کے لئے اعمال شر نمبر نکال رہے ہیں اور ہم پر پابندی لگاتے ہیں۔ یہاں بھی وہ صرف اپنے ارمان نکالیں گے ہمارے ارمانوں کا گلا یہاں بھی گھٹے گا۔

بیگم تمہاری کیا رائے ہے؟

میں خوش ہوں، بانو نے کہا۔ مجھے اندیشہ تھا کہ آپ جو کچھ لکھیں گے اس سے صرف شر پھیلے گا۔ اس لئے بہتر ہے کہ آپ کچھ نہ لکھیں۔

بانو خدا کے لئے خدا سے ڈرو۔ میں تمہارا شوہر ہوں تمہارے گھر کا دربان نہیں ہوں کہ جو بھی کہہ دو۔ بیگم! کاش میں شریف نہ ہوتا، مجھے اپنی اس شرافت پر افسوس ہے۔

(یار زندہ صحبت باقی)

کی کوئی وجہ ہے۔؟"

رستم کے اس تکبر پر یوناف نے طنزیہ انداز میں کہا۔"اے رستم کیوں میرے ہاتھوں اپنا بھرم کھلواتے ہو، مجھ سے مقابلہ کرنا تیرے بس کی بات نہیں ہے لہٰذا جو ہاتھ تو نے میری طرف بڑھا رکھا ہے اسے واپس کھینچ لے اور اگر تو ایسا نہ کرے گا تو میں لمحوں کے اندر اس کو موڑ کر اپنی برتری کی مہر ثبت کر دوں گا۔"

رستم نے بیزاری سے کہا۔"رستم کا بڑھا ہوا ہاتھ واپس نہیں ہو سکتا اگر تم میں ہمت اور قوت ہے تو میرے اس ہاتھ کو پکڑو اور اسے موڑ کر دکھاؤ۔"

یوناف نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا رستم کی ہتھیلی سے اپنی ہتھیلی ملا کر گرفت مضبوط کی۔ رستم نے اپنی پوری طاقت استعمال کرتے ہوئے یوناف کے ہاتھ کو مروڑ کر دوہرا کر دینا چاہا لیکن وہ اس میں کامیاب نہ ہوا تھا۔ جب رستم اپنی پوری طاقت صرف کر چکا تو یوناف حرکت میں آیا اس نے ایک سخت اور زوردار جھٹکے سے رستم کا بازو مروڑ کر دوہرا کر دیا اور پھر ایک جھٹکے کے ساتھ رستم کا بازو چھوڑتے ہوئے کہا۔

"اے رستم اس رات کی تاریکی میں کیا میں نے تمہارا بازو دوہرا کر کے تم پر اپنی فوقیت اور اپنے غلبے کی مہر نہیں لگا دی اب اس مقابلے کو اور طول نہ دینا کہیں ایسا نہ ہو کہ تم یہ مقابلہ جاری رکھتے ہوئے میرے ہاتھوں پٹنے لگو اور اس دوران تمہارا کوئی محافظ ادھر آ کر یہ سماں دیکھ لے اگر ایسا ہو گیا تو ایران کے اندر تمہاری عزت اور تمہارا وقار ایک تنکے جیسا بھی نہ رہے گا۔ تمہاری بہتری اسی میں ہے کہ اب مقابلہ یہیں پر ختم کر دو اور میری بالادستی کو تسلیم کر لو۔"

رستم نے سر جھکا کر کچھ سوچا پھر اس نے گردن سیدھی کی اور یوناف کا ایک جائزہ لے کر مغموم اور لرزتی ہوئی آواز میں بولا۔"اے اجنبی! میں نہیں جانتا تو کن سرزمینوں سے تعلق رکھنے والا ہے اگر تو یمن کے بادشاہ حارث کے لشکر میں شامل ہے اور تیرا تعلق یمن سے ہے تو کیونکر نہ ایران میں تیری شہرت اور تیری طاقت کے چرچے ہوئے جب کہ تو جانتا ہی ہوگا کہ میری طاقت و قوت کی شہرت یمن اور مصر میں ہی نہیں بلکہ اسوری، کنعانی، اشوری ایرانی، مادی، عیلامی، اور حتی قوموں کے علاوہ بابل، نینوا، ارتاتر اور اس طرح کے دوسرے بڑے بڑے شہروں کے لوگوں میں بھی میری پہلوانی اور شہ زوری کے چرچے ہیں۔ میں نے اپنی زندگی میں تیرے جیسا طاقتور انسان نہیں دیکھا کہ تو نے لمحوں کے اندر مجھے اپنے سامنے نہ صرف مرعوب کیا بلکہ بے بس کر کے رکھ دیا، کیا وجہ ہے کہ تیری شہرت اقوام عالم میں میری طرح نہ پھیل سکی؟"

یوناف مسکرا دیا۔"اے رستم میرا تعلق مصر کی سرزمین سے ہے اور میں نے آج تک کبھی کسی کے سامنے یوں اپنی طاقت اور قوت کا مظاہرہ نہیں کیا۔ میں ایسا چاہتا بھی نہیں ہوں اس لئے کہ میں گمنام زندگی میں اطمینان اور سکون محسوس کرتا ہوں۔ اب وہ بات سنو جس کے لئے میں یمن کے بادشاہ کی طرف سے تمہارے پاس آیا ہوں۔"

رستم نے بیچ میں بولتے ہوئے کہا۔"پہلے آرام سے بیٹھ جاؤ پھر کہو تم کیا چاہتے ہو۔"

جب دونوں بیٹھ گئے تو یوناف نے رستم کو دوبارہ مخاطب کیا۔"میں تمہاری طرف اس لئے آیا ہوں کہ تم پر واضح کر دوں کہ کل اگر تم نے ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا کی تو تمہارا حشر اور انجام تمہارے بادشاہ کیکاؤس سے مختلف نہ ہوگا۔ اس کے ساتھ میں یہ بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میری اس تنبیہ کے بعد بھی تم نے کل جنگ کی ابتدا کی تو میں خود انفرادی جنگ کے لئے میدان میں آ کر کھڑا ہوں گا۔ اگر تم میرے مقابلے پر آئے تو میں صرف ایک لمحے کے اندر ہی تمہاری گردن کاٹ کر رکھ دوں گا اور اگر تم میرے مقابلے پر نہ آئے تو پھر تمہاری سبکی اور رسوائی ہوگی۔ پس اے رستم ہر صورت میں تمہارا ہی نقصان ہوگا اس بنا پر ایک بار پھر میں تمہیں تنبیہ کرتا ہوں کہ ہمارے ساتھ جنگ کی ابتدا نہ کرنا ورنہ تمہیں اسی اندھے کنویں کے اندر لٹکا دیا جائے گا جس کے اندر ابھی تک کیکاؤس لٹکا ہوا ہے۔"

رستم نے کچھ دیر سوچا پھر التجا آمیز انداز میں بولا۔"اے یوناف کیا ایسا ممکن نہیں کہ تم میری یمن کے بادشاہ حارث سے ملاقات کا اہتمام کرا دو تاکہ میں حارث کے ساتھ کوئی باعزت معاملہ طے کر کے اپنے لشکر کو لے کر واپس چلا جاؤں۔"

یوناف نے کہا۔"اے رستم میں تمہاری اس خواہش کا احترام کرتا ہوں میں خود چاہتا ہوں کہ حارث کے پاس جا کر تمہاری اس خواہش کا ذکر کروں تم ایسا کرنا کہ کل جب سورج طلوع ہو جائے تو اپنے ساتھ چند سواروں کو لے کر سفید علم بلند کر کے ہمارے لشکر کی طرف آنا تاکہ یہاں حارث کے خیمے میں باعزت شرائط طے کر لی جائیں۔ کل صبح ہمارے لشکر کی طرف آنے پر تمہارے لشکریوں کو بھی کوئی اعتراض نہ ہوگا کیونکہ تمہارے محافظوں نے پہلے ہی مجھے دیکھ لیا ہے کہ میں حارث کی طرف سے صلح کی گفتگو کرنے آیا ہوں تم اپنے لشکر میں چرچا کرا دو کہ حارث نے صلح

کی گفتگو کے لئے رات کے وقت ایلچی کو بھیجا تھا اور تم اسی پیش کش کے جواب میں حارث کے خیمے کی طرف جا رہے ہو۔"

اس پر رستم کے لبوں پر مسکراہٹ بکھر گئی اس نے یوناف کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر دباتے ہوئے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔"اے یوناف تم بھی کمال کے انسان ہو تم طاقت ور ہونے کے ساتھ ساتھ عقل مند اور فہیم بھی ہو تم نے مجھے ایک ایسا طریقہ بتا دیا ہے جس کی بنا پر میں اس جنگ سے چھٹکارا حاصل کروں گا اور باعزت طور پر اپنی قوم کا سامنا بھی کر سکوں گا۔"

اس کے ساتھ ہی یوناف اٹھ کھڑا ہوا۔"اب جب کہ معاملہ طے ہو چکا ہے رستم! تو میں تمہارے پاس سے کوچ کرتا ہوں۔"

رستم نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا کر پرجوش مصافحہ کیا اور یوناف کو خیمے سے باہر تک چھوڑنے آیا۔

طے شدہ لائحہ عمل کے تحت رستم نے رات ہی رات کو صلح کی اس پیش کش کا اپنے لشکر کے اندر چرچا کر دیا تھا۔ دوسرے روز وہ چند محافظوں کے ساتھ صلح کا سفید علم فضا میں بلند کئے اپنے لشکر سے یمن کے بادشاہ کے لشکر کی طرف روانہ ہوا اس کے لشکر میں سے کسی نے بھی صلح کی اس کارروائی پر اعتراض نہیں کیا تھا۔

رستم کو یمن کے بادشاہ کے سامنے پیش کیا گیا تو حارث اس کے ساتھ انتہائی شفقت کے ساتھ پیش آیا اور اسے اپنے سامنے بٹھا کر آنے کی وجہ پوچھی۔

"اے بادشاہ میں اس غرض سے آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ ہمارے ساتھ صلح اور امن کا اظہار کریں اس کے علاوہ میری یہ خواہش بھی ہے کہ آپ ہمارے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنویں کی اسیری سے نجات دے کر میرے ساتھ جانے کی اجازت دے دیں۔"

رستم کی اس التجا کے جواب میں حارث چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتا رہا پھر اس نے پوچھا۔"کیا تم جانتے ہو جنگ کی ابتدا کس کی طرف سے ہوئی اور میں سمجھتا ہوں کہ جس نے جنگ کی ابتدا کی ہے اسے اس کے فعل کی سزا ضرور ملنی چاہئے۔"

رستم نے فوراً بات بنائی۔"اے بادشاہ میں جانتا ہوں کہ اس جنگ کی ابتدا ہمارے بادشاہ کیکاؤس کی طرف سے ہوئی تھی لیکن اس جنگ کی ابتدا کرنے کی بھی ایک وجہ تھی۔"

حارث نے چونک کر رستم کی طرف دیکھا۔"تمہارے خیال میں اس جنگ کی کیا وجہ تھی۔؟"

رستم نے کہا۔"اے بادشاہ کیا آپ کی ایک ایسی بیٹی ہے جو حسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی اور اس کا نام سوزابہ ہے، ایک شخص جو نہ جانے کون تھا اور وہ مافوق الفطرت قوتوں کا مالک تھا اس نے کیکاؤس کے سامنے آپ کی بیٹی کی بے انتہا تعریف کی اس تعریف کو سن کر کیکاؤس سوزابہ پر فریفتہ ہو گیا۔ لہٰذا اس نے ارادہ کر لیا تھا کہ وہ سوزابہ کو اپنی بیوی اور ایران کی ملکہ بنا کر رہے گا لہٰذا اس نے صرف سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر لشکر کشی کی تھی۔ وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوا بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ کیکاؤس نے آپ کی بیٹی سوزابہ کو حاصل کرنے کے لئے غلط طریقہ استعمال کیا ہے اسے چاہئے تھا کہ جنگ کی بجائے وہ خود سوزابہ کے لئے آپ کے پاس آتا اور آپ کے جواب کا انتظار کرتا مجھے امید ہے کہ آپ اس رشتے سے انکار نہ کرتے کیونکہ سوزابہ کا ایران کی ملکہ بننے سے ایران و یمن کے تعلقات مستحکم ہوتے۔"

حارث نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔"اے رستم اگر تمہارے بادشاہ کیکاؤس نے صرف میری بیٹی کو حاصل کرنے کے لئے یمن پر حملہ کیا ہے تو یہ اس کی سب سے بڑی حماقت ہے۔" حارث ذرا رکا پھر دوبارہ گویا ہوا۔ "اگر کیکاؤس مجھ سے سوزابہ کا رشتہ مانگتا تو میں ہرگز انکار نہ کرتا اس لئے کہ ایران کی ملکہ بننا سوزابہ کو واقعی زیب دیتا ہے۔"

حارث کی اس گفتگو نے رستم کا حوصلہ بڑھا دیا لہٰذا اس نے بات آگے بڑھائی۔"اے بادشاہ آپ کے جواب نے میری حوصلہ مندی کا اہتمام کیا ہے۔ لہٰذا میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ کیکاؤس کو رہا کر کے اپنی بیٹی سوزابہ کا عقد اس سے کرنے کے بعد اسے ایران جانے کی اجازت دے دیں۔ اس طرح نہ صرف کیکاؤس ساری عمر آپ کا ممنون اور فرمانبردار بن کر رہے گا بلکہ آنے والے دنوں میں یمن اور ایران کے باہمی تعلقات بھی خوشگوار رہیں گے۔"

حارث کے لبوں پر ہلکی ہلکی مسکراہٹ نمودار ہوئی شاید اس نے رستم کی گفتگو کو پسند کیا تھا پھر اس نے فیصلہ کن انداز میں کہا۔

"میں تمہاری اس پیش کش کو قبول کرتا ہوں اور ایران و یمن کی بہتری کے لئے کیکاؤس کو رہا کرنے کے بعد اپنی بیٹی سوزابہ کی اس سے شادی کر دوں گا لیکن یہ بات کیکاؤس کے کان میں ضرور ڈال دینا اگر اس نے اپنی اس شکست اور اندھے کنویں کی اسیری کا انتقام میری بیٹی سے لیا تو

میں ایران پر ایسی آفت بن کر نازل ہوں گا کہ کیکاؤس کہیں بھی اپنے آپ کو مجھ سے محفوظ نہ پائے گا۔"

رستم نے یقین دہانی کرتے ہوئے کہا۔"اے بادشاہ آپ مطمئن رہیں سوزابہ جس طرح کی پرسکون زندگی یمن کے اندر بسر کرتی ہے ایران میں اس سے بڑھ کر پرآسائش اور باعزت زندگی گزارے گی۔"

رستم کی اس یقین دہانی کے بعد حارث نے ایران کے بادشاہ کیکاؤس کو اندھے کنویں سے نکالنے کا حکم دیا اور اپنی بیٹی سوزابہ کی شادی اس سے کرکے باعزت طور پر اسے واپس جانے کی اجازت دیدی اس طرح یمن اور ایران کے تعلقات خوش گوار ہو گئے۔

●●●●●●●●●●●

موسیٰ بنی اسرائیل کے ساتھ ابھی تک موآب کے میدانوں میں خیمہ زن تھے کہ ایک روز موت کا فرشتہ عزرائیل بحکم ربی انسانی صورت میں موسیٰ کے پاس آیا اور انہیں مخاطب کرتے ہوئے کہا۔"اے موسیٰ اپنے پروردگار کی جانب سے موت کے پیغام اجل کو قبول فرمایئے۔"

جس طرح ابراہیم اور لوط عذاب طاری کرنے والے فرشتوں کو انسانی صورت میں پہچان نہ سکے تھے اسی طرح موسیٰ بھی موت کے فرشتے کو انسانی صورت کے اندر پہچان نہ پائے لہٰذا دو وجوہات کی بنا پر انہیں موت کے فرشتے پر غصہ آ گیا۔ اول یہ کہ انسانی صورت میں فرشتہ بغیر اجازت ان کی خلوت گاہ میں گھس آیا تھا دوسری یہ بات بھی ان کی ناگواری کا باعث بنی کہ ایک اجنبی اور نا آشنا کو انہیں موت کا پیغام دینے کا کیا حق ہے۔ بس انہی دو وجوہات کی بنا پر موسیٰ نے طیش میں آکر انسانی صورت میں اس فرشتے پر ہاتھ اٹھایا اور اس زور سے اس کے منہ پر طمانچہ مارا کہ اس کی ایک آنکھ ضائع ہو گئی۔ اس پر وہ فرشتہ وہاں سے نکل گیا اور اپنا اصل روپ اختیار کرنے کے بعد خداوند کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور التجا کی۔"اے خداوند آپ کا وہ بندہ موت نہیں چاہتا اس بنا پر اس نے غصے میں آکر میرے منہ پر طمانچہ دے مارا ہے۔"

پس خداوند نے موسیٰ کو وحی کی اور حکم دیا۔"اے موسیٰ تم کسی بھی بیل کی کمر پر اپنا ہاتھ رکھ دو اور جس قدر بال تمہاری مٹھی میں آجائیں گے ہم ہر بال کے عوض تمہاری عمر میں ایک سال کا اضافہ کر دیں گے۔"

وحی کے جواب میں موسیٰ نے دریافت کیا۔"اے خداوند ان بالوں کے بدلے ملنے والے سالوں کے بعد میرا کیا انجام ہوگا۔"

اس پر پھر وحی کے ذریعہ آپ کو بتایا گیا۔"آخرکار موت ہی آپ کو ملے گی۔"

تب موسیٰ نے عرض کیا۔"اے خداوند اگر طویل سے طویل زندگی کا آخری نتیجہ موت ہی ہے تو پھر آج ہی کیوں نہ آجائے۔" ساتھ ہی خداوند سے آپ نے التجا کی کہ اس آخری وقت میں فلسطین کی وہ مقدس سرزمین قریب تر کر دے جس کے دینے کا وعدہ تو نے اپنے بندے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے ساتھ کیا تھا۔

موسیٰ کی یہ دعا خداوند نے قبول کی اور موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ چونکہ آپ کی موت آپ پر طاری ہونے والی ہے لہٰذا ہم تمہیں اس سرزمین کا نظارہ کرائیں گے جس کا وعدہ ہم نے تمہارے آباؤ اجداد سے کیا تھا اور ساتھ ہی وحی کے ذریعہ موسیٰ کو حکم دیا گیا کہ اس سرزمین کو دیکھنے کے لئے وہ موآب کے میدانوں سے نکل کر بنوں کے پہاڑوں پر پسگہ کی چوٹی پر یریکو کے مقام پر جا کھڑے ہوں۔

خداوند کی طرف سے وحی آنے کے بعد موسیٰ نے یوشع بن نون کو اپنا قائم مقام مقرر کیا اور بنی اسرائیل کو یہ ہدایت جاری کی کہ جس طرح وہ میرا اتباع کرتے رہے ہیں ایسے ہی میرے بعد یوشع بن نون کا اتباع کریں۔

موسیٰ کی گفتگو سے بنی اسرائیل نے یہ جان لیا کہ موسیٰ ایسی گفتگو اس لئے کر رہے ہیں کہ ان کا آخری وقت آگیا ہے اور وہ ہم سے ہمیشہ کے لئے بچھڑنے والے ہیں اس بنا پر بنی اسرائیل کے لوگ غمگین اور فکرمند ہو گئے۔

خداوند کے حکم کے مطابق بنی اسرائیل کو نصیحت کرنے کے بعد موسیٰ موآب کے میدانوں سے نکل کر جبل بنوں پر آئے اور بحکم ربی یریکو کے مقام پر جا کھڑے ہوئے خداوند نے اپنے وعدے کے مطابق موسیٰ کو معجزانہ طور پر شمال میں جلعاد سے دان کے مقام تک اور سامنے کی طرف سے سمندر تک جنوب کی سمت سے وادی ضغر تک فلسطین کی سرزمین دکھائی یہ وادی خرموں کا شہر بھی کہلاتی تھی اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر موسیٰ کو فلسطین کے دیگر مقام بھی دکھائے اور موسیٰ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے موسیٰ یہی وہ ملک تھا جس کی بابت ہم نے ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ سے قسم کھا کر کہا تھا کہ اس سرزمین کو ہم تمہاری نسل کو عطا کریں گے سو ہم نے ایسا کیا کہ اس ملک کو تمہیں تمہاری ہی آنکھوں سے دکھا دیا ہے لیکن تو اس سرزمین میں جانے نہ پائے گا اور اس سے پہلے ہی تیری موت

واقع ہو جائے گی۔"

خداوند کے بندے موسیٰ نے خداوند کے کہنے کے مطابق موآب کے ملک میں وفات پائی اور وہیں برسس وادی کے اندر فغور کے مقابل آپ کو دفن کر دیا گیا۔ وفات کے وقت موسیٰ کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی۔ ایک سو بیس برس تک نہ تو ان کی آنکھ دھندلانے پائی اور نہ ان کی طبعی قوت کے اندر کمی واقع ہوئی تھی۔

آج تک کسی بھی آدمی کو یہ معلوم نہیں ہے کہ موسیٰ کی قبر کس جگہ ہے اس طرح موسیٰ کی وفات پر بنی اسرائیل کو اس قدر غم اور دکھ ہوا کہ موآب کے میدانوں میں لگاتار تیس دن تک موسیٰ کی جدائی میں روتے رہے جب ان کے ماتم کرنے اور رونے پیٹنے کے دن ختم ہوئے تو انہوں نے موسیٰ کے حکم کے مطابق ان کے خلیفہ یوشع بن نون کو اپنا رہبر اور راہنما مان لیا اور دل و جان سے ان کے احکامات کا اتباع کرنے لگے۔

●●●●●●●●●●●

موسیٰ کے ہاتھوں فرعون منفتاح کی بربادی اور ہلاکت کے بعد سوئم مصر کا بادشاہ بنا۔ رمیس سوئم کے دور کے مشہور ترین واقعات یہ ہیں کہ اس کے دور حکومت میں بحیرہ روم کے کچھ خونخوار بحری قزاقوں نے یہ جان کر مصر پر حملہ کر دیا کہ مصر کی اصل حیثیت اب کمزور ہو گئی ہے یہ بحری قزاق چاہتے تھے کہ وہ لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر کے اپنے لئے مادی مفاد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں لیکن رمیس سوئم نے بحری قزاقوں کے ان حملوں کا ایسی سختی اور قوت سے جواب دیا کہ ان کی اکثریت کو اس نے برباد کر کے رکھ دیا اور زندہ بچنے والوں کو اس نے آئندہ مصر پر حملہ آور نہ ہونے کا سبق سکھا کر رکھ دیا۔

رمیس سوئم کے دور حکومت کا دوسرا بڑا اور اہم واقعہ یہ ہے کہ ماضی میں فلسطین مصر کی حکومت کو خراج ادا کیا کرتا تھا۔ فرعون منفتاح کی موت کے بعد پہلی بار بحری قزاقوں کی طرح فلسطینیوں کو بھی شک اور گمان گزرا کہ مصر اب چونکہ کمزور ہو چکا ہے لہٰذا ہم اسے خراج ادا کرنے کی بجائے اس سے خراج وصول کریں اس بنا پر انہوں نے ایک جرار لشکر تیار کیا تاکہ مصر پر حملہ کیا جائے اور مصر کو شکست سے دوچار کرنے کے بعد اسے خراج ادا کرنے پر مجبور کیا جائے لیکن رمیس سوئم نے فلسطینیوں کے ساتھ بھی حکمت عملی سے کام لیا اس نے اپنی عسکری قوت کو خوب مضبوط کرنے کے بعد فلسطینیوں پر حملہ آور ہونے میں پہل کر دی اور نہ صرف فلسطینیوں کو اپنے ساتھ لونڈی اور غلام کی صورت میں مصر کی طرف لے گیا تاکہ وہ وہاں رہ کر مصریوں کی خدمت کریں۔ یوں رمیس اپنے چند برس کے دور حکومت میں ان دو بڑی بغاوتوں، سازشوں اور حملوں کو ناکام بنانے میں کامیاب رہا تھا۔

●●●●●●●●●●●

رمیس سوئم کے بعد مصر کے شاہی خاندان کی ایک حسین و جمیل عورت حکمران بنی اس حسین عورت اور خوب صورت عورت کا نام دلوکہ تھا دلوکہ کو مصر کی ملکہ بنے ابھی چند روز ہی ہوئے تھے کہ ایک دن عزازیل مصر کے مرکزی شہر ممفس کے اس حصے میں داخل ہوا جس کے اندر سحر و طلسم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ عزازیل نے وہاں تعلیم حاصل کرنے والے ایک طالب علم کو روکا اور اسے مخاطب کرتے ہوئے کہا۔

"اے نوجوان میں اس شہر میں اجنبی ہوں اور سحر و طلسم کے اس مدرسے کی بڑی معلمہ سے ملنے کا خواہش مند ہوں۔ کیا تو میرے لئے زحمت اٹھائے گا اور مجھے ساحرہ تروڈہ کے پاس لے چلے گا۔؟"

عزازیل کی اس انکساری سے بھرپور گفتگو پر اس نوجوان نے کمال ہمدردی سے کہا۔"اے اجنبی! آپ میرے ساتھ آیئے میں تروڈہ کے کمرے تک آپ کی رہنمائی کرتا ہوں۔"

عزازیل خاموشی کے ساتھ اس نوجوان کے ساتھ ہو لیا اور وہ اسے ایک کمرے کے سامنے لے گیا۔ پھر اس نے دروازے پر دستک دی۔ تھوڑی ہی دیر بعد دروازہ کھلا اور ایک ایسی عورت نمودار ہوئی جو اپنی عمر کے لحاظ سے پچیس اور تیس سال کے درمیان رہی ہوگی وہ خوب دراز قد اور شکل و شباہت اور جسمانی ساخت میں حسین و جمیل ہونے کے علاوہ پرکشش اور جاذب نظر تھی۔

اس عورت کو دیکھتے ہی نوجوان نے اس کے سامنے آداب بجالانے کی خاطر اپنے سر کو جھکایا اور اسے مخاطب کر کے کہا۔"اے مقدس تروڈہ یہ جو میرے ساتھ شخص ہے یہ اس شہر میں نووارد اور اجنبی ہے۔ میں نے ابھی تک اس کا نام نہیں پوچھا لیکن یہ آپ سے ملنے کا خواہش مند ہے۔"

نوجوان کی گفتگو کے جواب میں تروڈہ نے اپنی ترنم خیز آواز میں کہا "اب تم جاؤ میں اس اجنبی سے خود ہی بات کر لیتی ہوں۔"

جب وہ طالب علم چلا گیا تو قبل اس کے کہ تروڈہ گفتگو کا آغاز کرتی عزازیل نے اسے مخاطب کرنے میں پہل کر دی اور بولا۔

"اے حسین پر جمال تروڈہ میرا نام عزازیل ہے اور مصر کے اس شہر

میں میں اجنبی ہوں۔ میں ایک ایسا شخص ہوں جو نہ صرف ان گنت قوتوں کا مالک ہے بلکہ فوق البشریت حیثیت بھی رکھتا ہوں اور تمہاری بہتری کے لئے تمہاری طرف آیا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر مصر کی اس سب سے بڑی ساحرہ نے تجسس اور دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔ "اے اجنبی تو کیسی اور کس قسم کی قوتوں کا مالک ہے اور تو کس انداز میں فوق البشریت ہونے کا دعویدار ہے اور تو کس طرح سے اور کیوں میری بہتری کا خواہاں ہے۔"

تروره کے ان سوالوں کے جواب میں عزازیل اپنی ابلیسی قوتوں کو حرکت میں لایا اور پلک جھپکتے ہی وہ تروره کی نگاہوں سے اوجھل ہو گیا پھر تھوڑی ہی دیر بعد عزازیل تروره کے سامنے دوبارہ نمودار ہوا اور کہا۔ "اے تروره میں نے تمہارے سامنے اپنے فوق البشر ہونے کا عملی مظاہرہ کر دیا ہے اب کیا تم مجھے اس کا موقع فراہم کرو گی کہ میں تمہیں یہ بتاؤں کہ میں کیسے اور کیوں تمہاری بہتری کا خواہش مند ہوں۔"

عزازیل کے یوں غائب ہو جانے اور دوبارہ نظر آنے پر تروره ابھی تک اسے حیرت و تعجب سے دیکھ رہی تھی عزازیل جب خاموش ہوا تو تروره نے نرم لہجے میں اسے مخاطب کیا۔

"میں یہ تو تسلیم کرتی ہوں کہ تم پراسرار قوتوں کے مالک ہو اب تم مجھے یہ بتاؤ کہ تم میری کس قسم کی بہتری اور بھلائی چاہتے ہو۔"

عزازیل ذومعنی انداز میں مسکرا دیا "اے تروره کیا تم مجھے اپنے کمرے میں داخل ہونے کو نہ کہو گی تاکہ میں آرام سے بیٹھ کر تمہارے ساتھ گفتگو کر سکوں۔"

تروره دروازے کو چھوڑ کر ایک طرف ہٹ گئی اور ہاتھ کے اشارے سے اس نے عزازیل کو اندر آنے کے لئے کہا اور عزازیل مسکراتا ہوا کمرے میں داخل ہو گیا۔

"اب بتاؤ وہ کونسی بہتری اور بھلائی ہے جس کا تم اظہار کرنا چاہتے ہو۔"

عزازیل نے ایک بار غور سے تروره کی طرف دیکھا پھر اس نے کہا۔ "اے مقدس تروره میں تمہیں مصر کی ملکہ دلوکہ کی نگاہوں میں لانا چاہتا ہوں یایوں سمجھو کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ مصر کی ملکہ تمہیں اپنے ساتھ ایک مشیر کی حیثیت سے رکھے اور اگر ایسا ہو جائے تو مصر کے اندر دلوکہ کے بعد تو ہی سب سے بڑی صاحب حیثیت ہستی ہو گی۔"

عزازیل کی یہ گفتگو سننے کے بعد تروره نے حیرت انگیز انداز میں کہا "اے محترم عزازیل یہ کیسے ممکن ہے کہ مصر کی ملکہ مجھ جیسی گمنام عورت کو اپنی مشیر بنا کر نیک نامی اور شہرت کے بام پر لا کھڑا کرے۔"

"مصر کی ملکہ دلوکہ کے ہاں یہ مقام دلوانا میرا کام ہے اور تم یقین رکھو کہ میں یہ کام چند ہی دنوں میں کر دوں گا۔" عزازیل نے جلدی سے جواب دیا۔

تروره چند ثانیوں تک گردن جھکائے کچھ سوچتی رہی پھر اس نے غور سے عزازیل کی طرف دیکھا اور پوچھا۔ "اے بزرگ آخر تم مجھے دلوکہ کے ہاں یہ مقام کیوں دلانا چاہتے ہو؟"

عزازیل نے فوراً اپنی حیثیت کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔ "اس عمل میں میرا اپنا کوئی فائدہ نہیں ہے بلکہ یہ کام میں اس بنا پر کرنا چاہتا ہوں کہ تم اس وقت مصر کی سب سے بڑی ساحرہ ہو اور میں چاہتا ہوں کہ تم جیسی عظیم ساحرہ کو وہ مقام ملے جو اس کے مناسب حال ہو۔ میں نے یہ بھی سنا ہے کہ تم نے جادو کے کچھ ایسے نئے اصول مرتب کئے ہیں جو اس سے پہلے نہ کسی کے پاس تھے اور نہ ہی ان سے کوئی کام لے سکا تھا۔ میں نے کچھ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے بھی سنا ہے کہ تم ایک طلسمی دیوار بنا سکتی ہو جس پر کسی شخص، جانور یا حیوان کی تصویر بنا دو اور جو تکلیف اور اذیت تم دیوار پر بنی ہوئی اس تصویر کو پہنچاؤ تو تمہارے جادو کے زور سے وہی تکلیف اور اذیت اس انسان اور حیوان کو بھی پہنچتی ہے جس کی شبیہ اس طلسمی دیوار پر بنائی گئی ہو۔ اگر یہ بات درست ہے تو پھر یقین کرو کہ میں تمہارے لئے بہت کچھ کر سکتا ہوں اور تمہیں چند ہی دنوں کے اندر مصر کی دلوکہ کی مشیر اعلیٰ مقرر کرا سکتا ہوں۔"

عزازیل کی اس گفتگو پر تروره کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ نمودار ہو گئی۔ "میں جانتی ہوں کہ آپ مافوق الفطرت قوتوں کے مالک ہیں لیکن کیا مجھے یہ نہ بتائیں گے کہ آپ کیسے اور کیونکر مجھے مصر کی ملکہ دلوکہ کی مشیر بنا دیں گے۔"

عزازیل نے ہمدردانہ انداز میں کہا۔ "میں تمہیں دو طرح کی مدد فراہم کروں گا، جن کی بنا پر تم نہ صرف دلوکہ کی مشیر بن کر رہو گی بلکہ آنے والے دور میں اس کے ساتھ کامیابی اور کامرانی کے ساتھ کام کرتی رہو گی۔ اول یہ کہ میں تھوڑی دیر بعد تمہارے ہاں سے نکل کر ملکہ دلوکہ کے پاس جاؤں گا اور اسے یقین دلاؤں گا کہ مصر کی بڑی ساحرہ تروره طلسمی دیوار بنا کر اس کے لئے بہت سود مند ثابت ہو سکتی ہے اور یہ کہ ملکہ اس طلسمی دیوار

سے کام لے کر اپنے دشمنوں اور حاسدوں کو راستے سے ہٹا کر اپنی کامیابیوں اور حفاظت کے دروازے کھول سکتی ہے۔ ملکہ دلوکہ کو تمہارے حق میں قائل کرنے اور تمہیں اس کا مشیر بنانے کے بعد میں کنعانیوں کی سرزمین میں ان کے مرکزی شہر حاتز کا رخ کروں گا وہاں میرے تین عزیز رہتے ہیں وہ تینوں بھائی ہیں۔ بھائی کا نام عارب اور بہنوں کا نام بیوسا اور عیطہ ہیں۔ وہ بھی مافوق الفطرت انسان ہیں وہ تینوں ممفس شہر میں تمہارے ساتھ رہیں گے اور تمہیں وقتاً فوقتاً ضرورت کے مطابق مناسب مشورے دینے کے علاوہ اپنی سری قوتوں سے مدد بھی کرتے رہیں گے۔ اس مدد اور حمایت و مشورے کے صلے میں میں تم سے یہ گزارش کروں گا کہ تم ان تینوں کو بھی طلسمی دیوار کا عمل سکھا دینا تاکہ تمہارے ساتھ وہ محنت اور لگن سے کام کر کے تمہاری مضبوطی اور قوت میں اضافہ کریں۔"

تروره فوراً بولی۔ "میں پہلے ان کا جائزہ لوں گی۔ اگر وہ اس قابل ہیں کہ ان پر بھروسہ کیا جا سکے تو میں دیوار کا طلسم عمل انہیں سکھا دوں گی لیکن اے عزازیل اگر میں نے دیکھا کہ وہ قابل اعتماد نہیں ہیں تو میں ابھی سے صاف طور پر یہ کہہ دیتی ہوں کہ انہیں دیوار کا عمل نہ سکھاؤں گی۔"

تروره کے اس انکشاف پر عزازیل نے نرمی اور شفقت سے کہا۔ "میں تمہارے اس فیصلے سے مکمل طور پر اتفاق کرتا ہوں لیکن ساتھ ہی ساتھ میں یہ بھی کہوں گا کہ عارب بیوسا اور عیطہ قابل اعتماد ہونے کے علاوہ بے اندازہ پراسرار قوتوں کے مالک ہیں۔ ان کے ناسوت پر لاہوت کا عمل ہے اور وہ آدم کے دور سے لے کر اب تک زندہ ہیں اور جانے کب تک زندہ رہیں گے۔"

عزازیل اپنی جگہ پر کھڑا ہو گیا۔ "میں اب جاتا ہوں اور ملکہ دلوکہ سے تمہارے سلسلے میں بات کرتا ہوں۔ اس کے بعد میں تمہاری طرف واپس نہ آؤں گا بلکہ سیدھا حاتز شہر کی طرف نکل جاؤں گا اور وہاں سے اپنے تینوں عزیزوں کو لے کر پھر تمہارے پاس آؤں گا تاکہ ان تینوں کو تمہارے ساتھ کام پر لگا دوں کہ تم سب مل کر دلوکہ کی حمایت و تعاون حاصل کر سکو۔" اس کے ساتھ ہی عزازیل تروره کے کسی جواب کا انتظار کئے بغیر وہاں سے غائب ہو گیا۔
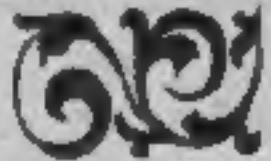
درد شقیقہ کا شافی علاج

درد شقیقہ کے ازالہ کے لئے افادات جالینوس میں حکیم کا ایک مجرب المجرب علاج اس طرح پر مذکور ہے کہ شقیقہ کے عارضہ کا مریض تین اتوار تک متواتر ہر اتوار کو طریقہ علاج کے مطابق طلوع آفتاب کے وقت اپنے پاؤں کے دونوں انگوٹھوں پر کسی تیز دھار نشتر سے پچھ لگوا کر قدرے خون نکلوائے تو سالہا سال کا پرانا درد بھی فوراً کافور ہو جائے گا۔

یہ بات قارئین کرام کی دلچسپی اور اطمینان کا باعث ثابت ہوگی کہ حکیم موصوف کا یہ عمل و علاج میرا ذاتی طور پر آزمودہ و مجرب ہے جس کی مختصری تفصیل یوں ہے کہ میں کوئی بعرصہ چار سال سے درد شقیقہ میں مبتلا ہر قسم کے علاج کرنے کے بعد بالکل مایوس العلاج مریض بن چکا تھا کہ اتفاق سے افادات جالینوس کا ترجمہ کرتے ہوئے درد شقیقہ کا یہ عمل میری نظر سے گزرا بے حد مفید اور اکسیر الاثر پایا گیا۔ شقیقہ کا وہ حملہ جس کا میں ہر ہفتہ عشرہ کے بعد شکار ہو جایا کرتا تھا۔ اس علاج پر عمل پیرا ہونے کے بعد اب کوئی بیس سال سے بھی زیادہ کا عرصہ ہونے کو آیا ہے۔ مجھے یہ مرض دوبارہ لاحق نہیں ہوا ہے۔

دشمن کو ذلیل و خوار کرنے کے لئے

دشمن کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد لے کر اس میں "یا مذل" کے اعداد ۷۷ جمع کریں اور م کے اعداد ملفوظی ۹۰ بھی اس میں شامل کر لیں۔ پھر ایک نقش مثلث خاکی چال سے تیار کر کے دشمن کی گزرگاہ میں دبا دیں۔ اور ۴۱ روز تک روزانہ "یا مذل" ۷۷ مرتبہ زوال کے وقت پڑھیں اور پڑھتے وقت دشمن کی ذلت و خواری کا تصور رکھیں۔ ۴۱ دن میں دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔
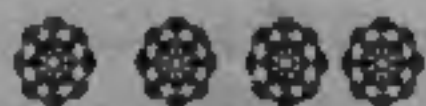
TILISMATI DUNIYA
(URDU MONTHLY)
ABULMALI,DEOBAND-247554 (U.P.)

ماہنامہ طلسماتی دُنیا دیوبند

R.N.I.66796/92
RNP/SHN/139
2006-08

ماہنامہ طلسماتی دُنیا کے خصوصی نمبرات

ہمزاد نمبر

Rs.50/=

امراضِ جسمانی نمبر

Rs.50/=

استخارہ نمبر

Rs.50/=

روحانی ڈاک نمبر

Rs.40/=

روحانی مسائل نمبر

Rs.50/=
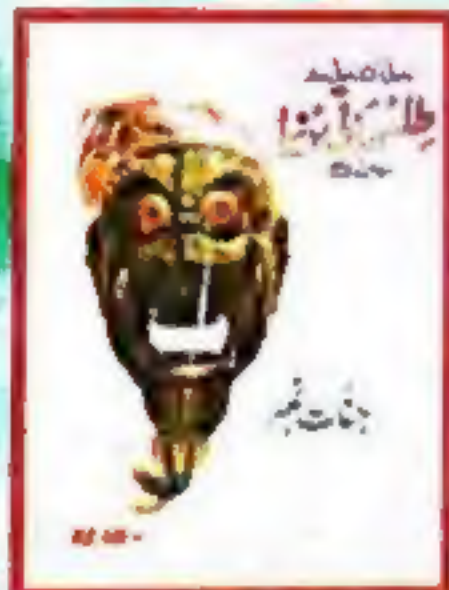
جنات نمبر

Rs.40/=

حاضرات نمبر

Rs.50/=

شیطان نمبر

Rs.40/=

جادو ٹونا نمبر

Rs.60/=

موکلات نمبر

Rs.50/=

خاص نمبر

Rs.50/=

عملیات محبت نمبر

Rs.80/=

DESIGNED BY DANISH AAMRI MOB.9359230354